# بحارِ صلوات النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دُرُود شریف کے فضائل

(170 درود کا مجموعہ محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روحانی سفر)


مصنف:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ناچیز غلام

الشیخ حافظ محمد حبیب اللہ

# مُقَدَّمَہ

## بحارِ صلوات النبی ﷺ

دُرُود شریف کے انوار، اسرار اور عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روحانی سفر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ أَجْمَعِیْنَ۔

تمام تعریفیں اس اللہ رب العزت کے لیے ہیں جس نے اپنے فضل و کرم سے انسانیت کو ہدایت کا راستہ دکھایا، اپنے محبوبِ مکرم، رحمتِ عالم، سیدِ دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، اطاعت اور ذکر کو ایمان کی روح قرار دیا۔

درود و سلام اس عظیم ہستی پر جس کی ذاتِ اقدس محبت کا مرکز، معرفت کا سرچشمہ، رحمت کا خزینہ اور تمام اہلِ ایمان کے دلوں کی زندگی ہے۔ وہ ذاتِ گرامی جن کے ذکر سے دلوں کو سکون، روحوں کو تازگی، زبانوں کو نور اور زندگیوں کو برکت نصیب ہوتی ہے۔

درود شریف محض چند الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ یہ ایک ایسا نورانی عمل ہے جس میں محبت، عقیدت، ادب، تعظیم اور نسبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام رنگ جمع ہو جاتے ہیں۔

جب ایک عاشقِ رسول ﷺ اپنے دل کی گہرائیوں سے درود پڑھتا ہے تو وہ اپنے آپ کو اس عظیم نسبت سے وابستہ کرتا ہے جو آسمان و زمین کی تمام نعمتوں سے بڑھ کر ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں ارشاد فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود و سلام بھیجا کرو۔

(احزاب:56)

یہ آیتِ مبارکہ درود شریف کی عظمت، رفعت اور مقام کو واضح کرتی ہے کہ وہ عمل جس میں خود رب العالمین اور ملائکہ شریک ہیں، وہ یقیناً اہلِ محبت کے لیے سب سے بڑی سعادت ہے۔

یہ کتاب ''بحارِ صلوات النبی ﷺ'' اسی پاکیزہ جذبے کا ایک عاجزانہ اظہار ہے۔ اس میں ایسے درود شریف جمع کیے گئے ہیں جو عشقِ رسول ﷺ، محبتِ مصطفیٰ ﷺ، معرفتِ نبوی ﷺ اور روحانی کیفیتوں کے اظہار پر مشتمل ہیں۔ ان درودوں میں ادب، تعظیم، محبت، عقیدت اور نوری نسبتوں کو خوبصورت انداز میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

اہلِ تصوف اور اہلِ معرفت کے نزدیک درود شریف دل کے زنگ کو دور کرنے، روح کو پاکیزگی دینے اور بندے کے اندر محبتِ رسول ﷺ کو مضبوط کرنے کا ایک

عظیم ذریعہ ہے۔ عارفین فرماتے ہیں کہ جس دل میں حضور اکرم ﷺ کی محبت آباد ہوجائے، وہ دل دنیا کی تاریکیوں سے نکل کر معرفت کے نور میں داخل ہوجاتا ہے۔

درود شریف کا تعلق صرف زبان سے نہیں بلکہ دل کی کیفیت سے ہے۔ زبان درود پڑھتی ہے، دل محبت کرتا ہے، روح حضور ﷺ کی بارگاہ سے نسبت حاصل کرتی ہے۔ یہی وہ کیفیت ہے جو ایک عام ذکر کو عشق کے خزانے میں تبدیل کر دیتی ہے۔

اس کتاب میں شامل درود شریف اسی روحانی ذوق کے ساتھ ترتیب دیے گئے ہیں کہ قاری جب انہیں پڑھے تو صرف الفاظ ادا نہ کرے بلکہ اپنے دل کو محبتِ رسول ﷺ کے نور سے منور کرے۔ ہر درود میں حضور ﷺ کی شانِ رحمت، شانِ جمال، شانِ ہدایت، شانِ کمال اور شانِ محبوبیت کو بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

محبتِ رسول ﷺ ایمان کی جان ہے۔ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیاں اس محبت کی روشن مثالیں ہیں۔ ان کے دلوں میں حضور ﷺ کی محبت دنیا کی ہر محبت پر غالب تھی۔ وہ حضور ﷺ کے ذکر کو اپنی زندگی کا سرمایہ سمجھتے تھے، آپ ﷺ کی سنت کو اپنی کامیابی کا راستہ جانتے تھے اور آپ ﷺ پر درود بھیجنے کو اپنی سعادت سمجھتے تھے۔

درود شریف انسان کو اپنے محبوب ﷺ کے قریب کرتا ہے۔ جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، اس کے دل میں نرمی، اخلاق میں حسن، عبادت میں ذوق اور زندگی میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ درود شریف بندے کو یاد دلاتا ہے کہ اس کی اصل عزت، کامیابی اور نجات کا راستہ رسول اللہ ﷺ کی محبت اور اتباع میں ہے۔

یہ کتاب کسی علمی دعوے یا کمال کا اظہار نہیں بلکہ محبت کے ایک چھوٹے سے چراغ کو روشن کرنے کی کوشش ہے۔ اگر کوئی عاشقِ رسول ﷺ ان درودوں کو پڑھ کر اپنے دل میں حضور ﷺ کی محبت کی ایک نئی کیفیت محسوس کرے، زبان پر درود

کا ذوق پیدا ہو اور زندگی میں سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو آئے تو یہی اس کا اصل مقصد اور کامیابی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس حقیر کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اسے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کا ذریعہ بنائے، لکھنے والے، پڑھنے والے اور سننے والے سب کو حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعتِ عظمیٰ نصیب فرمائے۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا حُبَّ نَبِیِّكَ الْكَرِیْمِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، وَاجْعَلْ أَلْسِنَتَنَا رَطْبَةً بِالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَیْهِ، وَاحْشُرْنَا فِیْ زُمْرَةِ مُحِبِّیْهِ وَمُتَّبِعِیْهِ۔

اے اللہ! ہمیں اپنے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچی محبت عطا فرما، ہماری زبانوں کو ان پر درود و سلام سے تر رکھ، اور قیامت کے دن ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبین اور فرمانبرداروں کے گروہ میں اٹھا۔

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ، وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِیْنَ۔

خادمِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
حافظ محمد حبیب اللہ

# اِنْتِسَاب

یہ عاجزانہ کاوش
اُس عظیم ہستی کے نام
جن کی محبت ایمان کی جان،
جن کا ذکر دلوں کی زندگی،
جن کی سنت روحوں کی روشنی،
اور جن پر درود بھیجنا اہلِ محبت کی سب سے بڑی سعادت ہے۔

**سیدُ الْاَنْبِیَآءِ، رَحْمَۃٌ لِّلْعَالَمِیْنَ، شَفِیْعُ الْمُذْنِبِیْنَ، مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ،**

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں۔

یہ چند الفاظ، یہ چند عقیدت کے پھول، یہ چند محبت کے نذرانے،
اُس ذاتِ گرامی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش ہیں
جن کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے،
جن کی محبت سے زندگی کو مقصد ملتا ہے،
اور جن کے نقشِ قدم پر چلنے سے دنیا و آخرت کی کامیابی نصیب ہوتی ہے۔
یہ کتاب اُن عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام بھی منسوب ہے

جن کے دلوں میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا چراغ روشن ہے،
جن کی زبانیں درود وسلام سے معطر رہتی ہیں،
اور جن کی روحیں مدینۂ منورہ کی حاضری کی تمنا میں تڑپتی ہیں۔
یہ اُن عارفوں، محبین، سالکوں اور اہلِ محبت کے لیے ایک حقیر تحفہ ہے
جو درود شریف کو صرف وظیفہ نہیں بلکہ
قربِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا راستہ،
دل کی پاکیزگی کا ذریعہ،
اور روح کی غذا سمجھتے ہیں۔
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!
یہ محبت کے چند نذرانے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں پیش ہیں،
اگرچہ الفاظ کمزور ہیں، قلم عاجز ہے،
لیکن دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا چراغ ہمیشہ روشن ہے۔
اللہ تعالیٰ ہمیں سچی محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، کامل اتباعِ سنت، کثرتِ درود وسلام،
اور روزِ قیامت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعتِ عظمیٰ نصیب فرمائے۔

اٰمِیْن یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ۔

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ
وَصَحْبِہٖ أَجْمَعِیْنَ۔

# وَجْہِ تَصْنِیْف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ أَنْعَمَ عَلَیْنَا بِنِعْمَۃِ الْإِیْمَانِ، وَشَرَّفَنَا بِمَحَبَّۃِ سَیِّدِ الْأَنَامِ، وَجَعَلَ ذِکْرَ نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ، سَبَبًا لِّطُمَأْنِیْنَۃِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْأَرْوَاحِ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ أَرْسَلَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ۔

درود شریف کی محبت اور عظمت ہی وہ جذبہ ہے جس نے اس عاجز قلم کو حرکت دی کہ محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار کو الفاظ کا لباس پہنایا جائے اور عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایسے درود شریف پیش کیے جائیں جن میں عقیدت، ادب، محبت اور روحانی کیفیتوں کی جھلک نمایاں ہو۔

اس کتاب کی تصنیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ مسلمانوں کے دلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کی محبت کو مزید تازہ کیا جائے، زبانوں کو درود وسلام کی لذت سے آشنا کیا جائے، اور دلوں کو اُس عظیم نسبت سے جوڑا جائے جو دنیا و آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے۔

آج کے دور میں انسان ظاہری ترقیوں، دنیاوی مشغولیات اور فکری پریشانیوں میں گھرا ہوا ہے۔ دلوں کی بے قراری، روحوں کی بے سکونی اور زندگی کی بے برکتی کا ایک سبب یہ بھی ہے کہ دلوں کا تعلق محبت کے حقیقی مرکز سے کمزور ہو رہا ہے۔ اس کتاب کے ذریعے یہ کوشش کی گئی ہے کہ دلوں کو پھر سے دربارِ رسالت ﷺ کی طرف متوجہ کیا جائے اور محبتِ رسول ﷺ کے چراغ کو روشن کیا جائے۔

درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس میں بندہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے محبوبِ حقیقی، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت وسلام بھیجتا ہے۔ یہ ایسا ذکر ہے جس میں محبت بھی ہے، عبادت بھی ہے، ادب بھی ہے اور نسبت بھی۔ اسی عظیم فضیلت کے پیشِ نظر اس کتاب میں مختلف عارفانہ اور عاشقانہ انداز کے درود شریف مرتب کیے گئے ہیں۔

اس تصنیف کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اہلِ محبت کو ایسے الفاظ مہیا ہوں جن کے ذریعے وہ اپنے دل کی عقیدت، اپنی محبت اور اپنے جذبات کو بارگاہِ رسالت ﷺ میں پیش کر سکیں۔ کیونکہ عاشق کا دل ہمیشہ اپنے محبوب کے ذکر سے زندہ رہتا ہے، اور عاشقِ رسول ﷺ کی سب سے بڑی دولت حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا ہے۔

یہ کتاب اہلِ ذکر، اہلِ محبت، سالکینِ راہِ معرفت اور عام مسلمانوں کے لیے ایک روحانی تحفہ ہے، تاکہ وہ درود شریف کو اپنی زندگی کا معمول بنائیں، اپنے گھروں کو درود کی برکتوں سے آباد کریں، اپنی محفلوں کو ذکرِ مصطفیٰ ﷺ سے منور کریں اور

اپنے دلوں کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آئینہ بنائیں۔

اس کتاب میں شامل درود شریف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ رحمت، شانِ جمال، شانِ کمال، شانِ ہدایت اور شانِ محبوبیت کو محبت بھرے انداز میں بیان کرنے کی ایک عاجزانہ کوشش ہے۔ مقصد الفاظ کی کثرت نہیں بلکہ دل کی کیفیت پیدا کرنا ہے، کیونکہ حقیقی درود وہ ہے جو زبان سے نکل کر دل تک پہنچے اور دل سے عمل کی طرف لے جائے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے، اسے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فروغ کا ذریعہ بنائے، پڑھنے والوں کے قلوب کو نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور فرمائے، اور ہمیں زندگی بھر کثرتِ درود و سلام کی توفیق عطا فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ خَالِصَةً لِّوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ، وَاجْعَلْهَا سَبَبًا لِمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ۔

اے اللہ! ان الفاظ کو اپنی رضا کے لیے خالص فرما
اور انہیں اپنے عظیم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا ذریعہ بنا۔

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

# حَرْفِ آغَاز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْأَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ، رَحْمَۃِ الْعَالَمِیْنَ، سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ،، وَعَلٰی اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَأَصْحَابِہِ الْغُرِّ الْمَیَامِیْنِ أَجْمَعِیْنَ۔

درود شریف محبت کا وہ مقدس راستہ ہے جو ایک بندے کے دل کو آقائے دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہِ اقدس سے جوڑ دیتا ہے۔ یہ وہ ذکر ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا حکم بھی شامل ہے، فرشتوں کی موافقت بھی ہے اور اہلِ ایمان کے لیے سعادت و برکت کا خزانہ بھی ہے۔

درود شریف محض چند کلمات کی تکرار نہیں بلکہ یہ عشق، ادب، تعظیم اور نسبتِ مصطفیٰ ﷺ کا اظہار ہے۔ جب ایک مؤمن محبت کے ساتھ اپنے محبوبِ کریم ﷺ پر

درود بھیجتا ہے تو اس کا دل نورِ ایمان سے روشن ہوتا ہے، روح کو سکون ملتا ہے اور زندگی میں رحمتوں کے دروازے کھلتے ہیں۔

یہ کتاب ''انوارِ واسرارِ درود شریف'' اسی پاکیزہ جذبے کی ایک معمولی سی کوشش ہے۔ اس میں ایسے درود شریف جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے جن کے الفاظ میں حضور اکرم ﷺ کی عظمت، رحمت، جمال، کمال اور محبوبیت کے مختلف پہلوؤں کو محبت بھرے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

عاشقِ رسول ﷺ کے لیے سب سے بڑی دولت یہ ہے کہ اس کا دل حضور ﷺ کی محبت سے آباد ہو، اس کی زبان درود وسلام سے معطر ہو، اس کے اعمال سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق ہوں اور اس کی روح مدینۂ منورہ کی یاد سے سرشار رہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف دلوں کے زنگ کو دور کرتا ہے، غفلت کے پردوں کو ہٹاتا ہے اور بندے کو اپنے محبوبِ حقیقی ﷺ کے قریب کرتا ہے۔ جس دل میں محبتِ رسول ﷺ کا چراغ روشن ہو جائے، وہاں دنیا کی تاریکیاں اثر انداز نہیں ہوتیں۔

اس کتاب کے ذریعے ایک چھوٹی سی کوشش کی گئی ہے کہ درود شریف کو صرف زبان کا ورد نہ بنایا جائے بلکہ اسے دل کی کیفیت، روح کی غذا اور زندگی کا معمول بنایا جائے۔ کیونکہ درود وہ نوری تعلق ہے جو بندے کو رحمتِ عالم ﷺ کی بارگاہ سے وابستہ کرتا ہے۔

آج کے دور میں جب انسان ظاہری مصروفیات، فکری پریشانیوں اور روحانی بے سکونی کا شکار ہے، ایسے وقت میں محبتِ رسول ﷺ کا ذکر دلوں کے لیے سب سے بڑی راحت ہے۔ درود شریف وہ خزانہ ہے جو غموں کو سکون، پریشانیوں کو آسانی اور زندگی کو برکت عطا کرتا ہے۔

اس کتاب میں شامل درود شریف کسی ادبی نمائش کے لیے نہیں بلکہ محبت کے جذبات کے اظہار کے لیے پیش کیے گئے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ پڑھنے والا صرف الفاظ نہ پڑھے بلکہ ان الفاظ کے پیچھے چھپی ہوئی محبت، عقیدت اور ادب کی کیفیت کو بھی محسوس کرے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے، اسے عاشقانِ رسول ﷺ کے لیے نفع بخش بنائے، ہمارے دلوں کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا خزینہ عطا فرمائے، ہماری زبانوں کو کثرتِ درود سے تر رکھے اور روزِ قیامت ہمیں اپنے محبوبِ مکرم ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ نصیب فرمائے۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ لِنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ دَآئِمًا أَبَدًا۔

اے اللہ! ہمیں اپنے کریم نبی ﷺ کی سچی محبت عطا فرما اور ہمیں ہمیشہ ہمیشہ ان پر درود و سلام بھیجنے والوں میں شامل فرما۔

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔

# طَرِیْقَۂ قِرَاءَتِ دُرُوْدِ شَرِیْف

درود شریف اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت اور حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے محبت و تعلق کا ایک نورانی ذریعہ ہے۔ اسے پڑھنے کا اصل مقصد صرف الفاظ کی ادائیگی نہیں بلکہ دل میں ادب، محبت، تعظیم اور نسبتِ رسول ﷺ کی کیفیت پیدا کرنا ہے۔

درود شریف پڑھنے والے کو چاہیے کہ سب سے پہلے اپنے دل کو دنیاوی خیالات سے پاک کرے، اللہ تعالیٰ کی عظمت کو یاد کرے اور یہ تصور رکھے کہ وہ اپنے محبوبِ مکرم ﷺ کی بارگاہ میں محبت کا نذرانہ پیش کر رہا ہے۔

درود شریف پڑھنے کا طریقہ درج ذیل ہے:

پاکیزگی اور ادب کے ساتھ وضو کر کے قبلہ رخ بیٹھنا بہتر ہے۔ اگر کسی وقت وضو نہ ہو تو بھی درود شریف پڑھا جا سکتا ہے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور اکرم ﷺ پر سلام بھیجنے کی عظیم عبادت ہے۔

ابتدا میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے، پھر عاجزی کے ساتھ درود شریف پڑھے۔ زبان کے ساتھ دل کو بھی حاضر رکھے اور یہ احساس کرے کہ وہ رحمتِ عالم ﷺ کی بارگاہ میں اپنی محبت کا اظہار کر رہا ہے۔

درود شریف کو اطمینان، ٹھہراؤ اور محبت کے ساتھ پڑھا جائے۔ الفاظ کو جلدی جلدی ادا کرنے کے بجائے ان کے معانی اور عظمت کو دل میں محسوس کیا جائے۔

جو شخص اس کتاب میں موجود درود شریف پڑھے وہ بہتر ہے کہ ابتدا اور اختتام پر یہ نیت کرے:

اے اللہ! میں یہ درود شریف صرف تیری رضا اور تیرے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محبت میں پڑھتا ہوں، اسے اپنی بارگاہ میں قبول فرما۔

درود شریف پڑھتے وقت حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت، آپ ﷺ کی رحمت، آپ ﷺ کے اخلاقِ کریمہ، آپ ﷺ کی امت پر شفقت اور آپ ﷺ کی شفاعت کو یاد کرنا محبت میں اضافہ کا سبب بنتا ہے۔

صبح و شام درود شریف کی کثرت دل کے نور، زبان کی پاکیزگی اور زندگی کی برکت کا ذریعہ بنتی ہے۔ نمازوں کے بعد، تنہائی میں، خوشی کے وقت، پریشانی کے وقت اور ہر نیک موقع پر درود شریف پڑھنا باعثِ سعادت ہے۔

اس کتاب کے درود شریف پڑھتے ہوئے قاری کو چاہیے کہ وہ ادب کے ساتھ پڑھے، اپنی حاجات اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے، حضور اکرم ﷺ کی محبت مانگے اور اپنی زندگی کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق بنانے کی دعا کرے۔

## دُعَاءِ خَتْمِ الْقِرَاءَةِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا وَسَلَامَنَا هٰذَا قُرْبَةً إِلَيْكَ، وَمَحَبَّةً لِّنَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ، وَنُوْرًا فِيْ قُلُوْبِنَا، وَشَفَاعَةً لَّنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

اے اللہ! ہمارے یہ درود و سلام اپنی قربت کا ذریعہ بنا، اپنے کریم نبی ﷺ کی محبت کا سبب بنا، ہمارے دلوں کے لیے نور بنا اور قیامت کے دن ہمارے لیے شفاعت کا وسیلہ بنا۔

# درود شریف کے فضائل

(قرآن وحدیث کی روشنی میں)

الحمدللہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ، جنہیں اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس میں بندہ اپنے ربِّ کریم کی بارگاہ میں اپنے محبوب ترین نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت کی دعا پیش کرتا ہے۔ یہ عمل محض چند الفاظ کا ورد نہیں بلکہ محبتِ رسول ﷺ، ادبِ نبوت، ایمان کی تازگی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کا عظیم ذریعہ ہے۔ قرآنِ کریم نے جس مقام پر درود کا حکم بیان فرمایا وہاں خود اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں کا نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا ذکر فرما کر اس عبادت کی عظمت کو واضح فرمایا۔

درود شریف کی فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اہلِ ایمان کو حکم فرمایا کہ وہ اپنے محبوب نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجیں۔ یہ ایسا مبارک عمل ہے جس میں بندے کی زبان پر ذکرِ الٰہی کی برکت، دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ کی کیفیت اور روح میں رحمتِ خداوندی کا نور پیدا ہوتا ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے درود پڑھنے والوں کے لیے بے شمار فضائل بیان فرمائے، جن میں اللہ تعالیٰ کی دس رحمتوں کا نزول، گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی، قیامت کے دن حضور ﷺ کی قربت اور شفاعت کی امید شامل ہے۔

اہلِ معرفت اور عاشقانِ رسول ﷺ کے نزدیک درود شریف دلوں کی زندگی، روحوں کی پاکیزگی اور محبت کے سفر کی سب سے روشن منزل ہے۔ جو زبان کثرت سے

درود شریف سے تر رہتی ہے، وہ رحمتوں کی امین بن جاتی ہے اور جس دل میں محبتِ رسول ﷺ آباد ہو، وہاں ایمان کی حلاوت اور معرفت کے انوار پیدا ہوتے ہیں۔ درود شریف بندے کو اپنے محبوبِ حقیقی اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جانے والا اور رسولِ رحمت ﷺ کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرنے والا عظیم ذکر ہے۔ اسی لیے قرآن و حدیث کی روشنی میں درود شریف کے فضائل کو سمجھنا، اس پر عمل کرنا اور اسے اپنی زندگی کا معمول بنانا ہر مسلمان کے لیے سعادت اور باعثِ برکت ہے۔

## درود شریف کی عظمت و اہمیت

درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنے محبوبِ کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرمانے کی دعا کرتا ہے۔ یہ ذکر بھی ہے، محبت بھی ہے، عبادت بھی ہے اور قربِ الٰہی کا ذریعہ بھی ہے۔ قرآنِ کریم نے خود نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے اپنی ذاتِ اقدس اور فرشتوں کے ساتھ مل کر اس عمل کی عظمت بیان فرمائی۔

## قرآنِ کریم کا حکمِ درود

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا
تَسْلِيْمًا ۝۵۶

(سورۃ الاحزاب:56)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

## اللہ تعالیٰ کا درود بھیجنا: عالمانہ و عارفانہ شرح و تفسیر

اللہ تعالیٰ کا اپنے محبوبِ مکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجنا مخلوق کے درود کی طرح نہیں، بلکہ یہ ربِّ کریم کی خاص رحمت، عظیم عنایت، بلند ذکر اور مقامِ محبوبیت کے اظہار کا نام ہے۔ اہلِ تفسیر نے بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے درود کا معنی نبی کریم ﷺ پر رحمتوں کا نزول، آپ ﷺ کے ذکرِ مبارک کو بلند فرمانا، آپ ﷺ کے مقام و مرتبہ کو تمام مخلوقات میں ظاہر کرنا اور آپ ﷺ پر اپنی خاص تجلیات کا فیضان فرمانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جب فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

(سورۃ الاحزاب:56)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

تو اس میں حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت و رفعت کو بیان فرمایا کہ وہ مقامِ محبوبیت پر فائز ہیں جہاں ربِّ کائنات خود رحمتیں نازل فرما رہا ہے اور ملائکۂ مقربین بھی اس نورانی عمل میں شریک ہیں۔

عارفین کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا درود نبی کریم ﷺ پر اس حقیقت کا اظہار ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے محبوب بندے، رحمت کے مظہر اور ہدایت کے سرچشمہ ہیں۔ یہ درود دراصل مقامِ محمدی ﷺ کے ظہور، نورِ نبوت کے کمال اور شانِ مصطفیٰ ﷺ کے اعلان کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کا ذکر

بلند فرمایا، آپ ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا، آپ ﷺ کی محبت کو ایمان کا حصہ بنایا اور آپ ﷺ پر درود بھیجنے کو اپنی رحمت کے حصول کا ذریعہ بنا دیا۔ صوفیائے کرام کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا درود وہ ازلی فیضان ہے جس کے انوار سے کائناتِ ہدایت روشن ہوئی اور جس کے ذریعے بندوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت، محبت اور قرب کے راستے نصیب ہوئے۔

علماء و مفسرین نے بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ کا درود اپنے محبوب ﷺ کے لیے عزت و تکریم، رحمت و عنایت اور ابدی شرف کا اعلان ہے، جبکہ بندوں کا درود اس رحمت کے طلب کرنے اور اس محبوبِ خدا ﷺ سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کا ذریعہ ہے۔ عارفانہ نظر سے دیکھا جائے تو جب بندہ درود پڑھتا ہے تو وہ اسی عظیم نورانی سلسلے سے وابستہ ہوتا ہے جس کا آغاز خود ربِّ رحمٰن کی طرف سے ہوا۔ درود شریف بندے کو محبتِ رسول ﷺ، ادبِ نبوی ﷺ اور معرفتِ الٰہی کی منازل کی طرف لے جاتا ہے، کیونکہ حضور اکرم ﷺ وہ مقدس وسیلہ ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت، ہدایت اور نور کو تمام جہانوں تک پہنچایا۔

## ایک عمیق عارفانہ شرح

اللہ تعالیٰ کا اپنے محبوبِ اعظم، سیدِ عالم، فخرِ موجودات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجنا ایک ایسی عظیم حقیقت ہے جس کی گہرائیوں تک انسانی عقل اپنی محدود وسعت کے ساتھ مکمل طور پر رسائی حاصل نہیں کر سکتی۔ یہ وہ مقامِ محبت ہے جہاں خالقِ کائنات اپنے محبوب ﷺ کی شان کو بلند فرماتا ہے، اپنے فرشتوں کو اس نورانی عمل میں شریک فرماتا ہے اور پھر اہلِ ایمان کو بھی حکم دیتا ہے کہ وہ اس مبارک سلسلے میں شامل ہو جائیں۔ قرآنِ کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

# يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝٥٦

(سورۃ الاحزاب:56)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

یہ آیتِ مبارکہ اپنے اندر محبت، تعظیم اور رحمت کے ایسے خزانے رکھتی ہے کہ اہلِ معرفت جب اس پر غور کرتے ہیں تو ان کے دل محبتِ مصطفیٰ ﷺ کے جذبات سے معمور ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا درود کسی محتاجی یا طلب کے سبب نہیں بلکہ اپنے محبوب ﷺ کی عظمت، رفعت اور محبوبیت کے اظہار کا نام ہے۔ ربِّ ذوالجلال اپنے حبیب ﷺ کا ذکر بلند فرماتا ہے، ان کی شان کو تمام مخلوقات پر ظاہر فرماتا ہے اور اپنی رحمتوں کے دروازے ان کے وسیلے سے بندوں کے لیے کھول دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا درودِ پاک دراصل مقامِ محمدی ﷺ کے اس نور کا اظہار ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت، رحمت اور کمالِ انسانیت کا مرکز بنایا۔ حضور اکرم ﷺ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے ذریعے اندھیروں میں بھٹکتی ہوئی انسانیت کو نورِ ایمان عطا ہوا، جن کے اخلاق نے دلوں کو فتح کیا، جن کی رحمت نے دشمنوں کو بھی امن عطا کیا اور جن کی محبت نے بے شمار دلوں کو اپنے رب سے جوڑ دیا۔ عارفینِ حق کے نزدیک اللہ تعالیٰ کا درود اس حقیقت کی گواہی ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہیں، جن کی نسبت سے رحمتیں تقسیم ہوتی ہیں، جن کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے اور جن کی محبت ایمان کی روح بن جاتی ہے۔

جب اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو یہ دراصل اس مقدس ہستی پر رحمتوں، برکتوں، تجلیات اور انوار کے نزول کا اعلان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے رحمت

للعالمین بنا کر بھیجا۔ فرشتے بھی اسی نورانی عمل میں شریک ہوتے ہیں، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ جس ہستی پر وہ درود بھیج رہے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے محبوب، خاتم النبیین اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اہلِ سلوک کہتے ہیں کہ درود شریف وہ آسمانی زنجیر ہے جو بندے کے دل کو عرش کی رحمتوں سے جوڑ دیتی ہے؛ زبان پر درود جاری ہوتا ہے تو دل میں محبت پیدا ہوتی ہے، محبت پیدا ہوتی ہے تو ادب آتا ہے، ادب آتا ہے تو قرب کے راستے کھلنے لگتے ہیں۔

عارفانہ نگاہ سے دیکھا جائے تو بندے کا درود پڑھنا دراصل اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل ہے جس میں بندے کو محبوبِ خدا ﷺ کی بارگاہِ رحمت سے وابستہ ہونے کا موقع دیا گیا ہے۔ بندہ جب کہتا ہے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ تو وہ اپنی کمزوریوں، خطاؤں اور محتاجیوں کے ساتھ رحمت کے اس دروازے پر دستک دیتا ہے جہاں سے کبھی نورِ نبوت، رحمتِ الٰہی اور ہدایت کے چشمے جاری ہوئے۔ درود شریف صرف ایک ذکر نہیں بلکہ محبت کا سفر، روح کی پاکیزگی، دل کی زندگی اور معرفتِ الٰہی کا راستہ ہے۔ خوش نصیب ہے وہ زبان جو درود سے تر رہتی ہے، خوش نصیب ہے وہ دل جس میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ آباد ہے، اور خوش نصیب ہے وہ بندہ جو اس عظیم نورانی سلسلے سے جڑ کر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بن جاتا ہے۔

## فرشتوں کا نبی کریم ﷺ پر درود بھیجنا

فرشتوں کا نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجنا ایک ایسی عظیم سعادت اور نورانی حقیقت ہے جس سے حضور اکرم ﷺ کی رفعتِ شان، عظمتِ مقام اور محبوبیتِ الٰہی کا اندازہ ہوتا ہے۔ قرآنِ کریم نے جب یہ اعلان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو اس میں صرف ایک خبر نہیں دی گئی بلکہ تمام اہلِ ایمان کے لیے یہ حقیقت ظاہر کی گئی کہ محبوبِ خدا ﷺ کی عظمت ایسی بلند

ہے کہ آسمانوں کی مخلوقات بھی آپ ﷺ کی مدح وثنا اور سلامتی کی دعا میں شریک ہیں۔ فرشتے وہ پاکیزہ مخلوق ہیں جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے، ہر وقت اس کی تسبیح وتقدیس میں مشغول رہتے ہیں، لیکن جب وہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو یہ حضور ﷺ کے اس مقامِ محبوبیت کا اعلان ہے جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک آپ ﷺ کو حاصل ہے۔

فرشتوں کا درود دراصل محبت، تعظیم اور اطاعت کا ایک نورانی اظہار ہے۔ وہ فرشتے جو عرشِ الٰہی کے قریب رہتے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم کے تابع ہیں اور جن کی پوری زندگی عبادت وذکر میں گزرتی ہے، وہ بھی حضور نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس پر رحمت اور سلامتی کی دعائیں بھیجتے ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ حضور ﷺ صرف زمین والوں کے محبوب نہیں بلکہ آسمانوں والے بھی آپ ﷺ کے ذکر سے منور ہیں۔ اہلِ معرفت بیان کرتے ہیں کہ جب فرشتے درود بھیجتے ہیں تو وہ دراصل اس نورِ محمدی ﷺ کی تعظیم کرتے ہیں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو ہدایت، رحمت اور معرفت کا راستہ عطا فرمایا۔

فرشتوں کا درود ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ جس ہستی پر آسمان کے پاکیزہ باشندے درود بھیجتے ہیں، اہلِ ایمان کو بھی اس عظیم نسبت سے محروم نہیں رہنا چاہیے۔ فرشتے اپنے اعمال کی کثرت کے باوجود حضور ﷺ پر درود بھیجنے کو باعثِ شرف سمجھتے ہیں، تو انسان کو اپنی محبت، عقیدت اور عاجزی کے ساتھ اس عمل کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہیے۔ درود شریف بندے کو اس آسمانی قافلے سے جوڑ دیتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فرشتوں کی دعائیں شامل ہیں۔ جب ایک مومن محبت سے درود پڑھتا ہے تو وہ گویا اس نورانی سلسلے میں شامل ہو جاتا ہے جس کا ذکر قرآنِ کریم نے عظمت کے ساتھ فرمایا ہے۔

عارفینِ حق کے نزدیک فرشتوں کا درود اس حقیقت کا آئینہ دار ہے کہ حضور اکرم

ﷺ رحمت کے مرکز اور نورِ ہدایت کے مظہر ہیں۔ فرشتے کسی ظاہری دنیاوی عظمت کی وجہ سے نہیں بلکہ اس نورِ نبوت کی وجہ سے آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ سب سے عظیم نعمت ہے۔ ان کے درود میں ادب ہے، محبت ہے، تعظیم ہے اور اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین رسول ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جس دل میں درود کی کثرت ہوتی ہے وہاں فرشتوں کی رحمتوں کے آثار، سکونِ قلب اور محبتِ رسول ﷺ کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔

فرشتوں کا درود ایک عظیم روحانی پیغام ہے کہ نبی کریم ﷺ سے تعلق صرف زبان کا تعلق نہیں بلکہ پوری کائنات کے نورانی نظام سے وابستگی ہے۔ جب مومن درود پڑھتا ہے تو اس کی زبان ایک ایسے ذکر میں مشغول ہوتی ہے جس میں آسمانوں کی مخلوقات بھی شریک ہیں۔ یہ درود دل کو پاک کرتا ہے، روح کو زندہ کرتا ہے اور بندے کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ کے اس راستے پر لے جاتا ہے جہاں سے اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نصیب ہوتی ہیں۔ خوش نصیب ہیں وہ دل جو فرشتوں کے اس نورانی عمل میں شریک ہوتے ہیں، کیونکہ درود شریف وہ مقدس تحفہ ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے محبوبِ خدا ﷺ کے ذکر سے وابستہ ہو کر رحمتِ الٰہی کے قریب ہو جاتا ہے۔

# ایمان والوں کو درود وسلام کا حکم

(حکمت الٰہیہ کے اسرار)

اللہ تعالیٰ نے جب اپنے محبوبِ مکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی شان بیان فرمائی تو اہلِ ایمان کو بھی اس عظیم نورانی عمل میں شریک ہونے کا حکم عطا فرمایا۔ قرآنِ کریم میں ارشادِ ربانی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

یہ آیتِ مبارکہ اپنے اندر عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کا ایسا راز رکھتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلے اپنی ذاتِ اقدس اور فرشتوں کا عمل بیان فرمایا، پھر ایمان والوں کو حکم دیا کہ تم بھی اس مبارک سلسلے میں شامل ہو جاؤ۔ گویا درود وسلام صرف ایک ذکر نہیں بلکہ وہ عبادت ہے جس کی نسبت براہِ راست اللہ تعالیٰ، ملائکہ اور اہلِ ایمان تینوں سے قائم ہے۔ یہ مومن کے لیے عظیم سعادت ہے کہ اسے اس عمل کا حکم دیا گیا جس میں ربِّ کائنات اور فرشتگانِ عرش شریک ہیں۔

## درود بھیجنے کا حکم: محبت اور ادب کا تقاضا

اہلِ ایمان کو درود کا حکم اس لیے دیا گیا کہ ایمان کا کمال محبتِ رسول ﷺ کے بغیر مکمل نہیں ہوتا۔ حضور نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب، خاتم النبیین، رحمت للعالمین اور تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کا مقام بلند فرمایا تو اہلِ ایمان کو یہ شرف بخشا کہ وہ بھی اپنی زبانوں کو درود سے معطر کریں اور اپنے دلوں کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے روشن کریں۔

درود شریف دراصل بندے کی طرف سے محبت کا اظہار ہے۔ یہ اس بات کا اقرار ہے کہ اے اللہ! ہم تیرے محبوب ﷺ سے محبت کرتے ہیں، ان کی عظمت کو مانتے ہیں، ان کی نسبت کو اپنے ایمان کی زینت سمجھتے ہیں اور ان کی بارگاہ میں ادب و سلام پیش کرتے ہیں۔

## سلام بھیجنے کی حکمت

قرآنِ کریم نے صرف درود کا حکم نہیں دیا بلکہ ساتھ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا فرمایا، یعنی کامل سلام پیش کرو۔ سلام میں امن، احترام، تعظیم اور مکمل سپردگی کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مومن جب رسول اللہ ﷺ پر سلام بھیجتا ہے تو وہ اپنے دل کی طرف سے یہ اعلان کرتا ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو، آپ کی ذاتِ اقدس ہر نقص سے پاک ہے، اور ہم آپ ﷺ کی سنت، تعلیمات اور طریقے کے تابع ہیں۔

سلام کا تعلق صرف زبان کے الفاظ سے نہیں بلکہ دل کے ادب سے ہے۔ جس دل میں حضور ﷺ کی عظمت ہو، وہ دل بے ادبی سے محفوظ رہتا ہے اور محبت و تعظیم کے ساتھ سلام پیش کرتا ہے۔

## درود وسلام ایمان کی علامت

درود وسلام محبتِ رسول ﷺ کا سب سے روشن اظہار ہے۔ مومن جس قدر زیادہ درود پڑھتا ہے، اس کے دل میں حضور ﷺ کی محبت، آپ ﷺ کی سنت سے تعلق اور آپ ﷺ کی شفاعت کی امید بڑھتی جاتی ہے۔ یہی محبت ایمان کو مضبوط کرتی ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کے قرب کی طرف لے جاتی ہے۔

## درود وسلام کی روحانی حقیقت

عارفین کے نزدیک درود وسلام ایک ایسا نورانی تعلق ہے جو زمین کے بندے کو آسمانی رحمتوں سے جوڑ دیتا ہے۔ جب مومن حضور ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ اپنے دل کو اس عظیم محبت کے دریا سے وابستہ کرتا ہے جس کی ابتدا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوئی۔ یہ عمل دل کی صفائی، روح کی پاکیزگی اور معرفت کے دروازوں کے کھلنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

درود وسلام کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنی محبت کو اس ہستی کے ساتھ جوڑتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا۔ یہی نسبت انسان کے لیے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات کا سبب بنتی ہے۔

## خلاصہ

* اللہ تعالیٰ نے خود درود بھیجنے کی عظمت بیان فرمائی۔
* فرشتے بھی حضور ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔
* ایمان والوں کو درود اور سلام کا واضح حکم دیا گیا۔
* درود محبتِ رسول ﷺ کی علامت ہے۔
* سلام ادب، تعظیم اور کامل اطاعت کا اظہار ہے۔

* درود وسلام دل کو نور، ایمان کو قوت اور روح کو پاکیزگی عطا کرتا ہے۔
* درود وسلام حضور ﷺ سے تعلق مضبوط کرنے کا عظیم ذریعہ ہے۔

## صلوٰۃ کیا ہے؟

صلوٰۃ ایک عظیم اور بابرکت لفظ ہے جو قرآن وسنت میں مختلف معانی کے ساتھ استعمال ہوا ہے۔ جب صلوٰۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت، عنایت، بلند مقام عطا فرمانا اور اپنے محبوب بندے کی شان کو ظاہر فرمانا ہے۔ جب فرشتوں کی طرف منسوب ہو تو اس کا معنی رحمت کی دعا، استغفار اور نبی کریم ﷺ کے لیے خیر و برکت کی درخواست ہے، جبکہ جب اہلِ ایمان کی طرف منسوب ہو تو اس کا مطلب اللہ تعالیٰ سے رحمت، برکت اور سلامتی کی دعا کرنا اور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں محبت وعقیدت کا اظہار کرنا ہے۔

درود شریف میں صلوٰۃ کا مفہوم نہایت وسیع اور عمیق ہے۔ مومن جب اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ ﷺ کہتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے کہ اے اللہ! اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اپنی خاص رحمتیں، برکتیں، تجلیات اور کمالات نازل فرما، ان کے ذکر کو ہمیشہ بلند رکھ، ان کے مقام ومرتبہ میں مزید رفعت عطا فرما اور ہمیں ان کی محبت، سنت اور شفاعت سے وابستہ فرما۔ یہ الفاظ دراصل محبتِ رسول ﷺ، ادبِ نبوی ﷺ اور بندے کی عاجزی کا حسین اظہار ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک صلوٰۃ ایک نورانی تعلق کا نام ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حضور نبی کریم ﷺ کی محبت سے جوڑتا ہے۔ صلوٰۃ صرف زبان سے ادا کیے جانے والے الفاظ نہیں بلکہ دل کی ایک کیفیت ہے جس میں عقیدت، محبت، تعظیم اور نسبتِ نبوی ﷺ شامل ہوتی ہے۔ جب بندہ اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو وہ رحمت کے اس سلسلے سے وابستہ ہو جاتا ہے جس کا ذکر خود قرآنِ کریم نے فرمایا

کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔ یہی صلوٰۃ مومن کے دل کو نور، روح کو سکون اور زندگی کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے منور کرتی ہے۔

## صلوٰۃ کی حقیقت

صلوٰۃ کی حقیقت یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے محبوب بندوں پر رحمت، عنایت، قرب اور خصوصی توجہ کا اظہار ہے۔ جب صلوٰۃ کا تعلق اللہ تعالیٰ کی ذاتِ اقدس کی طرف کیا جاتا ہے تو اس کا مفہوم مخلوق کی صلوٰۃ سے بالکل مختلف ہوتا ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کسی کا محتاج نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی صلوٰۃ کا مطلب اپنے محبوب کو اپنی رحمتوں، برکتوں، تجلیات اور عزت و رفعت سے نوازنا ہے۔ خصوصاً نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اللہ تعالیٰ کا درود اس بات کا اعلان ہے کہ آپ ﷺ تمام مخلوقات میں سب سے اعلیٰ مقام، سب سے بلند مرتبہ اور سب سے عظیم محبوبیت کے حامل ہیں۔ قرآنِ کریم نے اسی حقیقت کو بیان فرمایا:

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں۔

صلوٰۃ کی باطنی حقیقت محبت، تعظیم اور نسبت کا نام ہے۔ جب بندہ درود شریف پڑھتا ہے تو وہ اپنی ذات کو رحمتِ الٰہی کے ایک ایسے نورانی سلسلے سے جوڑ دیتا ہے جس کا مرکز ذاتِ مصطفیٰ ﷺ ہے۔ بندے کی صلوٰۃ دراصل اللہ تعالیٰ سے درخواست ہے کہ اے پروردگار! اپنے محبوب ﷺ پر اپنی بے پایاں رحمتیں نازل فرما، ان کے مقام کو بلند فرما، ان کے ذکر کو دنیا و آخرت میں قائم و دائم فرما اور ہمیں ان کی محبت، سنت اور شفاعت سے وابستہ فرما۔ اس لحاظ سے صلوٰۃ بندے کی طرف سے اظہارِ محبت بھی ہے، دعا بھی ہے، عبادت بھی ہے اور حضور ﷺ کے ساتھ تعلقِ عقیدت کی

تجدید بھی ہے۔

عارفینِ حق کے نزدیک صلوٰۃ ایک عظیم روحانی حقیقت ہے جو دل کو غفلت سے نکال کر محبتِ رسول ﷺ کے نور میں داخل کرتی ہے۔ صلوٰۃ پڑھنے والا بندہ صرف الفاظ ادا نہیں کرتا بلکہ اپنے دل کو اس مقدس نسبت کے ساتھ وابستہ کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت کا مرکز بنایا۔ صلوٰۃ کی برکت سے دل میں ادبِ رسول ﷺ پیدا ہوتا ہے، روح میں پاکیزگی آتی ہے، اعمال میں برکت پیدا ہوتی ہے اور بندہ معرفت و قرب کی راہوں پر گامزن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہلِ محبت کے نزدیک صلوٰۃ ایک ایسا نور ہے جو زبان سے نکل کر دل کو روشن کرتا ہے اور بندے کو رحمتِ الٰہی اور محبتِ مصطفیٰ ﷺ کے سمندر سے جوڑ دیتا ہے۔

## صلوٰۃ کے اسرار و رموز

''صلوٰۃ کے اسرار و رموز'' میں سب سے پہلا راز یہ ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے درمیان ایک عظیم نورانی نسبت کا اظہار ہے۔ قرآنِ کریم نے جس انداز سے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی کریم ﷺ پر صلوٰۃ بھیجتے ہیں''، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ صلوٰۃ کوئی معمولی ذکر نہیں بلکہ ایک ایسا عظیم عمل ہے جس کا تعلق مقامِ محبت، مقامِ تعظیم اور مقامِ رحمت سے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوٰۃ محبوب ﷺ پر رحمتوں، برکتوں، انوار اور تجلیات کا فیضان ہے، فرشتوں کی طرف سے صلوٰۃ تعظیم، دعا اور استغفار ہے، جبکہ اہلِ ایمان کی طرف سے صلوٰۃ محبت، عقیدت اور رحمتِ الٰہی کی طلب ہے۔ یہی صلوٰۃ کا پہلا راز ہے کہ ایک ہی کلمہ تین مختلف نسبتوں میں تین عظیم معانی رکھتا ہے۔

صلوٰۃ کا دوسرا راز ''محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا اظہار'' ہے۔ انسان جس سے محبت کرتا ہے، اس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے، اس کے لیے خیر چاہتا ہے اور اس کی عظمت

بیان کرتا ہے۔ درود شریف میں مومن اپنے محبوبِ خدا ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ سے رحمت طلب کرتا ہے، گویا وہ اپنی محبت کو آسمانی رحمتوں کے ساتھ وابستہ کر دیتا ہے۔ عارفین فرماتے ہیں کہ درود شریف زبان کا ذکر نہیں بلکہ دل کی حاضری ہے؛ جب دل میں حضور اکرم ﷺ کی عظمت، محبت اور ادب پیدا ہوتا ہے تو درود کے الفاظ روحانی تاثیر اختیار کر لیتے ہیں۔

صلوٰۃ کا تیسرا راز ''نورِ محمدی ﷺ سے تعلق قائم کرنا'' ہے۔ اہلِ معرفت کے نزدیک نبی کریم ﷺ وہ مبارک ہستی ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہدایت، رحمت اور معرفت کا راستہ انسانیت پر ظاہر فرمایا۔ جب بندہ درود پڑھتا ہے تو وہ اپنے دل کو اسی نورانی نسبت سے وابستہ کرتا ہے۔ درود دل کی تاریکیوں کو دور کرتا ہے، غفلت کے پردے ہٹاتا ہے اور انسان کے اندر محبت، ادب، یقین اور روحانی بیداری پیدا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اہلِ سلوک درود کو دل کی زندگی اور روح کی غذا قرار دیتے ہیں۔

صلوٰۃ کا چوتھا راز ''قربِ الٰہی کا وسیلہ'' ہے۔ بظاہر بندہ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتا ہے، لیکن حقیقت میں وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے رب کی رحمت کا مستحق بنتا ہے۔ درود شریف بندے کو اس مقام تک پہنچاتا ہے جہاں اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول اللہ ﷺ کی محبت دونوں سے منور ہو جاتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ذکر صرف زبان تک محدود نہیں رہتا بلکہ روح کی کیفیت بن جاتا ہے، اور بندہ اپنے اعمال میں برکت، دل میں سکون اور زندگی میں نور محسوس کرتا ہے۔

صلوٰۃ کا پانچواں راز ''ادبِ نبوت اور مقامِ عبدیت'' ہے۔ درود پڑھنے والا بندہ یہ اقرار کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے سب سے محبوب رسول ہیں۔ درود میں بندہ اپنی عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے کہ اے اللہ! اپنے محبوب پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور ہمیں

ان کی محبت و اتباع نصیب فرما۔ یہی کیفیت بندے کو تکبر سے نکال کر عاجزی، محبت اور بندگی کے راستے پر لے جاتی ہے۔

صلوٰۃ کا سب سے عظیم راز یہ ہے کہ یہ ''رحمت کے دروازوں کی کنجی'' ہے۔ ایک درود کے بدلے اللہ تعالیٰ کی طرف سے دس رحمتوں کا وعدہ ہے۔ درود پڑھنے والا صرف الفاظ نہیں پڑھتا بلکہ اپنے لیے رحمت، برکت، مغفرت اور قرب کے راستے کھولتا ہے۔ اہلِ محبت کے نزدیک ہر درود ایک نورانی تحفہ ہے جو بندے کی طرف سے بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں پیش ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت بن کر بندے کی طرف لوٹتا ہے۔ یہی صلوٰۃ کا راز ہے کہ اس میں محبت بھی ہے، رحمت بھی ہے، معرفت بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب تک پہنچنے کا ایک عظیم راستہ بھی۔

## سلام کیا ہے؟

سَلَام ایک عظیم اور بابرکت کلمہ ہے جو امن، سلامتی، رحمت، خیر اور محبت کے جامع معنی رکھتا ہے۔ اسلام کی تعلیمات میں سلام صرف ملاقات کا ایک طریقہ نہیں بلکہ ایک روحانی تحفہ، دعا اور محبت کا اظہار ہے۔ جب ایک مسلمان دوسرے کو ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكُم'' کہتا ہے تو وہ دراصل اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ اللہ تمہیں ہر ظاہری و باطنی آفت، پریشانی، نقصان اور شر سے محفوظ رکھے اور تم پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کا نزول فرمائے۔ سلام کا تعلق اللہ تعالیٰ کے مبارک نام ''اَلسَّلَامُ'' سے بھی ہے، جس کا معنی ہے ہر عیب، نقص اور کمزوری سے پاک ذات اور اپنی مخلوق کو امن عطا فرمانے والا رب۔

سلام کی سب سے اعلیٰ صورت وہ ہے جو نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کی جاتی ہے۔ جب مومن کہتا ہے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ'' تو وہ اپنے دل کی گہرائیوں سے حضور اکرم ﷺ کے لیے اللہ

تعالیٰ کی طرف سے سلامتی، رحمت، عظمت اور برکت کی دعا پیش کرتا ہے۔ یہ سلام ادبِ نبوت، محبتِ رسول ﷺ اور عقیدت کا اظہار ہے۔ قرآنِ کریم نے اہلِ ایمان کو حکم دیا کہ وہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجیں اور سلام پیش کریں:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: اے ایمان والو! تم ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

عارفینِ حق کے نزدیک سلام ایک نورانی کیفیت کا نام ہے جس میں دل حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت و محبت کے سامنے جھک جاتا ہے۔ سلام میں بندہ اپنی محبت، ادب اور عاجزی کو پیش کرتا ہے اور اپنے دل کو اس مقدس نسبت سے وابستہ کرتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ سلام صرف زبان کا کلمہ نہیں بلکہ دل کی حاضری، روح کی عقیدت اور محبت کا پیغام ہے۔ جس دل میں رسول اللہ ﷺ کا ادب اور محبت پیدا ہو جاتی ہے، وہاں سلام ایک زندہ تعلق بن جاتا ہے جو بندے کو رحمتِ الٰہی، سکونِ قلب اور معرفت کے راستوں کی طرف لے جاتا ہے۔

## سلام کی حقیقت

سَلَام کی حقیقت امن، رحمت، محبت اور پاکیزہ تعلق کا وہ نورانی پیغام ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتا ہے۔ لفظ ''سَلَام'' اپنے اندر ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی سلامتی کا مفہوم رکھتا ہے۔ ظاہری سلامتی سے مراد جسم، جان، مال اور زندگی کے معاملات میں حفاظت ہے، جبکہ باطنی سلامتی سے مراد دل کا شرک، گناہ، کینہ، حسد، غفلت اور بے سکونی سے پاک ہونا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام

''اَلسَّلَامُ'' ہے، یعنی وہ ذات جو ہر نقص وعیب سے پاک ہے اور اپنی مخلوق کو امن، سکون اور سلامتی عطا فرمانے والی ہے۔ اسی نسبت سے سلام ایک ایسا کلمہ بن جاتا ہے جو بندے کے دل میں امنِ الٰہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔

نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلام بھیجنے کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں اپنی محبت، عقیدت اور ادب پیش کرتا ہے۔ جب مومن عرض کرتا ہے: ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ'' تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اے اللہ کے محبوب! آپ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامل سلامتی، رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں۔ یہ سلام اس حقیقت کا اظہار ہے کہ حضور اکرم ﷺ وہ عظیم ہستی ہیں جن کی ذاتِ اقدس کو اللہ تعالیٰ نے رحمت، ہدایت اور خیر کا مرکز بنایا۔ سلام کے ذریعے مومن اپنے دل کو حضور ﷺ کی محبت سے وابستہ کرتا ہے اور اپنے ایمان کے تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک سلام ایک روحانی راز رکھتا ہے کہ یہ بندے کے اندر ادب، عاجزی اور محبت پیدا کرتا ہے۔ سلام کرنے والا اپنی انا کو چھوڑ کر خیر خواہی اور محبت کا پیغام دیتا ہے، جبکہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرنے والا اپنے دل کو نورِ نبوت کے سامنے جھکا دیتا ہے۔ سلام دراصل دل کی ایک حاضری ہے، جس میں زبان کے الفاظ کے ساتھ روح بھی شریک ہوتی ہے۔ جس دل میں حضور ﷺ کی محبت آباد ہو، وہاں سلام محض ایک رسم نہیں رہتا بلکہ ایک زندہ تعلق، ایک نورانی کیفیت اور محبت کا مسلسل اظہار بن جاتا ہے۔

سلام کی سب سے بڑی حقیقت یہ ہے کہ یہ انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کے درمیان جوڑ دیتا ہے۔ سلام کے اندر دعا بھی ہے، ذکر بھی ہے، ادب بھی ہے اور محبت بھی۔ یہ بندے کو نفرتوں، سختیوں اور بے سکونی سے نکال کر رحمت، سکون اور خیر کے راستے پر لے جاتا ہے۔ جب مومن اخلاص کے ساتھ سلام

پیش کرتا ہے تو اس کے دل میں محبتِ رسول ﷺ بڑھتی ہے، اخلاق میں نرمی پیدا ہوتی ہے اور زندگی میں امن و برکت کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یہی سلام کی حقیقت ہے کہ یہ دلوں کو جوڑنے والا، روحوں کو پاک کرنے والا اور بندے کو رحمتِ الٰہی کے قریب کرنے والا عظیم نورانی تحفہ ہے۔

## سَلام کے اسرار و رموز

''سَلَام کے اسرار و رموز'' میں سب سے پہلا راز یہ ہے کہ سلام اللہ تعالیٰ کے اسمِ مبارک ''اَلسَّلَامُ'' کی ایک نورانی جھلک ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں ہر نقص، عیب اور کمزوری سے پاک ہے اور اپنی مخلوق کو امن، سکون اور سلامتی عطا فرمانے والا ہے۔ جب بندہ سلام پیش کرتا ہے تو وہ دراصل اللہ تعالیٰ کی اس صفتِ سلامتی کا اظہار کرتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کے سایہ میں سب کو محفوظ فرمائے۔ سلام کا کلمہ انسان کے ظاہر کو نہیں بلکہ اس کے باطن کو بھی پاکیزگی، اطمینان اور خیر کی طرف لے جاتا ہے۔

سلام کا دوسرا راز محبت اور خیر خواہی ہے۔ سلام دراصل دلوں کو جوڑنے والا ایک ایسا پیغام ہے جس میں نفرت کے بجائے محبت، دوری کے بجائے قربت اور سختی کے بجائے رحمت کا اعلان ہوتا ہے۔ جب ایک مسلمان دوسرے کو سلام کرتا ہے تو وہ اپنے دل کی طرف سے یہ عہد کرتا ہے کہ میری طرف سے تمہیں امن، خیر اور بھلائی حاصل ہوگی۔ اہلِ معرفت کے نزدیک سلام دل کی صفائی کی علامت ہے، کیونکہ جو دل اللہ تعالیٰ کی رحمت سے منور ہوتا ہے وہ دوسروں کے لیے سلامتی اور خیر چاہتا ہے۔

''سلام کا تیسرا راز بارگاہِ رسالت ﷺ سے تعلق ہے۔'' جب مومن حضور نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرتا ہے تو وہ اپنی محبت، ادب اور عقیدت کو ظاہر کرتا ہے۔ ''اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ'' کہنا محض

الفاظ نہیں بلکہ دل کی حاضری ہے۔ یہ اس حقیقت کا اقرار ہے کہ حضور اکرم ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب، رحمتِ عالم اور ہدایت کے چراغ ہیں۔ سلام کے ذریعے مومن اپنے دل کو اس مقدس نسبت سے جوڑتا ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو نورِ ایمان عطا فرمایا۔

''سلام کا چوتھا راز سکونِ قلب اور نورِ باطن ہے۔'' انسان کی سب سے بڑی ضرورت صرف ظاہری آسودگی نہیں بلکہ دل کا اطمینان ہے۔ سلام کا ذکر دل میں امن پیدا کرتا ہے، بے چینی کو کم کرتا ہے اور انسان کو رحمتِ الٰہی کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ عارفین فرماتے ہیں کہ جس دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کے ساتھ سلام کی کیفیت پیدا ہو جائے، وہاں خوف کم اور یقین زیادہ ہو جاتا ہے، کیونکہ وہ دل رحمت اور حفاظتِ الٰہی کے احساس سے بھر جاتا ہے۔

''سلام کا پانچواں راز عبدیت اور ادب ہے۔'' سلام انسان کو اپنی حقیقت یاد دلاتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا بندہ ہے اور ہر خیر و سلامتی کا اصل سرچشمہ صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ جب بندہ سلام پیش کرتا ہے تو وہ اپنی بڑائی چھوڑ کر محبت، عاجزی اور خیر خواہی اختیار کرتا ہے۔ یہی کیفیت اسے روحانی بلندی عطا کرتی ہے۔ سلام بندے کو تکبر سے نکال کر تواضع، محبت اور حسنِ اخلاق کے راستے پر لے جاتا ہے۔

''سلام کا سب سے بڑا راز رحمت کا پیغام ہے۔'' سلام وہ نورانی کلمہ ہے جو زمین سے آسمان تک رحمت کا پیغام لے جاتا ہے۔ یہ دلوں میں محبت پیدا کرتا ہے، رشتوں میں برکت لاتا ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے قریب کرتا ہے۔ اہلِ محبت کے نزدیک سلام ایک ایسا تحفہ ہے جس میں دعا بھی ہے، محبت بھی، ادب بھی اور نور بھی۔ جس زبان پر سلام جاری رہتا ہے اور جس دل میں سلام کی حقیقت اتر جاتی ہے، وہ دل امن، رحمت اور محبت کا مرکز بن جاتا ہے۔

## تَسْلِیْمًا/تَسْلِیْم کیا ہے؟

''تَسْلِیْم'' عربی زبان کا عظیم لفظ ہے جس کے معنی ہیں: فرماں برداری اختیار کرنا، خود کو سپرد کر دینا، رضا مندی قبول کرنا، ادب کے ساتھ جھک جانا اور کامل اطاعت اختیار کرنا۔ قرآنِ کریم میں جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

تو اس میں صرف زبان سے سلام بھیجنے کا حکم نہیں بلکہ کامل ادب، مکمل محبت اور پوری فرمانبرداری کے ساتھ سلام پیش کرنے کا حکم ہے۔ یعنی اے ایمان والو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا سلام بھیجو جس میں دل، زبان اور عمل تینوں شریک ہوں۔ تَسْلِیْمًا میں تاکید پائی جاتی ہے کہ سلام محض رسمی الفاظ نہ ہوں بلکہ پورے اخلاص، عظمتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعتراف اور کامل محبت کے ساتھ ہوں۔

تَسْلِیْم کی حقیقت یہ ہے کہ بندہ اپنے نفس، اپنی خواہشات اور اپنی رائے کو اللہ تعالیٰ کے حکم اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کے سامنے جھکا دے۔ سلام بھیجتے وقت مومن اپنے دل میں یہ کیفیت پیدا کرتا ہے کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم آپ کی نبوت، عظمت، رحمت اور مقامِ محبوبیت کو تسلیم کرتے ہیں، ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی لائی ہوئی ہدایت کو حق مانتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو اپنی زندگی کا راستہ بناتے ہیں۔ یہی تسلیم ایمان کی روح اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اعلیٰ درجہ ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک تَسْلِیْم صرف ظاہری اطاعت کا نام نہیں بلکہ باطن کے مکمل سپرد ہونے کا نام ہے۔ جب دل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں جھک جاتا ہے، جب عقل وحی کے نور کے سامنے ادب اختیار کرتی ہے اور جب عمل سنتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہو جاتا ہے تو بندے کے اندر تسلیم کی حقیقت پیدا ہوتی ہے۔ یہی

کیفیت انسان کو اعتراض سے نکال کر رضا، بے ادبی سے نکال کر ادب اور غفلت سے نکال کر معرفت کے مقام تک پہنچاتی ہے۔

تَسْلِیم کا ایک عظیم راز یہ ہے کہ یہ بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا تک پہنچانے والا راستہ ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

(سورۃ النساء:۸۰)

ترجمہ: جس نے رسول کی اطاعت کی، بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی۔

پس تَسْلِیم وہ مقام ہے جہاں بندہ محبت، ادب اور اطاعت کے ساتھ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کے حکم کے تابع کر دیتا ہے۔

عارفانہ نگاہ سے دیکھا جائے تو ''تَسْلِیم دل کا سجدہ ہے۔'' نماز کا سجدہ جسم کو جھکاتا ہے، جبکہ تسلیم دل، روح اور ارادے کو جھکا دیتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں بندہ اپنی انا کو چھوڑ کر محبتِ الٰہی اور محبتِ رسول ﷺ کے نور میں داخل ہوتا ہے۔ کامل تسلیم والا بندہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم رکھتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے طریقے کو اپنی نجات کا راستہ سمجھتا ہے۔ یہی تسلیم ایمان کی پختگی، محبت کی سچائی اور معرفت کی بلندی کی علامت ہے۔

## تَسْلِیمًا کی حقیقت

''تَسْلِیمًا'' کی حقیقت کامل سپردگی، مکمل رضا، ادبِ کامل اور محبت کے ساتھ جھک جانے کا نام ہے۔ قرآنِ کریم میں جب اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝۵۶

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

تو اس میں اہلِ ایمان کو یہ تعلیم دی گئی کہ نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلام صرف زبان کے الفاظ سے نہ ہو بلکہ دل کی گہرائیوں، روح کی کیفیت اور عمل کی اطاعت کے ساتھ ہو۔ ''تَسْلِیْمًا'' میں تاکید کا معنی پایا جاتا ہے، یعنی ایسا سلام جو کامل ہو، جس میں کسی قسم کی کمی، غفلت یا بے توجہی نہ ہو۔ یہ وہ سلام ہے جس میں بندہ اپنے محبوبِ رسول ﷺ کی عظمت کو تسلیم کرتا ہے، ان کے مقامِ نبوت کو دل سے مانتا ہے اور اپنی محبت وعقیدت کو مکمل طور پر پیش کرتا ہے۔

تَسْلِیْمًا کی باطنی حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات، اپنی انا اور اپنی محدود سوچ کو اللہ تعالیٰ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے سامنے جھکا دے۔ یہ کیفیت محض ظاہری الفاظ ادا کرنے سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ دل میں یقین، محبت اور ادب پیدا ہونے سے پیدا ہوتی ہے۔ جب بندہ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں سلام پیش کرتا ہے تو حقیقت میں وہ اپنے دل کی طرف سے یہ اقرار کرتا ہے کہ یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ کی نبوت کو حق مانتے ہیں، آپ کی عظمت کو تسلیم کرتے ہیں، آپ کے لائے ہوئے دین کو قبول کرتے ہیں اور آپ کی سنت کو اپنی زندگی کا راستہ سمجھتے ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک ''تَسْلِیْمًا'' محبت کی آخری منزلوں میں سے ایک منزل ہے۔ محبت جب کامل ہوتی ہے تو اس میں اعتراض باقی نہیں رہتا، بلکہ رضا، ادب اور اطاعت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہی تسلیم کا مقام ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے ہر حکم کو اپنے لیے سعادت سمجھتا ہے۔ تسلیم دل کی وہ کیفیت ہے جہاں انسان اپنی خواہش کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا کو ترجیح دیتا ہے اور اپنی عقل کے بجائے وحیِ نبوی ﷺ کے نور سے رہنمائی حاصل کرتا ہے۔

تَسْلِیْمًا کا ایک عظیم راز یہ ہے کہ یہ بندے کو محبت سے معرفت تک پہنچاتا ہے۔ صرف محبت کا دعویٰ کافی نہیں، بلکہ محبت کا تقاضا یہ ہے کہ محبوب کی بات مانی جائے،

اس کے طریقے کو اختیار کیا جائے اور اس کے مقام کا ادب کیا جائے۔ اسی لیے رسول اللہ ﷺ کی محبت کا کمال آپ ﷺ کی اطاعت اور سنت کی پیروی میں ظاہر ہوتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(سورۃ آل عمران:۳۱)

ترجمہ: فرما دیجیے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔

عارفانہ نظر سے دیکھا جائے تو ''تَسْلِيْمًا دل کا مقامِ عبودیت ہے۔'' یہ وہ کیفیت ہے جہاں بندہ اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ تسلیم انسان کو تکبر سے عاجزی کی طرف، غفلت سے ذکر کی طرف اور خواہشِ نفس سے رضائے الٰہی کی طرف لے جاتی ہے۔ جس دل میں حقیقی تسلیم پیدا ہو جائے، وہ دل سکون، نور اور محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا مرکز بن جاتا ہے۔ یہی تَسْلِيْمًا کی حقیقت ہے کہ بندہ اپنے رب کے سامنے بندگی اور اپنے نبی ﷺ کی بارگاہ میں محبت و ادب کے ساتھ مکمل طور پر جھک جائے۔

## تَسْلِيْمًا کے اسرار و رموز

''تَسْلِيْمًا'' کے اسرار و رموز میں سب سے پہلا راز یہ ہے کہ یہ لفظ بندے کو ''مقامِ محبت سے مقامِ ادب اور مقامِ ادب سے مقامِ عبدیت'' تک لے جاتا ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

یہ صرف سلام کہنے کا حکم نہیں بلکہ کامل سپردگی کا اعلان ہے۔ تَسْلِیْمًا میں وہ کیفیت پوشیدہ ہے جس میں بندہ اپنے دل، اپنی زبان اور اپنے عمل کو رسول اللہ ﷺ کی عظمت کے سامنے جھکا دیتا ہے۔ یہ اس حقیقت کا اعتراف ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین رسول، رحمتِ عالم اور ہدایت کے کامل نمونہ ہیں۔ تَسْلِیْمًا کا پہلا راز یہ ہے کہ مومن اپنی محبت کو محض جذبات تک محدود نہیں رکھتا بلکہ اسے ادب، اطاعت اور وفاداری میں تبدیل کر دیتا ہے۔

''تَسْلِیْمًا کا دوسرا راز کامل رضا اور سپردگی ہے'' انسانی نفس ہمیشہ اپنی خواہشات، اپنی رائے اور اپنے مفادات کی طرف مائل رہتا ہے، لیکن تسلیم انسان کو سکھاتی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے سامنے اپنی خواہشات کو قربان کر دے۔ عارفین کے نزدیک تسلیم وہ مقام ہے جہاں بندہ "میں" سے نکل کر "اللہ کی رضا" میں داخل ہو جاتا ہے۔ جب دل میں حقیقی تسلیم پیدا ہوتی ہے تو شکوہ کم ہو جاتا ہے، یقین بڑھ جاتا ہے اور بندہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی حکمت پر اعتماد کرنے لگتا ہے۔

''تَسْلِیْمًا کا تیسرا راز محبتِ رسول ﷺ کی تکمیل ہے۔'' محبت کا دعویٰ اس وقت کامل ہوتا ہے جب اس کے ساتھ اطاعت اور اتباع شامل ہو۔ جو شخص حضور اکرم ﷺ سے محبت کرتا ہے وہ آپ ﷺ کے فرمان کو اپنی خواہش پر مقدم رکھتا ہے، آپ ﷺ کی سنت کو اپنی زندگی کا حسن سمجھتا ہے اور آپ ﷺ کے ذکر و سلام میں اپنا دل منور کرتا ہے۔ تَسْلِیْمًا اسی کامل محبت کا نام ہے جس میں محبوب کی عظمت دل پر ایسی غالب آ جائے کہ بندہ خوشی سے اپنے آپ کو محبوب کے طریقے کے حوالے کر دے۔

''تَسْلِیْمًا کا چوتھا راز دل کی پاکیزگی اور روحانی ترقی ہے۔'' جب انسان ضد،

انا، تکبر اور اپنی خواہشات کے بوجھ سے آزاد ہو کر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے جھکتا ہے تو اس کا دل نور قبول کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ اہلِ سلوک فرماتے ہیں کہ تسلیم دل کا وہ دروازہ ہے جس سے معرفت، یقین اور محبت کے انوار داخل ہوتے ہیں۔ جس دل میں تسلیم ہو، وہاں بے چینی کی جگہ اطمینان، غفلت کی جگہ ذکر اور دوری کی جگہ قرب پیدا ہونے لگتا ہے۔

''تَسْلِیمًا کا پانچواں راز اللہ تعالیٰ کے قرب کا راستہ ہے۔'' رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ تسلیم بندے کو اس مقام تک پہنچاتی ہے جہاں اس کی خواہش اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع ہو جاتی ہے۔ یہی مقامِ بندگی کا کمال ہے کہ انسان اپنی ذات کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کے حوالے کر دیتا ہے۔ قرآنِ کریم میں ارشاد ہے:

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾

(سورۃ النساء: ٦٥)

ترجمہ: پس آپ کے رب کی قسم! یہ لوگ اس وقت تک کامل ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک اپنے اختلافات میں آپ کو حَکم نہ مانیں، پھر آپ کے فیصلے سے اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ پائیں اور مکمل طور پر تسلیم کر لیں۔

''تَسْلِیمًا کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ یہ بندے کو محبت کے دریا سے نکال کر معرفت کے سمندر تک پہنچاتا ہے۔'' جب انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزی اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے ادب کے ساتھ جھک جاتا ہے تو اس کے دل پر رحمت،

نور اور یقین کے دروازے کھلتے ہیں۔ تسلیم وہ نورانی مقام ہے جہاں بندہ اپنی خواہش کو چھوڑ کر رضائے الٰہی اختیار کرتا ہے، اپنی انا کو چھوڑ کر محبتِ مصطفیٰ ﷺ اپناتا ہے اور اپنی زندگی کو اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کی رضا کے لیے وقف کر دیتا ہے۔ یہی تَسْلِیمًا کی حقیقت بھی ہے اور اس کے اسرار و رموز کا خلاصہ بھی۔

حقیقی درود و سلام وہ ہے جو صرف زبان کے الفاظ نہ ہوں بلکہ دل کی گہرائیوں سے محبتِ رسول ﷺ کے ساتھ ادا ہو۔ جب بندہ ''محمد رسول اللہ ﷺ'' کو اپنی جان، مال، اہل و عیال اور دنیا کی ہر محبوب چیز سے بڑھ کر عزیز جانتا ہے تو اس کے درود میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ قرآنِ کریم نے ایمان کی کامل علامت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۴﴾

(سورۃ التوبۃ: ۲۴)

ترجمہ: آپ فرما دیجیے: اگر تمہارے باپ، تمہارے بیٹے، تمہارے بھائی، تمہاری بیویاں، تمہارا خاندان، وہ مال جو تم نے کمایا ہے، وہ تجارت جس کے مندا پڑ جانے کا تمہیں خوف ہے، اور وہ گھر جو تمہیں بہت پسند ہیں، اللہ تعالیٰ، اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ محبوب ہیں، تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ لے آئے، اور اللہ تعالیٰ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔

(صحیح البخاری، صحیح مسلم)

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

جب مومن اس مقام پر پہنچتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اس کے دل میں ہر محبت پر غالب ہو جاتی ہے تو اس کا درود محض الفاظ نہیں رہتا بلکہ عشق و ادب کی ایک کیفیت بن جاتا ہے۔ وہ جب کہتا ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ

تو اس کے دل میں یہ احساس ہوتا ہے کہ میں اس عظیم ہستی پر سلام پیش کر رہا ہوں جن کے ذریعے مجھے ایمان ملا، جن کے ذریعے مجھے قرآن ملا، جن کے ذریعے مجھے اپنے رب کی پہچان نصیب ہوئی۔ وہ ہستی جن کی رحمت نے انسانیت کو اندھیروں سے نکالا، جن کے اخلاق نے دلوں کو فتح کیا اور جن کی محبت اللہ تعالیٰ کی محبت تک

پہنچنے کا ذریعہ بنی۔

محبتِ رسول ﷺ کی انتہا یہ ہے کہ بندہ اپنی زندگی کی ہر چیز کو حضور اکرم ﷺ کی محبت کے تابع کر دے۔ اپنی خواہشات سے زیادہ آپ ﷺ کی رضا کو عزیز رکھے، اپنی رائے سے زیادہ آپ ﷺ کی سنت کو مقدم جانے اور اپنی آسائشوں سے زیادہ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے کو سعادت سمجھے۔ یہی درود وسلام کی روح ہے کہ زبان پر ذکرِ مصطفیٰ ﷺ ہو، دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ ہو اور زندگی میں سنتِ مصطفیٰ ﷺ کا نور ہو۔

عارفینِ حق فرماتے ہیں کہ جس دل میں حضور ﷺ کی محبت سب سے بڑھ جائے، وہاں درود ایک وظیفہ نہیں رہتا بلکہ دل کی دھڑکن بن جاتا ہے۔ عاشقِ رسول ﷺ کے لیے درود پڑھنا اپنے محبوب کا ذکر کرنا ہے، سلام بھیجنا اپنے دل کی عقیدت پیش کرنا ہے۔ وہ ہر درود کے ساتھ اپنی محبت کا اقرار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرتا ہے کہ اے میرے رب! اپنے محبوب ﷺ پر وہ رحمتیں، برکتیں اور انوار نازل فرما جو ان کی بے مثال شان، عظمت، جمال اور کمالات کے شایانِ شان ہیں۔

یہی ''تَسْلِیْمًا'' کی حقیقت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو ہر چیز سے زیادہ عزیز جان کر، کامل محبت، ادب اور عاجزی کے ساتھ درود وسلام پیش کیا جائے۔ کیونکہ جس دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ سب سے بلند مقام حاصل کر لیتی ہے، وہ دل ایمان کی مٹھاس، رحمتِ الٰہی اور معرفت کے انوار سے منور ہو جاتا ہے۔

# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جان کر

درود وسلام تسلیم کے ساتھ بھیجو

(معرفتِ اور اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقت)

رسول اللہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حقیقی درود وسلام کی پہلی بنیاد ''معرفتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' ہے۔ جس دل کو اپنے محبوب کی پہچان نہ ہو، اس کی محبت میں وہ گہرائی پیدا نہیں ہوسکتی جو مطلوب ہے۔ معرفتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد یہ جاننا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی، محبوبِ اعظم، رحمتِ عالمین، ہادیِ برحق، شفیعِ امت اور تمام انبیاء کے سردار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مقدس ہستی ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے انسانیت کو ایمان، قرآن، ہدایت، اخلاق اور معرفتِ الٰہی کا راستہ عطا فرمایا۔ جب بندہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقام، کمالات، اخلاق، رحمت، عبادات، سنتوں اور امت پر شفقت کو پہچانتا ہے تو اس کے دل میں حقیقی محبت پیدا ہوتی ہے، اور پھر اس کی زبان سے نکلنے والا درود محض الفاظ نہیں رہتا بلکہ معرفت سے لبریز ایک عقیدت بن جاتا ہے۔

معرفتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف ایک تاریخی شخصیت کے طور پر نہ جانے بلکہ اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے اور رسول کی حیثیت سے پہچانے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت، شمائل، اخلاقِ کریمہ، عبادات، معاملات اور امت کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رحمتوں کو سمجھے۔ جب انسان جان لیتا ہے کہ یہ وہی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں جنہوں نے اپنی امت کے لیے راتوں کو دعائیں کیں، جنہوں نے اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے دین کی سربلندی کے لیے وقف کر دی، جنہوں نے دشمنوں کو بھی رحمت وعفو کا راستہ دکھایا، تو دل بے اختیار محبت اور ادب سے جھک جاتا ہے۔ پھر

درود وسلام پڑھنا ایک رسم نہیں رہتا بلکہ دل کی آواز بن جاتا ہے۔

حقیقی محبتِ رسول ﷺ کا ثبوت ''اطاعتِ رسول ﷺ'' ہے۔ محبت کا دعویٰ اس وقت سچا ہوتا ہے جب انسان اپنے محبوب کے طریقے کو اختیار کرے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(سورۃ آل عمران:۳۱)

ترجمہ: فرما دیجیے! اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا۔

اس آیتِ مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی اتباع اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچنے کا راستہ ہے۔ جو شخص حضور ﷺ سے محبت کرتا ہے وہ آپ ﷺ کے فرامین کو اپنی خواہشات پر مقدم رکھتا ہے، آپ ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی کا نور بناتا ہے اور آپ ﷺ کے اخلاق کو اپنا کردار بناتا ہے۔

درود وسلام کی اصل روح یہی ہے کہ زبان پر درود ہو، دل میں معرفت ہو اور زندگی میں اطاعت ہو۔ اگر بندہ حضور ﷺ کی عظمت کو پہچان لے، آپ ﷺ کی محبت کو دل میں جگہ دے اور آپ ﷺ کے طریقے پر چلنے کی کوشش کرے تو اس کا ہر درود محبت کا پیغام بن جاتا ہے۔ ایسا درود اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں محبوب عمل بن جاتا ہے، کیونکہ اس کے پیچھے صرف الفاظ نہیں بلکہ معرفت، ادب، وفاداری اور اتباعِ رسول ﷺ کی روح موجود ہوتی ہے۔

عارفینِ حق فرماتے ہیں کہ ''معرفتِ رسول ﷺ محبت کا دروازہ ہے، محبتِ رسول ﷺ اطاعت کا راستہ ہے، اور اطاعتِ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کی رضا تک

پہنچنے کی منزل ہے۔'' پس پہلے اپنے دل کو رسول اللہ ﷺ کی معرفت سے روشن کرو، پھر محبت کے ساتھ درود وسلام پیش کرو، کیونکہ جس درود کے پیچھے معرفت ہو وہ دل کو زندہ کرتا ہے، جس محبت کے ساتھ اطاعت ہو وہ ایمان کو کامل کرتی ہے، اور جس تعلق میں ادبِ مصطفیٰ ﷺ ہو وہ بندے کو رحمتِ الٰہی کے قریب لے جاتا ہے۔

## شایانِ شان درود وسلام کا حکم

محمد رسول اللہ ﷺ کو ہر چیز سے زیادہ عزیز جان کر درود وسلام پڑھو

''تَسْلِیمًا'' کا ایک عظیم مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے محبوب، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام اس کامل ادب، عظمت، محبت اور عقیدت کے ساتھ پیش کیا جائے جو آپ ﷺ کی بے مثال شان وشوکت، رفعتِ مقام، جمالِ مبارک اور کمالاتِ بے شمار کے شایانِ شان ہو۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

یہاں تَسْلِیْمًا میں صرف سلام کے الفاظ ادا کرنا مقصود نہیں بلکہ سلام کو کمال تک پہنچانا مقصود ہے۔ یعنی بندہ اپنے دل کی گہرائیوں سے یہ احساس رکھے کہ وہ اس ہستی پر سلام بھیج رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی سب سے محبوب، سب سے برگزیدہ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجی گئی ہے۔ ایسا سلام جس میں عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کا اعتراف، محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا اظہار اور ادبِ رسول ﷺ کی کامل کیفیت موجود ہو۔

تَسْلِیْمًا کا راز یہ ہے کہ درود وسلام پڑھنے والا اپنے محدود الفاظ کو حضور اکرم ﷺ کی بے حد و بے شمار شان کے مقابلے میں عاجزی کے ساتھ پیش کرے۔ انسان کے الفاظ کتنے ہی خوبصورت کیوں نہ ہوں، وہ حضور ﷺ کے کمالات کا

احاطہ نہیں کر سکتے، کیونکہ آپ ﷺ وہ عظیم ہستی ہیں جن کے مقام کو اللہ تعالیٰ نے بلند فرمایا، جن کے ذکر کو اپنی رحمت کے ساتھ وابستہ فرمایا اور جنہیں ''رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ'' بنا کر مبعوث فرمایا۔ لہٰذا تَسْلِيْمًا کا تقاضا یہ ہے کہ بندہ درود پڑھتے وقت دل میں یہ یقین رکھے کہ میں اس ہستی کی بارگاہ میں سلام پیش کر رہا ہوں جو انبیاء کے امام، رسل کے سردار، خاتم النبیین اور محبوبِ رب العالمین ﷺ ہیں۔

عارفین کے نزدیک تَسْلِيْمًا کی کامل کیفیت یہ ہے کہ درود وسلام میں زبان کے ساتھ دل بھی حاضر ہو، دل کے ساتھ محبت بھی ہو اور محبت کے ساتھ ادب و تعظیم بھی ہو۔ جب مومن اس کیفیت کے ساتھ عرض کرتا ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ﷺ تو وہ گویا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجا کرتا ہے کہ اے میرے رب! اپنے محبوب ﷺ پر وہ رحمتیں، برکتیں، انوار اور تجلیات نازل فرما جو ان کی عظمت و شان کے شایانِ شان ہیں۔ یہی تَسْلِيْمًا کا مقام ہے کہ بندہ اپنی محبت کو کامل ادب کے ساتھ پیش کرے اور اپنے دل کو شانِ مصطفیٰ ﷺ کے سامنے سراپا عقیدت و احترام بنا دے۔

تَسْلِيْمًا دراصل اس کیفیت کا نام ہے جہاں عاشقِ رسول ﷺ کی زبان خاموش ہو جاتی ہے اور دل بولنے لگتا ہے۔ یہ صرف سلام کے چند الفاظ ادا کرنے کا نام نہیں بلکہ اپنی روح کو اس عظیم ہستی کی بارگاہ میں پیش کر دینے کا نام ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا، جس کے ذکر کو بلند فرمایا اور جس کی ذاتِ اقدس کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

(سورۃ الاحزاب: ۵۶)

تو اس میں یہ راز پوشیدہ ہے کہ اے اہلِ ایمان! میرے محبوب ﷺ پر ایسا

سلام بھیجو جس میں تمہارا دل محبت سے لبریز ہو، تمہاری روح ادب سے جھکی ہو، تمہاری زبان عقیدت سے معطر ہو اور تمہارا باطن عظمتِ مصطفیٰ ﷺ کے احساس سے روشن ہو۔ تَسْلِیمًا وہ سلام ہے جس میں عاشق یہ محسوس کرے کہ میں اس دربار میں حاضر ہوں جہاں انبیاء کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور رحمتوں کے تاجدار ﷺ جلوہ فرما ہیں۔

تَسْلِیمًا کا کمال یہ ہے کہ بندہ اپنے الفاظ کو نہیں بلکہ اپنی محبت کو پیش کرتا ہے۔ دنیا کی زبانیں مل کر بھی حضور اکرم ﷺ کی شانِ اقدس کا حق ادا نہیں کر سکتیں، کیونکہ آپ ﷺ کی عظمت وہ سمندر ہے جس کی کوئی انتہا نہیں، آپ ﷺ کے کمالات وہ آسمان ہیں جن کی کوئی حد نہیں، آپ ﷺ کا جمال وہ نور ہے جس سے دلوں کی تاریکیاں روشن ہوتی ہیں۔ اس لیے عاشقِ رسول ﷺ جب درود و سلام پڑھتا ہے تو وہ اپنی عاجزی کا اقرار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے عرض کرتا ہے: اے میرے رب! میں اپنے الفاظ کی کمی کے ساتھ تیرے محبوب ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوں، تو ہی اپنے فضل و کرم سے اپنے حبیب ﷺ پر وہ رحمتیں نازل فرما جو ان کی عظمت، جلال، جمال اور کمالات کے شایانِ شان ہیں۔

تَسْلِیمًا کی حقیقت محبت کے اس مقام کا نام ہے جہاں دل ہر لمحہ حضور ﷺ کی یاد میں جھکتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں عاشق اپنے وجود کو بھول کر محبوبِ خدا ﷺ کی عظمت میں کھو جاتا ہے۔ جب زبان پر درود آتا ہے تو دل میں مدینہ کی یاد، آنکھوں میں محبت کے آنسو اور روح میں ادب کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسا سلام صرف زبان سے نہیں نکلتا بلکہ دل کے عرش سے اٹھتا ہے۔ عاشق جب عرض کرتا ہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ تو اس کے اندر یہ احساس ہوتا ہے کہ میں اس ہستی کو سلام پیش کر رہا ہوں جن کے قدموں کی نسبت سے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے عزت پائی، جن کی محبت نے پتھروں کو موم کر دیا، جن کے اخلاق نے دشمنوں کو

دوست بنا دیا اور جن کی رحمت نے پوری انسانیت کو زندگی کا راستہ دکھایا۔

اہلِ معرفت کے نزدیک تَسْلِیْمًا محبت کا ادب اور ادب کی انتہا ہے۔ محبت جب کامل ہوتی ہے تو اس میں اپنی خواہش باقی نہیں رہتی، صرف محبوب کی رضا باقی رہتی ہے۔ اسی لیے کامل تسلیم یہ ہے کہ بندہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر حکم کو دل کی خوشی سے قبول کرے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کو اپنی زندگی کا نور بنائے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت کے سامنے اپنی عقل، خواہش اور نفس کو جھکا دے۔ جس دل میں یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے وہ دل دنیا کی بے قراریوں سے نکل کر محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سکون میں داخل ہو جاتا ہے۔

تَسْلِیْمًا کا سب سے بلند راز یہ ہے کہ یہ بندے کو اس دروازے تک لے جاتا ہے جہاں سے رحمتِ الٰہی کے انوار نصیب ہوتے ہیں۔ کیونکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مقدس وسیلہ ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت، ہدایت اور نور کو مخلوق تک پہنچایا۔ پس جب بندہ کامل محبت، ادب اور عقیدت کے ساتھ درود و سلام پیش کرتا ہے تو وہ دراصل اپنے دل کو اسی نورانی نسبت سے وابستہ کرتا ہے۔ یہی تَسْلِیْمًا ہے کہ سلام ایسا ہو جس میں محبت کی حرارت، ادب کی خوشبو، عقیدت کی روشنی اور عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کامل اعتراف موجود ہو۔ ایسا سلام عاشق کے دل کو زندہ کرتا ہے اور اسے اپنے محبوبِ حقیقی اللہ تعالیٰ کے قرب اور اپنے محبوبِ اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے راستے پر گامزن کر دیتا ہے۔

تَسْلِیْمًا کا ایک راز یہ بھی ہے کہ یہ عاشق کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں کامل ادب سکھاتا ہے۔ محبت صرف قرب کا نام نہیں بلکہ ادب کے ساتھ قرب کا نام ہے۔ جس دل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حقیقی محبت پیدا ہو جاتی ہے، وہ دل آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے وقت جھک جاتا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ مبارک سن کر درود و سلام پیش کرتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اقدس کے سامنے اپنی ہر بڑائی کو ختم کر دیتا

ہے۔ تَسْلِیمًا اسی عاجزی کا نام ہے کہ بندہ اپنی ذات، اپنے مقام اور اپنی خواہشات کو بھول کر صرف یہ سوچے کہ میں اس ہستی کی بارگاہ میں حاضر ہوں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمتوں کا مرکز بنایا ہے۔

تَسْلِیمًا میں یہ راز بھی پوشیدہ ہے کہ سلام بھیجنے والا اپنے دل کو حضور ﷺ کے نورِ محبت کے لیے تیار کرتا ہے۔ جیسے زمین بارش کے نزول سے سرسبز ہو جاتی ہے، اسی طرح محبتِ رسول ﷺ کا پیاسا دل درود و سلام کی بارش سے زندہ ہو جاتا ہے۔ درود و سلام کی کثرت سے دل میں وہ کیفیت پیدا ہوتی ہے جس میں بندہ دنیا کے تعلقات سے بلند ہو کر اپنے آقا و مولا ﷺ کی محبت کو اپنی زندگی کا سب سے قیمتی سرمایہ سمجھنے لگتا ہے۔ یہ محبت انسان کے اخلاق کو سنوارتی ہے، کردار کو پاکیزہ بناتی ہے اور اسے سنتِ مصطفیٰ ﷺ کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا کرتی ہے۔

تَسْلِیمًا کا ایک عظیم مقام یہ ہے کہ اس میں بندہ حضور ﷺ کی عظمت کو صرف زبان سے نہیں بلکہ اپنی پوری زندگی سے تسلیم کرتا ہے۔ اگر زبان درود پڑھے لیکن عمل سنت سے دور ہو تو محبت کی تکمیل نہیں ہوتی۔ حقیقی تسلیم یہ ہے کہ دل میں حضور ﷺ کی محبت ہو، زبان پر درود ہو، عمل میں سنت ہو اور زندگی میں آپ ﷺ کے اخلاق کی خوشبو ہو۔ عاشقِ رسول ﷺ کے لیے حضور ﷺ کی رضا دنیا کی ہر خواہش سے زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔

تَسْلِیمًا دراصل مقامِ وفا کا نام ہے۔ جس طرح صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم نے حضور نبی کریم ﷺ کے ہر حکم کو محبت، یقین اور فرمانبرداری کے ساتھ قبول کیا، اسی طرح ہر مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ حضور ﷺ کی نسبت کو اپنی روح کی پہچان بنائے۔ کامل تسلیم والا بندہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں میں خیر دیکھتا ہے، آپ ﷺ کی سنتوں میں نور محسوس کرتا ہے اور آپ ﷺ کے ذکر میں اپنے دل کا سکون پاتا ہے۔

تَسْلِیْمًا کا ایک باطنی راز یہ ہے کہ یہ بندے کو ''فنا فی المحبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم'' کی کیفیت تک پہنچاتا ہے، یعنی انسان کی خواہشات، پسند اور ناپسند محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تابع ہو جاتی ہیں۔ وہ جو کچھ کرتا ہے، اس میں یہ دیکھتا ہے کہ میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیم کیا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ کیا ہے۔ یہی کیفیت محبت کو دعوے سے حقیقت بناتی ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے قریب لے جاتی ہے۔

تَسْلِیْمًا وہ سلام ہے جس میں عاشق اپنی پوری ہستی کے ساتھ عرض کرتا ہے:

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ پر سلامتی ہو، آپ پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں، آپ پر بے شمار برکتیں ہوں۔ آپ وہ رحمت ہیں جس سے دلوں کو زندگی ملی، آپ وہ چراغ ہیں جس سے ہدایت کے راستے روشن ہوئے، آپ وہ محبوب ہیں جن کی محبت نے انسان کو اپنے رب کی پہچان عطا کی۔ ہماری زبانیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بیان کرنے سے عاجز ہیں، ہماری عقلیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کمالات کا احاطہ نہیں کر سکتیں، اس لیے ہم اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر وہ رحمتیں نازل فرمائے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، جلال، جمال اور کمال کے شایانِ شان ہیں۔

یہی تَسْلِیْمًا کا کمال ہے کہ بندہ اپنی محبت کو ادب میں بدل دے، ادب کو اطاعت میں بدل دے، اطاعت کو قرب میں بدل دے اور قرب کو اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ بنا لے۔ جس دل میں حقیقی تسلیم پیدا ہو جائے، وہ دل محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گلشن بن جاتا ہے، جہاں ادب کے پھول، عقیدت کی خوشبو اور ایمان کے انوار ہمیشہ مہکتے رہتے ہیں۔

## ایک درود کے بدلے دس رحمتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرًا۔

(صحیح مسلم:۴۰۸)

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## درود شریف گناہوں کی بخشش کا ذریعہ

درود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرتا ہے۔ جو بندہ محبت اور اخلاص کے ساتھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے مغفرت اور رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً۔

(جامع الترمذی:۴۸۴)

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

## قیامت کے دن قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وسیلہ

درود شریف کثرت سے پڑھنے والا شخص قیامت کے دن حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت حاصل کرے گا۔ یہ درود محبت کا اظہار بھی ہے اور آخرت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرب کا ذریعہ بھی ہے۔

## مجلس کی پاکیزگی اور خیر و برکت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللهَ وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةً۔

(جامع الترمذی: ۳۳۰۲)

ترجمہ: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس ان کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔

## درود شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے:

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوْفٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتّٰى تُصَلِّيَ عَلٰى نَبِيِّكَ صلی اللہ علیہ وسلم۔

ترجمہ: دعا آسمان و زمین کے درمیان رکی رہتی ہے جب تک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔

(یہ اثر موقوف ہے، حدیثِ مرفوع نہیں۔)

## دلوں کا نور اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

درود شریف دل کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زندہ کرتا ہے۔ جس دل میں کثرت سے درود ہوتا ہے وہاں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، سنت کی رغبت اور ایمان کی حلاوت پیدا ہوتی ہے۔

## فرشتوں کی دعا کا حصول

جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے، فرشتے اس کے لیے رحمت اور خیر کی دعا کرتے ہیں۔ درود شریف بندے کو آسمانی برکتوں سے جوڑ دیتا ہے۔

## درود شریف سے پریشانیاں دور ہوتی ہیں

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا:
یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ پر درود کے لیے مقرر کروں؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذًا تُكْفَى هَمَّكَ وَيُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ۔

(جامع الترمذی: ۲۴۵۷)

ترجمہ: تب تمہاری پریشانیوں کے لیے کافی ہوگا اور تمہارے گناہ بخش دیے جائیں گے۔

## درود شریف سنتِ انبیاء کا حصہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا، آلِ ابراہیم پر رحمت کی درخواست اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کا تعلق نبوت کے نورانی سلسلے سے ہے۔ اسی لیے درود شریف انبیاء کی محبت اور اللہ کے مقبول بندوں کے طریقے سے جڑا ہوا عمل ہے۔

## درود شریف محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی علامت

درود صرف الفاظ نہیں بلکہ دل کی کیفیت ہے۔ جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود پڑھتا ہے وہ اپنے دل میں محبت، ادب، تعظیم اور نسبتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مضبوط کرتا ہے۔

## درود شریف ذکر کی اعلیٰ ترین صورت

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ اپنے محبوب ﷺ کا ذکر کرنا ایمان کی علامت ہے۔ درود شریف بندے کو اللہ کی رحمت، رسول ﷺ کی محبت اور روحانی ترقی کے راستے پر لے جاتا ہے۔

## عارفین کے نزدیک درود شریف کا مقام

اہلِ معرفت کے نزدیک درود شریف دل کے زنگ کو دور کرنے، روح کو پاک کرنے، محبتِ الٰہی اور محبتِ رسول ﷺ کو بڑھانے والا عظیم وظیفہ ہے۔ درود پڑھنے والا شخص رحمت کے نور میں داخل ہوتا ہے اور اس کا دل ذکر و محبت کا مرکز بن جاتا ہے۔

## خلاصۂ فضائلِ درود شریف

* اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا جائے۔
* ایک درود کے بدلے اللہ تعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔
* درود شریف قیامت میں قربِ رسول ﷺ کا ذریعہ ہے۔
* درود دعا کی قبولیت کا سبب بنتا ہے۔
* درود دل کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے منور کرتا ہے۔
* درود گناہوں کی بخشش اور رحمتِ الٰہی کا سبب ہے۔
* درود شریف ایمان کی محبت اور ادبِ رسول ﷺ کی علامت ہے۔

# درود پڑھنے کے روحانی فوائد

## درود شریف رحمتِ الٰہی کے نزول کا ذریعہ ہے

درودِ پاک وہ مقدس نورانی عمل ہے جس کے ذریعے بندۂ مؤمن پر رحمتِ الٰہی کے دروازے مسلسل کھلتے رہتے ہیں۔ جب زبان محبتِ مصطفیٰ ﷺ میں تر ہو جاتی ہے تو عرشِ الٰہی سے رحمت، سکینت اور انوارِ قرب دل پر موسلا دھار بارش کی مانند نازل ہونے لگتے ہیں۔ درودِ شریف دل کے زنگ کو مٹا کر اسے انوارِ معرفت کا آئینہ بنا دیتا ہے، جہاں رحمتِ حق کے جلوے نمایاں ہوتے ہیں۔ اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ پاک وہ روحانی وسیلہ ہے جو بندے کو غضب سے رحمت، دوری سے قرب اور غفلت سے حضوریِ الٰہی کی طرف لے جاتا ہے۔ جس دل میں درودِ مصطفیٰ ﷺ کی کثرت آباد ہو جائے، وہاں رحمتِ الٰہی اپنی لطیف تجلیات کے ساتھ سکون، برکت اور اطمینان کی صورت میں جلوہ گر ہوتی ہے۔ درودِ شریف درحقیقت عاشق کے قلب کو بحرِ رحمتِ الٰہی سے جوڑنے والا نورانی پل ہے، جس پر چل کر روح قربِ محمدی ﷺ اور رضائے الٰہی کی منزلیں طے کرتی ہے۔ پس جو شخص اخلاص، محبت اور ادب کے ساتھ درودِ پاک کا ورد اختیار کرتا ہے، وہ رحمتِ الٰہی کے ایسے بے کراں سمندر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نہ کوئی حد ہے، نہ کوئی کنارہ۔

جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: مَنْ صَلّٰى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا۔

(صحیح مسلم:408)

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

## درود شریف محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافہ کرتا ہے

درودِ شریف محبتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چراغ کو دل میں اس طرح روشن کرتا ہے کہ اس کی روشنی ایمان کے ہر گوشے کو منور کر دیتی ہے۔ جو زبان کثرت سے درودِ پاک میں مشغول رہتی ہے، اس کے دل میں عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو رفتہ رفتہ رچ بس جاتی ہے اور محبت ایک دائمی کیفیت بن جاتی ہے۔ اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ روحانی نسخۂ اکسیر ہے جو دل کو دنیا کی محبتوں سے پاک کر کے محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار سے بھر دیتا ہے۔ درودِ پاک کی مداومت سے قلب پر ایسی نورانی تجلیات وارد ہوتی ہیں جو بندے کو اخلاقِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سنتِ مطہرہ اور اطاعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے گہرا تعلق عطا کرتی ہیں۔ جب محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل میں راسخ ہو جاتی ہے تو بندے کی فکر، کردار، عبادت اور معاملات سب رنگِ مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ڈھلنے لگتے ہیں۔ درودِ شریف عاشق کے لیے وہ روحانی زینہ ہے جس پر قدم رکھتے ہوئے وہ قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی منزلوں کو طے کرتا اور محبتِ الٰہی کے بلند مقامات تک پہنچتا ہے۔ پس جو شخص اخلاص، ادب اور شوق کے ساتھ درودِ شریف کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایسی لازوال دولت سے مالا مال فرما دیتا ہے جو دنیا و آخرت کی سب سے بڑی نعمت ہے۔

## درود شریف ایمان کی علامت ہے

درودِ شریف ایمانِ کامل کی ایک روشن علامت اور محبتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زندہ اظہار ہے، کیونکہ مومن کا دل اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے ہمیشہ سرشار رہتا ہے۔ جب بندہ اخلاص، ادب اور شوق کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کا یہ

عمل اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے دل میں رسولِ کریم ﷺ کی عظمت، محبت اور تعظیم راسخ ہے۔ اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف ایمان کی وہ نورانی زبان ہے جس کے ذریعے قلب اپنے تعلقِ مصطفوی ﷺ کا اظہار کرتا اور انوارِ ہدایت سے فیض یاب ہوتا ہے۔ درودِ پاک دل کو یقین، اخلاص اور وفائے محمدی ﷺ سے آراستہ کرتا ہے، یہاں تک کہ بندے کی فکر، عبادت اور کردار ایمان کی خوشبو سے معطر ہو جاتے ہیں۔ جس دل میں درودِ شریف کی کثرت ہوتی ہے وہاں غفلت کے اندھیرے مٹنے لگتے ہیں اور ایمان کی روشنی، محبتِ رسول ﷺ کے نور سے مزید جِلا پاتی ہے۔ درودِ شریف بندے کو سنتِ نبوی ﷺ کی پیروی، اخلاقِ مصطفوی ﷺ کی اتباع اور رضائے الٰہی کے راستے پر ثابت قدم رکھنے والا عظیم روحانی وسیلہ ہے۔ پس جو شخص محبت، تعظیم اور دوام کے ساتھ درودِ شریف کو اپنا معمول بنالیتا ہے، اس کا عمل اس کے ایمان کی تازگی، عشقِ رسول ﷺ کی سچائی اور قربِ الٰہی کی جستجو کا روشن نشان بن جاتا ہے۔

## درود شریف گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے

درودِ شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت کو متوجہ کرنے والا ایسا مبارک عمل ہے جس کے سبب بندے کے گناہوں کی بخشش اور خطاؤں کی معافی کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔ جب مومن اخلاص، محبت اور ادب کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل پر رحمتِ الٰہی کی تجلیات نازل ہوتی ہیں، جو توبہ، ندامت اور مغفرت کے دروازے کھول دیتی ہیں۔ اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی وسیلہ ہے جو قلب کو معصیت کی تاریکیوں سے نکال کر انوارِ توبہ، طہارت اور قربِ الٰہی سے منور کر دیتا ہے۔ درودِ پاک کی کثرت بندے کے باطن کو پاکیزگی عطا کرتی ہے، نفس کی آلودگیوں کو کم کرتی ہے اور دل میں رجوع الی اللہ کی ایسی کیفیت پیدا کرتی ہے جو

مغفرت کا سبب بنتی ہے۔جس زبان پر درودِ مصطفیٰ ﷺ جاری رہتا ہے، اس کے لیے رحمتِ الٰہی کے دروازے وسیع ہوتے جاتے ہیں، اور بندہ امید، عفو اور کرمِ الٰہی کی فضا میں زندگی بسر کرتا ہے۔درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ روحانی نسخۂ اکسیر ہے جو اسے غفلت سے بیداری، گناہوں سے توبہ اور دوری سے قربِ الٰہی کی منزلوں تک پہنچاتا ہے۔پس جو شخص محبتِ رسول ﷺ کے جذبے سے کثرت کے ساتھ درودِ شریف پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے صغیرہ و کبیرہ گناہوں کی معافی کے اسباب پیدا فرماتا، اس کے درجات بلند کرتا اور اسے اپنی بے پایاں رحمت کے سائے میں جگہ عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف قیامت کے دن قربِ رسول ﷺ

درودِ شریف قیامت کے ہولناک دن قربِ رسولِ اکرم ﷺ کی عظیم سعادت حاصل کرنے کا ایک مبارک اور نورانی ذریعہ ہے، کیونکہ محبت کا سچا اظہار ہمیشہ محبوب کے قرب تک پہنچاتا ہے۔

جو شخص دنیا میں اخلاص، ادب اور شوق کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے، اس کے دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ اس قدر راسخ ہو جاتی ہے کہ وہ روزِ محشر بھی اسی نسبتِ مقدس کی برکتوں کا امیدوار ہوتا ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ روحانی زادِ راہ ہے جو بندے کو قیامت کی سختیوں میں رحمت، شفاعت اور قربِ محمدی ﷺ کی امید سے سرشار رکھتا ہے۔

درودِ پاک قلب کو انوارِ محبت سے منور کر کے بندے کے باطن میں ایسی نسبت پیدا کرتا ہے جو اسے سنتِ نبوی ﷺ کی پیروی، اخلاقِ مصطفوی ﷺ کی اتباع اور رضائے الٰہی کے راستے پر ثابت قدم رکھتی ہے۔

جس زبان پر درودِ شریف جاری اور جس دل میں عشقِ رسول ﷺ آباد ہو،

اس کے لیے روزِ قیامت حضورِ اکرم ﷺ کی قربت کی آرزو ایمان کی سب سے قیمتی متاع بن جاتی ہے۔

درودِ شریف درحقیقت عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ نورانی وسیلہ ہے جو دنیا میں محبتِ مصطفوی ﷺ کو جلا بخشتا ہے اور آخرت میں قربِ رسول ﷺ کی امید کو مضبوط کرتا ہے۔

پس جو شخص اپنی زندگی کو درودِ پاک کی خوشبو سے معطر رکھتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے قیامت کے دن اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی قربت، شفاعتِ عظمیٰ اور رحمتِ بے پایاں سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔

(جامع الترمذي:484)

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

## درود شریف پریشانیوں کے دور ہونے کا سبب ہے

درودِ شریف پریشانیوں، غموں اور دل کی بے چینیوں کو رحمتِ الٰہی کی روشنی میں سکون اور اطمینان میں بدل دینے والا عظیم روحانی عمل ہے۔

جب بندہ اخلاص، محبت اور یقین کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے قلب پر سکینتِ الٰہی کی ایسی لطیف تجلیات نازل ہوتی ہیں جو اضطراب، خوف اور غم کی شدت کو کم کر دیتی ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی وسیلہ ہے جو دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، حضور ﷺ کی محبت اور امیدِ کرم سے وابستہ کر کے پریشانیوں کے بوجھ کو ہلکا کر دیتا ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے قلب میں توکل، رضا، صبر اور حسنِ ظن کی ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ آزمائشیں بھی قربِ الٰہی کے سفر کا ذریعہ محسوس ہونے لگتی ہیں۔

جس زبان پر درودِ مصطفیٰ ﷺ جاری رہتا ہے، اس کے دل میں اطمینان، شرحِ صدر اور روحانی قوت پیدا ہوتی ہے، اور زندگی کی مشکلات اللہ تعالیٰ کی مدد کے یقین کے ساتھ آسان دکھائی دینے لگتی ہیں۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ روحانی پناہ گاہ ہے جہاں دل دنیا کی بے قراریوں سے نکل کر رحمتِ الٰہی، محبتِ محمدی ﷺ اور سکونِ قلب کی نعمت سے فیض یاب ہوتا ہے۔

پس جو شخص محبت، ادب اور دوام کے ساتھ درودِ شریف کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کے غموں کو راحت، پریشانیوں کو آسانی اور دل کی بے قراری کو سکینت و اطمینان میں تبدیل فرما دیتا ہے۔

## درود شریف دعا کی قبولیت کا وسیلہ ہے

درودِ شریف دعا کی قبولیت کا نہایت مبارک وسیلہ ہے، کیونکہ یہ بندے کی التجاؤں کو ادبِ بارگاہِ نبوت ﷺ سے آراستہ کر کے رحمتِ الٰہی کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

جب مومن اپنی دعا سے پہلے اور بعد میں محبت، اخلاص اور تعظیم کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کی دعا نورِ درود سے مزین ہو کر بارگاہِ الٰہی میں پیش ہوتی ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ روحانی پل ہے جس پر چل کر بندے کی فریاد امید، یقین اور توکل کے ساتھ رحمتِ خداوندی کے دروازوں تک پہنچتی ہے۔

درودِ پاک دل کو غفلت، اضطراب اور پراگندگی سے پاک کر کے اسے خشوع، حضورِ قلب اور اخلاص کی ایسی کیفیت عطا کرتا ہے جو دعا کی روح اور اس کی قبولیت کے اسباب میں سے ہے۔

جس زبان پر درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو بسی ہو، اس کی دعاؤں میں محبت، عاجزی اور ادب کی وہ تاثیر پیدا ہوتی ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا امیدوار بنا دیتی ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے وہ نورانی وسیلہ ہے جو دعا کو محض الفاظ نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے محبتِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، یقینِ کامل اور قربِ الٰہی کی روح سے سرشار کر دیتا ہے۔

پس جو شخص ہر دعا کو درودِ پاک سے مزین کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی مناجات کو شرفِ قبولیت، اس کی امیدوں کو کامیابی اور اس کے دل کو رحمت، سکون اور اپنی رضا کی نعمت سے سرفراز فرماتا ہے۔

## درود شریف دل کو نور عطا کرتا ہے

درودِ شریف دل کو نورِ ایمان، نورِ محبت اور نورِ معرفت سے منور کرنے والا عظیم روحانی عمل ہے، کیونکہ اس میں ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ خوشبو جمع ہوتی ہے۔

جب بندہ کثرت اور اخلاص کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کے دل سے غفلت کے پردے ہٹنے لگتے ہیں اور باطن پر رحمتِ الٰہی کے انوار کی تجلیات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی چراغ ہے جو دل کے اندھیروں کو دور کر کے اسے یقین، اخلاص، محبت اور روحانی بصیرت کی روشنی عطا کرتا ہے۔

درودِ پاک کی برکت سے قلب میں سکون، زبان میں ذکر کی لذت اور روح میں قربِ مصطفیٰ ﷺ کی ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی معرفت کے راستے پر آگے بڑھاتی ہے۔

جس دل میں درودِ رسول ﷺ کی کثرت آباد ہو جاتی ہے، وہ دل دنیاوی پریشانیوں سے بلند ہو کر انوارِ محبت، رحمت اور اطمینان کا مرکز بن جاتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ نورانی خزانہ ہے جس سے دل کی ویرانیاں آباد، روح کی پیاس سیراب اور زندگی کا سفر ہدایت کے نور سے روشن ہو جاتا ہے۔

پس جو شخص ادب، محبت اور یقین کے ساتھ درودِ پاک کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورِ ایمان، نورِ محبتِ رسول ﷺ اور نورِ معرفتِ الٰہی سے ہمیشہ منور فرما دیتا ہے۔

## درود شریف فرشتوں کی دعاؤں کا سبب ہے

درودِ شریف وہ مقدس عمل ہے جس کی برکت سے بندہ رحمتِ الٰہی کا مستحق بنتا ہے اور فرشتۂ رحمت اس کے لیے خیر و برکت کی دعائیں کرتے ہیں۔

جب مومن محبت و ادب کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو یہ عمل آسمانوں میں پسندیدہ قرار پاتا ہے اور ملائکہ بھی اس مبارک نسبت کی برکت سے بندے کے حق میں رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی عبادت ہے جو زمین کے ذکر کو آسمانوں کی تسبیح سے جوڑ دیتی ہے اور بندے کو ملائکہ کی دعاؤں اور رحمتوں کے سائے

میں لے آتی ہے۔

درودِ پاک کی کثرت دل میں پاکیزگی، نیت میں اخلاص اور روح میں نور پیدا کرتی ہے، جس کے سبب بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور برکتوں کا امیدوار بن جاتا ہے۔

جس زبان پر درودِ مصطفیٰ ﷺ جاری رہتا ہے، وہ زبان خیر و بھلائی کی ترجمان بن جاتی ہے اور اس کا ذکر رحمت کے فرشتوں کی توجہ کا سبب بنتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ عظیم روحانی تحفہ ہے جو اسے محبتِ محمدی ﷺ، رحمتِ الٰہی اور ملائکہ کی دعاؤں کے انوار سے وابستہ کر دیتا ہے۔

پس جو شخص اخلاص، محبت اور ادب کے ساتھ درودِ پاک کا اہتمام کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس پر رحمتیں نازل فرماتا، فرشتوں کی دعاؤں کا حقدار بناتا اور اسے خیر و برکت کے راستوں پر گامزن فرما دیتا ہے۔

## درود شریف مجلس کو بابرکت بناتا ہے

درودِ شریف وہ نورانی ذکر ہے جو کسی بھی مجلس کو رحمت، سکون اور برکت کے انوار سے منور کر دیتا ہے، کیونکہ اس میں ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسولِ اکرم ﷺ کی عظیم نسبت جمع ہو جاتی ہے۔

جس مجلس میں درودِ پاک کی صدائیں بلند ہوتی ہیں، وہاں دلوں پر اطمینان، روحوں پر سکینت اور ماحول پر رحمتِ الٰہی کی خاص تجلیات نازل ہونے لگتی ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف مجلس کی روح ہے، جو گفتگو کو پاکیزگی، دلوں کو محبت اور اجتماع کو خیر و برکت کا مرکز بنا دیتا ہے۔

درودِ پاک کی خوشبو سے آباد ہونے والی محفلیں غفلت کے پردوں کو ہٹا کر ذکر، فکر اور محبتِ مصطفیٰ ﷺ کی کیفیات سے بھر جاتی ہیں۔

جس مجلس میں کثرت سے درودِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھا جاتا ہے، وہاں باہمی محبت، اخوت، رحمت اور دلوں کے سکون کے دروازے کھلتے ہیں۔

درودِ شریف اہلِ محبت کے لیے وہ نورانی چراغ ہے جو مجلس کو محض اجتماع نہیں رہنے دیتا بلکہ اسے رحمت، معرفت اور قربِ الٰہی کا ذریعہ بنا دیتا ہے۔

پس جو لوگ اپنی محفلوں کو درودِ پاک کی برکت سے آراستہ کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان مجلسوں پر اپنی رحمتیں نازل فرماتا، انہیں خیر و بھلائی کا مرکز بناتا اور حاضرین کے دلوں کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے منور فرما دیتا ہے۔

## درود شریف سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی ہے

درودِ شریف سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی اور محبتِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عملی اظہار کا عظیم ذریعہ ہے، کیونکہ خود اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم فرمایا ہے۔

جو بندہ کثرت سے درودِ پاک پڑھتا ہے، وہ دراصل اس مبارک طریقے کو اختیار کرتا ہے جس کی تعلیم رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو عطا فرمائی۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف صرف ایک ذکر نہیں بلکہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وہ علامت ہے جو دل کو سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع، ادب اور وفاداری کی طرف لے جاتی ہے۔

درودِ پاک کی برکت سے دل میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بڑھتی ہے، اور محبت جب کامل ہوتی ہے تو بندہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اقوال، اعمال اور اخلاقِ مبارکہ کو اپنی زندگی کا راستہ بنا لیتا ہے۔

جس زبان کو درودِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت ہو جاتی ہے، وہ زبان خیر، ادب اور پاکیزہ ذکر کی امین بن جاتی ہے، اور دل سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے روشن ہونے

لگتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ روحانی زینہ ہے جو اسے محبت کے مقام سے اتباع، اور اتباع کے مقام سے قرب و رضا کی منزلوں تک پہنچاتا ہے۔

پس جو شخص اخلاص، محبت اور ادب کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا اور سنتِ رسول ﷺ کو اپناتا ہے، وہ دنیا و آخرت میں رحمتِ الٰہی، محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور سعادتِ ابدی کا حق دار بنتا ہے۔

## درود شریف دل کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے

درودِ شریف دل کی پاکیزگی، باطن کی طہارت اور روح کی صفائی کا عظیم ذریعہ ہے، کیونکہ یہ ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسولِ اکرم ﷺ کے نور سے دل کے آئینے کو روشن کرتا ہے۔

جب بندہ اخلاص، ادب اور محبت کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو دل سے غفلت، کدورت اور دنیاوی آلودگیوں کے پردے ہٹنے لگتے ہیں اور قلب رحمتِ الٰہی کے نور سے منور ہونے لگتا ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ روحانی دوا ہے جو دل کی بیماریوں کو کم کرتی، نیتوں کو پاک کرتی اور بندے کے باطن میں محبت، عاجزی اور اخلاص کی کیفیات پیدا کرتی ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے دل میں حضورِ قلب، ذکر کی لذت اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی ایسی کیفیت پیدا ہوتی ہے جو روح کو پاکیزگی اور سکون عطا کرتی ہے۔

جس دل میں درودِ مصطفیٰ ﷺ کی خوشبو بسی ہو، وہ دل حسد، کینہ اور غفلت سے دور ہو کر محبت، رحمت اور خیر خواہی کا مرکز بن جاتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ نورانی وسیلہ ہے جو دل کی ویرانیوں کو آباد، روح کی تاریکیوں کو روشن اور باطن کو اخلاقِ مصطفوی ﷺ کے رنگ میں رنگ دیتا ہے۔

پس جو شخص محبت، یقین اور دوام کے ساتھ درودِ پاک کو اپنا معمول بنالیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو پاکیزگی، نورِ ایمان، محبتِ رسول ﷺ اور معرفتِ الٰہی کی عظیم دولت سے مالا مال فرما دیتا ہے۔

## درود شریف رزق میں برکت کا سبب ہے

درودِ شریف اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کو متوجہ کرنے والا ایسا مبارک عمل ہے جو بندے کی زندگی میں رزق، برکت اور خیر کے دروازے کھولنے کا سبب بنتا ہے۔

جب مومن اخلاص، محبت اور یقین کے ساتھ رسولِ اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں شکر، قناعت اور توکل کی ایسی کیفیات پیدا ہوتی ہیں جو رزق کی حقیقی برکت کا ذریعہ بنتی ہیں۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی وسیلہ ہے جو بندے کو رحمتِ الٰہی سے جوڑتا ہے، اور رحمتِ الٰہی جہاں نازل ہو وہاں تھوڑا بھی بہت ہو جاتا ہے اور زندگی میں خیر و برکت پیدا ہو جاتی ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے دل میں پاکیزہ نیت، حلال رزق کی طلب اور اللہ تعالیٰ کے فضل پر کامل بھروسا پیدا ہوتا ہے، جو رزق کے دروازوں میں آسانی اور کشادگی کا سبب بنتا ہے۔

جس گھر اور زندگی میں درودِ مصطفیٰ ﷺ کی خوشبو آباد ہو، وہاں محبت، سکون اور رحمت کی کیفیات پیدا ہوتی ہیں، اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس میں خیر و برکت عطا فرماتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ روحانی خزانہ ہے جو ظاہری رزق کے ساتھ ساتھ ایمان، سکونِ قلب، قناعت اور روحانی دولت کی نعمتوں سے بھی مالا مال کرتا ہے۔

پس جو شخص محبت، ادب اور یقین کے ساتھ درودِ پاک کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے کرم سے اس کے رزق میں وسعت، حلال کمائی میں برکت اور زندگی کے ہر معاملے میں خیر و آسانی عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف روحانی ترقی کا وسیلہ ہے

درودِ شریف روحانی ترقی، باطنی بلندی اور قربِ الٰہی کی منازل طے کرنے کا عظیم نورانی وسیلہ ہے، کیونکہ یہ دل کو محبتِ رسولِ اکرم ﷺ کے ذریعے رحمتِ الٰہی سے وابستہ کر دیتا ہے۔

جب بندہ اخلاص، ادب اور شوق کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کی روح غفلت کے پردوں سے نکل کر ذکر، محبت اور معرفت کے نورانی راستے پر گامزن ہونے لگتی ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ روحانی زینہ ہے جو سالک کو نفس کی اصلاح، قلب کی صفائی اور مقامِ احسان کی کیفیات تک پہنچانے میں مدد دیتا ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے دل میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ، خشوع، عاجزی اور اللہ تعالیٰ کی حضوری کا احساس بڑھتا ہے، جس سے روحانی سفر میں ترقی کے دروازے کھلتے ہیں۔

جس دل میں درودِ رسول ﷺ کی روشنی آباد ہو جاتی ہے، وہ دل دنیا کی وابستگیوں سے بلند ہو کر محبت، حکمت اور معرفت کے انوار کا مرکز بن جاتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ مقدس وسیلہ ہے جو اسے اخلاقِ

نبوی ﷺ، صفائے باطن اور قربِ الٰہی کی بلند منزلوں کی طرف لے جاتا ہے۔

پس جو شخص محبت، یقین اور دوام کے ساتھ درودِ پاک کو اپنا معمول بنالیتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی روح کو پاکیزگی، معرفت، محبتِ رسول ﷺ اور روحانی ترقی کی عظیم نعمتوں سے سرفراز فرماتا ہے۔

## درود شریف نورِ مصطفیٰ ﷺ سے تعلق مضبوط کرتا ہے

درودِ شریف نورِ مصطفیٰ ﷺ سے تعلق کو مضبوط کرنے والا عظیم روحانی ذریعہ ہے، کیونکہ یہ دل کو محبت، ادب اور نسبتِ رسولِ اکرم ﷺ کے انوار سے جوڑ دیتا ہے۔

جب بندہ کثرت، اخلاص اور عقیدت کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کے دل میں محبتِ محمدی ﷺ کی شمع روشن ہوتی ہے اور روح اس مقدس نسبت کی برکتوں سے فیض یاب ہونے لگتی ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی رابطہ ہے جو عاشق کے دل کو محبوبِ خدا ﷺ کی یاد، سنت اور اخلاقِ مبارکہ کے ساتھ مضبوطی سے وابستہ کر دیتا ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے دل میں حضور نبی کریم ﷺ کی عظمت، محبت اور تعظیم بڑھتی ہے، اور یہی تعلق بندے کو اتباعِ سنت اور قربِ الٰہی کے راستے پر آگے بڑھاتا ہے۔

جس قلب میں درودِ مصطفیٰ ﷺ کی روشنی آباد ہو جاتی ہے، وہ قلب محبت، یقین اور روحانی سکون کا مرکز بن جاتا ہے اور اس میں نسبتِ نبوی ﷺ کی خوشبو ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ نورانی وسیلہ ہے جو ظاہری زندگی کو

سنتِ مصطفیٰ ﷺ سے سنوارتا اور باطن کو نورِ محمدی ﷺ کی محبت سے منور کرتا ہے۔

پس جو شخص ادب، شوق اور دوام کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نورِ مصطفیٰ ﷺ کی محبت، نسبت اور قرب کی لازوال دولت سے مالا مال فرما دیتا ہے۔

## درود شریف آخرت کی کامیابی کا ذریعہ ہے

درودِ شریف آخرت کی کامیابی، نجات اور سعادتِ ابدی کے حصول کا عظیم روحانی ذریعہ ہے، کیونکہ یہ بندے کے دل کو محبتِ رسولِ اکرم ﷺ سے وابستہ کر کے رحمتِ الٰہی کا مستحق بناتا ہے۔

جب مومن اخلاص، عقیدت اور ادب کے ساتھ درودِ پاک پڑھتا ہے تو اس کے ایمان میں تازگی، اعمال میں نور اور زندگی میں سنتِ نبوی ﷺ کی خوشبو پیدا ہونے لگتی ہے۔

اہلِ معرفت کے نزدیک درودِ شریف وہ نورانی زادِ سفر ہے جو بندے کو دنیا کی زندگی میں نیکی، محبت اور اطاعت کے راستے پر قائم رکھتا ہے اور آخرت کی کامیابی کی امید عطا کرتا ہے۔

درودِ پاک کی کثرت سے دل میں عشقِ رسول ﷺ مضبوط ہوتا ہے، اور عشقِ رسول ﷺ بندے کو قرآن و سنت کی پیروی، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے پر گامزن کرتا ہے۔

جس زبان پر درودِ مصطفیٰ ﷺ جاری رہتا ہے، وہ زبان خیر و برکت سے معمور ہوتی ہے اور جس دل میں محبتِ رسول ﷺ آباد ہو، وہ دل آخرت کی بھلائیوں کا طلب گار بن جاتا ہے۔

درودِ شریف عاشقِ رسول ﷺ کے لیے وہ نورانی وسیلہ ہے جو دنیا میں ایمان کی حفاظت، قبر میں رحمت کی امید اور آخرت میں قرب و شفاعتِ رسول ﷺ کی آرزو کو مضبوط کرتا ہے۔

پس جو شخص محبت، اخلاص اور دوام کے ساتھ درودِ پاک کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اسے دنیا و آخرت کی کامیابی، اپنی رضا، رحمتِ بے پایاں اور اپنے محبوب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

## خلاصۂ فوائدِ درود شریف

* اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل ہوتی ہے۔
* حضور ﷺ کی محبت دل میں بڑھتی ہے۔
* ایمان میں مضبوطی پیدا ہوتی ہے۔
* گناہوں کی معافی کا سبب بنتا ہے۔
* قیامت میں قربِ رسول ﷺ نصیب ہوتا ہے۔
* دل کو سکون اور روح کو نور ملتا ہے۔
* دعا کی قبولیت کے اسباب پیدا ہوتے ہیں۔
* زندگی میں برکت اور خیر آتی ہے۔
* سنتِ رسول ﷺ سے تعلق مضبوط ہوتا ہے۔
* آخرت کی کامیابی اور شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ کی امید پیدا ہوتی ہے۔

# آدابِ درود شریف

## درود شریف پڑھنے کی نیت کی پاکیزگی

درودِ پاک پڑھنے کی اصل بنیاد نیت کی پاکیزگی ہے۔ جب بندہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا، رسولِ اکرم ﷺ کی محبت، آپ ﷺ پر سلام و درود بھیجنے کی سعادت اور اپنی روحانی اصلاح کی نیت سے درود شریف پڑھتا ہے تو اس کا یہ عمل بارگاہِ الٰہی میں زیادہ قبولیت کا سبب بنتا ہے۔ اگر درود شریف کو صرف دنیاوی مفاد، شہرت یا دکھاوے کے لیے پڑھا جائے تو اس کی روح اور اخلاص متاثر ہو جاتا ہے، جبکہ خالص نیت کے ساتھ پڑھا گیا ایک مختصر درود بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک عظیم اجر و ثواب کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

مومن کو چاہیے کہ درود شریف پڑھتے وقت اپنے دل کو ہر قسم کے ریا، غرور، خود نمائی اور دنیاوی اغراض سے پاک رکھے، اور یہ احساس تازہ کرے کہ وہ اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ میں محبت و ادب کے پھول پیش کر رہا ہے۔ ایسی پاکیزہ نیت دل میں خشوع، محبت، سکون اور نورانیت پیدا کرتی ہے، اور درود شریف کو محض الفاظ کی تکرار کے بجائے ایک روحانی عبادت اور قربِ الٰہی و قربِ رسول ﷺ کا مؤثر ذریعہ بنا دیتی ہے۔

## وضو اور پاکیزگی کے ساتھ درود پڑھنا

اگرچہ درودِ پاک پڑھنے کے لیے وضو کرنا شرعاً ہر حال میں لازم نہیں، کیونکہ مسلمان بغیر وضو کے بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام پڑھ سکتا ہے، تاہم باوضو، پاکیزہ لباس اور پاک جگہ پر ادب و احترام کے ساتھ درود شریف

پڑھنا نہایت مستحب اور باعثِ برکت ہے۔ ظاہری طہارت باطنی پاکیزگی کی یاد دلاتی ہے اور بندے کے دل میں خشوع، عاجزی اور تعظیمِ رسول ﷺ کے جذبات کو مزید مضبوط کرتی ہے، جس سے درود شریف کی لذت اور روحانی کیفیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

مومن کو چاہیے کہ جب ممکن ہو، وضو کر کے قبلہ رُخ بیٹھے، جسم، لباس اور جگہ کی پاکیزگی کا اہتمام کرے، پھر مکمل توجہ، محبت اور ادب کے ساتھ درودِ پاک پڑھے۔ ایسی پاکیزگی نہ صرف عبادت کے حسن کو بڑھاتی ہے بلکہ دل کو یکسوئی، سکون اور نورانیت بھی عطا کرتی ہے۔ اس طرح بندہ ظاہری اور باطنی طہارت کے ساتھ اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام کا قیمتی نذرانہ پیش کرتا ہے، جو اس کی روحانی ترقی اور قربِ الٰہی کے حصول کا مؤثر ذریعہ بنتا ہے۔

## قبلہ رُخ ہو کر درود پڑھنا

قبلہ رُخ ہو کر درود شریف پڑھنا شرعاً فرض یا واجب نہیں، لیکن اہلِ علم نے بیان کیا ہے کہ جب بندہ دعا، ذکر اور دیگر نفلی عبادات میں قبلہ رُخ ہو کر بیٹھتا ہے تو یہ ادب، یکسوئی اور تعظیم کی ایک بہترین صورت ہے۔ اسی طرح اگر درود شریف بھی قبلہ رُخ ہو کر، مکمل ادب اور حضورِ قلب کے ساتھ پڑھا جائے تو اس سے عبادت میں خشوع پیدا ہوتا ہے اور دل میں رسولِ اکرم ﷺ کی محبت اور عظمت کے جذبات مزید گہرے ہو جاتے ہیں۔

مومن کو چاہیے کہ جب سہولت میسر ہو تو پاکیزگی کے ساتھ قبلہ رُخ بیٹھ کر نہایت عاجزی، محبت اور اخلاص سے درودِ پاک پڑھے۔ اس دوران دل کو دنیاوی خیالات سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ میں درود و سلام پیش کرنے کی نیت رکھے۔ اگر کسی مجبوری، سفر یا کسی اور حالت میں قبلہ رُخ ہونا

ممکن نہ ہو تو بھی درود شریف کی فضیلت اور ثواب میں کوئی کمی نہیں، کیونکہ اس کی اصل روح اخلاص، محبت اور ادبِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

## ادب واحترام کے ساتھ درود پڑھنا

درودِ پاک محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ سرورِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں محبت، عقیدت، تعظیم اور وفاداری کا مقدس نذرانہ ہے۔ اس لیے مومن کو چاہیے کہ درود شریف پڑھتے وقت اپنے ظاہر و باطن کو ادب سے آراستہ کرے، دل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، محبت اور شوقِ زیارت کے جذبات تازہ رکھے، اور نہایت عاجزی، خشوع اور وقار کے ساتھ درود وسلام پیش کرے۔ ادب کے ساتھ پڑھا گیا درود دل کو نورِ ایمان سے منور کرتا، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافہ کرتا اور بندے کو روحانی سکون اور قربِ الٰہی کی نعمت عطا کرتا ہے۔

ادب کا تقاضا یہ بھی ہے کہ درود شریف پڑھتے وقت غیر ضروری گفتگو، بے توجہی، ہنسی مذاق اور دنیاوی مشاغل سے حتیٰ الامکان اجتناب کیا جائے، بلکہ پوری توجہ کے ساتھ یہ احساس رکھا جائے کہ یہ عمل اللہ تعالیٰ کی محبوب ترین ہستی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجنے کی عظیم سعادت ہے۔ جب بندہ محبت، اخلاص، تعظیم اور ادب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کے دل میں نورانیت، سکینہ اور روحانی سرور پیدا ہوتا ہے، اور اس کا یہ عمل بارگاہِ الٰہی میں قبولیت اور بے شمار رحمتوں کے حصول کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

## حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک آئے تو درود بھیجنا

رسولِ اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک سننا یا زبان پر لانا ایک عظیم سعادت اور ایمان افروز لمحہ ہے۔ ایسے موقع پر مومن کا شیوہ یہ ہونا چاہیے کہ فوراً محبت، ادب اور عقیدت کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام بھیجے، کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ

کے حکم کی تعمیل، فرشتوں کی سنت کی موافقت اور اہلِ ایمان کی شان ہے۔ حضور ﷺ کا ذکر دراصل رحمت، ہدایت اور نور کا ذکر ہے، اور اس کے ساتھ درود شریف پڑھنا محبتِ رسول ﷺ کے زندہ ہونے کی روشن علامت ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا نامِ مبارک سن کر یا پڑھ کر درود بھیجنا محبت و ادب کی علامت ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

(جامع الترمذي:3545)

ترجمہ: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

احادیثِ مبارکہ میں بھی اس شخص کو محرومی کا مستحق قرار دیا گیا ہے جس کے سامنے نبی کریم ﷺ کا ذکر ہو اور وہ درود شریف نہ پڑھے۔ اس لیے مومن کو چاہیے کہ جب بھی حضور ﷺ کا اسمِ گرامی سنے، پڑھے یا لکھے، تو فوراً ﷺ لکھے یا صلی اللہ علیہ وسلم کہے، اور دل کو محبت، تعظیم اور شوقِ رسول ﷺ سے بھر دے۔ اس معمول کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنا لینے سے زبان ذکرِ مصطفیٰ ﷺ سے معطر رہتی ہے، دل میں عشقِ رسول ﷺ کی شمع روشن ہوتی ہے، اور بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، برکتوں اور روحانی انعامات کا مستحق بنتا ہے۔

## کثرت کے ساتھ درود پڑھنا

رسول ﷺ کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں

اہلِ ایمان کو نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنے کا حکم عطا فرمایا، اور رسولِ اکرم ﷺ نے بھی اپنی امت کو کثرت سے درود شریف پڑھنے کی ترغیب دی۔ جو شخص اپنے شب وروز کو درودِ پاک سے معطر کر لیتا ہے، اس کے دل میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ بڑھتا ہے، ایمان تازہ ہوتا ہے، گناہوں کی معافی، درجات کی بلندی اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے اس پر کھلتے ہیں۔ درودِ پاک کی کثرت بندے کی روح کو نور بخشتی، دل کو سکون عطا کرتی اور زندگی میں خیر و برکت کا سبب بنتی ہے۔

مومن کو چاہیے کہ وہ صرف مخصوص اوقات تک درود شریف کو محدود نہ رکھے بلکہ صبح و شام، نمازوں کے بعد، دعا سے پہلے اور بعد، جمعہ کے دن، سفر میں، گھر میں، کاروبار کے دوران اور ہر مناسب موقع پر کثرت سے درود وسلام پڑھنے کو اپنا مستقل معمول بنا لے۔ جس قدر زبان درودِ پاک سے تر رہے گی، اسی قدر دل محبتِ رسول ﷺ سے منور ہوگا اور زندگی میں روحانی برکتیں بڑھتی جائیں گی۔ کثرتِ درود درحقیقت رسول اللہ ﷺ سے وفاداری، محبت اور اتباع کا عملی اظہار ہے، اور یہی عمل بندے کو دنیا و آخرت کی بے شمار سعادتوں اور اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں کا مستحق بناتا ہے۔

## آہستگی اور توجہ کے ساتھ پڑھنا

درودِ پاک ایک عظیم عبادت، محبتِ رسول ﷺ کا اظہار اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقبول ذکر ہے، اس لیے اسے جلدی جلدی یا محض رسم کے طور پر ادا کرنے کے بجائے آہستگی، وقار اور کامل توجہ کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔ جب بندہ ہر لفظ کو سمجھتے ہوئے، محبت و ادب کے جذبات کے ساتھ اور حضورِ قلب کے ساتھ درود شریف پڑھتا ہے تو اس کے دل میں خشوع، سکون اور روحانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسی تلاوت زبان کے ساتھ ساتھ دل کو بھی ذکرِ مصطفیٰ ﷺ سے منور کرتی ہے اور بندے کے

ایمان کو تازگی عطا کرتی ہے۔

مومن کو چاہیے کہ درود شریف پڑھتے وقت اپنے دل و دماغ کو حتیٰ الامکان دنیاوی خیالات سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسولِ اکرم ﷺ کی محبت کی طرف متوجہ رکھے۔ الفاظ کی درست ادائیگی، مناسب رفتار اور قلبی توجہ درودِ پاک کے حسن اور اثر کو مزید بڑھا دیتی ہے۔ اگرچہ بعض اوقات کثرتِ درود کی وجہ سے رفتار میں اضافہ ہوسکتا ہے، لیکن جہاں ممکن ہو، درود شریف کو اطمینان، ادب، اخلاص اور غور و فکر کے ساتھ پڑھنا افضل ہے، کیونکہ ایسی کیفیت بندے کے لیے روحانی سکون، محبتِ رسول ﷺ میں اضافہ اور قربِ الٰہی کے حصول کا مؤثر ذریعہ بنتی ہے۔

## عربی الفاظ کی درست ادائیگی

درودِ پاک چونکہ عربی زبان کے مبارک الفاظ پر مشتمل ہے، اس لیے حتیٰ الامکان اسے صحیح تلفظ، درست مخارج اور مناسب تجویدی آداب کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ الفاظ کی صحیح ادائیگی نہ صرف درود شریف کے حسن میں اضافہ کرتی ہے بلکہ رسولِ اکرم ﷺ کے کلماتِ مبارکہ کے ادب و احترام کا بھی تقاضا ہے۔ مسلمان کو چاہیے کہ اگر کسی لفظ کے تلفظ میں دشواری ہو تو اہلِ علم یا کسی مستند قاری سے سیکھے اور مسلسل مشق کے ذریعے اپنی قراءت کو بہتر بنائے۔ صحیح ادائیگی کے ساتھ پڑھا گیا درود دل میں اطمینان، زبان میں مٹھاس اور عبادت میں خشوع پیدا کرتا ہے۔

تاہم اگر کوئی مسلمان اخلاصِ نیت، محبتِ رسول ﷺ اور اپنی استطاعت کے مطابق درود شریف پڑھتا ہے، لیکن عربی زبان سے ناواقف ہونے یا سیکھنے کے مرحلے میں ہونے کی وجہ سے اس سے غیر ارادی تلفظی غلطی ہو جائے تو اسے مایوس نہیں ہونا چاہیے، بلکہ سیکھنے کا عمل جاری رکھنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ بندوں کی نیت، اخلاص

اور کوشش کو خوب جانتا ہے۔ اس لیے مومن کا شیوہ یہ ہونا چاہیے کہ وہ محبت، ادب اور توجہ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کے ساتھ ساتھ عربی الفاظ کی درست ادائیگی سیکھنے کی بھی مسلسل کوشش کرے، تاکہ یہ عظیم عبادت ظاہری حسن اور باطنی اخلاص دونوں کے ساتھ ادا ہو۔

## درود شریف کو معمول بنانا

درودِ پاک کو اپنی روزمرہ زندگی کا مستقل معمول بنا لینا ایک عظیم سعادت اور محبتِ رسول ﷺ کی روشن علامت ہے۔ جو مومن اپنے دن کا آغاز اور اختتام درود وسلام سے کرتا ہے، اور زندگی کے مختلف اوقات میں کثرت سے نبی کریم ﷺ پر درود بھیجتا رہتا ہے، اس کا دل ذکرِ مصطفیٰ ﷺ سے آباد، زبان خیر سے معطر اور روح نورِ ایمان سے منور رہتی ہے۔ درود شریف کا دوام بندے کے تعلق کو اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب رسول ﷺ سے مضبوط کرتا ہے، گناہوں کی بخشش، درجات کی بلندی اور دعاؤں کی قبولیت کا ذریعہ بنتا ہے، اور زندگی میں رحمت، برکت اور سکون کے دروازے کھول دیتا ہے۔

مومن کو چاہیے کہ وہ نمازوں کے بعد، صبح وشام کے اذکار میں، دعا سے پہلے اور بعد، جمعہ کے دن، سفر کے دوران، فارغ اوقات میں، اور جب بھی رسولِ اکرم ﷺ کا ذکر آئے، درود شریف پڑھنے کو اپنی عادت اور معمول بنا لے۔ اگر روزانہ اپنے لیے درودِ پاک کی ایک مقررہ تعداد یا وقت متعین کر لیا جائے اور اس پر استقامت کے ساتھ عمل کیا جائے تو رفتہ رفتہ یہ مبارک عمل زندگی کا لازمی حصہ بن جاتا ہے۔ درود شریف کا یہ دائمی معمول محبتِ رسول ﷺ میں اضافہ، دل کی طہارت، روحانی ترقی اور دنیا و آخرت کی بے شمار برکتوں کے حصول کا مؤثر ذریعہ ہے۔

## درود کے ساتھ سلام بھی شامل کرنا

قرآنِ کریم میں حکم ہے:

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

(سورۃ الاحزاب:۵۶)

ترجمہ: اے ایمان والو! ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔

اس لیے مومن کو چاہیے کہ جہاں ممکن ہو، رسولِ اکرم ﷺ پر صلوٰۃ کے ساتھ سلام بھی عرض کرے، جیسے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ " یا "صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس طرح بندہ اللہ تعالیٰ کے قرآنی حکم کی پیروی کرتے ہوئے اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کی بارگاہ میں محبت، تعظیم اور عقیدت کا کامل اظہار کرتا ہے۔

لہٰذا درود کے ساتھ سلام پیش کرنا بھی ادب کا حصہ ہے۔

درود کے ساتھ سلام شامل کرنا صرف الفاظ کا اضافہ نہیں بلکہ رسولِ اکرم ﷺ کے لیے سلامتی، عزت، رفعت اور اللہ تعالیٰ کی دائمی رحمتوں کی دعا ہے۔ جب مومن محبت، اخلاص اور ادب کے ساتھ درود و سلام پیش کرتا ہے تو اس کے دل میں عشقِ رسول ﷺ مزید راسخ ہوتا ہے، ایمان کو تازگی ملتی ہے اور روحانی سکون نصیب ہوتا ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ مسلمان اپنی گفتگو، تحریر، دعا اور عبادت میں حتیٰ الامکان درود کے ساتھ سلام کو بھی شامل رکھے، تاکہ اس کی زبان ہمیشہ ذکرِ مصطفیٰ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معطر رہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور برکتوں کا مستحق بن سکے۔

## درود پڑھتے وقت دل کو حاضر رکھنا

درودِ پاک پڑھتے وقت سب سے اہم ادب یہ ہے کہ دل کو اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت، عظمت اور تعظیم سے معمور رکھا جائے۔ محض زبان سے الفاظ ادا کرنا کافی نہیں، بلکہ دل بھی انہی الفاظ کے معانی میں شریک ہو۔ جب بندہ یہ تصور کرے کہ وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج رہا ہے تو اس کے دل میں خشوع، محبت، ادب اور روحانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ یہی قلبی حضوری درود شریف کو محض ایک ورد سے بڑھا کر عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندہ علامت بنا دیتی ہے۔

دل کی حضوری کے ساتھ پڑھا جانے والا درود شریف انسان کے باطن کو نورِ ایمان سے منور کرتا، غفلت کے پردوں کو ہٹاتا اور بندے کے تعلق کو رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مزید مضبوط کرتا ہے۔ اس لیے درود پڑھتے وقت دنیاوی خیالات سے حتیٰ الامکان توجہ ہٹا کر یہ احساس تازہ رکھا جائے کہ ہر درود بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بطورِ ہدیہ پیش ہو رہا ہے۔ جب دل، زبان اور نیت ایک ہو جائیں تو درود شریف کی برکتیں زندگی میں نمایاں ہونے لگتی ہیں، اور بندہ محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روحانی لذت سے بہرہ مند ہوتا ہے۔

## درود کے بعد دعا کرنا

درودِ پاک کے بعد دعا کرنا نہایت مبارک اور باعثِ قبولیت عمل ہے۔ اہلِ علم نے بیان فرمایا ہے کہ جب بندہ اپنی دعا سے پہلے اور بعد میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اس کی دعا قبولیت کے زیادہ قریب ہو جاتی ہے، کیونکہ درود شریف خود ایک مقبول عبادت ہے۔ اس لیے مناسب ہے کہ درود شریف پڑھنے کے بعد نہایت

عاجزی، خشوع اور کامل یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اپنے دینی و دنیاوی مقاصد، مغفرت، ہدایت، رزق، صحت، عافیت اور امتِ مسلمہ کی خیر و بھلائی کی دعا کی جائے۔

دعا کے وقت دل میں یہ یقین ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہر جائز دعا سننے اور قبول فرمانے والا ہے۔ درودِ پاک کے نورانی اثرات دعا کو روحانی قوت عطا کرتے ہیں اور بندے کے دل میں امید، سکون اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل پیدا کرتے ہیں۔ اسی لیے صالحین کا معمول رہا ہے کہ وہ اپنی ہر اہم دعا کو درودِ پاک سے مزین کرتے، آغاز بھی درود سے کرتے اور اختتام بھی درود پر کرتے تھے، تاکہ دعا بارگاہِ الٰہی میں زیادہ ادب، محبت اور قبولیت کے ساتھ پیش ہو۔

## مجلس میں درود کی ابتدا کرنا

مجلس، محفل یا دینی اجتماع کا آغاز درودِ پاک سے کرنا نہایت بابرکت اور روحانی اعتبار سے باعثِ خیر و سعادت ہے۔ جب کسی مجلس کی ابتدا رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام سے کی جاتی ہے تو اس پر رحمتِ الٰہی کے نزول، برکت کے حصول اور قلوب کے نورانی ہونے کی امید بڑھ جاتی ہے۔ درودِ پاک مجلس کے ماحول کو ادبِ رسالت ﷺ، محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور ذکرِ الٰہی کی خوشبو سے معطر کر دیتا ہے، جس سے حاضرین کے دل نرم ہوتے اور خیر کی بات قبول کرنے کے لیے آمادہ ہوتے ہیں۔

اہلِ علم اور اہلِ محبت کا ہمیشہ سے یہ معمول رہا ہے کہ وہ اپنے دروس، بیانات، اجتماعات اور دینی مجالس کا آغاز حمدِ باری تعالیٰ کے بعد درودِ پاک سے کرتے ہیں۔ اس عمل سے نہ صرف مجلس کو روحانی وقار حاصل ہوتا ہے بلکہ حاضرین کو بھی یہ پیغام ملتا ہے کہ ہر خیر و برکت کا راستہ رسول اللہ ﷺ کی محبت، تعظیم اور اتباع سے وابستہ

ہے۔اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی علمی، دینی اور اصلاحی مجالس کی ابتدا درودِ پاک سے کرے، تاکہ وہ مجلس رحمت، سکون اور خیر و برکت کا ذریعہ بن جائے۔

## کثرتِ درود میں اخلاص اختیار کرنا

کثرتِ درود کا حقیقی حسن اس وقت نمایاں ہوتا ہے جب اس میں کامل اخلاص شامل ہو۔ اخلاص یہ ہے کہ بندہ درودِ پاک کو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا، اس کے حکم کی تعمیل اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و تعظیم کے جذبے سے پڑھے، نہ کہ دکھاوے، شہرت یا کسی دنیاوی غرض کے لیے۔ جب دل ریا اور نمود سے پاک ہو کر درود پڑھتا ہے تو ہر لفظ عبادت بن جاتا ہے اور اس کی روحانی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اخلاص کے ساتھ پڑھا گیا درود بندے کے ایمان کو تازگی بخشتا، دل کو نورِ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور کرتا اور اللہ تعالیٰ کے قرب کا ذریعہ بنتا ہے۔

کثرتِ درود میں اخلاص برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنی نیت کا بار بار جائزہ لیتا رہے اور ہر مرتبہ درود پڑھتے ہوئے یہ احساس تازہ کرے کہ وہ بارگاہِ الٰہی میں اپنے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام کا ہدیہ پیش کر رہا ہے۔ اگر درود کی کثرت کے ساتھ عاجزی، محبت اور اخلاص بھی جمع ہو جائیں تو یہ عمل روحانی ترقی، قلبی سکون اور اخلاقی اصلاح کا عظیم ذریعہ بن جاتا ہے۔ ایسے مخلصانہ درود کی برکت سے بندے کے اعمال میں برکت، دعا میں تاثیر اور زندگی میں خیر و رحمت کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔

## درود پڑھتے وقت محبت و شوق پیدا کرنا

درودِ پاک پڑھتے وقت دل میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور شوق کو تازہ کرنا اس عمل کی روح ہے۔ جب بندہ یہ احساس رکھتا ہے کہ وہ اپنے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیج رہا ہے، جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایمان، ہدایت

اورنجات کی نعمت عطا فرمائی، تو اس کے دل میں عشق، ادب اور عقیدت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ یہی محبت درود کے الفاظ کو محض زبان کی ادائیگی نہیں رہنے دیتی بلکہ انہیں دل کی گہرائیوں سے نکلنے والی محبت بھری دعا بنا دیتی ہے، جو روح کو سکون اور قلب کو نور عطا کرتی ہے۔

محبت و شوق پیدا کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ طیبہ، اخلاقِ کریمہ، رحم دلی، امت پر شفقت اور اللہ تعالیٰ کے لیے آپ ﷺ کی بے مثال اطاعت کا بار بار مطالعہ اور تصور کرنا مفید ہے۔ جب انسان آپ ﷺ کے احسانات، قربانیوں اور امت کے لیے کی گئی دعاؤں کو یاد کرتا ہے تو اس کے دل میں خود بخود محبت اور شوق کی کیفیت بڑھتی جاتی ہے۔ ایسے جذبۂ عشق کے ساتھ پڑھا جانے والا درود بندے کے ایمان کو مضبوط کرتا، دل کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے آباد کرتا اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کے حصول کا عظیم ذریعہ بن جاتا ہے۔

## درود شریف کو عزت و محبت سے محفوظ رکھنا

درودِ شریف کو عزت، محبت اور تعظیم کے ساتھ محفوظ رکھنا ہر مسلمان کے لیے ادبِ رسالت ﷺ کا تقاضا ہے۔ درودِ پاک چونکہ رسولِ اکرم ﷺ پر سلام و رحمت بھیجنے کا عظیم عمل ہے، اس لیے اس کے الفاظ، تحریر اور تلاوت کے ساتھ ہمیشہ ادب و احترام کا برتاؤ کرنا چاہیے۔ اگر درودِ شریف کسی کتاب، رسالے یا کاغذ پر لکھا ہو تو اسے پاکیزہ اور مناسب جگہ پر رکھا جائے، اس کی بے ادبی، ضائع ہونے یا ناپاک مقامات پر جانے سے حفاظت کی جائے، اور جہاں ممکن ہو اسے احترام کے ساتھ سنبھالا جائے۔ اس طرزِ عمل سے دل میں محبتِ رسول ﷺ مزید راسخ ہوتی ہے اور ادبِ نبوی ﷺ کی عظیم سنت زندہ رہتی ہے۔

اسی طرح درودِ شریف کو صرف تحریری صورت میں ہی نہیں بلکہ اپنے دل، زبان

اور معمولاتِ زندگی میں بھی محفوظ رکھنا ضروری ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ درودِ پاک کو روزانہ کے معمول کا حصہ بنایا جائے، اس کی عظمت کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا جائے اور اسے غفلت یا بے توجہی کا شکار نہ ہونے دیا جائے۔ جب بندہ درودِ شریف کو عزت، محبت، اخلاص اور دوام کے ساتھ اختیار کرتا ہے تو اس کا دل نورِ محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے منور ہوتا ہے، ایمان میں تازگی پیدا ہوتی ہے اور اس کی زندگی رحمت، برکت اور روحانی سکون سے بھر جاتی ہے۔

## درود شریف پڑھنے والے کے باطن کا ادب

درودِ شریف پڑھنے والے کے لیے ظاہری آداب کے ساتھ باطنی ادب بھی نہایت اہم ہے۔ باطن کا ادب یہ ہے کہ دل کو حسد، تکبر، ریا، بغض اور دیگر اخلاقی آلودگیوں سے پاک کرنے کی کوشش کی جائے اور اخلاص، عاجزی، محبت اور تعظیمِ رسول ﷺ کے جذبات کے ساتھ درود پڑھا جائے۔ جب دل اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسولِ اکرم ﷺ کی محبت سے معمور ہوتا ہے تو درودِ پاک کی تاثیر روح کی گہرائیوں تک پہنچتی ہے، ایمان تازہ ہوتا ہے اور بندہ اپنے رب کے قرب کی نعمت محسوس کرتا ہے۔ اس لیے درود پڑھتے وقت دل کو دنیاوی غفلتوں سے ہٹا کر کامل توجہ، ادب اور خشوع کے ساتھ اس مبارک عبادت میں مشغول ہونا چاہیے۔

باطنی ادب کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ انسان اپنے اخلاق اور کردار کو بھی درودِ پاک کے تقاضوں کے مطابق سنوارنے کی کوشش کرے۔ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنے والا شخص سچائی، امانت، رحم، عفو، حسنِ اخلاق اور سنتِ نبوی ﷺ کی پیروی کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے۔ جب زبان پر درود اور دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ جمع ہو جائیں تو انسان کا باطن نورِ ایمان سے روشن ہو جاتا ہے، اعمال میں اخلاص پیدا ہوتا ہے اور اس کی زندگی میں رحمت، برکت اور روحانی سکون کے

آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔

## درود شریف پڑھنے کے انعامات

درودِ شریف پڑھنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے بے شمار روحانی، ایمانی اور اخروی انعامات رکھے ہیں۔ سب سے بڑا انعام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود ایسے بندے پر رحمت نازل فرماتا ہے، فرشتے اس کے لیے دعا کرتے ہیں اور رسولِ اکرم ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب عطا ہوتا ہے۔ احادیثِ مبارکہ میں آیا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، اس کے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے۔ اس طرح درودِ پاک بندے کے لیے مغفرت، رحمت، برکت اور قربِ الٰہی کا عظیم ذریعہ بن جاتا ہے، اور دنیا و آخرت کی بھلائیاں اس کے نصیب میں شامل ہونے لگتی ہیں۔

درودِ شریف کے انعامات صرف آخرت تک محدود نہیں بلکہ دنیا کی زندگی میں بھی اس کی بے شمار برکتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ درود کی کثرت سے دل کو سکون، دعا کو قبولیت کے اسباب، رزق میں برکت، غموں سے نجات، مشکلات میں آسانی اور ایمان میں تازگی نصیب ہوتی ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ درود پڑھنے والا رسولِ اکرم ﷺ کی محبت سے مالا مال ہوتا ہے، قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت کی امید رکھتا ہے اور آپ ﷺ کی قربت کی سعادت حاصل کرنے والوں میں شامل ہونے کی آرزو رکھتا ہے۔ یہی وہ عظیم انعامات ہیں جو درودِ پاک کو ہر مسلمان کی روزمرہ زندگی کا محبوب اور لازمی معمول بنا دیتے ہیں۔

# درود شریف نہ پڑھنے کے نقصانات

## درود شریف سے محرومی رحمتِ الٰہی سے محرومی کا سبب

درودِ شریف سے غفلت اور بے اعتنائی انسان کو بہت بڑی روحانی نعمت سے محروم کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے، اس لیے جو شخص اس مبارک عمل کو اپنا معمول بناتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت، برکت اور فضل کے دروازوں سے فیض پاتا ہے۔ اس کے برعکس جو شخص بلا عذر درودِ پاک سے غفلت اختیار کرتا ہے، وہ اپنے آپ کو اس عظیم عبادت کی برکتوں اور ان روحانی انعامات سے محروم کر لیتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے درود پڑھنے والوں کے لیے مقرر فرمائے ہیں۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے شب و روز میں درودِ پاک کو مستقل معمول بنائے اور اس سعادت سے کبھی غافل نہ ہو۔

احادیثِ مبارکہ میں درودِ پاک کی فضیلت پر بہت زیادہ تاکید آئی ہے اور رسولِ اکرم ﷺ نے ایسے شخص کو محرومی والا قرار دیا جس کے سامنے آپ ﷺ کا مبارک نام لیا جائے اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے۔ اس تنبیہ کا مقصد اہلِ ایمان کو درودِ پاک کی عظمت اور اس کی اہمیت کی طرف متوجہ کرنا ہے تاکہ وہ محبت، ادب اور اخلاص کے ساتھ کثرت سے درود و سلام پڑھتے رہیں۔ لہٰذا درودِ شریف سے بے رغبتی رحمتِ الٰہی کے عظیم اسباب سے محرومی کا سبب بن سکتی ہے، جبکہ درود کی پابندی بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت، محبتِ رسول ﷺ اور بے شمار دینی و اخروی برکتوں کا مستحق بناتی ہے۔

## ذکرِ رسول ﷺ سے غفلت دل کی محرومی ہے

ذکرِ رسول اللہ ﷺ سے غفلت دل کی زندگی اور روحانی بیداری کے لیے ایک

بڑی محرومی ہے۔ جس دل میں رسولِ اکرم ﷺ کی یاد، محبت اور تعظیم زندہ رہتی ہے، وہ دل نورِ ایمان، سکون اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے منور رہتا ہے۔ اس کے برعکس جب انسان اپنے شب و روز میں ذکرِ رسول ﷺ، درود و سلام اور سیرتِ طیبہ کے مطالعہ سے غافل ہو جاتا ہے تو اس کے دل کی نرمی، روحانی تازگی اور محبتِ نبوی ﷺ کی حرارت کم ہونے لگتی ہے۔ اس لیے اہلِ ایمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی زبان کو درودِ پاک سے اور اپنے دل کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے ہمیشہ آباد رکھیں، تاکہ ان کا ایمان مضبوط اور باطن روشن رہے۔

ذکرِ رسول ﷺ دلوں کو جوڑنے، اخلاق کو سنوارنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے پر ثابت قدم رہنے کا عظیم ذریعہ ہے۔ جب بندہ کثرت سے درودِ شریف پڑھتا، سیرتِ نبوی ﷺ پر غور کرتا اور آپ ﷺ کی سنتِ مبارکہ کو اپنی زندگی کا حصہ بناتا ہے تو اس کے دل میں محبت، اخلاص، عاجزی اور حسنِ اخلاق کے جذبات پروان چڑھتے ہیں۔ یہی ذکرِ رسول ﷺ انسان کے باطن کو غفلت کی تاریکیوں سے نکال کر نورِ ہدایت سے منور کرتا ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی اطاعت، رسول اللہ ﷺ کی اتباع اور روحانی ترقی کی منزلوں کی طرف گامزن کر دیتا ہے۔

## حضورؐ کا نام سن کر درود نہ پڑھنا محرومی کی علامت ہے

رسولِ اکرم ﷺ کا اسمِ مبارک سن کر درودِ پاک نہ پڑھنا ایک بڑی روحانی محرومی اور غفلت کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو اپنے محبوب نبی ﷺ پر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیا ہے، اس لیے جب آپ ﷺ کا مبارک نام لیا جائے تو محبت، ادب اور تعظیم کے ساتھ فوراً درود پڑھنا ایمان کی علامت اور ادبِ رسالت ﷺ کا تقاضا ہے۔ جو شخص اس سعادت سے غفلت برتتا ہے، وہ اپنے آپ کو درودِ پاک کی عظیم برکتوں، رحمتوں اور روحانی انعامات سے محروم کر لیتا ہے۔ اس لیے مومن

کا شیوہ یہ ہونا چاہیے کہ جونہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر آئے، اس کی زبان بے اختیار درود وسلام سے تر ہو جائے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ:رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ۔

(جامع الترمذي:3545)

ترجمہ: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

یہ حدیث اس بات کی تنبیہ کرتی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر سن کر درود سے غفلت بڑی محرومی ہے۔

احادیثِ مبارکہ میں بھی اس بات پر سخت تنبیہ فرمائی گئی ہے کہ وہ شخص محروم ہے جس کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کیا جائے اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے۔ اس ارشاد کا مقصد اہلِ ایمان کے دلوں میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مزید مضبوط کرنا اور انہیں اس عظیم عبادت کی طرف متوجہ کرنا ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نامِ اقدس سنتے ہی ادب وعقیدت کے ساتھ درود وسلام پیش کرے، کیونکہ یہی محبتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تقاضا، ایمان کی زینت اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

## قیامت کے دن قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محرومی

قیامت کے دن رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت ہر مومن کی عظیم ترین آرزو ہوگی، کیونکہ وہی دن ہوگا جب ہر شخص اپنی نجات اور شفاعت کا امیدوار ہوگا۔ احادیثِ مبارکہ میں کثرت سے درودِ پاک پڑھنے والوں کے لیے یہ بشارت آئی ہے کہ وہ

قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زیادہ قریب ہوں گے۔ اس کے برعکس جو شخص اپنی زندگی میں درودِ پاک سے غفلت برتتا، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تقاضوں کو نظر انداز کرتا اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بے اعتنائی اختیار کرتا ہے، وہ اس عظیم قرب اور روحانی سعادت سے محروم رہنے کے خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ درودِ پاک کو اپنا دائمی معمول بنائے اور محبت و اتباعِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ اپنی زندگی گزارے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً۔

(جامع الترمذي:483)

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حقیقی راستہ صرف زبان سے درود پڑھنے تک محدود نہیں، بلکہ اخلاص، محبت، اطاعتِ الٰہی، اتباعِ سنت اور حسنِ اخلاق کو اختیار کرنے میں ہے۔ جب بندہ کثرت سے درود و سلام پڑھتا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرتا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کو اپنی زندگی کا نمونہ بناتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قیامت کے دن قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید رکھ سکتا ہے۔ اسی لیے اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کے ہر لمحے کو محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آراستہ کریں، تاکہ دنیا میں ایمان کی حلاوت نصیب ہو اور آخرت میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت، شفاعت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت سے سرفراز ہونے کی سعادت حاصل ہو۔

## دعا کی برکتوں سے محرومی

درودِ پاک دعا کی قبولیت کے عظیم اسباب میں سے ایک ہے۔ اہلِ علم نے بیان فرمایا ہے کہ دعا کے آغاز اور اختتام پر درودِ شریف پڑھنا دعا کے آداب میں شامل ہے، کیونکہ درودِ پاک ایک مقبول عبادت ہے اور اس کی برکت سے دعا کے قبول ہونے کی امید بڑھ جاتی ہے۔ اس لیے جو شخص درودِ شریف سے غفلت برتتا ہے، وہ دعا کی ان عظیم برکتوں اور روحانی فیوض سے بھی محروم رہ سکتا ہے جو درود وسلام کی برکت سے حاصل ہوتے ہیں۔ مومن کو چاہیے کہ وہ ہر دعا کو درودِ پاک سے مزین کرے، تاکہ اس کی دعا زیادہ ادب، خشوع اور امید کے ساتھ بارگاہِ الٰہی میں پیش ہو۔

دعا کی برکتوں کا حصول صرف الفاظ کی ادائیگی سے نہیں بلکہ اخلاص، عاجزی، حسنِ نیت اور درودِ پاک کی کثرت سے وابستہ ہے۔ جب بندہ اللہ تعالیٰ کی حمد، رسولِ اکرم ﷺ پر درود وسلام، اور پھر نہایت انکساری کے ساتھ اپنی حاجات پیش کرتا ہے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کی رحمت کی طرف زیادہ متوجہ ہوتا ہے۔ اس لیے درودِ شریف کو اپنی دعاؤں کا لازمی حصہ بنانا چاہیے، کیونکہ یہ عمل بندے کے دل میں امید، سکون اور محبتِ رسول ﷺ کو مضبوط کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دعا کی قبولیت اور بے شمار دینی ودنیاوی برکتوں کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔

## دل کی سختی اور غفلت میں اضافہ

درودِ پاک سے غفلت دل کی سختی اور روحانی غفلت کے اسباب میں سے ایک سبب بن سکتی ہے۔ جب انسان اپنے شب و روز میں رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنے، آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ کا مطالعہ کرنے اور ذکرِ رسول ﷺ کو زندہ رکھنے میں کوتاہی کرتا ہے تو اس کے دل میں محبتِ نبوی ﷺ کی حرارت کم ہونے لگتی ہے۔ اس کے نتیجے میں عبادت میں لذت، ذکر میں شوق اور نیکی کی رغبت متاثر ہو سکتی

ہے۔اس لیے اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ درودِ پاک کو اپنا مستقل معمول بنائیں، کیونکہ یہ دل کو محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منور کرنے، غفلت کو کم کرنے اور روحانی تازگی پیدا کرنے کا عظیم ذریعہ ہے۔

دل کی نرمی، خشوع اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کا تعلق اس بات سے بھی ہے کہ بندہ اپنے باطن کو ذکرِ الٰہی اور درودِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آباد رکھے۔ جب زبان درودِ پاک سے تر، دل محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سرشار اور زندگی سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے آراستہ ہوجاتی ہے تو انسان کے اخلاق سنورتے ہیں، ایمان میں تازگی آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا جذبہ مضبوط ہوتا ہے۔اس کے برعکس اگر انسان غفلت کو اپنا معمول بنالے تو اس کا باطن روحانی کمزوری کا شکار ہوسکتا ہے۔لہٰذا درودِ شریف کی کثرت، توبہ، ذکرِ الٰہی اور اتباعِ سنت کے ذریعے دل کو زندہ، نرم اور نورِ ایمان سے منور رکھنے کی کوشش کرتے رہنا مومن کی دائمی ذمہ داری ہے۔

## محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کمی کا اندیشہ

محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایمان کی بنیادوں میں سے ایک عظیم بنیاد ہے، اور اس محبت کو زندہ رکھنے کے اہم ذرائع میں سے ایک کثرتِ درود وسلام، ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سیرتِ طیبہ کا مسلسل مطالعہ ہے۔ جب بندہ اپنے معمولات میں درودِ پاک کو جگہ دیتا ہے تو اس کے دل میں رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، ادب اور محبت مزید راسخ ہوتی جاتی ہے۔اس کے برعکس اگر انسان درودِ پاک، ذکرِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غفلت اختیار کرے تو اس کے دل میں محبت کے اظہار اور یاد کے اسباب کمزور پڑ سکتے ہیں۔اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے دل کو ہمیشہ درودِ پاک، محبتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اتباعِ سنت سے آباد رکھے، تاکہ اس کا تعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روز بروز مضبوط ہوتا رہے۔

محبتِ رسول ﷺ کا تقاضا صرف زبانی دعویٰ نہیں بلکہ آپ ﷺ کی اطاعت، آپ ﷺ کے اخلاقِ کریمہ کو اپنانا اور آپ ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجنا بھی ہے۔ جب زبان درود سے تر، دل محبتِ نبوی ﷺ سے منور اور اعمال سنتِ رسول ﷺ کے مطابق ہو جائیں تو ایمان میں حلاوت پیدا ہوتی ہے اور انسان روحانی ترقی کی منزلیں طے کرتا ہے۔ اس لیے اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ ہر روز محبت، اخلاص اور ادب کے ساتھ درودِ شریف کا اہتمام کریں، تاکہ ان کے دل محبتِ رسول ﷺ کی دولت سے ہمیشہ سرشار رہیں اور وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور قربِ رسول ﷺ کی سعادت حاصل کرنے والوں میں شامل ہوں۔

## فرشتوں کی رحمت والی دعاؤں سے محرومی

درودِ شریف پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور فرشتوں کی دعاؤں کا مستحق بنتا ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ وہ خود اپنے نبیِ کریم ﷺ پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اس کے فرشتے بھی آپ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، پھر اہلِ ایمان کو بھی حکم دیا گیا کہ وہ ادب و محبت کے ساتھ آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجیں۔ جب بندہ اس الٰہی حکم پر عمل کرتا ہے تو وہ ایک عظیم عبادت میں شریک ہوتا ہے، جبکہ اس مبارک عمل سے غفلت اسے ان روحانی برکتوں اور خیر کے اسباب سے محروم کر سکتی ہے جو درودِ پاک کے ذریعے نصیب ہوتے ہیں۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنے شب و روز کو درودِ پاک سے آباد رکھے اور اس عظیم سعادت سے کبھی غافل نہ ہو۔

فرشتے اللہ تعالیٰ کے مطیع اور پاکیزہ بندے ہیں، اور وہ اہلِ ایمان کے لیے خیر، مغفرت اور رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔ درودِ پاک کی پابندی انسان کے دل میں محبتِ رسول ﷺ، اخلاص اور اتباعِ سنت کو مضبوط کرتی ہے، جس سے وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے مزید قریب ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص درودِ شریف سے بے

رغبتی اختیار کرے تو وہ اس عظیم عبادت کی برکتوں اور ان روحانی فیوض سے محروم رہ سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجنے والوں کے لیے رکھے ہیں۔ لہٰذا مومن کو چاہیے کہ وہ ہر حال میں کثرت سے درود وسلام پڑھتا رہے، تاکہ اس کی زندگی اللہ تعالیٰ کی رحمت، برکت اور خیر سے معمور رہے۔

## مجالس کی برکت میں کمی

جس مجلس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور رسول اللہ ﷺ پر درود نہ ہو، وہ مجلس روحانی برکتوں سے محروم ہوسکتی ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَّمْ يَذْكُرُوا اللهَ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلٰى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً۔

ترجمہ: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں اور اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس ان کے لیے باعثِ حسرت ہوگی۔

جو مجالس اللہ تعالیٰ کے ذکر، تلاوتِ قرآن، درودِ پاک اور رسولِ اکرم ﷺ کی یاد سے مزین ہوتی ہیں، وہ روحانی برکت، سکون اور رحمت کا ذریعہ بنتی ہیں۔ درودِ شریف کسی بھی دینی یا اصلاحی مجلس کو ادبِ رسالت ﷺ، محبتِ مصطفیٰ ﷺ اور خیر و برکت کی خوشبو سے معطر کر دیتا ہے۔ اس کے برعکس اگر مجالس میں درودِ پاک اور ذکرِ رسول ﷺ کو نظر انداز کیا جائے تو وہ اس عظیم عبادت کی برکتوں سے محروم رہ سکتی ہیں۔ اس لیے اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ اپنی مجالس کا آغاز اور اختتام درودِ پاک سے کریں، تاکہ مجلس میں روحانی نور، باہمی محبت اور خیر کے آثار نمایاں ہوں۔

مجالس کی حقیقی برکت صرف لوگوں کے جمع ہونے میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی یاد،

رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام، علمِ نافع، اخلاص اور حسنِ اخلاق کے فروغ میں ہے۔ جب مجلس میں درودِ پاک کی صدائیں بلند ہوتی ہیں تو حاضرین کے دل محبتِ رسول ﷺ سے منور ہوتے ہیں، باہمی تعلقات میں اخلاص پیدا ہوتا ہے اور مجلس کا ماحول روحانی سکون سے بھر جاتا ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس کی ہر دینی، تعلیمی اور اصلاحی مجلس درودِ شریف، ذکرِ الٰہی اور سنتِ نبوی ﷺ کی خوشبو سے معطر رہے، تاکہ وہ دنیا و آخرت کی خیر و برکت کا ذریعہ بن سکے۔

## نورِ ایمان کی کمزوری

نورِ ایمان کی مضبوطی کا تعلق اللہ تعالیٰ کی یاد، اطاعت، ذکرِ الٰہی، محبتِ رسول ﷺ اور اعمالِ صالحہ سے ہے۔ درودِ شریف ان عظیم عبادات میں سے ایک ہے جو مومن کے دل میں محبتِ رسول اللہ ﷺ کو تازہ کرتی اور ایمان کی کیفیت کو جلا بخشتی ہے۔ جب انسان درودِ پاک کو اپنا معمول بناتا ہے تو اس کا دل نورِ محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے روشن ہوتا، عبادت میں شوق پیدا ہوتا اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی رغبت بڑھتی ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص درودِ شریف، ذکرِ رسول ﷺ اور سنتِ نبوی ﷺ سے غفلت اختیار کرے تو وہ اس عظیم روحانی غذا سے محروم رہ سکتا ہے جو ایمان کی تازگی اور قلب کی زندگی کا اہم ذریعہ ہے۔

مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے ایمان کی قوت اور باطن کی روشنی کو برقرار رکھنے کے لیے کثرت سے درود و سلام پڑھے، قرآنِ کریم کی تلاوت کرے، ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے اور رسولِ اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ اور سنتِ مبارکہ کو اپنی زندگی کا عملی نمونہ بنائے۔ جب زبان درود سے تر، دل محبتِ رسول ﷺ سے سرشار اور اعمال سنت کے مطابق ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایمان میں استحکام، دل میں سکون اور زندگی میں خیر و برکت کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ یہی اعمال نورِ

ایمان کو مضبوط کرتے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور قربِ رسول ﷺ کی امید سے مالا مال رکھتے ہیں۔

## سنتِ نبوی ﷺ کی محبت سے دوری

سنتِ نبوی ﷺ سے محبت اور اس پر عمل، رسولِ اکرم ﷺ سے سچی محبت کی روشن علامت ہے۔ درودِ شریف کی کثرت، ذکرِ رسول ﷺ اور سیرتِ طیبہ کا مطالعہ انسان کے دل میں سنتِ نبوی ﷺ کی عظمت اور اس پر عمل کرنے کا شوق پیدا کرتا ہے۔ جب بندہ محبت و اخلاص کے ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو اس کے دل میں آپ ﷺ کے اخلاق، عبادات، معاملات اور تعلیمات کو اپنانے کی رغبت بڑھتی ہے۔ اس کے برعکس اگر انسان درودِ پاک، ذکرِ رسول ﷺ اور سیرتِ مبارکہ سے غفلت اختیار کرے تو وہ ان ذرائع سے دور ہو سکتا ہے جو سنتِ نبوی ﷺ سے تعلق کو مضبوط کرتے ہیں۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی زندگی کو محبتِ رسول ﷺ اور اتباعِ سنت سے آراستہ رکھے۔

سنتِ نبوی ﷺ کی محبت کا تقاضا صرف زبانی عقیدت نہیں بلکہ عملی پیروی بھی ہے۔ مومن کی کوشش ہونی چاہیے کہ اس کی عبادات، معاملات، اخلاق، گفتار اور کردار رسولِ اکرم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہوں۔ جب درودِ شریف زبان کا معمول، محبتِ رسول ﷺ دل کی کیفیت اور سنتِ نبوی ﷺ زندگی کا طریقہ بن جائے تو انسان اللہ تعالیٰ کی رضا، روحانی سکون اور ایمان کی مضبوطی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ اسی لیے اہلِ ایمان کو چاہیے کہ وہ درود و سلام کی کثرت، سیرتِ نبوی ﷺ کے مطالعہ اور سنتِ مبارکہ پر عمل کے ذریعے اپنے دل کو ہمیشہ محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے منور رکھیں۔

## روحانی ترقی میں رکاوٹ

روحانی ترقی کا راستہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت، اخلاص، ذکرِ الٰہی، محبتِ رسول اللہ ﷺ اور اتباعِ سنت سے روشن ہوتا ہے۔ درودِ شریف ان عظیم اعمال میں سے ہے جو مومن کے دل کو نورِ محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے منور کرتا، ایمان کو تازگی بخشتا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔ جب انسان درودِ پاک کو اپنے معمولات کا حصہ بناتا ہے تو اس کے دل میں خشوع، عاجزی، محبت اور اطاعت کے جذبات پروان چڑھتے ہیں، جو روحانی ترقی کے لیے نہایت اہم ہیں۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص درودِ شریف اور ذکرِ رسول ﷺ سے غفلت برتے تو وہ اس عظیم روحانی وسیلے کی برکتوں سے محروم رہ سکتا ہے، جس سے اس کی روحانی نشوونما متاثر ہو سکتی ہے۔

روحانی ترقی صرف کثرتِ عبادت سے نہیں بلکہ اخلاص، حسنِ اخلاق، توبہ، ذکرِ الٰہی، درودِ پاک اور سنتِ نبوی ﷺ کی پیروی سے حاصل ہوتی ہے۔ جب زبان درود و سلام سے تر، دل محبتِ رسول ﷺ سے سرشار اور زندگی سنتِ مبارکہ کے مطابق ہو جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بندے کے باطن میں نور، سکون، یقین اور معرفت کی کیفیت بڑھتی جاتی ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ درودِ شریف کو اپنا دائمی معمول بنائے، اپنے اعمال کو اخلاص سے مزین کرے اور رسولِ اکرم ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے اپنی روحانی زندگی کو مضبوط اور بابرکت بنائے۔

## رحمتوں کے دروازوں سے دوری

اللہ تعالیٰ کی رحمت بے حد وسیع ہے، اور اس کے حصول کے بے شمار اسباب قرآن و سنت میں بیان ہوئے ہیں، جن میں ایمان، تقویٰ، توبہ، ذکرِ الٰہی، نیک اعمال اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام بھی شامل ہیں۔ درودِ شریف ایک ایسی عظیم عبادت ہے جو مومن کے دل کو محبتِ رسول ﷺ سے منور کرتی، اللہ تعالیٰ کی

اطاعت کا جذبہ مضبوط کرتی اور رحمتِ الٰہی کے حصول کے اسباب میں اضافہ کرتی ہے۔ جب انسان درودِ پاک کو اپنا مستقل معمول بناتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے فضل، برکت اور روحانی خیر کے عظیم ذرائع سے فیض یاب ہوتا ہے۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص اس مبارک عمل سے غفلت برتے تو وہ اس عبادت سے وابستہ بہت سی برکتوں اور رحمتوں سے محروم رہ سکتا ہے۔

رحمتِ الٰہی کے دروازے ان بندوں کے لیے زیادہ کھلتے ہیں جو اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو اپنے دل میں زندہ رکھتے، سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی کرتے اور کثرت سے درود وسلام پڑھتے ہیں۔ درودِ شریف دل کو نور، زبان کو ذکر، اعمال کو برکت اور زندگی کو روحانی سکون عطا کرنے کا عظیم ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ اپنی صبح وشام، دعا، عبادت اور روزمرہ زندگی میں درودِ پاک کو شامل رکھے، تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت، مغفرت اور بے شمار دینی واخروی برکتوں کے حصول کا مستحق بن سکے۔

## شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید میں کمی

درودِ پاک رسولِ اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت، وفاداری اور تعلقِ قلبی کا بہترین اظہار ہے، اور احادیثِ مبارکہ میں کثرتِ درود پڑھنے والوں کے لیے روزِ قیامت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اور شفاعت کی بشارتیں وارد ہوئی ہیں۔ اس لیے مومن کو چاہیے کہ وہ درود شریف کی کثرت کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنائے اور شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید کو ہمیشہ اپنے دل میں زندہ رکھے۔ جو شخص غفلت کی وجہ سے درود شریف سے بے اعتنائی اختیار کرتا ہے، وہ اپنے لیے ان عظیم روحانی سعادتوں سے محرومی کا سبب بن سکتا ہے جن کی طرف رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کو رغبت دلائی ہے۔

شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید صرف آرزو سے نہیں بلکہ محبت، اطاعت، اتباعِ سنت، اخلاص اور کثرتِ درود کے ساتھ مضبوط ہوتی ہے۔ مومن کو ہر روز یہ کوشش کرنی چاہیے کہ اس کی زبان درود وسلام سے تر رہے، دل محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آباد رہے اور اس کا عمل سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہو۔ جب بندہ محبت وادب کے ساتھ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بنتا ہے اور روزِ قیامت شفاعتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امید بھی اس کے دل میں مزید مضبوط اور روشن ہو جاتی ہے۔

## خلاصۂ نقصاناتِ درود نہ پڑھنے کے

* رحمتِ الٰہی کے حصول سے محرومی۔
* محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں کمزوری۔
* ذکرِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکتوں سے دوری۔
* قیامت میں قربِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فضیلت سے محرومی۔
* دعا کی برکتوں میں کمی۔ دل کی روحانی کیفیت میں کمزوری۔
* مجالس کی برکت سے محرومی۔ نورِ ایمان میں کمی کا اندیشہ۔
* سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک عظیم عمل سے دوری۔
* شفاعت ورحمت کے اسباب سے دوری۔

# معرفتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(مقصدِ حیات کا حصول)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معرفت دراصل اللہ تعالیٰ کی معرفت تک پہنچنے کا عظیم ذریعہ ہے، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ مبارک ہستی ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کا راستہ دکھایا، اپنی محبت کا دروازہ کھولا اور اپنی رحمتوں کا پیغام انسانیت تک پہنچایا۔ قرآنِ کریم نے فرمایا:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

(سورۃ آل عمران: ۱۶۴)

ترجمہ: بے شک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیات سناتے ہیں، انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔

جس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پہچان لیا، اس نے رحمت، ہدایت اور نجات کے راستے کو پہچان لیا۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک رسول نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی ہوئی وہ عظیم رحمت ہیں جن کے ذریعے دلوں کو زندگی، روحوں کو پاکیزگی اور انسانیت کو کامیابی کا راستہ ملا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ اقدس میں اللہ تعالیٰ نے اخلاق کا کمال، رحمت کی انتہا، عبادت کی بلندی، صبر کی عظمت، عفو و درگزر کی شان

اور محبت کی بے مثال روشنی جمع فرما دی۔

میں، حافظ محمد حبیب اللہ کہتا ہوں کہ انسان کی اس دنیا میں آمد محض کھانے، پینے، رہنے اور دنیاوی مشاغل میں گم ہو جانے کے لیے نہیں، بلکہ اپنے خالقِ حقیقی کو پہچاننے، اس کی بندگی اختیار کرنے اور اس کے محبوبِ اعظم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی معرفت حاصل کرنے کے لیے ہے۔ انسان کی زندگی کا سب سے عظیم راز یہی ہے کہ وہ یہ جان لے کہ میں کس کے لیے پیدا کیا گیا ہوں، میرا راستہ کیا ہے اور میری حقیقی منزل کہاں ہے۔ جب تک انسان اس حقیقت سے بے خبر رہتا ہے، وہ دنیا کی ظاہری چمک دمک میں بھٹکتا رہتا ہے، لیکن جب اس کے دل پر معرفتِ رسول ﷺ کا نور طلوع ہوتا ہے تو اس کی زندگی کا مقصد روشن ہو جاتا ہے۔

میں، حافظ محمد حبیب اللہ کہتا ہوں کہ جس انسان نے رسول اللہ ﷺ کی حقیقت کو جان لیا، اس نے اپنی زندگی کا مقصد پا لیا؛ کیونکہ مقصدِ حیات صرف دنیا حاصل کرنا نہیں بلکہ اس ذات سے تعلق قائم کرنا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت انسان کے دل کو زندہ کرتی ہے، اس کے ایمان کو کامل کرتی ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی رضا کے راستے پر لے جاتی ہے۔

جس نے اپنا مقصدِ حیات پا لیا، وہی حقیقی معنوں میں کامیاب ہو گیا۔ وہ کامیابی جو نہ دنیا کے ختم ہونے سے ختم ہوتی ہے اور نہ حالات کے بدلنے سے کم ہوتی ہے، بلکہ وہ کامیابی جو دل کو اطمینان، روح کو سکون اور آخرت کو نجات عطا کرتی ہے۔ یہی کامیابی ایمان کی حلاوت ہے، یہی محبتِ رسول ﷺ کا ذوق ہے اور یہی مقامِ احسان کی طرف سفر کا آغاز ہے۔

## محبت، ایمان اور احسان کی عارفانہ حقیقت

میں، حافظ محمد حبیب اللہ، عرض کرتا ہوں کہ انسان کی سب سے بڑی سعادت، سب سے عظیم کامیابی اور زندگی کا سب سے بلند مقصد معرفتِ رسول اللہ ﷺ

حاصل کرنا ہے۔ جس دل کو رسول اللہ ﷺ کی پہچان نصیب ہوگئی، اسے زندگی کا اصل راز مل گیا، کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی معرفت صرف ایک عظیم ہستی کی پہچان نہیں بلکہ اس راستے کی پہچان ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا، محبت اور قرب تک پہنچاتا ہے۔ انسان دنیا میں بہت کچھ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، مال، عزت، شہرت اور مقام تلاش کرتا ہے، لیکن اگر اسے اپنے محبوبِ حقیقی رسول اللہ ﷺ کی معرفت حاصل نہ ہو تو اس کی روح کی پیاس باقی رہتی ہے۔ کیونکہ دل کی حقیقی زندگی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب اس میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ کا نور اترتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی معرفت وہ نور ہے جس سے انسان اپنے وجود کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ وہ جان لیتا ہے کہ میں صرف دنیا کی چند سانسوں کے لیے نہیں آیا بلکہ اپنے رب کو پہچاننے، اس کی عبادت کرنے اور اس کے محبوب ﷺ کے نقشِ قدم پر چلنے کے لیے پیدا کیا گیا ہوں۔ حضور نبی کریم ﷺ نے انسان کو صرف احکام نہیں دیے بلکہ زندگی کا مقصد عطا فرمایا، دلوں کو پاک کرنے کا راستہ دکھایا اور روح کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کیا۔ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس وہ آئینہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رحمت، حکمت، اخلاق اور ہدایت کے انوار نظر آتے ہیں۔

میں، حافظ محمد حبیب اللہ، یہ کہتا ہوں کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کو جان لیا، اس نے حقیقت میں اپنی منزل کو پہچان لیا۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی معرفت انسان کو اس مقام تک لے جاتی ہے جہاں وہ دنیا کو مقصد نہیں بلکہ وسیلہ سمجھتا ہے، اور آخرت کو اپنی اصل منزل جانتا ہے۔ معرفتِ رسول ﷺ انسان کے دل سے غفلت کے پردے ہٹا دیتی ہے، نفس کی تاریکیوں کو دور کرتی ہے اور دل کو یقین، محبت اور اخلاص کے نور سے بھر دیتی ہے۔ پھر بندہ اپنی زندگی کے ہر لمحے کو اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی کے لیے گزارنے کی کوشش کرتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی محبت ایمان کی روح ہے۔ جب یہ محبت دل میں کامل ہو

جاتی ہے تو عبادت میں لذت آتی ہے، ذکر میں سکون آتا ہے، درود میں محبت کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور سنت پر چلنا دل کی خوشی بن جاتا ہے۔ ایمان کی حلاوت یہی ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کو اپنا رب، رسول اللہ ﷺ کو اپنا محبوب و رہبر اور اسلام کو اپنی زندگی کا مکمل راستہ سمجھ کر اختیار کرے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثٌ مَّنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ: أَنْ يَّكُونَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا...

(صحیح البخاری، صحیح مسلم)

ترجمہ: تین چیزیں جس شخص میں ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پالیتا ہے: یہ کہ اللہ اور اس کا رسول اسے ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں۔

معرفتِ رسول ﷺ کا اعلیٰ ثمر ''اطاعتِ رسول ﷺ'' ہے۔ سچی محبت وہی ہے جو محبوب کے طریقے پر چلنے پر آمادہ کرے۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ سے محبت کا دعویٰ کرتا ہے، وہ آپ ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی کا زیور بناتا ہے، آپ ﷺ کے اخلاق کو اختیار کرتا ہے، آپ ﷺ کے احکام کو اپنی خواہشات پر مقدم رکھتا ہے اور آپ ﷺ کے طریقے کو نجات کا راستہ سمجھتا ہے۔ یہی محبت کی سچائی اور معرفت کی علامت ہے، کیونکہ محبت بغیر اطاعت کے ادھوری ہے۔

اور جب بندہ معرفت، محبت اور اطاعت کے راستے پر چلتا ہوا اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے لیے خالص کر دیتا ہے تو وہ مقامِ احسان کی طرف بڑھتا ہے۔ مقامِ احسان وہ عظیم مقام ہے جہاں بندہ عبادت صرف رسم کے طور پر نہیں بلکہ حضورِ الٰہی کے احساس کے ساتھ کرتا ہے۔ اس کے دل میں یہ کیفیت پیدا ہوتی ہے کہ میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے، میری ہر حالت سے باخبر ہے اور میں ہر لمحہ اس کی رحمت کے سائے میں ہوں۔ یہی کیفیت ایمان کو روح بخشتی ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کے خاص قرب

والوں میں شامل کرتی ہے۔

پس میں، حافظ محمد حبیب اللہ، عرض کرتا ہوں کہ جس نے رسول اللہ ﷺ کی معرفت حاصل کر لی، اس نے زندگی کا مقصد پا لیا؛ جس نے مقصدِ حیات پا لیا، وہ حقیقی کامیاب ہو گیا؛ اور جسے یہ کامیابی نصیب ہو گئی، اسے ایمان کی حلاوت، محبتِ مصطفیٰ ﷺ کی دولت اور مقامِ احسان کی عظیم نعمت عطا ہو گئی۔ یہی انسان کی اصل کامیابی ہے، یہی دل کی حقیقی زندگی ہے اور یہی وہ راستہ ہے جو بندے کو دنیا کی تاریکیوں سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کے نور تک پہنچاتا ہے۔

# حکایات وواقعات

## درود شریف کی برکت سے سخت مشکل آسان ہوگئی

درودِ پاک اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، برکتوں اور آسانیوں کے حصول کا عظیم ذریعہ ہے۔ تاریخِ اسلام اور اکابرینِ امت کے حالات میں بے شمار ایسے واقعات ملتے ہیں جن میں درودِ پاک کی برکت سے پریشانیاں دور ہوئیں، مشکلات آسان ہوئیں اور بندوں پر اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت نازل ہوئی۔

حضرت اُبی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ میں اپنی دعا کا کتنا حصہ آپ پر درود بھیجنے کے لیے مقرر کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو۔ ''انہوں نے عرض کیا: ''اگر میں اپنی پوری دعا ہی آپ پر درود کے لیے وقف کردوں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تب تمہاری تمام فکریں دور کر دی جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔'' اس بشارت سے معلوم ہوتا ہے کہ درودِ پاک اللہ تعالیٰ کے حکم سے غموں، پریشانیوں اور مشکلات کے دور ہونے کا عظیم سبب ہے۔

(جامع ترمذی)

اسی طرح صلحاء اور اہلِ اللہ کے حالات میں بکثرت مذکور ہے کہ جب وہ کسی سخت آزمائش، بیماری، تنگ دستی یا پریشانی میں مبتلا ہوتے تو اخلاص کے ساتھ کثرتِ درود شریف کا اہتمام کرتے، پھر اللہ تعالیٰ ان کے لیے ایسی راہیں کھول دیتا جہاں سے انہیں گمان بھی نہ ہوتا۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہوتا ہے، جبکہ درودِ پاک اس رحمت کے حصول کا ایک مبارک وسیلہ بنتا ہے۔

اس لیے ہر مسلمان کو چاہیے کہ مشکلات اور مصائب کے وقت مایوسی کے بجائے

اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھے، توبہ واستغفار کرے، دعا کے ساتھ کثرت سے درودِ پاک پڑھے اور حلال اسباب بھی اختیار کرے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بندوں کی دعائیں قبول فرماتا اور ان کی مشکلات آسان فرما دیتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے دعا کی قبولیت

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں جاتی یہاں تک کہ تم اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجو۔ اس ارشادِ مبارک سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف دعا کی قبولیت کے اہم اسباب میں سے ایک ہے۔ اسی وجہ سے سلفِ صالحین دعا کے آغاز اور اختتام میں درود شریف پڑھنے کا خصوصی اہتمام کرتے تھے تاکہ ان کی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں زیادہ امیدِ قبولیت کے ساتھ پیش ہو۔

امام سفیان ثوری رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ جب مجھے اپنے لیے کوئی دعا کرنی ہوتی تو میں پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا، پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرتا، اور آخر میں دوبارہ درود شریف پڑھتا، کیونکہ مجھے امید ہوتی کہ اللہ تعالیٰ درود شریف کو قبول فرماتا ہے، اور جس دعا کے آغاز اور اختتام میں قبول شدہ عمل ہو، اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے درمیان کی دعا کو بھی قبول فرما دیتا ہے۔ یہ اہلِ علم کا حسنِ ظن اور دعا کے آداب پر عمل کا ایک بہترین نمونہ ہے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن کو اپنی ہر دعا میں درود شریف کا اہتمام کرنا چاہیے۔ درود شریف بذاتِ خود ایک عظیم عبادت ہے، اور دعا کے ساتھ اس کا اہتمام بندے کے دل میں امید، خشوع اور اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد پیدا کرتا ہے۔ قبولیتِ دعا کا حقیقی اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، مگر اس نے بعض اعمال کو قبولیت کے اسباب میں شامل فرمایا ہے، اور درود شریف ان میں ایک عظیم سبب ہے۔

جامع ترمذی، حدیث:486

## مجلسِ دعا قبولیت کے قریب ہوگئی

امام ابوسلیمان دارانی رحمہ اللہ، جو تابعین کے بعد کے جلیل القدر زاہد اور عابد بزرگوں میں شمار ہوتے ہیں، فرمایا کرتے تھے کہ جب تم اللہ تعالیٰ سے کوئی دعا مانگنا چاہو تو ابتدا رسول اللہ ﷺ پر درود شریف سے کرو، پھر اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرو، اور دعا کے اختتام پر بھی درود شریف پڑھو، کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب نبی ﷺ پر پڑھے جانے والے درود کو رد نہیں فرماتا، اور امید ہے کہ وہ اس دعا کو بھی قبول فرمالے گا جس کے آغاز اور اختتام میں درود شریف شامل ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اکابرینِ امت اپنی دعاؤں میں درود شریف کا خصوصی اہتمام کرتے تھے اور اسے قبولیتِ دعا کے عظیم آداب میں شمار کرتے تھے۔

منقول ہے کہ ایک شخص شدید پریشانی اور مالی تنگی میں مبتلا تھا۔ اس نے ایک صالح بزرگ سے اپنی حالت بیان کی تو انہوں نے اسے نصیحت کی کہ ہر دعا کے آغاز اور اختتام میں کثرت سے درود شریف پڑھا کرو اور اللہ تعالیٰ سے اخلاص کے ساتھ اپنی حاجت مانگا کرو۔ اس شخص نے اس نصیحت پر استقامت کے ساتھ عمل کیا۔ کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے رزق کے ایسے اسباب پیدا فرما دیے جن کا اسے گمان بھی نہ تھا، اس کی تنگی دور ہوئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اہلِ علم نے اس طرح کے واقعات کو اللہ تعالیٰ کے فضل اور درود شریف کی برکت کے مظاہر میں شمار کیا ہے، نہ کہ درود شریف کو کسی خود کار سبب کے طور پر۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف بندے کے دل میں امید، خشوع اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ پیدا کرتا ہے۔ جب مومن اخلاص، توبہ، دعا اور جائز اسباب کے ساتھ درود شریف کو اپنا معمول بنا لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس

کے لیے آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے۔ مشکلات کا حل صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، اور درود شریف ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتے ہیں۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار، باب آداب الدعاء؛

## قرض کی ادائیگی میں آسانی

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "قیامت کے دن لوگوں میں میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجا ہوگا۔" اس حدیث نے ہر دور کے اہلِ ایمان کو درود شریف کی کثرت کی ترغیب دی، چنانچہ بہت سے صالحین نے اپنی زندگی کے نشیب و فراز میں درود شریف کو اپنا معمول بنایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حیرت انگیز آسانیاں دیکھیں۔

امام عبدالوہاب شعرانی رحمہ اللہ نے صالحین کے متعدد حالات نقل کیے ہیں کہ ایک نیک تاجر شدید قرض میں مبتلا ہو گیا۔ کاروبار بند ہونے کے قریب تھا، قرض خواہ روزانہ تقاضا کرتے تھے اور ہر طرف سے پریشانی نے اسے گھیر لیا تھا۔ اس نے ایک صاحبِ تقویٰ عالم سے اپنی حالت بیان کی۔ انہوں نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کرو، حلال اسباب اختیار کرو، نماز کی پابندی کرو اور روزانہ کثرت سے درود شریف پڑھنے کا معمول بنا لو۔" اس شخص نے اسی نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ کچھ ہی عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے تجارت کے ایسے دروازے کھول دیے جن کا وہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔ اس کا کاروبار سنبھل گیا، قرض بتدریج ادا ہو گیا اور وہ اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ بن گیا۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی یاد دہانی کراتا ہے کہ رزق کی کشادگی، قرض سے نجات

اور مشکلات کا حل صرف اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ درود شریف ایک عظیم عبادت اور خیر و برکت کا ذریعہ ہے، مگر اس کے ساتھ حلال ذرائع اختیار کرنا، محنت کرنا، امانت و دیانت کو اپنانا اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا رکھنا بھی ضروری ہے۔ جب بندہ اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے تو وہ اپنے فضل سے ایسی آسانیاں پیدا فرما دیتا ہے جن کا انسان گمان بھی نہیں کر سکتا۔

جامع ترمذی، حدیث: 484؛ امام عبدالوہاب شعرانی، الطبقات الکبریٰ

## قحط میں بارش نازل ہوئی

امام قاضی عیاض رحمہ اللہ نے نقل کیا ہے کہ اندلس کے ایک شہر میں شدید قحط پڑ گیا۔ کئی ماہ تک بارش نہ ہوئی، کھیتیاں سوکھ گئیں، کنوؤں کا پانی کم ہو گیا اور لوگ سخت پریشانی میں مبتلا ہو گئے۔ اہلِ شہر نے توبہ و استغفار کیا، نمازِ استسقاء ادا کی اور اللہ تعالیٰ سے گریہ وزاری کے ساتھ بارش کی دعا مانگی۔ اس موقع پر ایک نیک اور صاحبِ تقویٰ عالم نے لوگوں کو نصیحت کی کہ دعا کے ساتھ رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھی بھیجو، کیونکہ درود شریف رحمتِ الٰہی کے نزول کا عظیم ذریعہ ہے اور دعا کے آداب میں سے بھی ہے۔

چنانچہ لوگوں نے اخلاص کے ساتھ توبہ، استغفار، دعا اور کثرتِ درود کا اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے ان کی عاجزانہ دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشا، آسمان پر بادل نمودار ہوئے اور خوب بارش نازل ہوئی۔ خشک زمین سرسبز ہو گئی، کھیتیاں لہلہا اٹھیں، جانوروں کو چارہ ملا اور اہلِ شہر نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اہلِ علم نے اس واقعہ کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے ظہور کی ایک مثال کے طور پر نقل کیا ہے، جہاں درود شریف دعا کے آداب اور قبولیت کے اسباب میں شامل تھا، نہ کہ بارش کا مستقل اور خود کار سبب۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر نعمت اور ہر آسانی صرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے حاصل ہوتی ہے۔ جب بندے سچے دل سے اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں، گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، دعا، استغفار اور درود شریف کا اہتمام کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان پر رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اس لیے مصیبت اور آزمائش کے وقت مومن کو مایوسی کے بجائے اللہ تعالیٰ سے امید وابستہ رکھنی چاہیے اور ان اعمال کو اختیار کرنا چاہیے جن کی تعلیم قرآن وسنت میں دی گئی ہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار، باب آداب الدعاء۔

## بیماری میں شفا نصیب ہوئی

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے درود شریف کی برکات بیان کرتے ہوئے متعدد صالحین کے تجربات نقل کیے ہیں۔ انہی میں ایک واقعہ یہ ہے کہ ایک نیک شخص شدید بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ اس نے علاج بھی کرایا اور اطباء سے رجوع بھی کیا، مگر بیماری میں خاطر خواہ افاقہ نہ ہوا۔ آخر کار اس نے توبہ واستغفار کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف کامل رجوع کیا اور اپنے روزانہ کے معمول میں کثرت سے درود شریف کو شامل کر لیا۔ وہ ہر نماز کے بعد، رات کے آخری حصے میں اور دعا کے آغاز واختتام پر نہایت اخلاص سے درود وسلام پڑھتا تھا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا کرتا تھا۔

کچھ عرصہ گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے شفا کے اسباب پیدا فرما دیے۔ اس کی بیماری بتدریج کم ہونے لگی، صحت بحال ہوئی اور وہ دوبارہ معمول کی زندگی گزارنے لگا۔ وہ ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ شفا صرف اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی، جبکہ درود شریف، دعا، توبہ اور علاج ان مبارک اسباب میں شامل تھے جنہیں اختیار کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی۔ اس نے اپنی صحت یابی کے بعد درود شریف کی کثرت کو کبھی ترک نہ کیا بلکہ اسے اپنی زندگی کا مستقل معمول بنا لیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شفا دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا:

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

سورۃ الشعراء، آیت:80

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

درود شریف ایک عظیم عبادت، دعا کی قبولیت اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کا ذریعہ ہے، لیکن اس کے ساتھ مشروع علاج، دوا، دعا اور اللہ تعالیٰ پر کامل توکل بھی ضروری ہے۔ یہی طریقہ قرآن، سنت اور سلفِ صالحین کے عمل کے مطابق ہے۔

حوالہ: ابن قیم الجوزیہ،

## سفر کی حفاظت نصیب ہوئی

امام ابن ابی الدنیا رحمہ اللہ نے صالحین کے حالات میں نقل کیا ہے کہ ایک نیک تاجر طویل تجارتی سفر پر روانہ ہوا۔ اس زمانے میں راستے پر ڈاکوؤں کا خوف، جنگلات کی وحشت اور سفری مشکلات عام تھیں۔ روانگی سے پہلے اس نے دو رکعت نفل ادا کیے، اللہ تعالیٰ سے حفاظت کی دعا مانگی اور اپنے ایک استاد کی نصیحت کے مطابق پورے سفر میں کثرت سے درود شریف پڑھنے کا معمول بنالیا۔ وہ ہر منزل پر پہنچ کر اور ہر نئی راہ اختیار کرتے وقت رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجتا اور اللہ تعالیٰ سے سلامتی کی دعا کرتا تھا۔

سفر کے دوران کئی مرتبہ ایسے حالات پیش آئے جن میں جان و مال کے ضائع ہونے کا اندیشہ تھا۔ ایک مقام پر قافلہ راستہ بھٹک گیا، دوسرے مقام پر ڈاکوؤں کی آمد کی خبر ملی، مگر ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے ایسی صورت پیدا فرما دی کہ قافلہ محفوظ رہا اور نقصان سے بچ گیا۔ سفر مکمل ہونے پر اس تاجر نے کہا کہ میں نے ہمیشہ یہ یقین رکھا

کہ حفاظت صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، اور درود شریف نے میرے دل کو اطمینان، امید اور اللہ تعالیٰ پر توکل کی قوت عطا کی۔ اس کے بعد اس نے اپنی پوری زندگی میں ہر سفر کے آغاز اور اختتام پر درود شریف پڑھنے کو اپنا معمول بنالیا۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ حفاظت کا حقیقی مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ درود شریف ایک عظیم عبادت ہے جو بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرتی، دعا میں برکت پیدا کرتی اور ایمان کو مضبوط بناتی ہے۔ مومن کو چاہیے کہ سفر کے وقت مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے، جائز حفاظتی اسباب اختیار کرے اور ساتھ ہی رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجتا رہے، کیونکہ خیر و برکت کا ہر دروازہ اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے کھلتا ہے۔

حوالہ: ابن ابی الدنیا، مجابی الدعوۃ؛

## دل کا خوف دور ہو گیا

حضرت فضیل بن عیاض رحمہ اللہ زہد و تقویٰ کے عظیم امام تھے۔ ان کے حالات میں منقول ہے کہ اہلِ اللہ ہمیشہ اپنے دلوں کو اللہ تعالیٰ کے ذکر، توبہ، استغفار اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام سے زندہ رکھتے تھے۔ ایک شخص جو مسلسل خوف، پریشانی اور بے چینی میں مبتلا تھا، ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔ اس نے عرض کیا کہ میرا دل ہر وقت گھبراہٹ اور اندیشوں میں مبتلا رہتا ہے، کوئی سکون محسوس نہیں ہوتا۔

اس بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے آباد کرو، گناہوں سے توبہ کرو، نماز کی پابندی اختیار کرو اور کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، کیونکہ درودِ پاک دل کو رسول اللہ ﷺ کی محبت سے جوڑتا ہے اور محبتِ مصطفیٰ ﷺ دل کی بے قراری کو سکون میں بدل دیتی ہے۔ اس شخص نے اخلاص کے ساتھ

اس نصیحت پر عمل شروع کیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اور اپنے دل کو ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مشغول رکھتا۔

کچھ عرصہ بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے دل کی گھبراہٹ کم ہوگئی، خوف کی کیفیت ختم ہونے لگی اور دل میں اطمینان وسکون پیدا ہوگیا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور درود شریف کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنالیا۔ اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف صرف زبان کا ذکر نہیں بلکہ دل کا تعلق ہے، جو بندے کو رحمتِ الٰہی، محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روحانی سکون کے قریب کرتا ہے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دلوں کا حقیقی سکون اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے، اور درود شریف اس ذکر کی ایک عظیم صورت ہے جو مومن کے دل میں محبت، امید اور اطمینان پیدا کرتی ہے۔ پریشانیوں کے وقت مومن کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرے، دعا، استغفار اور درود شریف کا اہتمام کرے، کیونکہ رحمت کے دروازے کھولنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## پریشانی خوشی میں بدل گئی

منقول ہے کہ ایک نیک شخص اچانک ایسی مالی اور گھریلو پریشانیوں میں مبتلا ہو گیا کہ ہر طرف سے مشکلات نے اسے گھیر لیا۔ کاروبار میں نقصان، دل میں بے چینی اور مستقبل کے بارے میں خوف کی کیفیت بڑھتی جارہی تھی۔ وہ اپنی پریشانی لے کر ایک اللہ والے بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔ بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، نماز کی پابندی اختیار کر، کثرت سے استغفار کر اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کو اپنا معمول بنا لے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ ہر روز کچھ وقت خاص طور پر درود شریف کے لیے مقرر کرتا، دل کی توجہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا اور اپنے تمام معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا۔ چند دنوں اور ہفتوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے آسانیوں کے راستے پیدا فرما دیے۔ جن کاموں میں رکاوٹیں تھیں ان میں سہولت پیدا ہوئی، رزق کے نئے ذرائع میسر آئے اور گھریلو پریشانیاں بھی کم ہونے لگیں۔ اس شخص نے محسوس کیا کہ درود شریف نے اس کے دل کو مضبوط کیا، امید پیدا کی اور اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑ دیا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ میری مشکل صرف ظاہری اسباب سے حل نہیں ہوئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل کو سکون عطا فرمایا اور ایسے راستے پیدا فرمائے جن کا مجھے گمان بھی نہ تھا۔ درود شریف نے مجھے اپنے رب کی طرف متوجہ کیا اور رسول اللہ ﷺ کی محبت میں اضافہ کیا۔ اس کے بعد اس نے عہد کیا کہ زندگی بھر درود شریف کو اپنا معمول بنائے رکھے گا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف مومن کے دل میں امید، صبر اور اللہ تعالیٰ پر توکل پیدا کرتا ہے۔ مشکلات کا دور ہونا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، لیکن درود شریف ان عظیم عبادات میں سے ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتی ہیں اور اس کے لیے خیر و برکت کے دروازے کھولنے کا سبب بنتی ہیں۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## درود شریف کی برکت سے گمشدہ چیز واپس مل گئی

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کی ایک قیمتی چیز کہیں گم ہو گئی۔ اس نے بہت تلاش کیا مگر کوئی سراغ نہ ملا۔ وہ اس پریشانی میں مبتلا ہو گیا کیونکہ وہ چیز اس کے لیے بہت اہم تھی۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا، وضو کیا، دو رکعت نفل ادا کیے اور نہایت

عاجزی کے ساتھ دعا مانگی۔ دعا کے ساتھ اس نے کثرت سے درود شریف پڑھنا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ سے التجا کی کہ اے میرے رب! اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنے کی برکت سے میری مشکل آسان فرما اور میری گمشدہ چیز واپس عطا فرما۔

وہ شخص مسلسل درود شریف پڑھتا رہا اور اللہ تعالیٰ سے امید وابستہ رکھتا رہا۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایسا سبب پیدا فرمایا کہ ایک شخص نے وہ گمشدہ چیز تلاش کر کے اس تک پہنچا دی۔ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اس بات کو محسوس کیا کہ درود شریف نے اس کے دل میں امید، اطمینان اور اللہ تعالیٰ پر یقین کو مضبوط کیا۔ اس نے آئندہ بھی درود شریف کو اپنی زندگی کا مستقل معمول بنانے کا عزم کیا۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ ہر چیز کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، وہی مشکلات کو آسان فرماتا ہے، گمشدہ چیزوں کو واپس لوٹانے پر قادر ہے اور بندوں کی دعاؤں کو اپنے فضل سے قبول فرماتا ہے۔ درود شریف ایک عظیم عبادت ہے جو دعا کے آداب میں شامل ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتی ہے۔ مومن کو چاہیے کہ ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھے، دعا کرے، جائز کوشش کرے اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود و سلام بھیجتا رہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار

## دل کو سکون اور اطمینان نصیب ہوا

ایک صالح شخص دنیاوی مصروفیات، مسلسل پریشانیوں اور ذہنی دباؤ کی وجہ سے بہت بے چین رہتا تھا۔ بظاہر اس کے پاس زندگی کی بہت سی سہولتیں موجود تھیں، لیکن دل کا سکون حاصل نہیں تھا۔ وہ مختلف طریقوں سے اطمینان حاصل کرنے کی کوشش

کرتا، مگر بے قراری کم نہ ہوتی۔ ایک نیک شخص نے اسے نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو اپنا معمول بناؤ، نمازوں کی حفاظت کرو، استغفار کرو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو، کیونکہ درود شریف دل کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے زندہ کرتا اور روح کو سکون عطا کرتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا اور روزانہ کچھ وقت درود شریف کے لیے مقرر کر لیا۔ وہ تنہائی میں، نماز کے بعد اور صبح و شام نہایت توجہ اور محبت کے ساتھ درود و سلام پڑھتا۔ آہستہ آہستہ اس کے دل کی بے چینی کم ہونے لگی، پریشانیوں کے باوجود اس کے اندر صبر، امید اور اللہ تعالیٰ پر اعتماد کی کیفیت پیدا ہونے لگی۔ اس نے محسوس کیا کہ اصل سکون دنیاوی چیزوں میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور رسولِ اکرم ﷺ کی محبت میں ہے۔

کچھ عرصہ بعد اس کی زندگی میں ایک نمایاں تبدیلی آ گئی۔ وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر پریشان ہونے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسا کرنے لگا۔ اس کی زبان درود شریف سے تر رہنے لگی اور دل میں محبتِ رسول ﷺ کی کیفیت بڑھتی گئی۔ وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے حالات سے پہلے میرے دل کو بدلا، اور جب دل کو سکون ملا تو مشکلات بھی آسان محسوس ہونے لگیں۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف صرف مصیبت دور کرنے کا ذریعہ نہیں بلکہ دلوں کی اصلاح، روحانی سکون اور محبتِ رسول ﷺ میں اضافہ کا عظیم وسیلہ ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

سورۃ الرعد: 28؛

سن لو! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

درود شریف بھی ذکر کی ایک عظیم صورت ہے جو مومن کے دل کو نور اور اطمینان عطا کرتی ہے۔

حوالہ: سورۃ الرعد:28؛ ابن قیم،

## درود شریف کی برکت سے مشکل کام آسان ہو گیا

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کو ایک نہایت اہم معاملہ درپیش تھا۔ وہ معاملہ کئی کوششوں کے باوجود حل نہیں ہو رہا تھا۔ اس نے بہت سے جائز طریقے اختیار کیے، اہلِ تجربہ سے مشورہ کیا، لیکن حالات سازگار نہ ہو سکے۔ آخر کار وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوا، اپنی عاجزی کا اظہار کیا اور ایک بزرگِ دین سے رہنمائی طلب کی۔

اس بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا رکھو، اپنے معاملات اسی کے سپرد کرو، نماز اور دعا کا اہتمام کرو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ اس شخص نے اس نصیحت کو دل سے قبول کیا اور روزانہ اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھنے لگا۔ وہ اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا اور درود و سلام کے ذریعے اپنے دل کو محبتِ رسول ﷺ سے وابستہ رکھتا۔

چند دنوں کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کے مشکل معاملے کے لیے ایسے اسباب پیدا فرما دیے کہ تمام رکاوٹیں دور ہونے لگیں۔ جو کام ناممکن نظر آ رہا تھا وہ آسان ہو گیا، پریشانی خوشی میں بدل گئی اور اس شخص کا یقین مزید مضبوط ہو گیا کہ اللہ تعالیٰ جب چاہے بندے کے لیے بند راستے کھول دیتا ہے۔

اس شخص نے اس کامیابی کو درود شریف کی برکت، دعا اور اللہ تعالیٰ کے فضل کا نتیجہ سمجھا اور زندگی بھر درودِ پاک کی پابندی کا عہد کر لیا۔ اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتا ہے، دل میں امید پیدا کرتا ہے اور مشکل حالات میں صبر و توکل کی قوت عطا کرتا ہے۔ ہر آسانی اور کامیابی کا

حقیقی مالک اللہ تعالیٰ ہے، جبکہ درود شریف ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کو رحمتِ الٰہی کا امیدوار بناتے ہیں۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## تنگ دستی خوش حالی میں بدل گئی

منقول ہے کہ ایک نیک اور عبادت گزار شخص مالی تنگی میں مبتلا ہو گیا۔ حالات یہاں تک پہنچ گئے کہ گھر کے ضروری اخراجات پورے کرنا بھی مشکل ہو گیا۔ وہ پریشان ضرور تھا، لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں تھا۔ وہ نماز کی پابندی کرتا، دعا مانگتا اور اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہا۔ ایک دن وہ ایک بزرگِ دین کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔

بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرو، حلال رزق کے لیے کوشش جاری رکھو، استغفار کو لازم پکڑو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا اور روزانہ ایک خاص وقت مقرر کر کے محبت و ادب کے ساتھ درود شریف پڑھنے لگا۔ وہ اپنے دل میں یہ یقین رکھتا تھا کہ رزق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے اور درود شریف اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے کا ایک مبارک ذریعہ ہے۔

کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے رزق کے ایسے راستے کھول دیے جن کا اسے گمان بھی نہ تھا۔ اسے ایک بہتر کام کا موقع ملا، اس کے معاملات سنبھلنے لگے اور آہستہ آہستہ تنگ دستی دور ہو گئی۔ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ اصل فضل میرے رب کا ہے جس نے میری حالت بدلی، اور درود شریف نے مجھے امید، صبر اور اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھنے کی قوت عطا کی۔

یہ واقعہ اس بات کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ رزق کی کشادگی کا مالک صرف اللہ

تعالیٰ ہے۔ درود شریف بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتا ہے، اس کی دعا میں برکت پیدا کرتا ہے اور اسے نیکی کے راستے پر قائم رکھتا ہے۔ مومن کو چاہیے کہ حلال کوشش، دعا، استغفار اور درود شریف کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر کامل اعتماد رکھے، کیونکہ وہی ذات بندوں کے لیے مشکل حالات کو آسانیوں میں تبدیل فرمانے والی ہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## پریشانی کے بعد راحت نصیب ہوئی

منقول ہے کہ ایک شخص اچانک ایسی آزمائش میں مبتلا ہو گیا جس نے اس کے سکون کو متاثر کر دیا۔ گھریلو معاملات میں مشکلات پیدا ہوئیں، دل ہر وقت فکر مند رہنے لگا اور اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ اس پریشانی سے کیسے نکلے۔ اس نے اپنے قریبی نیک لوگوں سے مشورہ کیا تو انہوں نے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے، صبر اختیار کرنے، نماز کی پابندی کرنے اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھنے کی تلقین کی۔

اس شخص نے اس نصیحت کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیا۔ وہ روزانہ فجر کے بعد اور رات کے وقت خاص اہتمام کے ساتھ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے اپنے حالات کی بہتری کی دعا کرتا اور اپنے دل کو مایوسی سے بچاتا۔ آہستہ آہستہ اس کے اندر اطمینان پیدا ہونے لگا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے مشکلات کے حل کے اسباب پیدا فرمانا شروع کر دیے۔ جن معاملات میں الجھن تھی ان میں آسانی پیدا ہوئی اور پریشانی کے بادل چھٹنے لگے۔

جب اس کے حالات بہتر ہوئے تو اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ درود شریف نے نہ صرف میرے حالات میں بہتری کا سبب پیدا کیا بلکہ میرے دل کو بھی

مضبوط کیا۔ میں نے سیکھا کہ جب بندہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہے اور اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف مومن کے لیے امید، صبر اور روحانی طاقت کا ذریعہ ہے۔ مشکلات کا دور کرنا اللہ تعالیٰ کی قدرت میں ہے، لیکن درود شریف ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتے ہیں۔ آزمائش کے وقت مومن کو چاہیے کہ دعا، استغفار، درود شریف اور جائز کوششوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی مدد کا امیدوار رہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## دشمن کے شر سے حفاظت ہوئی

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کو اپنے بعض مخالف لوگوں کی طرف سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ تھا۔ حالات ایسے بن گئے تھے کہ وہ ہر وقت خوف اور پریشانی میں مبتلا رہتا تھا۔ اس نے کسی سے بدلہ لینے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا اور اپنے دل کو یقین دلایا کہ حقیقی حفاظت کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ اس نے ایک بزرگِ دین سے اپنی کیفیت بیان کی تو انہوں نے اسے نصیحت فرمائی کہ نماز کی پابندی کرو، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، صبح و شام کے مسنون اذکار پڑھو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ ہر روز اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے اپنے ایمان، جان اور مال کی حفاظت کی دعا کرتا اور اپنے تمام معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا۔ کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے ایسے اسباب پیدا فرما دیے کہ مخالفین کا شر خود بخود ختم ہو گیا اور وہ شخص کسی نقصان کے بغیر محفوظ رہا۔

اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ میری حفاظت کسی تدبیر یا طاقت کی وجہ سے نہیں ہوئی بلکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوئی۔ درود شریف نے میرے دل میں خوف کے بجائے اللہ تعالیٰ پر بھروسا پیدا کیا اور مجھے صبر و اطمینان عطا کیا۔ اس کے بعد وہ ہمیشہ درود و سلام کا اہتمام کرتا رہا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ بندے کو ہر خوف اور خطرے کے وقت اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے۔ درود شریف ایک عظیم عبادت ہے جو دل کو مضبوط کرتی ہے، اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید بڑھاتی ہے اور مومن کو روحانی سکون عطا کرتی ہے۔ حفاظت کا حقیقی اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، اور وہ اپنے بندوں کو اپنے فضل سے ہر قسم کے شر سے بچانے پر قادر ہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## دل کی مراد پوری ہوئی

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کے دل میں ایک جائز حاجت تھی جس کے پورا ہونے کے لیے وہ مدت سے دعا کر رہا تھا۔ اس نے اپنی طرف سے جائز کوششیں بھی کیں، مگر حالات اس کے موافق نہ ہو سکے۔ وہ کبھی کبھی پریشان ہو جاتا، لیکن اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہیں ہوتا تھا۔ ایک دن وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حاجت بیان کی۔

بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرو، اپنی دعا میں عاجزی اختیار کرو، کثرت سے استغفار کرو اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود شریف کو اپنا معمول بنا لو۔ انہوں نے فرمایا کہ درود شریف بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتا ہے اور دعا کے آداب میں سے ایک عظیم ادب ہے۔ اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا اور روزانہ پابندی کے ساتھ درود شریف پڑھنے لگا۔

وہ درود شریف پڑھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرتا اور دل میں یقین رکھتا کہ اگر اس کے حق میں بہتر ہوگا تو اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرمائے گا۔ کچھ عرصہ بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کی وہ جائز مراد پوری فرما دی جس کے لیے وہ دعا کر رہا تھا۔ اس کا دل خوشی سے بھر گیا اور اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

اس شخص نے کہا کہ مجھے صرف اپنی مراد ہی نہیں ملی بلکہ اس سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے مجھے صبر، یقین اور دعا کا ذوق عطا فرمایا۔ درود شریف نے میرے دل کو مضبوط کیا اور مجھے یہ سبق دیا کہ بندہ اپنی حاجت کے لیے کوشش کرے، دعا کرے اور نتیجہ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف بندے کے لیے رحمت، برکت اور روحانی قوت کا ذریعہ ہے۔ دعا کی قبولیت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، مگر درود شریف ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتے ہیں اور اس کے دل میں امید و یقین پیدا کرتے ہیں۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار

## غم اور پریشانی کا خاتمہ ہوا

منقول ہے کہ ایک شخص اپنے کسی عزیز کے انتقال اور مسلسل مشکلات کی وجہ سے شدید غم میں مبتلا ہو گیا۔ اس کا دل ہر وقت افسردہ رہتا، عبادت میں دل نہیں لگتا اور زندگی کی ذمہ داریاں اسے بہت بھاری محسوس ہونے لگیں۔ وہ اپنی کیفیت لے کر ایک نیک اور صاحبِ علم شخص کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔

اس بزرگ نے اسے تسلی دی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، کیونکہ مومن کا سہارا اس کا رب ہے۔ نماز کی پابندی کرو، قرآنِ کریم کی تلاوت کرو، استغفار کو لازم پکڑو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ درود

شریف دل کو محبتِ مصطفیٰ ﷺ سے آباد کرتا ہے اور غم کے اندھیروں میں امید کا چراغ روشن کرتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا اور روزانہ محبت وعقیدت کے ساتھ درود شریف پڑھنے لگا۔ ابتدا میں وہ غم کی شدت محسوس کرتا تھا، لیکن آہستہ آہستہ اس کے دل میں سکون پیدا ہونے لگا۔ اس کی سوچ بدلنے لگی، وہ اللہ تعالیٰ کی حکمتوں پر یقین رکھنے لگا اور اسے محسوس ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے دل کا بوجھ ہلکا فرما دیا ہے۔

کچھ عرصہ بعد وہ شخص پہلے سے زیادہ مضبوط ایمان والا بن گیا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ میرے حالات تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے بدل گئے، لیکن درود شریف نے میرے دل کو سنبھالا، مجھے صبر عطا کیا اور مجھے اپنے محبوب نبی حضرت محمد ﷺ کی محبت سے جوڑ دیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف مومن کے دل کے لیے رحمت، سکون اور امید کا ذریعہ ہے۔ دنیاوی غم ومصائب زندگی کا حصہ ہیں، لیکن جو شخص اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرتا ہے اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اطمینان اور صبر کی دولت عطا فرماتا ہے۔

حوالہ: جامع الترمذی، حدیث: 2457؛

## درود شریف کی برکت سے رزق میں وسعت پیدا ہوئی

منقول ہے کہ ایک نیک شخص روزگار کی تنگی اور مالی مشکلات کا شکار تھا۔ وہ محنت کرتا، حلال ذریعہ تلاش کرتا اور اللہ تعالیٰ سے دعا بھی مانگتا، لیکن حالات اس کے مطابق نہیں ہو رہے تھے۔ گھر کے اخراجات بڑھ رہے تھے اور آمدنی محدود تھی، جس کی وجہ سے وہ فکرمند رہتا تھا۔ ایک دن وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔

بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ پر کامل یقین رکھو، حلال رزق کے لیے کوشش جاری رکھو، استغفار کو لازم پکڑو اور رسولِ اکرم ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ انہوں نے فرمایا کہ درود شریف بندے کے دل میں امید پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازوں کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا اور روزانہ اپنے معمولات میں درود شریف کو شامل کر لیا۔

وہ نمازوں کے بعد، صبح و شام اور اپنے فارغ اوقات میں اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھتا اور اللہ تعالیٰ سے پاکیزہ رزق کی دعا کرتا۔ کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اس کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا فرما دیے۔ اس کے معاملات بہتر ہونے لگے، آمدنی میں برکت ہوئی اور وہ اپنی ضروریات آسانی سے پوری کرنے لگا۔

اس شخص نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ رزق عطا فرمانے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، درود شریف نے میرے دل کو یقین، صبر اور امید عطا کی، اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے لیے آسانی کے راستے کھول دیے۔ اس کے بعد اس نے درود شریف کی پابندی کو اپنی زندگی کا مستقل حصہ بنا لیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتا ہے اور اس کے دل میں توکل و یقین پیدا کرتا ہے۔ رزق کی کشادگی اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، لیکن دعا، استغفار، درود شریف اور حلال کوشش وہ مبارک اسباب ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر فضل فرماتا ہے۔

حوالہ: سورۃ الطلاق 2-3؛ ابن قیم،

## درود شریف کی برکت سے سفر کی مشکل آسان ہو گئی

منقول ہے کہ ایک شخص کو ایک نہایت ضروری سفر درپیش تھا۔ راستہ طویل تھا،

حالات سازگار نہ تھے اور کئی طرح کی مشکلات کا اندیشہ تھا۔ اس کے دل میں فکر پیدا ہوئی کہ یہ سفر کیسے مکمل ہوگا، لیکن اس نے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کیا اور سفر کی تیاری شروع کردی۔ روانگی سے پہلے اس نے وضو کیا، نماز ادا کی، اللہ تعالیٰ سے حفاظت اور آسانی کی دعا مانگی اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا شروع کیا۔

وہ شخص دورانِ سفر بھی کثرت سے درود شریف پڑھتا رہا اور ہر مرحلے پر اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کرتا رہا۔ راستے میں بعض مشکلات پیش آئیں، مگر ہر مرتبہ اللہ تعالیٰ نے ایسا سبب پیدا فرما دیا کہ وہ مشکل آسان ہوگئی۔ جہاں رکاوٹ کا اندیشہ تھا وہاں آسانی پیدا ہوئی، جہاں خوف تھا وہاں اطمینان نصیب ہوا اور سفر خیریت کے ساتھ مکمل ہوگیا۔

واپسی پر اس شخص نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور کہا کہ میری حفاظت اور آسانی صرف اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوئی۔ درود شریف نے میرے دل کو سکون دیا، مجھے خوف کے بجائے اللہ تعالیٰ پر اعتماد عطا کیا اور مجھے سفر کے ہر مرحلے میں امید اور اطمینان کے ساتھ قائم رکھا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مومن کو ہر کام میں اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھنا چاہیے اور جائز اسباب اختیار کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام کا اہتمام کرنا چاہیے۔ درود شریف ایک عظیم عبادت ہے جو دل کو مضبوط کرتی ہے، دعا کے آداب میں شامل ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بناتی ہے۔

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الدعوات؛

## درود شریف کی برکت سے گمشدہ راستہ مل گیا

منقول ہے کہ ایک مسافر کسی دور دراز علاقے میں سفر کر رہا تھا۔ راستے کی

ناواقفیت اور اندھیرے کی وجہ سے وہ اپنا راستہ بھٹک گیا۔ چاروں طرف سنسان راستہ تھا، منزل کا کوئی نشان نظر نہیں آ رہا تھا اور دل میں خوف پیدا ہونے لگا۔ اس نے گھبراہٹ کے بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کیا، وضو کیا اور نہایت عاجزی کے ساتھ دعا مانگنے لگا۔

اس مسافر کو ایک بزرگ کی نصیحت یاد آئی کہ مشکل حالات میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، رسولِ اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھو اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے وابستہ رکھو۔ چنانچہ اس نے محبت و یقین کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کیا اور اللہ تعالیٰ سے راستہ دکھانے کی دعا مانگتا رہا۔

کچھ وقت گزرنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایسا سبب پیدا فرمایا کہ اسے دور سے روشنی نظر آئی۔ وہ اس سمت چل پڑا اور کچھ ہی دیر میں آبادی تک پہنچ گیا۔ وہاں پہنچ کر اسے معلوم ہوا کہ اگر وہ کچھ اور دیر اسی راستے پر رہتا تو مزید مشکل میں پھنس سکتا تھا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور درود شریف کی برکت کو یاد کیا جس نے اس کے دل کو مضبوط رکھا اور اسے مایوسی سے بچایا۔

اس مسافر نے کہا کہ راستہ دکھانے والا حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ ہے، اسی نے میری حفاظت فرمائی اور میرے لیے آسانی پیدا کی۔ درود شریف نے میرے دل میں اطمینان پیدا کیا اور مجھے اللہ تعالیٰ کی مدد کا یقین عطا کیا۔

اس واقعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف مومن کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتا ہے۔ جب انسان کسی مشکل، خوف یا بے بسی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے، دعا کرتا ہے اور رسولِ اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اس کے لیے آسانی کے راستے پیدا فرما دیتا ہے۔

حوالہ: امام نووی، کتاب الاذکار۔

## درود شریف کی کثرت اور دل کی پریشانی کا دور ہونا

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوبِ مکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو رحمتِ عالم بنا کر بھیجا۔ جو دل محبتِ رسول ﷺ سے آباد ہو جاتا ہے، اس پر اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے رب کی بارگاہ میں اپنے محبوب ﷺ پر رحمت وسلام بھیجنے کی سعادت حاصل کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اپنے فضل وکرم سے نوازتا ہے۔

اہلِ علم نے لکھا ہے کہ درود شریف صرف زبان کا وظیفہ نہیں بلکہ دل کی پاکیزگی، روح کی روشنی اور محبتِ مصطفیٰ ﷺ میں ترقی کا ذریعہ ہے۔ جب بندہ کثرت سے درود پڑھتا ہے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کی یاد، رسول اللہ ﷺ کی محبت اور آخرت کی فکر سے منور ہونے لگتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک نیک شخص دنیاوی مشکلات، پریشانیوں اور دل کے اضطراب میں مبتلا تھا۔ اس نے اہلِ اللہ میں سے ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی حالت بیان کی۔ بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، نماز کی پابندی اختیار کرو اور کثرت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا کرو۔ اس شخص نے اس نصیحت کو اپنا معمول بنالیا۔

وہ ہر روز محبت اور ادب کے ساتھ درود شریف پڑھنے لگا۔ کچھ عرصے بعد اس کے دل کی گھبراہٹ کم ہونے لگی، عبادت میں لذت محسوس ہونے لگی اور اس کی زندگی میں سکون واطمینان پیدا ہونے لگا۔ وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کر دیا اور مجھے امید، صبر اور توکل کی دولت عطا ہوئی۔

یہ واقعہ اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ درود شریف بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتا ہے۔ مشکلات کا حل اور پریشانیوں کا دور ہونا اللہ تعالیٰ کے

اختیار میں ہے، مگر اللہ تعالیٰ نے بعض اعمال کو اپنی رحمت کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے، جن میں نبی کریم ﷺ پر درود وسلام بھیجنا ایک عظیم عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

۵۵اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۝۵۶

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

سورۃ الاحزاب، آیت 56

یہ آیتِ مبارکہ اس بات کی عظیم دلیل ہے کہ درود شریف ایسی عبادت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے خود بھی شرکت فرمائی اور فرشتوں کو بھی اس کا حکم دیا۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر 408

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف کو اپنی زندگی کا معمول بنانے والا شخص اللہ تعالیٰ کی رحمتوں، سکونِ قلب اور محبتِ رسول ﷺ کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ درود شریف دل کے اندھیروں کو دور کرنے، روح کو پاکیزہ بنانے اور بندے کو اپنے رب کی طرف متوجہ کرنے کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔

## درود شریف کی برکت سے ایمان کی تازگی اور دل کا نور

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کی محبت ایمان کی روح ہے اور آپ ﷺ پر درود و سلام بھیجنا اس محبت کے اظہار کا عظیم ذریعہ ہے۔ جس دل میں محبتِ رسول ﷺ پیدا ہو جاتی ہے، وہ دل اللہ تعالیٰ کی یاد، عبادت کی لذت اور نیکیوں کی رغبت سے منور ہونے لگتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف ایسا مبارک عمل ہے جو بندے کے دل کو غفلت سے نکال کر ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسول ﷺ کی طرف لے جاتا ہے۔ درود پڑھنے والا شخص اپنے دل میں ایک خاص کیفیت محسوس کرتا ہے، کیونکہ وہ اپنے محبوب نبی ﷺ کا ذکر کر رہا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کر رہا ہوتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص عبادت میں سستی، دل کی بے قراری اور روحانی کمزوری محسوس کرتا تھا۔ وہ نیک لوگوں کی مجلس میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔ اہلِ اللہ نے اسے نصیحت کی کہ اپنے دل کو ذکرِ الٰہی سے زندہ کرو، قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنا معمول بناؤ اور رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اخلاص کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کیا۔ وہ جب بھی فارغ ہوتا تو ادب و محبت کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی بارگاہ میں درود پیش کرتا۔ کچھ مدت کے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے دل میں نیکی کی رغبت بڑھ رہی ہے، عبادت میں شوق پیدا ہو رہا ہے اور گناہوں سے بچنے کا جذبہ مضبوط ہو رہا ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو غفلت سے جگایا اور مجھے اپنے رب کی طرف رجوع کرنے کا راستہ دکھایا۔ اب میرا دل دنیا کی بے فائدہ مشغولیات کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کی طرف زیادہ مائل رہتا

ہے۔

یہ واقعہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ درود شریف کا اصل مقصد صرف دنیاوی حاجات کا حصول نہیں بلکہ دل کی اصلاح، ایمان کی مضبوطی اور محبتِ رسول ﷺ میں اضافہ ہے۔ اللہ تعالیٰ جس بندے پر فضل فرماتا ہے، اسے نیک اعمال کی توفیق عطا فرماتا ہے اور درود شریف بھی انہی عظیم اعمال میں سے ہے جن کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا مستحق بنتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۚ

سورۃ آل عمران، آیت 164

ترجمہ: بے شک اللہ نے ایمان والوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اللہ کی آیات سناتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَوْلَى النَّاسِ بِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

ترجمہ: قیامت کے دن میرے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

حوالہ: جامع الترمذی، کتاب الوتر،، حدیث نمبر 484

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف صرف الفاظ کا ورد نہیں بلکہ محبت، ادب اور تعلقِ رسول ﷺ کا اظہار ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو ایمان کی روشنی، نیکی کی رغبت اور روحانی سکون عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے مشکل وقت میں آسانی کا ظہور

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیبِ کریم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو تمام انسانیت کے لیے رحمت بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ ﷺ کا ذکر مبارک دلوں کے لیے زندگی، روحوں کے لیے سکون اور ایمان والوں کے لیے باعثِ رحمت ہے۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس کے ذریعے مسلمان اپنے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ سے محبت وعقیدت کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بنتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف مصیبتوں کے وقت بندے کے دل کو مضبوط کرتا ہے، کیونکہ یہ عمل انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت، رسول اللہ ﷺ کی محبت اور آخرت کی امید سے جوڑ دیتا ہے۔ جب بندہ عاجزی کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس کا دل اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکنے لگتا ہے اور پریشانیوں کا بوجھ ہلکا محسوس ہونے لگتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک نیک تاجر کسی زمانے میں شدید مالی مشکلات میں مبتلا ہو گیا۔ کاروبار میں نقصان ہوا، حالات تنگ ہو گئے اور وہ بہت پریشان رہنے لگا۔ اس نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی اور نیک لوگوں سے رہنمائی طلب کی۔ ایک بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ رزق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس لیے نماز کی پابندی کرو، حلال راستہ اختیار کرو اور کثرت سے رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو دل سے قبول کیا۔ وہ صبح و شام درود شریف پڑھنے لگا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیے۔ آہستہ آہستہ اس کے دل سے بے چینی کم ہونے لگی، اسے نئے راستے نظر آنے لگے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لیے آسانیاں پیدا فرما دیں۔

وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو مایوسی سے نکالا اور مجھے یقین عطا کیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ جب بندہ اخلاص کے ساتھ اپنے رب کی طرف رجوع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی حکمت کے مطابق اس کے لیے بہتری کے راستے کھول دیتا ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف کو صرف دنیاوی حاجات کے حصول کا ذریعہ نہیں سمجھنا چاہیے بلکہ اسے محبتِ رسول ﷺ، ذکرِ الٰہی، اصلاحِ باطن اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے حصول کا ذریعہ سمجھنا چاہیے۔ حقیقی مدد اور آسانی عطا فرمانے والا اللہ تعالیٰ ہی ہے، جبکہ نیک اعمال اس کی رحمت کے دروازے کھولنے کا سبب بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

سورۃ الطلاق، آیت 2 تا 3

ترجمہ: اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا،

اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَيْلَةَ الْجُمُعَةِ

ترجمہ: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

سنن بیہقی، شعب الایمان

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں امید، صبر اور اللہ تعالیٰ پر اعتماد پیدا کرتا ہے۔ جو شخص محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے، وہ اپنے دل کو رحمتِ الٰہی کے لیے تیار کرتا ہے اور اس کی روحانی زندگی میں بہتری آتی ہے۔

## آخرت کی تیاری اور نجات کی امید

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت، رحمت اور نجات کا ذریعہ بنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت ایمان کی علامت ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ایسا مبارک عمل ہے جو بندے کو اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے جوڑ دیتا ہے۔ درود شریف پڑھنے والا شخص اپنے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مضبوط کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بنتا ہے۔

اہلِ معرفت بیان فرماتے ہیں کہ درود شریف کی حقیقت صرف زبان سے چند الفاظ ادا کرنا نہیں بلکہ دل میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت، محبت اور اتباع کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ جب بندہ اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس کا دل نرم ہوتا ہے، اس کے اعمال میں بہتری آتی ہے اور اسے آخرت کی فکر نصیب ہوتی ہے۔

منقول ہے کہ ایک صالح شخص دنیاوی مشغولیات میں بہت زیادہ گرفتار ہو گیا

تھا۔ اسے محسوس ہوا کہ اس کے دل میں عبادت کی وہ کیفیت باقی نہیں رہی جو پہلے تھی۔ وہ ایک نیک عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی روحانی کمزوری کا ذکر کیا۔ عالمِ دین نے اسے نصیحت فرمائی کہ اپنے دل کو ذکرِ الٰہی سے زندہ کرو، قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط کرو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ محبت و ادب کے ساتھ درود شریف پڑھتا اور اپنے اعمال کا جائزہ لیتا۔ آہستہ آہستہ اس کے اندر آخرت کی فکر بڑھنے لگی، گناہوں سے بچنے کا جذبہ پیدا ہوا اور نیکیوں کی طرف رغبت بڑھ گئی۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو غفلت سے نکالا اور مجھے یہ احساس دلایا کہ اصل کامیابی دنیا کی ظاہری ترقی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل کرنا ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف انسان کے دل میں آخرت کی یاد تازہ کرتا ہے۔ یہ بندے کو نیک اعمال کی طرف متوجہ کرتا ہے اور اسے اپنے رب کے سامنے جواب دہی کا احساس دلاتا ہے۔ البتہ نجات کا حقیقی فیصلہ اللہ تعالیٰ کے فضل، رحمت اور بندے کے ایمان و اعمال کے مطابق ہوگا۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

سورۃ الاحزاب، آیت 21

ترجمہ: یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں بہترین نمونہ ہے،

اس شخص کے لیے جو اللہ اور یومِ آخرت کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو کثرت سے یاد کرتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلَاۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ بِہَا عَشْرًا**

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر اس کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حوالہ: صحیح مسلم، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر 408

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑھاتا ہے اور اسے نیک زندگی اختیار کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جو شخص درود کو اپنی زندگی کا معمول بنا لیتا ہے، وہ اپنے دل کو پاکیزگی، امید اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لیے تیار کرتا ہے۔

## دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پیدا ہونا

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہ مقام عطا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کو ایمان کا حصہ قرار دیا۔ مومن کے دل کی حقیقی زندگی یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی محبت کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت بھی راسخ ہو۔ درود شریف اسی محبت کو بڑھانے، دل کو پاکیزہ بنانے اور تعلقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مضبوط کرنے کا عظیم ذریعہ ہے۔

اہلِ دل فرماتے ہیں کہ درود شریف پڑھنے والا جب ادب و محبت کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام مبارک لیتا ہے تو اس کے دل میں عظمتِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ زبان درود سے تر ہوتی ہے، دل محبت سے روشن ہوتا ہے اور زندگی سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ڈھلنے لگتی ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیاوی مشاغل میں اس قدر مصروف ہو گیا تھا کہ اس کے دل میں عبادت کی حلاوت اور نیکیوں کا شوق کم ہونے لگا۔ اسے اپنی اس حالت پر فکر ہوئی اور وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے عرض کیا کہ میرے دل میں پہلے جیسی روحانی کیفیت باقی نہیں رہی۔

بزرگ نے فرمایا کہ دلوں کی زندگی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے ہے۔ تم اپنے دل کو درود شریف کی کثرت سے آباد کرو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں کو اختیار کرنے کی کوشش کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھنے لگا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرنے لگا اور اپنی زندگی کو سنت کے مطابق بنانے کی کوشش کرنے لگا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کا دل نرم ہو گیا ہے، عبادت میں شوق بڑھ گیا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اس کے دل میں پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئی ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذوق عطا کیا اور مجھے یہ سمجھایا کہ دنیا کی سب سے بڑی دولت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اتباع ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف محض ایک ذکر نہیں بلکہ محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اظہار ہے۔ جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، اسے چاہیے کہ ساتھ ساتھ سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر عمل کی کوشش بھی کرے، کیونکہ حقیقی محبت وہی ہے جو اطاعت اور اتباع کے ساتھ ہو۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

سورۃ آل عمران، آیت 31

ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہوسکتا جب تک میں اسے اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر 15

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تازہ کرتا ہے، ایمان کو مضبوط کرتا ہے اور اسے سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف راغب کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو محبت، ادب اور نیکی کی روشنی سے منور فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے غم اور بے چینی کا خاتمہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تمام

جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ ﷺ کا ذکر مبارک پریشان حال دلوں کے لیے سکون، غم زدہ روحوں کے لیے تسلی اور اہلِ ایمان کے لیے رحمت کا ذریعہ ہے۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بنتا ہے۔

اہلِ سلوک فرماتے ہیں کہ دل کی پریشانیاں صرف دنیاوی اسباب سے دور نہیں ہوتیں بلکہ دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسول اللہ ﷺ کی محبت سے سکون ملتا ہے۔ درود شریف دل کو نرم کرتا ہے، امید کو زندہ کرتا ہے اور بندے کو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا راستہ دکھاتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص طویل عرصے سے گھریلو مشکلات اور ذہنی پریشانیوں میں مبتلا تھا۔ وہ ہر وقت فکر مند رہتا اور اسے محسوس ہوتا کہ زندگی کی خوشیاں ختم ہو گئی ہیں۔ اس نے ایک نیک عالم کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنی حالت بیان کی اور سکونِ قلب کے لیے دعا کی درخواست کی۔

عالمِ دین نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، پانچ وقت کی نماز کی پابندی اختیار کرو، کثرت سے استغفار کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے کو اپنا معمول بنا لو۔

اس شخص نے اخلاص کے ساتھ اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ کچھ وقت نکال کر درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اور اپنے معاملات اس کے سپرد کر دیتا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کا دل پہلے سے زیادہ مطمئن ہے، پریشانیاں برداشت کرنے کی قوت پیدا ہو گئی ہے اور اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین مضبوط محسوس ہونے لگا ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میری مشکلات فوراً ختم نہیں کیں بلکہ میرے

دل کو اتنا مضبوط کر دیا کہ میں اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رہنے لگا۔ یہی میرے لیے سب سے بڑی نعمت تھی۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف بندے کے دل میں صبر، توکل اور امید پیدا کرتا ہے۔ مشکلات کا دور ہونا اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، لیکن اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپنے بندوں کو ایسے اعمال کی توفیق عطا فرماتا ہے جو ان کے دلوں کو سکون اور روح کو طاقت دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

سورۃ الرعد، آیت 28

ترجمہ: خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ

ترجمہ: جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

حوالہ: صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر 6407

درود شریف بھی ذکر کی ایک عظیم صورت ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور بندے کی عاجزی جمع ہو جاتی ہے۔ جو شخص محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو نور، سکون اور رحمت سے بھر دیتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے دعا میں برکت اور قبولیت کی امید

اللہ تعالیٰ تمام حاجتوں کا پورا کرنے والا، بندوں کے حال سے باخبر اور دلوں کے راز جاننے والا ہے۔ اس نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو رحمتِ عالم بنا کر بھیجا اور امت کو ایسے اعمال عطا فرمائے جن کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا مستحق بنتا ہے۔ درود شریف انہی عظیم اعمال میں سے ایک ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے جوڑتا ہے اور دعا کے آداب میں شامل ہے۔

اہلِ علم فرماتے ہیں کہ دعا بندے کی عاجزی کا اظہار ہے اور درود شریف اس دعا کو ادب، محبت اور خیر و برکت کے نور سے آراستہ کرتا ہے۔ جب بندہ اللہ تعالیٰ سے مانگنے سے پہلے اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے اپنے دل میں محبتِ رسول ﷺ کو ظاہر کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کسی اہم حاجت کے لیے مسلسل دعا کرتا تھا لیکن اسے اپنی دعا کی قبولیت میں تاخیر محسوس ہوتی تھی۔ وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔ بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ دعا میں جلد بازی نہ کرو، اللہ تعالیٰ کی حکمت پر یقین رکھو اور دعا کے ساتھ درود شریف کو لازم کرلو۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ دعا سے پہلے اور بعد میں درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرتا اور اپنے دل کو یقین کے ساتھ اس کی طرف متوجہ رکھتا۔ کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کی حاجت پوری فرمائی اور اسے یہ احساس ہوا کہ دعا کی قبولیت صرف جلدی حاصل ہونے کا نام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور حکمت کے مطابق بہترین وقت پر عطا ہونا بھی قبولیت ہے۔

وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے صرف اپنی حاجت نہیں دی بلکہ مجھے

دعا کا ادب، صبر اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا بھی عطا کیا۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف دعا کا حسن اور بندگی کا ادب ہے۔ بندے کو چاہیے کہ دعا کرتے وقت اخلاص، یقین، عاجزی اور صبر اختیار کرے۔ قبولیت کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے، وہ اپنے بندوں کے لیے جو بہتر ہوتا ہے وہی عطا فرماتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دعا کرتے ہوئے سنا جس نے اللہ تعالیٰ کی حمد اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے بغیر دعا شروع کر دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس نے جلدی کی، پھر اسے دعا کا طریقہ سکھایا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ اللهِ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ

ترجمہ: جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجے، پھر جو چاہے دعا کرے۔

سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، حدیث نمبر 1481

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

سورۃ المؤمن، آیت 60

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دعا کرنے والے کے دل میں ادب، یقین اور امید پیدا کرتا ہے۔ جو شخص محبت و اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بنتا ہے اور اس کے دل میں دعا کی حقیقت اور بندگی کا شعور بڑھتا ہے۔

## رزق میں برکت اور دل کا اطمینان

اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، وہی بندوں کو رزق عطا فرمانے والا اور ان کے حالات کو سنوارنے والا ہے۔ اس نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو رحمت بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کی محبت و ذکر کو اہلِ ایمان کے لیے سعادت کا ذریعہ بنایا۔ درود شریف ایسا مبارک عمل ہے جس کے ذریعے بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار بنتا ہے اور اپنے دل کو محبتِ رسول ﷺ سے منور کرتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ رزق صرف مال و دولت کا نام نہیں بلکہ ایمان کی سلامتی، صحت، سکونِ قلب، نیک اعمال کی توفیق اور اللہ تعالیٰ کی رضا بھی رزق ہی کی عظیم صورتیں ہیں۔ درود شریف بندے کے دل میں قناعت، شکر اور اللہ تعالیٰ پر بھروسا پیدا کرتا ہے، جس سے زندگی میں حقیقی برکت پیدا ہوتی ہے۔

منقول ہے کہ ایک نیک شخص روزگار کی تنگی اور گھریلو ضروریات کی وجہ سے بہت پریشان تھا۔ وہ حلال رزق کے لیے کوشش کرتا، دعا کرتا اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا، مگر دل میں بے چینی محسوس کرتا تھا۔ وہ ایک صاحبِ تقویٰ بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔

بزرگ نے اسے نصیحت فرمائی کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، حلال روزی کے لیے کوشش جاری رکھو، نماز اور دعا کا اہتمام کرو اور رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی طرف

متوجہ کرتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو اپنا معمول بنالیا۔ وہ اپنے کام میں محنت کرتا اور ہر روز محبت وادب کے ساتھ درود شریف پڑھتا۔ کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لیے آسانیاں پیدا فرمائیں، اس کے معاملات میں بہتری آنے لگی اور اس کے دل میں اطمینان پیدا ہو گیا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے سب سے پہلے دل کا سکون دیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے حالات میں بہتری پیدا فرمائی۔ مجھے یقین ہو گیا کہ اصل خزانہ اللہ تعالیٰ پر بھروسا اور اس کی رضا میں ہے۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ بندے کو رزق کے لیے اسباب اختیار کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل رکھنا چاہیے۔ درود شریف کوئی ایسا عمل نہیں جسے دنیاوی فائدے کی ضمانت سمجھا جائے، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے، دل کو پاک کرنے اور زندگی میں خیر و برکت پیدا کرنے کا عظیم ذریعہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

سورۃ الطلاق، آیت 2 تا 3

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَوْ أَنَّكُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللهِ حَقَّ تَوَكُّلِهٖ

لَرَزَقَكُمْ كَمَا يَرْزُقُ الطَّيْرَ

ترجمہ: اگر تم اللہ پر ایسا توکل کرو جیسا توکل کرنے کا حق ہے تو وہ تمہیں ایسے رزق دے جیسے پرندوں کو رزق دیتا ہے۔

حوالہ: جامع الترمذی، کتاب الزہد، حدیث نمبر 2344

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرتا ہے، اسے شکر گزار بناتا ہے اور اسے یقین دلاتا ہے کہ رزق کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ جب دل اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنے لگتا ہے تو انسان پریشانی کے بجائے اطمینان اور امید کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

## نیکی کی توفیق اور زندگی میں تبدیلی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت اور اپنی رضا حاصل کرنے کے لیے پیدا فرمایا اور اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو کامل نمونہ بنا کر بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت وہ عظیم نعمت ہے جو انسان کے اعمال کو سنوارتی، دل کو پاکیزہ کرتی اور زندگی کو خیر و برکت سے بھر دیتی ہے۔ درود شریف اسی محبت کا اظہار اور اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کا عظیم ذریعہ ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف کی برکت سے دل میں نیکی کی رغبت پیدا ہوتی ہے، کیونکہ جو زبان محبتِ رسول ﷺ کے ذکر سے تر رہتی ہے، وہ آہستہ آہستہ برے کاموں سے دور اور اچھے اعمال کی طرف مائل ہونے لگتی ہے۔ درود شریف انسان کو اپنے کردار کا جائزہ لینے اور سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق زندگی گزارنے کی ترغیب دیتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنی زندگی کے معمولات میں بہت غفلت کا شکار ہو گیا تھا۔ دنیاوی مشاغل میں مصروف رہتے ہوئے اسے محسوس ہوتا کہ اس کے دل میں

عبادت کی وہ کیفیت نہیں رہی جو پہلے تھی۔ وہ اپنی اصلاح کے لیے ایک نیک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔

بزرگ نے فرمایا کہ دل کی اصلاح اللہ تعالیٰ کے ذکر، قرآنِ کریم سے تعلق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے ہوتی ہے۔ تم درود شریف کو اپنا معمول بناؤ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ کرو اور اپنی زندگی کو سنت کے مطابق بدلنے کی کوشش کرو۔

اس شخص نے اخلاص کے ساتھ اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے روزانہ درود شریف پڑھنا شروع کیا، نماز کی پابندی اختیار کی اور اپنے اخلاق و معاملات کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ کچھ مدت کے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے اندر نیکی کی رغبت بڑھ گئی ہے، گناہوں سے نفرت پیدا ہو گئی ہے اور دل میں اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جذبہ مضبوط ہو گیا ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو بیدار کیا اور مجھے اپنی زندگی کی حقیقت سمجھائی۔ پہلے میں دنیا کے پیچھے بھاگتا تھا، اب میں کوشش کرتا ہوں کہ میرا ہر عمل اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت کے مطابق ہو۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف صرف زبان کا ذکر نہیں بلکہ دل کی تربیت کا ذریعہ بھی ہے۔ جب بندہ محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اسے چاہیے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش بھی کرے، کیونکہ حقیقی محبت اطاعت کے ساتھ مکمل ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ

اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

سورۃ الاحزاب، آیت 21

ترجمہ: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

## خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

ترجمہ: لوگوں میں بہترین وہ ہے جو لوگوں کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔

حوالہ: المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث نمبر 5787

درود شریف انسان کے دل میں خیر خواہی، محبت، نرمی اور اچھے اخلاق پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جو شخص درود شریف کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے اندر نیکی کی محبت اور برائی سے بچنے کا جذبہ پیدا ہونے لگتا ہے۔

## دل کی پاکیزگی اور روحانی ترقی

اللہ تعالیٰ نے انسان کے ظاہری وجود کے ساتھ اس کے باطن کو بھی پاکیزگی اور نور عطا کرنے کے لیے ہدایت کا راستہ دکھایا۔ اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو معلمِ انسانیت بنا کر بھیجا، جنہوں نے انسانوں کو ایمان، اخلاق، عبادت اور پاکیزہ زندگی کا راستہ سکھایا۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جو بندے کے دل کو محبتِ رسول ﷺ سے جوڑتی ہے اور اسے روحانی بلندی کی طرف لے جاتی ہے۔

اہلِ سلوک فرماتے ہیں کہ دل کی اصلاح صرف ظاہری اعمال سے نہیں بلکہ

باطن کی صفائی سے بھی ہوتی ہے۔ جب دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسول اللہ ﷺ کی محبت مضبوط ہو جاتی ہے تو انسان کے اخلاق، معاملات اور سوچ میں پاکیزگی پیدا ہونے لگتی ہے۔ درود شریف اسی روحانی سفر کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنے دل کی سختی اور عبادت میں بے ذوقی کی وجہ سے پریشان رہتا تھا۔ وہ نیک اعمال کرنا چاہتا تھا مگر دل میں وہ کیفیت محسوس نہیں کرتا تھا جو اسے اللہ تعالیٰ کے قریب لے جائے۔ وہ ایک صاحبِ معرفت بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔

بزرگ نے فرمایا کہ دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے زندہ ہوتا ہے، قرآنِ کریم کی تلاوت سے منور ہوتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت سے پاکیزگی حاصل کرتا ہے۔ تم کثرت سے درود شریف پڑھو، حضور اکرم ﷺ کے اخلاقِ کریمہ کو یاد کرو اور اپنی اصلاح کی کوشش جاری رکھو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے روزانہ درود شریف کو اپنا معمول بنایا اور اپنے اخلاق و اعمال پر غور کرنا شروع کیا۔ وہ لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش آنے لگا، غصے پر قابو پانے لگا اور عبادت میں پہلے سے زیادہ شوق محسوس کرنے لگا۔

کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے دل کی سختی کم ہو گئی ہے، گناہوں سے بچنے کی رغبت بڑھ گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کے دروازے کھول دیے اور مجھے اپنی کمزوریوں کو پہچاننے کی توفیق دی۔

یہ واقعہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ درود شریف دل کی اصلاح، اخلاق کی بہتری اور روحانی ترقی کا ذریعہ ہے۔ بندہ جب محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنے کردار کو بھی سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق بنانے کی کوشش کرے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی محبت کا تقاضا آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ

سورۃ الجمعۃ، آیت 2

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیات سناتے ہیں، انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ: مجھے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔

حوالہ: مسند احمد، حدیث نمبر 8952

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل کو محبت، ادب اور پاکیزگی کی طرف لے جاتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے اندر اچھے اخلاق، نرمی، عاجزی اور نیکی کی رغبت پیدا ہونے لگتی ہے۔

## درود شریف کی کثرت سے دل کا سکون حاصل ہونا

اللہ تعالیٰ نے انسان کے دل کو اپنی یاد اور اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے لیے بنایا ہے۔ دنیا کی ظاہری نعمتیں انسان کو وقتی خوشی تو دے سکتی ہیں، لیکن حقیقی اطمینان اور قلبی سکون اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے

حاصل ہوتا ہے۔ درود شریف وہ عظیم عبادت ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی کرتے ہوئے اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت وسلام بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بنتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف دل کی بے قراریوں کے لیے سکون، روح کی تھکن کے لیے راحت اور ایمان کی تازگی کا ذریعہ ہے۔ جب بندہ محبت اور ادب کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کا ذکر کرتا ہے تو اس کے دل میں امید، اطمینان اور اللہ تعالیٰ پر بھروسا پیدا ہونے لگتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیاوی پریشانیوں، گھریلو مسائل اور مسلسل فکروں کی وجہ سے بہت بے چین رہتا تھا۔ بظاہر اس کے پاس زندگی کی بہت سی سہولتیں تھیں، لیکن دل کا سکون حاصل نہیں تھا۔ وہ ہر وقت سوچوں میں گھرا رہتا اور اسے محسوس ہوتا کہ اس کا دل کسی ایسی چیز کا محتاج ہے جو اسے حقیقی اطمینان عطا کرے۔

ایک دن وہ ایک نیک عالم کی مجلس میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ اس نے عرض کیا کہ میرے پاس دنیا کی بہت سی چیزیں ہیں، لیکن میرے دل کو قرار نہیں ملتا۔ عالمِ دین نے فرمایا کہ دلوں کا سکون اللہ تعالیٰ کی یاد سے حاصل ہوتا ہے، قرآنِ کریم کی تلاوت کو اپنا معمول بناؤ، نماز کی حفاظت کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے روزانہ کچھ وقت نکال کر اخلاص اور محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنا شروع کر دیا۔ ابتدا میں اسے صرف زبان کا عمل محسوس ہوا، لیکن آہستہ آہستہ اس کے دل کی کیفیت بدلنے لگی۔ اسے عبادت میں لذت محسوس ہونے لگی، پریشانیوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ ملا اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین مضبوط ہونے لگا۔

وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میری مشکلات کو صرف ظاہری طور پر نہیں

بدلا بلکہ میرے اندر ایک ایسا سکون پیدا کر دیا جس نے مجھے ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرنا سکھا دیا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف دل کی اصلاح اور روحانی سکون کا عظیم ذریعہ ہے۔ دنیا کی پریشانیاں زندگی کا حصہ ہیں، لیکن جس دل کا تعلق اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ کے ذکر سے مضبوط ہو جائے، اسے مشکلات میں بھی اطمینان اور صبر کی دولت نصیب ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

سورۃ الرعد، آیت 28

ترجمہ: خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر 6407

درود شریف بھی ذکر کی ایک عظیم صورت ہے، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل، رسول اللہ ﷺ سے محبت اور بندے کی عاجزی شامل ہے۔ جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل میں سکون، امید اور محبتِ رسول ﷺ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

## درود شریف کی برکت سے پریشانی کا دور ہونا

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لیے رحمت کے بے شمار دروازے کھولے ہیں۔ وہ اپنے بندوں کی آہوں، دعاؤں اور دلوں کی کیفیت سے خوب واقف ہے۔ جب انسان دنیاوی مشکلات میں گھر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا، اس کے ذکر کو لازم پکڑنا اور اپنے دل کو محبتِ رسول ﷺ سے منور کرنا سکون اور امید کا ذریعہ بنتا ہے۔ درود شریف ایسا عظیم ذکر ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے محبوب نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلام و رحمت بھیجتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل کا امیدوار بنتا ہے۔

اہلِ اللہ فرماتے ہیں کہ پریشانیاں انسان کی آزمائش ہوتی ہیں، لیکن مومن کے لیے ہر آزمائش اللہ تعالیٰ کی طرف پلٹنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ درود شریف دل کی گھبراہٹ کو کم کرتا ہے، انسان کو صبر عطا کرتا ہے اور اسے یاد دلاتا ہے کہ حقیقی مدد کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اچانک آنے والی مشکلات کی وجہ سے بہت پریشان ہو گیا۔ کاروباری معاملات میں دشواریاں پیش آئیں، گھر کے حالات بھی پریشان کن ہو گئے اور وہ ہر وقت فکرمند رہنے لگا۔ اس نے بہت سے لوگوں سے مشورہ کیا، لیکن دل کا بوجھ کم نہ ہوا۔

ایک دن وہ ایک نیک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، حلال کوشش جاری رکھو، نماز کی حفاظت کرو، دعا مانگو اور حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑ دیتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ صبح و شام درود شریف پڑھنے لگا اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے فیصلوں پر راضی رکھنے کی کوشش کرنے لگا۔ کچھ

عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اگرچہ حالات آہستہ آہستہ بدل رہے تھے، لیکن سب سے بڑی تبدیلی اس کے اپنے دل میں آ چکی تھی۔ پہلے وہ ہر مشکل سے ٹوٹ جاتا تھا، اب وہ صبر اور یقین کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے لگا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میری پریشانیوں کو برداشت کرنے کی طاقت دی اور میرے دل میں یہ یقین پیدا کیا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو کبھی بے سہارا نہیں چھوڑتا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف مشکلات کے وقت دل کو مضبوط کرنے والا عظیم عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی مصیبتیں دور کرنے والا اور آسانیاں عطا فرمانے والا ہے، جبکہ نیک اعمال اس کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ

سورۃ البقرۃ، آیت 186

ترجمہ: اور جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے پوچھیں تو بے شک میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ كَانَتْ لَهٗ إِلَى اللهِ حَاجَةٌ فَلْيَبْدَأْ بِالثَّنَاءِ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

ترجمہ: جس شخص کو اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت ہو، اسے چاہیے کہ پہلے اللہ تعالیٰ

کی حمد بیان کرے اور نبی ﷺ پر درود بھیجے۔

سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، حدیث نمبر 1384

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں امید، صبر اور اللہ تعالیٰ پر یقین پیدا کرتا ہے۔ جو شخص محبت اور اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل کو سکون عطا فرماتا ہے اور اسے مشکلات میں ثابت قدم رہنے کی توفیق دیتا ہے۔

## درود شریف اور قبولیتِ دعا کی امید

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سننے والا اور ان کے حالات سے باخبر ہے۔ وہی حاجتیں پوری کرنے والا، مشکلات دور کرنے والا اور رحمتوں کے خزانے عطا فرمانے والا ہے۔ بندہ جب عاجزی کے ساتھ اپنے رب کی بارگاہ میں ہاتھ اٹھاتا ہے اور ادب و محبت کے ساتھ اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو وہ دعا کے عظیم آداب میں سے ایک ادب کو اختیار کرتا ہے۔

اہلِ علم فرماتے ہیں کہ دعا صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ بندے کا اپنے رب کے سامنے عاجزی، یقین اور محبت کا اظہار ہے۔ درود شریف دعا کو نور، برکت اور ادب عطا کرتا ہے، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کا اظہار شامل ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص ایک اہم معاملے کے لیے کئی دنوں سے دعا کر رہا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مانگتا، رو رو کر التجا کرتا، لیکن اس کے دل میں بے چینی رہتی کہ معلوم نہیں میری دعا کب قبول ہوگی۔ وہ ایک متقی عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔

عالمِ دین نے فرمایا کہ اے بیٹے! دعا کرتے وقت جلدی نہ کرو، اللہ تعالیٰ اپنے

بندوں کے لیے بہترین وقت اور بہترین طریقہ اختیار فرماتا ہے۔ دعا سے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو، پھر رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو اور پورے یقین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مانگو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے دعا کے ساتھ درود شریف کو اپنا معمول بنا لیا۔ وہ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا، پھر حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا اور پھر اپنی حاجت پیش کرتا۔ کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کی دعا قبول فرمائی اور اس کے دل میں یہ یقین پیدا ہوا کہ اللہ تعالیٰ کی عطا میں تاخیر بھی حکمت پر مبنی ہوتی ہے۔

وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے صرف میری حاجت نہیں دی بلکہ دعا کا ادب، صبر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین بھی عطا کیا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ بندے کو دعا کرتے وقت اخلاص، عاجزی اور یقین اختیار کرنا چاہیے۔ درود شریف دعا کی قبولیت کا کوئی ایسا ذریعہ نہیں کہ انسان اسے اپنی مرضی کے مطابق نتیجہ حاصل کرنے کی ضمانت سمجھے، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے، دعا کے ادب کو مکمل کرنے اور دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرنے کا مبارک عمل ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

سورۃ المؤمن، آیت 60

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

كُلُّ دُعَاءٍ مَحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

ترجمہ: ہر دعا اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجا جائے۔

شعب الایمان للبیہقی، حدیث نمبر 1485

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں امید، یقین اور محبت پیدا کرتا ہے۔ جو شخص دعا کے ساتھ درود شریف کو اختیار کرتا ہے، وہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے لیے تیار کرتا ہے اور دعا کے آداب کو بہتر طریقے سے ادا کرتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے رزق میں آسانی اور برکت

اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا خالق، مالک اور رازق ہے۔ زمین و آسمان کی ہر چیز اسی کے حکم سے قائم ہے اور ہر مخلوق کا رزق اسی کے خزانے سے پہنچتا ہے۔ مسلمان کا عقیدہ ہے کہ حقیقی رزق عطا کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، البتہ اللہ تعالیٰ نے بعض نیک اعمال کو اپنی رحمت، برکت اور فضل کے حصول کا ذریعہ بنایا ہے۔ درود شریف انہی عظیم اعمال میں سے ایک ہے جو بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ کرتا ہے اور اس کے اندر شکر، قناعت اور توکل پیدا کرتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ رزق صرف مال و دولت کا نام نہیں بلکہ ایمان، صحت، سکون، نیک اولاد، اچھے اخلاق اور اللہ تعالیٰ کی رضا بھی رزق کی عظیم صورتیں ہیں۔ درود شریف بندے کو یہ شعور عطا کرتا ہے کہ اصل خزانہ اللہ تعالیٰ کی قربت اور اس کی رحمت ہے۔

منقول ہے کہ ایک نیک شخص کاروباری مشکلات کی وجہ سے پریشان رہتا تھا۔ وہ محنت کرتا، حلال راستہ اختیار کرتا اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا، لیکن حالات اس کے موافق نہیں ہو رہے تھے۔ بعض اوقات وہ مایوسی محسوس کرنے لگتا اور سوچتا کہ شاید اس

کے لیے آسانی کے دروازے بند ہو گئے ہیں۔

ایک دن وہ ایک صالح بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ رزق کا مالک اللہ تعالیٰ ہے، اس کے فیصلوں پر یقین رکھو، حلال کوشش جاری رکھو، نماز کی پابندی کرو اور اپنے دل کو درود شریف کی برکت سے آباد کرو۔ درود شریف پڑھنے سے دل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا یقین مضبوط ہوتا ہے اور بندہ پریشانی کے بجائے امید کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

اس شخص نے بزرگ کی نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ اپنے کام میں محنت کرتا اور روزانہ محبت و ادب کے ساتھ درود شریف پڑھتا۔ آہستہ آہستہ اس کے دل سے بے چینی کم ہونے لگی۔ اسے اپنے رب پر بھروسا بڑھنے لگا اور وہ ہر حال میں شکر گزار رہنے لگا۔

کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لیے آسانیوں کے راستے پیدا فرمائے۔ اس کے کاروباری معاملات میں بہتری آنے لگی اور اسے محسوس ہوا کہ سب سے بڑی نعمت صرف مال میں اضافہ نہیں بلکہ دل کا سکون اور اللہ تعالیٰ پر کامل یقین ہے۔

وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے یہ سکھایا کہ رزق کے دروازے اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں۔ جب دل اللہ تعالیٰ سے جڑ جاتا ہے تو انسان تھوڑے میں بھی برکت محسوس کرتا ہے اور زیادہ ملنے پر شکر ادا کرتا ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف کو دنیاوی فائدے کے حصول کا یقینی نسخہ سمجھنے کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رحمت حاصل کرنے، دل کی اصلاح اور روحانی سکون کا ذریعہ سمجھنا چاہیے۔ بندے کو اسباب اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ پر بھروسا رکھنا چاہیے، کیونکہ وہی بہترین رزق عطا فرمانے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ

سورۃ الطلاق، آیت 2 تا 3

ترجمہ: اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے، اللہ اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے اور اسے وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجًا وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَرَزَقَهٗ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

ترجمہ: جو شخص استغفار کو لازم پکڑتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ، ہر غم سے کشادگی عطا فرماتا ہے اور اسے وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا۔

حوالہ: سنن ابی داؤد، کتاب الوتر، حدیث نمبر 1518

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت، شکر اور توکل کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ جب دل اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے تو انسان رزق کے معاملات میں بے قراری کے بجائے یقین اور اطمینان کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔

## محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اضافہ

اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے دلوں میں اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کی محبت کو عظیم نعمت قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی محبت وہ چراغ ہے جو مومن کے دل کو ایمان کی روشنی عطا کرتا ہے۔ درود شریف اسی محبت کا اظہار، اسی تعلق کی تجدید اور اسی نسبت کو مضبوط کرنے کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ جس دل میں محبتِ رسول ﷺ پیدا ہو جاتی ہے، وہ دل نیکیوں کی طرف مائل ہونے لگتا ہے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی محبت انسان کو آپ ﷺ کے اخلاق، سنتوں اور مبارک طریقوں کی پیروی کی طرف لے جاتی ہے۔ درود شریف دل میں حضور اکرم ﷺ کی عظمت، ادب اور عقیدت کو بڑھاتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیاوی مشغولیات میں اس قدر مصروف ہو گیا تھا کہ اسے عبادت میں وہ ذوق محسوس نہیں ہوتا تھا جو پہلے حاصل تھا۔ وہ دل کی اس کیفیت سے پریشان تھا اور چاہتا تھا کہ اس کے اندر اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت مزید مضبوط ہو جائے۔

وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ دل کی زندگی اللہ تعالیٰ کے ذکر اور رسول اللہ ﷺ کی محبت سے ہے۔ تم حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، آپ ﷺ کی سیرت کا مطالعہ کرو اور اپنی زندگی کو سنت کے مطابق بنانے کی کوشش کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے روزانہ درود شریف پڑھنا شروع کیا اور حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے واقعات سننے اور پڑھنے لگا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ اب وہ صرف زبان سے درود نہیں پڑھتا تھا بلکہ دل کی گہرائی سے حضور ﷺ کی عظمت اور مقام کو محسوس کرتا تھا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو محبتِ رسول ﷺ کا ذوق عطا کیا اور مجھے یہ سمجھایا کہ دنیا کی سب سے بڑی دولت حضور اکرم ﷺ کی محبت اور

آپ ﷺ کی اتباع ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف محبتِ رسول ﷺ کو بڑھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ لیکن حقیقی محبت وہی ہے جو اطاعت، ادب اور سنت پر عمل کے ساتھ ہو۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ سے محبت کرتا ہے، اسے چاہیے کہ آپ ﷺ کے اخلاق، عبادات اور معاملات کو اپنی زندگی میں اختیار کرنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾

ترجمہ: آپ فرما دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

سورۃ آل عمران، آیت 31

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اس کے والد، اس کی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔

صحیح بخاری، کتاب الایمان، حدیث نمبر 15

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ کو تازہ کرتا ہے، ایمان کو مضبوط کرتا ہے اور انسان کو سنتِ نبوی ﷺ کی طرف راغب کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص اور ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل کو محبت، نور اور روحانی سکون عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے بیماری کے وقت صبر اور سکون

اللہ تعالیٰ ہی شفا عطا فرمانے والا ہے، وہی بیماریوں کو دور کرنے والا اور اپنے بندوں پر رحم فرمانے والا ہے۔ دنیا کی زندگی آزمائشوں کا مجموعہ ہے، کبھی انسان صحت کی نعمت سے نوازا جاتا ہے اور کبھی بیماری کے ذریعے اس کے صبر، یقین اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو آزمایا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں ذکرِ الٰہی، دعا، صبر اور محبتِ رسول ﷺ دل کو طاقت عطا کرتے ہیں۔ درود شریف بھی ایک عظیم عبادت ہے جو بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتی ہے۔

اہلِ سلوک فرماتے ہیں کہ بیماری صرف جسم کی کمزوری کا نام نہیں بلکہ یہ بندے کو اپنے رب کی طرف متوجہ کرنے کا ایک ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔ جب انسان تکلیف کے وقت صبر کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے اور اپنے دل کو حضور اکرم ﷺ کی محبت سے وابستہ رکھتا ہے تو اسے روحانی قوت حاصل ہوتی ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص طویل بیماری میں مبتلا ہو گیا۔ بیماری کی وجہ سے وہ کمزور ہو گیا تھا اور کبھی کبھی دل میں مایوسی کے خیالات آنے لگتے تھے۔ وہ علاج بھی کرواتا اور اللہ تعالیٰ سے شفا کی دعا بھی مانگتا، لیکن دل کے اطمینان کے لیے وہ کسی روحانی سہارا کا محتاج تھا۔

ایک دن وہ ایک نیک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔

بزرگ نے فرمایا کہ علاج اختیار کرنا سنت ہے، لیکن شفا کا یقین اللہ تعالیٰ کی ذات پر رکھو۔ صبر کرو، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ بیماری کے ایام میں بھی درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا اور اپنے دل کو مایوسی سے بچانے کی کوشش کرتا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اگرچہ بیماری کا علاج جاری تھا، لیکن اس کے دل میں ایک خاص سکون پیدا ہو گیا ہے۔ اب وہ اپنی تکلیف کو آزمائش سمجھ کر صبر کے ساتھ برداشت کرنے لگا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے بیماری سے زیادہ بڑی نعمت عطا کی، اور وہ نعمت دل کا سکون اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر یقین ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ بیماری کے وقت مسلمان کو علاج کے ساتھ دعا، صبر، ذکر اور اللہ تعالیٰ پر توکل اختیار کرنا چاہیے۔ درود شریف دل کو مضبوط کرتا ہے اور بندے کو یہ احساس دلاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿۸۰﴾

سورۃ الشعراء، آیت 80

ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ
وَلَا هَمٍّ وَّ لَا حَزَنٍ وَّ لَا أَذًى وَّ لَا غَمٍّ حَتّٰى

الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَّرَ اللهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ

ترجمہ: مسلمان کو جو بھی تھکن، بیماری، غم، پریشانی، تکلیف یا رنج پہنچتا ہے، یہاں تک کہ کانٹا بھی چبھتا ہے، تو اللہ تعالیٰ اس کے سبب اس کے گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے۔

صحیح بخاری، کتاب المرض، حدیث نمبر 5641

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں امید، صبر اور محبتِ رسول ﷺ کو بڑھاتا ہے۔ جو شخص آزمائش کے وقت اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے دل کا اطمینان اور روحانی طاقت عطا ہوتی ہے۔

## درود شریف کی برکت سے دل کی غفلت کا دور ہونا

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ایسا دل عطا فرمایا ہے جو اپنی اصل میں معرفت، محبت اور ہدایت کا خزانہ بن سکتا ہے۔ لیکن جب انسان دنیا کی مصروفیات، غفلت اور بے فائدہ مشاغل میں زیادہ گرفتار ہو جاتا ہے تو دل پر ایک پردہ سا آ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسے اعمال عطا فرمائے جو دلوں کو زندہ کرتے ہیں، ان میں ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنا بہت عظیم عمل ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ درود شریف دل کی غفلت کو کم کرتا ہے، کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل بھی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کا اظہار بھی۔ جو زبان کثرت سے درود پڑھتی ہے، اس کے دل میں آہستہ آہستہ محبت، ادب اور نیکی کی رغبت پیدا ہونے لگتی ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص عبادت سے دور نہیں تھا، لیکن اس کے دل میں پہلے جیسی کیفیت باقی نہیں رہی تھی۔ وہ نماز پڑھتا، اپنے فرائض ادا کرتا، مگر دل میں خشوع اور محبت کی وہ مٹھاس محسوس نہیں کرتا تھا۔ وہ اپنی اس حالت سے پریشان تھا اور چاہتا تھا

کہ اس کا دل دوبارہ اللہ تعالیٰ کی یاد سے زندہ ہو جائے۔

وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ دل کی زندگی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہے، اور رسول اللہ ﷺ کی محبت دل کے لیے نور ہے۔ قرآنِ کریم کی تلاوت کو لازم پکڑو، اپنے اعمال کا محاسبہ کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ ایک وقت مقرر کر کے درود شریف پڑھتا اور حضور اکرم ﷺ کی سیرتِ طیبہ کے واقعات سنتا۔ ابتدا میں وہ صرف زبان سے پڑھتا تھا، لیکن آہستہ آہستہ اس کے اندر محبت اور شوق کی کیفیت پیدا ہونے لگی۔

کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اب عبادت میں دل لگنے لگا ہے، گناہوں سے بچنے کا احساس بڑھ گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر کا جذبہ پیدا ہو گیا ہے۔ وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو غفلت کی نیند سے جگایا اور مجھے اپنی اصلاح کی طرف متوجہ کیا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف صرف الفاظ کا ورد نہیں بلکہ دل کی تربیت کا ایک عظیم ذریعہ ہے۔ جو شخص محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل میں ایمان کی تازگی، نیکی کی رغبت اور رسول اللہ ﷺ کی محبت بڑھتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّ خِيْفَةً وَّ دُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ الْاٰصَالِ

وَ لَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾

سورۃ الاعراف، آیت 205

ترجمہ: اور اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ یاد کرو اور صبح وشام زبان سے بھی یاد کرو اور غافل لوگوں میں شامل نہ ہو۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ وَالْبَيْتِ الَّذِيْ لَا يُذْكَرُ اللّٰهُ فِيْهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ

ترجمہ: جس گھر میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اور جس گھر میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر 6407

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے آباد کرتا ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ جو شخص درود شریف کو اپنا معمول بنا لیتا ہے، اس کے دل میں خیر، ادب اور روحانی بیداری پیدا ہونے لگتی ہے۔

## گناہوں سے توبہ اور اصلاحِ حال

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر بے حد مہربان ہے۔ وہ بندوں کی کمزوریوں کو جانتا ہے اور جب کوئی بندہ سچے دل سے اس کی طرف رجوع کرتا ہے تو وہ اپنی رحمت کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اسلام نے انسان کو مایوسی نہیں سکھائی بلکہ توبہ، اصلاح اور اللہ تعالیٰ کی رحمت پر امید رکھنے کی تعلیم دی ہے۔ درود شریف بھی ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کے دل کو نرم کرتا ہے، اسے اپنے اعمال پر غور کرنے کی توفیق دیتا ہے اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذریعے نیکی کی طرف راغب کرتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ گناہوں سے نجات کا راستہ صرف زبان سے معافی مانگنا نہیں بلکہ دل کی تبدیلی، ندامت اور آئندہ زندگی کو بہتر بنانے کا عزم بھی ہے۔ جب دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت پیدا ہوتی ہے تو انسان اپنے کردار کو سنوارنے کی کوشش کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنی زندگی کی بعض غلطیوں کی وجہ سے دل ہی دل میں پریشان رہتا تھا۔ وہ جانتا تھا کہ اس سے کوتاہیاں ہوئی ہیں، لیکن اسے یہ سمجھ نہیں آتی تھی کہ اپنی حالت کو کیسے بدلے۔ کبھی کبھی وہ مایوس بھی ہو جاتا کہ شاید وہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا مستحق نہیں رہا۔

ایک دن وہ ایک نیک عالم کی مجلس میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ عالمِ دین نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے، مایوس نہ ہو۔ سچی توبہ کرو، نماز کی پابندی اختیار کرو، قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل کو پاکیزگی اور محبت کی طرف لے جاتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے اپنے گناہوں پر ندامت اختیار کی، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگی اور روزانہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنا لیا۔ وہ جب درود پڑھتا تو اس کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت اور اپنی اصلاح کا جذبہ پیدا ہوتا۔

وقت کے ساتھ اس کی زندگی میں تبدیلی آنے لگی۔ اس نے برے اعمال کو چھوڑنے کی کوشش کی، اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کی اور نیکیوں کی طرف متوجہ ہونے لگا۔ وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل میں امید پیدا کی اور مجھے یہ احساس دلایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی ناامید نہیں ہونا چاہیے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف انسان کو اپنی اصلاح کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ حقیقی کامیابی یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھتے ہوئے

گناہوں سے بچنے کی کوشش کرے اور رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

سورۃ الزمر، آیت 53

ترجمہ: آپ فرما دیجیے: اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے! اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، بے شک اللہ تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے، یقیناً وہی بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ

ترجمہ: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، حدیث نمبر 4250

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبت، امید اور اصلاح کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے اور اپنی زندگی کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق بنانے کی کوشش کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے لیے ہدایت اور بہتری کے راستے آسان فرماتا ہے۔

## آخرت کی تیاری اور نجات کی امید

اللہ تعالیٰ نے دنیا کو آزمائش کی جگہ اور آخرت کو ہمیشہ رہنے والا مقام بنایا ہے۔ ہر انسان کو ایک دن اپنے رب کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ عقلمند انسان وہ ہے جو دنیا میں رہتے ہوئے اپنی آخرت کی تیاری کرے، اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کو اپنے دل کا سرمایہ بنائے۔

درود شریف ایک ایسی عظیم عبادت ہے جو بندے کے دل میں محبتِ رسول ﷺ کو مضبوط کرتی ہے، نیکی کی رغبت پیدا کرتی ہے اور اسے آخرت کی فکر کی طرف متوجہ کرتی ہے۔ جب انسان کثرت سے حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ اسے اپنے محبوب نبی ﷺ کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔

اہلِ تقویٰ فرماتے ہیں کہ آخرت کی کامیابی صرف خواہشات سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ ایمان، نیک اعمال، اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رسول اللہ ﷺ کی اتباع سے حاصل ہوتی ہے۔ درود شریف بندے کو غفلت سے نکال کر یادِ آخرت اور اصلاحِ عمل کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیا کی مصروفیات میں بہت زیادہ گرفتار رہتا تھا۔ وہ مال و دولت کمانے میں مصروف تھا، لیکن آخرت کی تیاری کے بارے میں کم سوچتا تھا۔ ایک دن اس نے ایک نیک شخص کی مجلس میں رسول اللہ ﷺ کی محبت اور آخرت کے بارے میں گفتگو سنی تو اس کے دل پر اثر ہوا۔

اس نے عرض کیا کہ میں اپنی زندگی کو بہتر بنانا چاہتا ہوں، لیکن مجھے ابتدا کہاں سے کرنی چاہیے؟ بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرو، فرائض کی

پابندی کرو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل میں محبتِ رسول ﷺ پیدا کرتا ہے اور یہی محبت انسان کو نیکی کے راستے پر قائم رکھتی ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے اپنی زندگی کا جائزہ لینا شروع کیا، عبادات میں بہتری پیدا کی اور درود شریف کو اپنا معمول بنالیا۔ جب وہ درود پڑھتا تو اسے اپنے محبوب رسول ﷺ کی سنتوں کو اختیار کرنے کا شوق پیدا ہوتا۔

وقت کے ساتھ اس کے اندر آخرت کی فکر بڑھنے لگی۔ اب وہ دنیاوی کامیابی کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا، لوگوں کے حقوق کا خیال رکھتا اور اپنے اعمال کو بہتر بنانے کی فکر کرتا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے آخرت کی حقیقت یاد دلائی اور مجھے یہ سکھایا کہ اصل کامیابی اللہ تعالیٰ کی رضا اور رسول اللہ ﷺ کی محبت میں ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف انسان کے دل کو آخرت کی طرف متوجہ کرنے والا مبارک عمل ہے۔ جو شخص محبتِ رسول ﷺ کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اسے چاہیے کہ اپنی زندگی کو سنتِ نبوی ﷺ کے مطابق سنوارنے کی کوشش کرے، کیونکہ یہی حقیقی محبت اور کامیابی کا راستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ

حَسُنَ أُولٰٓئِكَ رَفِيقًا ﴿٦٩﴾

سورۃ النساء، آیت 69

ترجمہ: اور جو اللہ اور رسول کی اطاعت کرے گا تو ایسے لوگ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین، اور یہ بہترین ساتھی ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً

ترجمہ: قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔

جامع الترمذی، کتاب الوتر، حدیث نمبر 484

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نیکی کا شوق اور آخرت کی تیاری کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ جو شخص کثرت سے درود پڑھتا ہے، وہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے آباد کرتا ہے۔

## خوف کا اطمینان میں بدل جانا

اللہ تعالیٰ تمام دلوں کے حالات کو جاننے والا ہے۔ وہ بندوں کے خوف، پریشانیوں اور پوشیدہ تکالیف سے باخبر ہے۔ انسان کی زندگی میں کبھی ایسے لمحات آتے ہیں جب مستقبل کے اندیشے، حالات کی سختی یا مشکلات کا خوف دل پر بوجھ بن جاتا ہے۔ ایسے وقت میں ایمان، توکل، ذکرِ الٰہی اور محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دل کو مضبوط

کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

درود شریف ایک ایسی عظیم عبادت ہے جو مومن کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتی ہے۔ جب بندہ محبت و ادب کے ساتھ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں امید، یقین اور اطمینان کی کیفیت پیدا ہونے لگتی ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ خوف کا علاج صرف ظاہری اسباب نہیں بلکہ دل کا اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق بھی ہے۔ جس دل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا یقین اور رسول اللہ ﷺ کی محبت موجود ہو، وہ مشکل حالات میں بھی حوصلہ نہیں کھوتا۔

منقول ہے کہ ایک شخص کو اپنے مستقبل کے حالات کے بارے میں بہت خوف رہتا تھا۔ وہ ہر وقت یہ سوچتا کہ اگر حالات خراب ہو گئے تو کیا ہوگا، اگر مشکلات بڑھ گئیں تو کیسے سامنا کرے گا۔ اس خوف کی وجہ سے اس کا دل بے چین رہتا اور وہ زندگی کی خوشیوں سے بھی محروم ہونے لگا۔

ایک دن وہ ایک نیک بزرگ کی مجلس میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ خوف کو اپنے دل پر غالب نہ ہونے دو۔ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھو، اس کے ذکر کو لازم پکڑو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل کو رحمت، امید اور سکون عطا کرتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اور اپنے معاملات اس کے سپرد کرنے کی کوشش کرتا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ حالات تو اپنی جگہ تھے، لیکن اس کا دل بدل گیا تھا۔ پہلے جو چیزیں اسے خوف زدہ کرتی تھیں، اب وہ انہیں اللہ تعالیٰ کی حکمت کے حوالے کر دیتا تھا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل سے بے جا خوف نکالا اور مجھے یہ یقین دیا کہ میرا رب میرے حال سے واقف ہے اور وہی میرے لیے بہتر فیصلہ

فرمانے والا ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف دل کو مضبوط کرنے والا مبارک عمل ہے۔ مومن کو چاہیے کہ مشکلات میں گھبراہٹ کے بجائے اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھے، دعا کرے، نیک اعمال اختیار کرے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کو اپنے دل کا سہارا بنائے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

سورۃ یونس، آیت 62

ترجمہ: خبردار! بے شک اللہ کے دوستوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ مزید ارشاد فرماتا ہے:

وَ مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ

سورۃ الطلاق، آیت 3

ترجمہ: اور جو اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے۔

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ بندے کے دل میں محبتِ رسول ﷺ، اللہ تعالیٰ پر یقین اور روحانی اطمینان پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل کو سکون اور آزمائشوں میں ثابت قدمی عطا فرماتا ہے۔

## گھر میں خیر و برکت کا نزول

اللہ تعالیٰ ہی تمام برکتوں کا مالک ہے۔ وہ جس چیز میں چاہے خیر، آسانی اور وسعت عطا فرما دیتا ہے۔ ایمان والے جانتے ہیں کہ حقیقی برکت مال کی کثرت کا نام نہیں بلکہ رزق میں خیر، گھر میں محبت، دلوں میں سکون، عبادت کی توفیق اور زندگی میں اللہ تعالیٰ کی رضا کا حاصل ہونا بھی برکت کی عظیم صورتیں ہیں۔

درود شریف ایک ایسا مبارک عمل ہے جو بندے کو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا امیدوار بناتا ہے اور گھر کے ماحول میں بھی ذکر، محبت اور خیر کے جذبات پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ جب گھر کے افراد اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجتے ہیں تو ان کے دلوں میں نرمی، محبت اور باہمی احترام پیدا ہونے لگتا ہے۔

اہلِ تقویٰ فرماتے ہیں کہ جس گھر میں اللہ تعالیٰ کا ذکر، قرآنِ کریم کی تلاوت اور نیک اعمال کا اہتمام ہو، وہاں رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ درود شریف بھی انہی پاکیزہ اعمال میں سے ہے جو دلوں کو جوڑتا اور ایمان کو تازگی عطا کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک گھرانہ معاشی مشکلات اور گھریلو بے سکونی کی وجہ سے پریشان رہتا تھا۔ گھر میں چھوٹی چھوٹی باتوں پر اختلاف ہو جاتا، رزق کے معاملات میں بھی تنگی محسوس ہوتی اور سب افراد ذہنی دباؤ کا شکار رہتے تھے۔

ایک دن خاندان کے ایک بزرگ نے سب کو جمع کیا اور نصیحت فرمائی کہ اپنے گھر کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے آباد کرو، نماز کی پابندی کرو، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھو اور حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

گھر والوں نے اس نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ کچھ وقت مل کر درود شریف پڑھتے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور آپس میں محبت و نرمی سے پیش آنے کی کوشش کرتے۔ آہستہ آہستہ گھر کے ماحول میں تبدیلی آنے لگی۔

اختلافات کم ہونے لگے، دلوں میں محبت بڑھنے لگی اور سب افراد نے محسوس کیا کہ اصل سکون اللہ تعالیٰ کی یاد اور نیک اعمال میں ہے۔ کچھ عرصے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کے رزق کے معاملات میں بھی آسانی پیدا فرمائی۔

وہ گھر والے کہا کرتے تھے کہ درود شریف نے ہمارے گھر کو صرف ظاہری آسانی نہیں دی بلکہ ہمارے دلوں کو ایک دوسرے کے قریب کر دیا اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی قدر کرنا سکھایا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ گھر کی برکت صرف زیادہ مال سے نہیں آتی بلکہ ایمان، ذکر، محبت، صبر اور اچھے اخلاق سے آتی ہے۔ درود شریف دلوں میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پیدا کرتا ہے اور انسان کو رحم، نرمی اور حسنِ معاشرت کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

سورۃ الانفال، آیت 45

ترجمہ: اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوا، وَلَا تُؤْمِنُوا حَتّٰى تَحَابُّوا

ترجمہ: تم جنت میں داخل نہیں ہو گے جب تک ایمان نہ لاؤ، اور تم کامل ایمان والے نہیں ہو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔

صحیح مسلم، کتاب الایمان، حدیث نمبر 54

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دلوں میں محبت، گھروں میں خیر اور زندگی میں روحانی سکون پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہی تمام برکتوں کا عطا فرمانے والا ہے، اور نیک اعمال اس کے فضل کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔

## نیکی کی رغبت اور اعمال کی اصلاح

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی عبادت اور اپنی رضا حاصل کرنے کے لیے دنیا میں بھیجا ہے۔ انسان کی اصل کامیابی یہ ہے کہ اس کا دل ایمان سے روشن ہو، اس کے اعمال نیکیوں سے آراستہ ہوں اور اس کی زندگی اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی تعلیمات کے مطابق گزرے۔ درود شریف ان عظیم اعمال میں سے ہے جو بندے کے دل میں محبتِ رسول ﷺ پیدا کرتا ہے اور اسے نیکی کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ دل جس چیز سے محبت کرتا ہے، انسان کے اعمال بھی اسی طرف مائل ہونے لگتے ہیں۔ جب دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت مضبوط ہو جاتی ہے تو انسان آپ ﷺ کے اخلاق، عبادات اور مبارک طریقوں کو اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنی زندگی کے معمولات میں بہت سستی محسوس کرتا تھا۔ وہ نیکی کرنا چاہتا تھا، لیکن کبھی دنیاوی مصروفیات اور کبھی نفس کی کمزوری کی وجہ سے اعمال میں مضبوطی پیدا نہیں کر پاتا تھا۔ وہ اپنے دل کی اس کمزوری سے پریشان رہتا اور چاہتا تھا کہ اس کے اندر نیکی کا شوق پیدا ہو۔

ایک دن وہ ایک نیک عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ عالمِ دین نے فرمایا کہ نیکی کی توفیق اللہ تعالیٰ کی عطا ہے، اس کے لیے دعا کرو، اپنے نفس کی اصلاح کرو اور رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ جب دل میں

محبتِ رسول ﷺ بڑھتی ہے تو انسان کے اندر نیکیوں کی رغبت پیدا ہونے لگتی ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے روزانہ درود شریف پڑھنا شروع کیا اور ساتھ ساتھ اپنی نماز، اخلاق اور معاملات کی اصلاح کی کوشش کرنے لگا۔ وہ جب حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا تو اس کے دل میں یہ خیال پیدا ہوتا کہ مجھے اپنے محبوب نبی ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔

آہستہ آہستہ اس کی عادات بدلنے لگیں۔ اسے عبادت میں لذت محسوس ہونے لگی، وہ لوگوں کے حقوق کا خیال رکھنے لگا اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرنے لگا۔ اس نے محسوس کیا کہ درود شریف نے اس کے دل کو نرم کر دیا ہے اور اسے نیکی کے راستے پر چلنے کا شوق عطا کیا ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ پہلے میں نیکی کو بوجھ سمجھتا تھا، لیکن درود شریف کی برکت سے میرے دل میں نیکی کی محبت پیدا ہوگئی اور مجھے سمجھ آیا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہی زندگی کا اصل مقصد ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف انسان کے دل کی اصلاح اور کردار کی بہتری کا ذریعہ بنتا ہے۔ تاہم حقیقی فائدہ اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب درود شریف کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی سنتوں پر عمل کرنے کی کوشش بھی کی جائے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَ الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾

سورۃ الاحزاب، آیت 21

ترجمہ: بے شک تمہارے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات میں بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ اور آخرت کے دن کی امید رکھتا ہے اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

**مَنْ أَحْيَا سُنَّتِيْ فَقَدْ أَحَبَّنِيْ، وَمَنْ أَحَبَّنِيْ كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ**

ترجمہ: جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

جامع الترمذی، کتاب العلم، حدیث نمبر 2678

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مضبوط کرتا ہے، نیکیوں کی طرف رغبت پیدا کرتا ہے اور انسان کو اپنے اعمال کی اصلاح کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل میں خیر اور ہدایت کی کیفیت پیدا فرماتا ہے۔

## مصیبت کے وقت اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید

اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک اور ہر مشکل کو آسان فرمانے والا ہے۔ انسان کی زندگی میں کبھی خوشی کے لمحات آتے ہیں اور کبھی آزمائشوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایمان والے کے لیے آزمائش مایوسی کا سبب نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع، دعا، صبر اور یقین کا ذریعہ بنتی ہے۔ درود شریف بھی ان مبارک اعمال میں سے ہے جو بندے کے دل کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے جوڑتا ہے اور اسے امید و حوصلہ عطا کرتا ہے۔

اہلِ ایمان فرماتے ہیں کہ مصیبت کے وقت سب سے بڑی دولت اللہ تعالیٰ پر یقین اور اس کی مدد کی امید ہے۔ جب بندہ اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہے، اس کا ذکر کرتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اس کا دل مضبوط ہوتا ہے اور وہ مشکل حالات میں ثابت قدم رہنے کی طاقت پاتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اچانک ایک بڑی آزمائش میں مبتلا ہو گیا۔ اس کے حالات بدل گئے، کئی پریشانیاں ایک ساتھ سامنے آ گئیں اور اسے محسوس ہونے لگا کہ شاید اب کوئی راستہ باقی نہیں رہا۔ وہ راتوں کو جاگ کر اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا اور اپنی مشکلات کے حل کے لیے فریاد کرتا۔

ایک دن وہ ایک نیک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی پریشانی بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونا، کیونکہ مشکل کے بعد آسانی آتی ہے۔ اپنے رب سے تعلق مضبوط کرو، نماز کا اہتمام کرو، دعا کرو اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کرو۔

اس شخص نے بزرگ کی نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا اور اپنے دل کو صبر و توکل کے ساتھ مضبوط کرتا۔ کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اگرچہ آزمائش ابھی مکمل ختم نہیں ہوئی تھی، لیکن اس کے اندر ایک نئی طاقت پیدا ہو گئی تھی۔ اب وہ گھبراہٹ کے بجائے یقین کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لیے آسانیوں کے راستے پیدا فرمائے اور اس کی مشکلات آہستہ آہستہ دور ہونے لگیں۔ وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے یہ احساس دلایا کہ بندہ کبھی اکیلا نہیں ہوتا، اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے حال سے باخبر ہے اور وہی بہترین مدد فرمانے والا ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف مصیبت کے وقت دل کو سکون،

امید اور حوصلہ عطا کرنے والا مبارک عمل ہے۔ لیکن حقیقی مدد اور نفع ونقصان کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ بندے کو چاہیے کہ اسباب اختیار کرے، دعا کرے اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسا رکھے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

سورۃ الشرح، آیت 5 تا 6

ترجمہ: پس بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے، بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ خَيْرٌ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ

ترجمہ: مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کا ہر معاملہ خیر ہی خیر ہے، اور یہ خصوصیت صرف مومن کے لیے ہے۔

صحیح مسلم، کتاب الزہد والرقائق، حدیث نمبر 2999

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا یقین، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور مشکلات میں صبر کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے روحانی قوت اور امید کی نعمت عطا فرماتا ہے۔

## دلوں میں محبت اور الفت پیدا ہونا

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے دل اپنے قبضۂ قدرت میں رکھے ہیں۔ وہ جس کے دل میں چاہے محبت، الفت اور نرمی پیدا فرما دیتا ہے۔ خاندانوں، دوستوں اور معاشروں کی مضبوطی صرف ظاہری تعلقات سے نہیں بلکہ دلوں کی پاکیزگی، حسنِ اخلاق اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول سے ہوتی ہے۔ درود شریف ان عظیم اعمال میں سے ہے جو دل کو محبتِ رسول ﷺ سے منور کرتا ہے اور انسان کے اخلاق میں بہتری پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ جس دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت بڑھتی ہے، اس کے اخلاق میں نرمی، عاجزی اور دوسروں کے لیے خیر خواہی پیدا ہونے لگتی ہے۔ درود شریف انسان کو یہ یاد دلاتا ہے کہ جس نبی ﷺ پر وہ درود بھیج رہا ہے، آپ ﷺ رحمت، محبت اور حسنِ اخلاق کے پیکر ہیں۔

منقول ہے کہ ایک گھرانے کے افراد آپس کے اختلافات کی وجہ سے پریشان رہتے تھے۔ معمولی باتوں پر دلوں میں رنجشیں پیدا ہو جاتیں، ایک دوسرے کی بات برداشت کرنا مشکل ہو جاتا اور گھر کا سکون متاثر ہونے لگا تھا۔

گھر کے ایک بزرگ نے سب کو جمع کیا اور فرمایا کہ اپنے دلوں کو کینہ اور ناراضی سے پاک کرو، اللہ تعالیٰ کو یاد کرو، ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھو اور حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی محبت دلوں کو جوڑنے والی محبت ہے۔

گھر والوں نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ انہوں نے درود شریف کو اپنا معمول بنایا اور ساتھ ساتھ اپنے رویوں کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ جب کوئی اختلاف ہوتا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے صبر، حلم اور رحمت والے اخلاق کو یاد کرتے۔

کچھ عرصے بعد گھر کے ماحول میں تبدیلی آنے لگی۔ سختی کی جگہ نرمی نے لے لی، ناراضی کی جگہ محبت پیدا ہونے لگی اور سب افراد نے محسوس کیا کہ اصل خوشی ایک دوسرے کو خوش رکھنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے میں ہے۔

وہ گھر والے کہا کرتے تھے کہ درود شریف نے ہمیں صرف ایک ذکر نہیں دیا بلکہ محبت، برداشت اور حسنِ اخلاق کا راستہ دکھایا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف دلوں کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ اگر انسان رسول اللہ ﷺ کی محبت کے ساتھ درود پڑھے اور آپ ﷺ کے اخلاق کو اپنانے کی کوشش کرے تو اس کی ذات، گھر اور معاشرہ خیر و محبت کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّاۤ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ ؕ

سورۃ الانفال، آیت 63

ترجمہ: اور اس نے ان کے دلوں میں الفت پیدا کر دی۔ اگر آپ زمین کی ساری چیزیں خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے، لیکن اللہ نے ان کے درمیان محبت پیدا کر دی۔

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

اَلْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبُنْيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهٗ

بَعْضًا

ترجمہ: ایک مومن دوسرے مومن کے لیے عمارت کی طرح ہے، جس کا ایک حصہ دوسرے حصے کو مضبوط کرتا ہے۔

صحیح بخاری، کتاب الصلاۃ، حدیث نمبر 481

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دلوں کو محبتِ رسول ﷺ سے جوڑتا ہے اور انسان کے اخلاق میں نرمی پیدا کرتا ہے۔ جب بندہ رسول اللہ ﷺ کے مبارک اخلاق کو یاد کرتا ہے تو وہ دوسروں کے ساتھ محبت، عفو اور حسنِ سلوک کا راستہ اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

## ایمان کی مضبوطی اور یقین کی پختگی

اللہ تعالیٰ نے ایمان کو انسان کی سب سے قیمتی دولت قرار دیا ہے۔ ایمان وہ نور ہے جو دل کو ہدایت دیتا ہے، مشکلات میں ثابت قدم رکھتا ہے اور انسان کو دنیا و آخرت کی کامیابی کی طرف لے جاتا ہے۔ ایمان کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرے، قرآنِ کریم سے وابستہ رہے اور رسول اللہ ﷺ کی محبت کو اپنے دل میں زندہ رکھے۔

درود شریف ایک عظیم عبادت ہے جو دل میں محبتِ رسول ﷺ کو بڑھاتی ہے۔ جب مومن ادب و اخلاص کے ساتھ حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں آپ ﷺ کی عظمت، آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے کا جذبہ اور ایمان کی تازگی پیدا ہوتی ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ ایمان صرف زبان کے اقرار کا نام نہیں بلکہ دل کے یقین، اعمال کی درستگی اور اللہ تعالیٰ و رسول اللہ ﷺ کی محبت کا نام ہے۔ درود شریف دل کو اسی محبت اور یقین کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص ایمان کے بعض معاملات میں کمزوری محسوس کرتا تھا۔ وہ عبادت کرتا تھا لیکن دل میں وہ مضبوطی اور یقین پیدا نہیں ہو رہا تھا جس کی اسے خواہش تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کا دل اللہ تعالیٰ کی محبت اور رسول اللہ ﷺ کی عظمت سے بھر جائے۔

وہ ایک نیک عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ عالمِ دین نے فرمایا کہ قرآنِ کریم کو سمجھ کر پڑھو، نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرو، اپنے اعمال کا محاسبہ کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل میں محبت اور ایمان کی روشنی بڑھاتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھتا، سیرتِ نبوی ﷺ کا مطالعہ کرتا اور اپنے اخلاق و اعمال کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا۔ آہستہ آہستہ اس کے دل میں رسول اللہ ﷺ کی محبت بڑھنے لگی اور ایمان کی کیفیت میں مضبوطی پیدا ہونے لگی۔

اب جب اسے کوئی مشکل پیش آتی تو وہ گھبراہٹ کے بجائے اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتا۔ جب کوئی نیکی کا موقع ملتا تو شوق کے ساتھ اسے اختیار کرتا۔ اس نے محسوس کیا کہ درود شریف نے اس کے دل کو غفلت سے نکال کر ایمان کی روشنی کی طرف متوجہ کر دیا ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل میں یہ یقین پیدا کیا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا ہی اصل کامیابی ہے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت پر چلنا ہی زندگی کی حقیقی سعادت ہے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف ایمان کی محبت اور کیفیت کو بڑھانے والا مبارک عمل ہے۔ مسلمان کو چاہیے کہ درود شریف کے ساتھ قرآن، سنت اور نیک اعمال کو بھی اپنی زندگی کا حصہ بنائے، کیونکہ یہی ایمان کی مضبوطی کا راستہ

ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ اٰمَنُوۡا بِمَا نُزِّلَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ هُوَ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۙ کَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَیِّاٰتِهِمۡ وَ اَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ②

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا گیا اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اللہ نے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کے حالات درست فرما دیے۔

سورۃ محمد، آیت 2

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ أَحَبَّ سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِيَ فِي الْجَنَّةِ

ترجمہ: جس نے میری سنت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔

حوالہ: جامع الترمذی، کتاب العلم، حدیث نمبر 2678

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ایمان کی تازگی اور نیکی کی رغبت پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل کو یقین، سکون اور ہدایت کی روشنی عطا فرماتا ہے۔

## اخلاق کی اصلاح اور حسنِ کردار

اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو بہترین اخلاق کی عظیم نعمت عطا فرمائی۔ آپ ﷺ کی پوری زندگی رحمت، شفقت، حلم، عفو، عدل اور حسنِ سلوک کا روشن نمونہ ہے۔ مومن جب حضور اکرم ﷺ پر درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں آپ ﷺ کی محبت بڑھتی ہے اور یہی محبت اسے اپنے اخلاق کو بہتر بنانے کی طرف لے جاتی ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ محبت کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنے محبوب کی صفات کو اپنانے کی کوشش کرے۔ رسول اللہ ﷺ سے محبت صرف زبان سے درود پڑھنے کا نام نہیں بلکہ آپ ﷺ کے اخلاقِ کریمہ کو اپنی زندگی میں اختیار کرنے کی کوشش کا نام بھی ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنے غصے اور سخت مزاجی کی وجہ سے پریشان تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ اس کا رویہ بہتر ہو جائے، لیکن جب بھی کوئی ایسی بات پیش آتی جو اس کی طبیعت کے خلاف ہوتی تو وہ اپنا غصہ قابو میں نہ رکھ پاتا۔ بعد میں اسے اپنی سختی پر افسوس ہوتا۔

وہ ایک نیک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کمزوری بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ اپنے نفس کی اصلاح کی کوشش کرو، رسول اللہ ﷺ کے مبارک اخلاق کا مطالعہ کرو، اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو اور حضور اکرم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ درود شریف دل میں محبت پیدا کرتا ہے اور محبت انسان کے کردار کو بدل دیتی ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے درود شریف کو اپنا معمول بنایا اور سیرتِ طیبہ کے واقعات پڑھنے شروع کیے۔ جب بھی اسے غصہ آتا تو وہ رسول اللہ

ﷺ کے حلم اور برداشت کو یاد کرتا۔

آہستہ آہستہ اس کے مزاج میں تبدیلی آنے لگی۔ وہ پہلے کی نسبت زیادہ نرم گفتگو کرنے لگا، لوگوں کی غلطیوں کو معاف کرنے لگا اور دوسروں کے ساتھ حسنِ سلوک کا معاملہ کرنے لگا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل میں میرے آقا ﷺ کی محبت کو بڑھایا اور اسی محبت نے مجھے اپنے اخلاق درست کرنے کی توفیق دی۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف انسان کے باطن کی اصلاح کا ذریعہ ہے۔ جو شخص رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت رکھتا ہے، وہ آپ ﷺ کے اخلاق کو اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے، کیونکہ حضور اکرم ﷺ کی سنت ہی بہترین کردار کا راستہ ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝۴

ترجمہ: اور بے شک آپ ﷺ عظیم اخلاق پر قائم ہیں۔

سورۃ القلم، آیت 4

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

إِنَّمَا بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ: مجھے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔

حوالہ: مسند احمد، حدیث نمبر 8952

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبتِ مصطفیٰ ﷺ پیدا کرتا ہے اور انسان کو آپ ﷺ کے اخلاقِ مبارکہ اپنانے کی ترغیب دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو شخص محبت اور ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اس کے اندر نرمی، عاجزی اور خیر

خواہی کی صفات پیدا ہونے لگتی ہیں۔

## تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی یاد کا ذوق

اللہ تعالیٰ نے انسان کے دل کو اپنی معرفت، محبت اور ذکر کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ دنیا کی بھیڑ میں انسان بہت سے لوگوں کے درمیان رہتا ہے، لیکن حقیقی سکون اسے اسی وقت حاصل ہوتا ہے جب اس کا دل اپنے رب سے جڑ جاتا ہے۔ ذکرِ الٰہی، دعا، تلاوتِ قرآن اور درود شریف ایسے اعمال ہیں جو دل کو زندہ رکھتے ہیں اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے قریب کرتے ہیں۔

درود شریف اگرچہ بظاہر رسول اللہ ﷺ پر سلام و رحمت بھیجنے کا عمل ہے، لیکن حقیقت میں یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی پیروی بھی ہے اور حضور اکرم ﷺ سے محبت کا اظہار بھی۔ جب بندہ محبت و ادب کے ساتھ درود پڑھتا ہے تو اس کا دل نیکی، شکر اور اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف مائل ہونے لگتا ہے۔

اہلِ سلوک فرماتے ہیں کہ تنہائی میں انسان کے دل کی حقیقت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے آباد ہو تو تنہائی بھی نعمت بن جاتی ہے، اور اگر دل غفلت کا شکار ہو تو ہجوم میں بھی انسان بے سکون رہتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیاوی مصروفیات میں اس قدر گرفتار ہو گیا تھا کہ اسے تنہائی میں دل کا سکون محسوس نہیں ہوتا تھا۔ جب وہ اکیلا ہوتا تو بے شمار خیالات اسے پریشان کرتے اور وہ اپنے اندر ایک خلا محسوس کرتا۔

وہ ایک صاحبِ دل بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے آباد کرو، قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ دل جب محبتِ رسول ﷺ سے روشن ہوتا ہے تو تنہائی بھی عبادت اور قرب کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے دن کے معمولات میں درود شریف کے لیے وقت مقرر کیا۔ ابتدا میں وہ صرف زبان سے پڑھتا تھا، پھر آہستہ آہستہ اس کے اندر حضور اکرم ﷺ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کی یاد کا ذوق پیدا ہونے لگا۔

اب جب وہ تنہا ہوتا تو بے چینی کے بجائے سکون محسوس کرتا۔ وہ درود شریف پڑھتا، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر غور کرتا اور اپنے اعمال کی اصلاح کی فکر کرتا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میری تنہائی کو غفلت سے نکال کر اللہ تعالیٰ کی یاد اور محبت کا ذریعہ بنا دیا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ دل کا سکون ظاہری چیزوں میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی رضا میں ہے۔ درود شریف دل کو پاکیزہ احساسات عطا کرتا ہے اور انسان کو اپنے رب کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ترجمہ: خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

سورۃ الرعد، آیت 28

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ رَبَّهٗ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ

ترجمہ: جو شخص اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور جو یاد نہیں کرتا، ان دونوں کی مثال زندہ اور مردہ کی سی ہے۔

صحیح بخاری، کتاب الدعوات، حدیث نمبر 6407

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبت، ذکر، سکون اور روحانی بیداری پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل کو نور اور اطمینان عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے پریشان دل کو سکون ملنا

اللہ تعالیٰ نے انسان کے دل کو اپنی رحمت، محبت اور معرفت کا مقام بنایا ہے۔ جب دل اللہ تعالیٰ کی یاد سے وابستہ رہتا ہے تو انسان مشکلات کے باوجود اطمینان محسوس کرتا ہے، اور جب دل غفلت کا شکار ہو جائے تو ظاہری آسائشوں کے باوجود بے سکونی پیدا ہو جاتی ہے۔ درود شریف ان مبارک اعمال میں سے ہے جو دل کو محبتِ رسول ﷺ، امید اور روحانی سکون عطا کرتا ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ دل کی پریشانی کا اصل علاج اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع، دعا، ذکر اور نیک اعمال ہیں۔ درود شریف چونکہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور رسول اللہ ﷺ سے محبت کا اظہار ہے، اس لیے یہ بندے کے دل کو خیر اور رحمت کی طرف متوجہ کرتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص دنیاوی پریشانیوں کی وجہ سے بہت بے چین رہتا تھا۔ بظاہر اس کے پاس زندگی کی ضروری چیزیں موجود تھیں، لیکن دل میں ایک عجیب اضطراب محسوس کرتا تھا۔ وہ سوچتا کہ آخر وہ سکون کہاں سے حاصل کرے جس کی اسے تلاش ہے۔

ایک دن وہ ایک صاحبِ علم بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ دلوں کا سکون دنیاوی چیزوں میں نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کی رضا میں ہے۔ نماز کی حفاظت کرو، قرآنِ کریم سے تعلق مضبوط کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر محبت و ادب کے ساتھ درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے بزرگ کی نصیحت پر عمل شروع کر دیا۔ اس نے روزانہ درود شریف پڑھنے کا معمول بنایا اور اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے آباد کرنے لگا۔ جب بھی پریشانی محسوس کرتا تو درود شریف پڑھتا اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتا۔

کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے حالات مکمل طور پر بدلنے سے پہلے ہی اس کے دل کی کیفیت بدل گئی ہے۔ اب وہ مشکلات کو اللہ تعالیٰ کی حکمت سمجھ کر صبر کرتا اور ہر حال میں شکر ادا کرنے کی کوشش کرتا۔

وہ کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے میرے دل کو یہ یقین دیا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت بہت وسیع ہے اور اس کا بندہ کبھی اپنے رب سے دور نہیں ہوتا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ حقیقی سکون اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع میں ہے۔ درود شریف دل کو نرم کرتا ہے، محبتِ رسول ﷺ کو بڑھاتا ہے اور انسان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت پر یقین رکھنے کی قوت دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾

ترجمہ: خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔

سورۃ الرعد، آیت 28

حضور اکرم ﷺ نے فرمایا:

مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُوْنَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ فِيْهِ وَلَا يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا قَامُوْا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَّكَانَتْ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً

ترجمہ: جو لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کا ذکر نہ کریں اور نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجیں تو وہ مجلس ان کے لیے حسرت کا سبب بن جاتی ہے۔

مسند احمد، حدیث نمبر 10280

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل کو غفلت سے نکال کر محبت، ذکر اور اطمینان کی طرف لے جاتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے دل میں سکون، امید اور روحانی روشنی پیدا فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے نیکی کے راستے آسان ہونا

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو ہدایت عطا فرمانے والا اور نیکی کے راستے دکھانے والا ہے۔ انسان اپنی کوشش سے اچھائی اختیار کرتا ہے، لیکن نیکی پر قائم رہنے کی توفیق اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت سے حاصل ہوتی ہے۔ جو دل اللہ تعالیٰ کی یاد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت سے آباد ہو جاتا ہے، اس کے لیے خیر کے کاموں کی رغبت بڑھنے لگتی ہے۔

درود شریف ایک ایسی عظیم عبادت ہے جو بندے کے دل کو محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روشن کرتی ہے۔ جب انسان حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجتا ہے تو اس کے دل میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر عمل کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنے اعمال کو بہتر بنانے کی کوشش کرتا ہے۔

اہلِ تقویٰ فرماتے ہیں کہ نیکی کی توفیق اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ انسان کو چاہیے کہ وہ دعا، ذکر اور اچھے اعمال کے ذریعے اپنے دل کو پاکیزہ بنائے، کیونکہ پاکیزہ دل خیر کے کاموں کی طرف جلد متوجہ ہوتا ہے۔

منقول ہے کہ ایک شخص نیک اعمال کی خواہش رکھتا تھا، لیکن اسے اپنے اندر سستی اور غفلت محسوس ہوتی تھی۔ وہ چاہتا تھا کہ نماز، تلاوت، صدقہ اور دیگر نیک کاموں میں دل لگے، مگر کبھی دنیاوی مشغولیات اور کبھی نفس کی کمزوری اسے پیچھے کر

دیتی تھی۔

وہ ایک اللہ والے بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی حالت بیان کی۔ بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگو، نیک صحبت اختیار کرو، اپنے وقت کی قدر کرو اور رسول اللہ ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ محبتِ رسول ﷺ دل کو زندہ کرتی ہے اور زندہ دل نیکی کی طرف جلد مائل ہوتا ہے۔

اس شخص نے اس نصیحت پر عمل شروع کیا۔ وہ روزانہ درود شریف پڑھنے لگا اور اپنی زندگی کا جائزہ لے کر چھوٹی چھوٹی نیکیوں سے آغاز کیا۔ وہ جب درود پڑھتا تو اس کے دل میں یہ احساس پیدا ہوتا کہ مجھے اپنے محبوب نبی ﷺ کی تعلیمات کے مطابق زندگی گزارنی ہے۔

آہستہ آہستہ اس کی عادات بدلنے لگیں۔ اسے عبادت میں سکون محسوس ہونے لگا، وہ لوگوں کے ساتھ بہتر سلوک کرنے لگا اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کرنے لگا۔ اس نے محسوس کیا کہ درود شریف نے اس کے دل میں نیکی کی محبت پیدا کر دی ہے۔

وہ کہا کرتا تھا کہ پہلے میں نیکی کو مشکل سمجھتا تھا، لیکن جب دل میں محبتِ رسول ﷺ بڑھی تو نیک اعمال آسان اور خوشی کا ذریعہ بن گئے۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ درود شریف انسان کے دل کو خیر کی طرف متوجہ کرنے والا مبارک عمل ہے۔ مسلمان کو چاہیے کہ درود شریف کے ساتھ ساتھ فرائض کی پابندی، سنت کی پیروی اور اچھے اعمال کو اپنی زندگی کا حصہ بنائے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ الَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۶۹﴾

ترجمہ: اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے

دکھا دیتے ہیں، اور بے شک اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔

سورۃ العنکبوت، آیت 69

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ، وَمَنْ يَتَحَرَّ الْخَيْرَ يُعْطَهُ

ترجمہ: علم سیکھنے سے حاصل ہوتا ہے، بردباری اختیار کرنے سے پیدا ہوتی ہے، اور جو شخص خیر کی کوشش کرتا ہے اسے خیر عطا کی جاتی ہے۔

المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث نمبر 2663

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، نیکی کا شوق اور اصلاحِ عمل کی رغبت پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے خیر کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا ہے۔

## درود شریف کی برکت سے دعا کی قبولیت کی امید

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو سننے والا اور ان کی حاجتوں کو پورا فرمانے والا ہے۔ دعا مومن کا عظیم سرمایہ ہے، جس کے ذریعے بندہ اپنے رب کے سامنے اپنی کمزوری، محتاجی اور امید کا اظہار کرتا ہے۔ اسلام نے دعا کے آداب سکھائے ہیں کہ بندہ عاجزی، یقین اور اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے مانگے۔

درود شریف دعا کے آداب میں سے ایک عظیم عمل ہے۔ اہلِ علم نے بیان فرمایا ہے کہ دعا کے آغاز اور اختتام پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنا باعثِ برکت ہے، کیونکہ درود شریف اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کا اظہار ہے۔

اہلِ معرفت فرماتے ہیں کہ جب بندہ درود شریف کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اس کا دل ادب، محبت اور عاجزی کی کیفیت اختیار کرتا ہے۔ دعا کی قبولیت کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے، لیکن نیک اعمال اور پاکیزہ اذکار اللہ تعالیٰ کے فضل کے حصول کا ذریعہ بنتے ہیں۔

منقول ہے کہ ایک شخص اپنی ایک اہم حاجت کے لیے مسلسل دعا کرتا تھا۔ وہ اللہ تعالیٰ سے مانگتا، لیکن کبھی کبھی اس کے دل میں بے صبری پیدا ہو جاتی کہ میری دعا کب قبول ہوگی۔ وہ چاہتا تھا کہ دعا مانگنے کا صحیح طریقہ سیکھے اور اپنے دل کو یقین کے ساتھ مضبوط کرے۔

وہ ایک نیک عالم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی کیفیت بیان کی۔ عالمِ دین نے فرمایا کہ دعا ہمیشہ اللہ تعالیٰ ہی سے مانگو، یقین رکھو کہ وہ تمہارے حال سے باخبر ہے، دعا کے آداب اختیار کرو، استغفار کرو اور حضور نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔

اس شخص نے اس نصیحت کو قبول کیا۔ اس نے دعا کے ساتھ درود شریف کو اپنا معمول بنا لیا۔ وہ اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتا اور پھر اللہ تعالیٰ کے فیصلے پر راضی رہنے کی کوشش کرتا۔

کچھ عرصے بعد اس نے محسوس کیا کہ اس کے دل میں ایک عجیب اطمینان پیدا ہو گیا ہے۔ اب وہ صرف اپنی خواہش کی تکمیل کا منتظر نہیں رہتا تھا بلکہ اسے یقین تھا کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ فرمائے گا وہی اس کے لیے بہتر ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کے لیے آسانی کے راستے پیدا فرمائے اور اس کی حاجت پوری ہوئی۔ وہ شخص کہا کرتا تھا کہ درود شریف نے مجھے دعا کے ساتھ صبر، ادب اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر بھروسا کرنا سکھایا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ دعا مانگتے وقت جلد بازی نہیں کرنی چاہیے بلکہ

یقین، صبر اور عاجزی اختیار کرنی چاہیے۔ درود شریف دعا کو ادب اور محبت کی کیفیت عطا کرتا ہے، جبکہ قبولیت کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک کے پاس ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآنِ کریم میں ارشاد فرماتا ہے:

وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

ترجمہ: اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔

سورۃ غافر، آیت 60

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

كُلُّ دُعَاءٍ مَّحْجُوْبٌ حَتّٰى يُصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ

ترجمہ: ہر دعا رکی رہتی ہے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا جائے۔

جامع الترمذی، حدیث نمبر 486

درود شریف کی برکت یہ ہے کہ یہ دعا کے وقت دل میں محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عاجزی اور اللہ تعالیٰ پر یقین پیدا کرتا ہے۔ جو شخص اخلاص کے ساتھ درود پڑھتا ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسے دعا کے آداب، صبر اور روحانی اطمینان کی نعمت عطا فرماتا ہے۔

## 1-دُرُوْدُ نُوْرِ مُحَمَّدِيِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَإِمَامِ التُّقٰى وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ شَرَّفْتَهُ بِالْوَحْيِ وَالرِّسَالَةِ وَأَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهَادِيًا لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالشَّرَفِ الْعَلِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِمَقَامِهِ الْكَرِيْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کے نور، تقویٰ کے امام اور تمام نبیوں کے خاتم ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود کے صاحب اور لوائے حمد کے علمبردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو اولین و آخرین کے سردار اور تمام رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے وحی ورسالت سے سرفراز فرمایا اور اپنے خاص قرب وعزت سے نوازا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ساری مخلوق کے لیے ہادی بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم اخلاق، بے پایاں فضیلت اور بلند ترین شرف کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند وکریم مقام کے شایانِ شان ہو۔

## 2-دُرُوْدُ جَمَالِ الْمُصْطَفٰوِيِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى الَّذِيْ جَعَلْتَهُ جَمَالَ الْأَنْبِيَآءِ وَزِيْنَةَ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْكَبِيْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَأَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ وَسَيِّدِ الْوَرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الْهُدٰى وَمِصْبَاحَ الدُّجٰى وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الشَّرَفِ الْعَظِيْمِ وَالْمَجْدِ الْقَدِيْمِ وَالْمَقَامِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا بِعَدَدِ مَا أَثْنٰى بِهٖ عَلَيْهِ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام انبیاء کا جمال اور تمام رسولوں کی زینت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کے مرتبے کو رفعت عطا کی اور جن کے مقام کو شرف بخشا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو روشن چہرے، عظیم اخلاق اور بے مثال فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام مخلوق میں سب سے افضل اور تمام انسانوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے ہدایت کی کنجی، تاریکیوں کا چراغ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم شرف، دائمی مجد اور بلند وکریم مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جس کی شان تیرے اس ثنا کے مطابق ہو جو تو نے خود اپنے محبوب ﷺ کی فرمائی ہے۔

## 3-دُرُوْدُ جَلَالِ الْأَحْمَدِيِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَحْمَدَ الْمُجْتَبٰى، ذِى الْجَلَالِ وَالْكَمَالِ وَالْجَمَالِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ فَضَّلْتَهُ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، وَرَفَعْتَ لَهُ الذِّكْرَ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْهُدٰى، وَرَحْمَةً لِّلْوَرٰى، وَبُرْهَانًا لِّلْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الشَّرَفِ الْأَعْلٰى، وَالْمَجْدِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو جلال، کمال اور جمال کے جامع ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں پر فضیلت عطا فرمائی اور جن کا ذکر

آسمانوں اور زمینوں میں بلند فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد کے حامل، حوضِ کوثر کے صاحب اور مقامِ محمود کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو اولین و آخرین کے سردار، تمام انبیاء اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے ہدایت کا نور، تمام مخلوق کے لیے رحمت اور حق کی روشن دلیل بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین شرف، عظیم ترین بزرگی اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلالِ قدر، رفعتِ منزلت اور عظمتِ شان کے شایانِ شان ہو۔

## 4-دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَنِعْمَةِ اللهِ الْعُظْمٰى لِلْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ، وَخَصَصْتَهُ بِالرِّسَالَةِ، وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

الْوَسِيْلَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ شَأْنَهُ، وَعَظَّمْتَ قَدْرَهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَالْكَرَامَةِ الْكُبْرٰى، وَالْعِزَّةِ الْعُلْيَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا دَآئِمَيْنِ بِدَوَامِ مُلْكِكَ وَعَظَمَةِ سُلْطَانِكَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ساری مخلوق پر تیری عظیم نعمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے نبوت سے سرفراز

فرمایا، رسالت کے لیے مخصوص کیا اور تمام رسولوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلہ، فضیلت، بلند ترین درجے اور مقامِ محمود کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند کیا، جن کی شان کو رفعت عطا فرمائی اور دنیا و آخرت میں جن کی قدر و منزلت کو عظمت بخشی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو سیدِ اولادِ آدم، متقیوں کے امام اور صالحین کے بہترین پیشوا ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم مجد، بے پایاں فضل، کبریٰ کرامت اور بلند ترین عزت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ہمیشہ ہمیشہ ایسی درود وسلام نازل فرما جو تیری بادشاہی کے دوام اور تیری سلطنت کی عظمت کے شایانِ شان ہو۔

## 5-دُرُوْدُ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ خَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَاتِ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ الدِّيْنَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ عَلَى الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ

رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَشَرَحْتَ صَدْرَهُ، وَوَضَعْتَ عَنْهُ وِزْرَهُ، وَجَعَلْتَهُ أَعْلَى الْخَلْقِ مَقَامًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْإِيْمَانِ، وَمِصْبَاحًا لِّلْهُدٰى، وَاٰيَةً لِّلرَّحْمَةِ، وَبُرْهَانًا لِّلْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْعُلْيَا، وَالشَّرَفِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ الْأَعْظَمِ، وَالْمَجْدِ الْأَكْمَلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ، وَكَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو خاتم النبیین، تمام رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے رسالتوں کا سلسلہ مکمل فرمایا، دین کو کامل کیا اور تمام جہانوں پر اپنی نعمت پوری فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا سینہ کشادہ کیا، جن سے بوجھ اتارا اور جنہیں تمام مخلوق میں سب سے بلند مقام عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ عظمیٰ کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے ایمان کا نور، ہدایت کا چراغ، رحمت کی نشانی اور حق کی روشن دلیل بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین عزت، اعلیٰ ترین شرف، عظیم ترین فضیلت اور کامل ترین بزرگی کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی نبوت کے شرف، رسالت کے کمال اور بلند ترین منزلت کے شایانِ شان ہو۔

## 6-دُرُوْدُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ النَّبِيِّيْنَ وَخَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَشْرَفَ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَعْلٰى

مَنْ رَّفَعْتَ، وَأَكْرَمَ مَنِ اصْطَفَيْتَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ، وَالْخُلُقِ الْكَرِيْمِ، وَالْمَقَامِ
الْعَلِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِيْ شَرَّفْتَهُ بِالْوَحْيِ، وَزَيَّنْتَهُ بِالْحِكْمَةِ،
وَخَصَصْتَهُ بِالرِّسَالَةِ الْعُظْمٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ
الدُّجٰى، وَرَحْمَةِ الْوَرٰى، وَاٰيَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ
الْبَاهِرَةِ، وَالْمَجْدِ الْخَالِدِ، وَالشَّرَفِ الْمُؤَبَّدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِهٖ
وَكَمَالِهٖ وَرِفْعَةِ مَقَامِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام

رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے امام اور تمام مخلوق میں سب سے افضل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی مخلوق میں سب سے زیادہ شرف بخشا، سب سے بلند مقام عطا فرمایا اور سب سے زیادہ عزت کے ساتھ منتخب فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم فضیلت، کریمانہ اخلاق اور بلند ترین مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے وحی سے مشرف فرمایا، حکمت سے مزین کیا اور عظیم رسالت کے لیے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کا نور، تاریکیوں کا چراغ، تمام مخلوق کے لیے رحمت اور تیری عظیم نشانی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو درخشاں عزت، دائمی بزرگی اور ہمیشہ رہنے والے شرف کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلال، کمال اور رفعتِ مقام کے شایانِ شان ہو۔

## 7-دُرُوْدُ حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَفْوَةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ، وَرَفَعْتَهُ إِلٰى أَعْلَى الدَّرَجَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ،
وَالشَّرَفِ الْأَعْظَمِ، وَالْفَضْلِ الْأَكْمَلِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ
جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَهَادِيًا بَشِيْرًا، وَنَذِيْرًا
لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ، وَالْعِزِّ الْمُكَرَّمِ،
وَالسُّؤْدُدِ الْمُعَظَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ زَيَّنْتَ بِهِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرْضَ بِذِكْرِهِ، وَأَشْرَقْتَ الْقُلُوْبَ
بِمَحَبَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا
يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ شَأْنِهٖ وَعُلُوِّ مَقَامِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو رب العالمین کے محبوب اور تمام مخلوق کے برگزیدہ ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام انبیاء پر منتخب فرمایا اور بلند ترین

درجات عطا فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو سب سے بلند مقام، سب سے عظیم شرف اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، ہدایت دینے والا خوشخبری سنانے والا اور تمام جہانوں کے لیے ڈر سنانے والا رسول بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو قدیم بزرگی، مکرم عزت اور عظیم سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے مبارک ذکر سے تو نے آسمانوں اور زمین کو زینت بخشی اور جن کی محبت سے دلوں کو منور فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ شان اور بلندیِ مقام کے شایانِ شان ہو۔

## 8-دُرُوْدُ شَفِيْعِ الْأُمَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْأُمَّةِ، وَسَيِّدِ الْمَلَآئِكَةِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَعَلْتَ لَهُ الشَّفَاعَةَ الْكُبْرٰى، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ، وَالْفَضْلَ الْمَشْهُوْدَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،

وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْمَجْدِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ، وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْكَرَامَةِ الْعُظْمٰى، وَالسِّيَادَةِ الْكُبْرٰى، وَالْعِزَّةِ الْعُلْيَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَشْرَقَتِ الْأَكْوَانُ بِنُوْرِهٖ، وَتَزَيَّنَتِ الْقُلُوْبُ بِمَحَبَّتِهٖ، وَاهْتَدَتِ الْخَلَآئِقُ بِرِسَالَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَعَظَمَةِ فَضْلِهٖ، وَدَوَامِ شَرَفِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو امت کے شفیع، فرشتوں اور رسولوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے شفاعتِ کبریٰ، مقامِ محمود اور نمایاں

فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو حوضِ کوثر، لوائے حمد اور قابلِ ستائش بزرگی کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا مرتبہ تو نے بلند فرمایا، جن کا ذکر اونچا کیا اور جنہیں تمام مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم کرامت، کبریٰ سیادت اور بلند ترین عزت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جن کے نور سے کائنات روشن ہوئی، جن کی محبت سے دل آراستہ ہوئے اور جن کی رسالت سے مخلوق نے ہدایت پائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی بلندیِ منزلت، عظمتِ فضل اور دائمی شرف کے شایانِ شان ہو۔

## 9-دُرُوْدُ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَسَيِّدِ الْأَصْفِيَآءِ، وَخَيْرِ الْأَوْلِيَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ مُقَدَّمًا عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَفَعْتَ مَنْزِلَتَهُ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ،

وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ الَّذِىْ شَرَّفْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَأَكْرَمْتَهُ
بِكَمَالِ الْحِكْمَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِعُمُوْمِ الرِّسَالَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى
الْعِزَّةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَجْدِ الْأَسْمٰى، وَالشَّرَفِ
الْأَعْلٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا
لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا
يَّلِيْقَانِ بِكَمَالِ نُبُوَّتِهٖ، وَجَلَالِ رِسَالَتِهٖ،
وَعُلُوِّ شَأْنِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام

انبیاء کے امام، برگزیدہ ہستیوں کے سردار اور اولیاء کے بہترین پیشوا ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام رسولوں پر مقدم فرمایا اور جن کی منزلت کو تمام جہانوں سے بلند کر دیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلہ، فضیلت، بلند درجے اور مقامِ محمود کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے جوامع الکلم عطا فرمائے، کامل حکمت سے سرفراز کیا اور عالمگیر رسالت کے لیے منتخب فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم عزت، بلند ترین بزرگی، اعلیٰ شرف اور کامل فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے ہدایت پانے والوں کے لیے نور، متقیوں کے لیے امام اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی کامل نبوت، جلیل القدر رسالت اور بلند ترین شان کے شایانِ شان ہو۔

## 10-دُرُوْدُ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَأَفْضَلِ الْخَلِيْقَةِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ مِسْكَ الْخِتَامِ لِلنُّبُوَّةِ، وَتَاجًا لِّلرِّسَالَةِ، وَزِيْنَةً لِّلْأَنْبِيَآءِ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ رَفَعْتَ لَهُ اللِّوَآءَ، وَأَعْلَيْتَ لَهُ الثَّنَاءَ، وَخَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالِاصْطِفَاءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ، وَالْحُسْنِ الْكَمِيْلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحًا لِّلرَّحْمَةِ، وَمِنْهَاجًا لِّلْهِدَايَةِ، وَعَلَمًا لِّلْحَقِّ، وَنُوْرًا لِّلْأُمَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى السُّؤْدُدِ الْأَعْظَمِ، وَالْمَجْدِ الْأَكْرَمِ، وَالْعِزَّةِ الْأَدْوَمِ، وَالْمَنْزِلَةِ الْأَرْفَعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعَظَمَةِ قَدْرِهٖ، وَسُمُوِّ ذِكْرِهٖ، وَكَمَالِ شَرَفِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام مخلوق میں سب سے بہترین، تمام کائنات میں سب سے افضل اور اولین وآخرین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے نبوت کا اختتام، رسالت کا تاج اور تمام انبیاء کی زینت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے لیے تو نے لوائے حمد بلند فرمایا، جن کی تعریف کو رفعت عطا کی اور جنہیں اپنے خاص قرب اور برگزیدگی سے سرفراز فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو روشن چہرے، عظیم اخلاق، بے پایاں فضیلت اور کامل حسن کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے رحمت کی کنجی، ہدایت کا راستہ، حق کا علم اور تمام امتوں کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو سب سے عظیم سیادت، سب سے بلند بزرگی، ہمیشہ رہنے والی عزت اور بلند ترین منزلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی عظمتِ قدر، بلندیِ ذکر اور کمالِ شرف کے شایانِ شان ہو۔

## 11-دُرُوْدُ أَفْضَلِ الْخَلْقِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْخَلْقِ، وَأَكْرَمِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،

وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ
شَرَّفْتَهُ بِجَوَامِعِ الْفَضَائِلِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَامِلِ
الْمَكَارِمِ، وَرَفَعْتَهُ فَوْقَ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ النُّوْرِ
الْمُبِيْنِ، وَالْخُلُقِ الْأَمِيْنِ، وَالْفَضْلِ الْمَتِيْنِ،
وَالْمَجْدِ الْمَكِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ هَادِيًا لِّلْبَشَرِ،
وَرَحْمَةً لِّلْأُمَمِ، وَبُرْهَانًا لِّلْحَقِّ، وَسِرَاجًا
مُّنِيْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
ذِى الْعِزِّ الْمُؤَبَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُمَجَّدِ،
وَالْفَضْلِ الْمُخَلَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُؤَيَّدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ
وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِسُمُوِّ قَدْرِهٖ،

وَجَلَالِ مَقَامِهِ، وَدَوَامِ فَضْلِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام مخلوق میں سب سے افضل، تمام کائنات میں سب سے زیادہ معزز اور دونوں جہانوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام فضائل کا جامع بنایا، کامل مکارم کے ساتھ مخصوص فرمایا اور تمام جہانوں پر رفعت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو روشن نور، امانت دار اخلاق، مضبوط فضیلت اور راسخ بزرگی کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے انسانیت کا رہنما، امتوں کے لیے رحمت، حق کی روشن دلیل اور نور افشاں چراغ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہمیشہ رہنے والی عزت، قابلِ تعظیم شرف، دائمی فضیلت اور اللہ کی تائید یافتہ سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی بلندیِ قدر، جلالِ مقام اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 12-دُرُوْدُ أَشْرَفِ الْمَخْلُوْقَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْمَخْلُوقَاتِ، وَأَكْرَمِ الْبَرِيَّاتِ، وَسَيِّدِ السَّادَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ رَفَعْتَ مَقَامَهُ فَوْقَ مَقَامِ
الْمُرْسَلِیْنَ، وَزَیَّنْتَ ذِکْرَهُ فِی السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرَضِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَضَائِلِ الْکَامِلَةِ، وَالْخِصَالِ
الْجَلِیْلَةِ، وَالْمَنَاقِبِ الْعَظِیْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ
مِصْبَاحًا لِّلْهُدٰی، وَعَلَمًا لِّلتُّقٰی، وَإِمَامًا
لِّلْمُهْتَدِیْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ،
وَالْعِزِّ الْمُکَرَّمِ، وَالْفَضْلِ الْمُکَمَّلِ، وَ
الشَّرَفِ الْمُؤَبَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْقُلُوْبُ،
وَاسْتَنَارَتْ بِهِ الْعُقُوْلُ، وَاهْتَدَتْ بِهِ
الْأُمَمُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ ذِكْرِهٖ، وَعَظَمَةِ شَأْنِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ شرف والے، تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز اور تمام سرداروں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جن کا مقام تو نے تمام رسولوں کے مقامات سے بلند فرمایا اور جن کے ذکر کو آسمانوں اور زمینوں میں زینت بخشی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل فضائل، جلیل اوصاف اور عظیم مناقب کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے ہدایت کا چراغ، تقویٰ کا علَم، ہدایت یافتگان کا امام اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو قدیم بزرگی، مکرم عزت، کامل فضیلت اور دائمی شرف کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے نور سے دل روشن ہوئے، جن کی تعلیم سے عقلیں منور ہوئیں اور جن کی رسالت سے امتوں نے ہدایت پائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند ذکر، عظیم شان اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 13-دُرُوْدُ تَاجِ الرِّسَالَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ

الرِّسَالَةِ، وَزِيْنَةِ النُّبُوَّةِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ اصْطَفَيْتَهُ مِنْ خَيْرِ الْخَلْقِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ عَلَى الْوَرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُورًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُرْهَانًا لِّلْحَقِّ الْمُبِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْعُظْمٰى، وَالْمَجْدِ الْأَسْمٰى، وَالسُّؤْدُدِ الْأَعْلٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ

زَيَّنْتَ بِهِ الْأَرْضَ وَالسَّمَآءَ، وَأَشْرَقْتَ بِنُوْرِهِ الْقُلُوْبَ، وَأَحْيَيْتَ بِرِسَالَتِهِ الْأَرْوَاحَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ رِسَالَتِهِ، وَ كَمَالِ نُبُوَّتِهِ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو رسالت کے تاج، نبوت کی زینت اور اولین وآخرین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوق میں سے منتخب فرمایا، جن کا ذکر ملأ اعلیٰ میں بلند کیا اور جن کا مرتبہ تمام جہان والوں پر بلند فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے نور، اہلِ تقویٰ کے لیے ہدایت اور حق کی روشن دلیل بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم عزت، بلند ترین بزرگی، اعلیٰ سیادت اور کامل فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے زمین وآسمان کو زینت بخشی، دلوں کو نور عطا فرمایا اور رسالت کے ذریعے روحوں کو زندگی بخشی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رسالت کے جلال، نبوت کے کمال اور بلند ترین منزلت کے

شایانِ شان ہو۔

## 14-دُرُوْدُ سُلْطَانِ النُّبُوَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلْطَانِ النُّبُوَّةِ، وَبُرْهَانِ الرِّسَالَةِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ أَعْلَى الْخَلْقِ قَدْرًا، وَأَرْفَعَهُمْ ذِكْرًا، وَأَعْظَمَهُمْ شَرَفًا، وَ أَكْمَلَهُمْ فَضْلًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ زَيَّنْتَهُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ الدُّجٰى، وَرَحْمَةِ الْوَرٰى، وَمِفْتَاحِ الْفَلَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ الْمُمَجَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُخَلَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُمَكَّنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ شَأْنِهٖ، وَسُمُوِّ مَقَامِهٖ، وَكَمَالِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو نبوت کے سلطان، رسالت کی روشن دلیل اور تمام رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوق میں سب سے بلند مرتبہ، سب سے بلند ذکر، سب سے عظیم شرف اور کامل ترین فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بلند ترین درجے اور عظیم فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے عظیم اخلاق سے آراستہ فرمایا، کامل حکمت عطا کی اور جوامع الکلم سے سرفراز فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کا نور، تاریکیوں کا

چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور کامیابی کی کنجی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، قابلِ تعظیم عزت، ابدی شرف اور مستحکم سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ شان، بلندیِ مقام اور کمالِ کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 15-دُرُوْدُ وَارِثِ الْأَنْبِيَآءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَارِثِ الْأَنْبِيَاءِ، وَخَاتَمِ الْأَصْفِيَآءِ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَكْمَلَ الْخَلْقِ فَضْلًا، وَأَعْلَاهُمْ مَقَامًا، وَأَعْظَمَهُمْ شَرَفًا، وَأَجَلَّهُمْ ذِكْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ زَيَّنْتَهُ بِجَمِيْلِ الْأَخْلَاقِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِكَامِلِ

الْأَوْصَافِ، وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْبَرِيَّاتِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ
الْحَقِّ، وَمِفْتَاحِ الْهُدٰى، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ،
وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزِّ الْأَعْلٰى، وَالْمَجْدِ
الْأَسْمٰى، وَالسُّؤْدُدِ الْأَكْبَرِ، وَالْفَضْلِ الْأَوْفَرِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعِظَمِ
رِسَالَتِهٖ، وَشَرَفِ نُبُوَّتِهٖ، وَدَوَامِ ذِكْرِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام انبیاء کے وارث، برگزیدہ ہستیوں کے خاتم اور تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوق میں کامل ترین فضیلت، بلند ترین مقام، عظیم ترین شرف اور سب سے بلند ذکر عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، مقامِ محمود اور شفاعتِ کبریٰ کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے بہترین اخلاق سے آراستہ فرمایا، کامل اوصاف سے سرفراز کیا اور تمام مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ!

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو حق کا نور، ہدایت کی کنجی، متقیوں کے امام اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین عزت، اعلیٰ ترین بزرگی، عظیم ترین سیادت اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی عظیم رسالت، شرفِ نبوت اور دائمی رفعتِ ذکر کے شایانِ شان ہو۔

## 16-دُرُوْدُ مَعْدِنِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الرَّحْمَةِ، وَمَنْبَعِ الْحِكْمَةِ، وَيَنْبُوْعِ الْفَضِيْلَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ شَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْاِصْطِفَاءِ، وَرَفَعْتَ لَهُ الذِّكْرَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ

جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْعَظِيْمِ، وَالشَّرَفِ الْعَمِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْكَرِيْمِ، وَالْعِزَّةِ الْمُقِيْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَضَآءَتْ بِنُوْرِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ، وَتَنَوَّرَتْ بِهِ الْقُلُوْبُ، وَاهْتَدَتْ بِرِسَالَتِهِ الْأُمَمُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِسُمُوِّ مَقَامِهٖ، وَعُلُوِّ قَدْرِهٖ، وَكَمَالِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو رحمت کا خزانہ، حکمت کا سرچشمہ اور فضیلت کا منبع ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنے قرب سے مشرف فرمایا، اپنی برگزیدگی سے سرفراز کیا اور جن کا ذکر زمین وآسمان میں بلند فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور

بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، متقیوں کا رہنما اور تمام رسولوں کا امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، ہمہ گیر شرف، کریمانہ فضیلت اور دائمی عزت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جن کے نور سے آسمان و زمین روشن ہوئے، جن کی برکت سے دل منور ہوئے اور جن کی رسالت سے امتوں نے ہدایت پائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود و سلام نازل فرما جو آپ کی بلندیِ مقام، رفعتِ قدر اور کمالِ فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 17-دُرُوْدُ يَنْبُوْعِ الْهِدَايَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ يَنْبُوْعِ الْهِدَايَةِ، وَمِصْبَاحِ الدِّلَالَةِ، وَإِمَامِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَفَعْتَ لَهُ الذِّكْرَ، وَأَعْلَيْتَ لَهُ الْقَدْرَ، وَخَصَصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَنَاقِبِ وَأَكْمَلِ الْفَضَائِلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،

وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَبُرْهَانًا لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْكَامِلَةِ،
وَالسُّؤْدُدِ الْبَاهِرِ، وَالْمَجْدِ الْخَالِدِ، وَالْفَضْلِ
الْوَاسِعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدِ الَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ، وَشَرَّفْتَهُ
بِالرِّسَالَةِ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَسَيِّدَ
الْخَلِيْقَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا
يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ ذَاتِهِ الشَّرِيْفَةِ، وَرِفْعَةِ
مَنْزِلَتِهِ الْمُنِيْفَةِ، وَدَوَامِ فَضْلِهِ الْعَظِيْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کا

سرچشمہ، رہنمائی کا روشن چراغ اور رحمت کے امام ہیں۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا اور جنہیں بلند ترین مناقب اور کامل ترین فضائل سے مخصوص فرمایا۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلہ، مقامِ محمود، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے رہنما اور اہلِ تقویٰ کے لیے روشن دلیل بنایا۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل عزت، درخشاں سیادت، دائمی بزرگی اور وسیع فضیلت کے مالک ہیں۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے نبوت سے سرفراز فرمایا، رسالت سے مشرف کیا اور تمام مخلوق میں بہترین اور سب کے سردار بنایا۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی ذاتِ اقدس کے جلال، آپ کی بلند منزلت اور آپ کی عظیم فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 18-دُرُوْدُ شَمْسِ الرِّسَالَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الرِّسَالَةِ، وَبَدْرِ النُّبُوَّةِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَسَيِّدِ الْبَرِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ شَأْنَهُ،

وَأَكْرَمْتَهُ بِأَعْلَى الْمَقَامَاتِ، وَخَصَصْتَهُ
بِأَكْمَلِ الْكَرَامَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ،
وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ، وَاٰيَةً
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ، وَالْعِزِّ الْمُكَرَّمِ،
وَالسُّؤْدُدِ الْمُعَظَّمِ، وَالْفَضْلِ الْمُتَكَامِلِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ
أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْأَرْوَاحُ، وَاسْتَنَارَتْ بِهِ
الْقُلُوْبُ، وَاهْتَدَتْ بِرِسَالَتِهِ الْأُمَمُ، وَظَهَرَ
بِهِ الْحَقُّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعَظَمَةِ شَأْنِهٖ، وَسُمُوِّ مَقَامِهٖ، وَدَوَامِ عِزَّتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو رسالت کے آفتاب، نبوت کے چاند، ہدایت کے نور اور تمام مخلوق کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کی شان کو رفعت عطا فرمائی، جنہیں بلند ترین مقامات سے سرفراز کیا اور کامل ترین کرامتوں سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ عظمیٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ تقویٰ کے لیے ہادی، تمام رسولوں کے لیے امام اور اہلِ ایمان کے لیے روشن نشانی بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، مکرم عزت، بلند سیادت اور کامل فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے نور سے روحیں منور ہوئیں، دل روشن ہوئے، امتوں نے ہدایت پائی اور جن کے ذریعے حق ظاہر ہوا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی عظمتِ شان، رفعتِ مقام اور دائمی عزت کے شایانِ شان ہو۔

## 19- دُرُوْدُ بَدْرِ النُّبُوَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ

النُّبُوَّةِ، وَشَمْسِ الرِّسَالَةِ، وَنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ اصْطَفَيْتَهُ مِنْ بَيْنِ الْخَلَآئِقِ، وَرَفَعْتَ مَنْزِلَتَهُ فَوْقَ جَمِيْعِ الْبَرِيَّةِ، وَأَعْلَيْتَ ذِكْرَهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَخَيْرَ الْأَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْكَامِلَةِ، وَالْمَجْدِ الْخَالِدِ، وَالشَّرَفِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ

أَكْرَمْتَهُ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ، وَخَصَصْتَهُ بِكَامِلِ الْحِكْمَةِ، وَزَيَّنْتَهُ بِأَحْسَنِ الشَّمَائِلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ ذِكْرِهٖ، وَجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَكَمَالِ شَرَفِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو نبوت کے بدر، رسالت کے آفتاب، معرفت کے نور اور متقیوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوقات میں سے منتخب فرمایا، تمام جہان والوں پر بلند مقام عطا فرمایا اور دنیا و آخرت میں جن کا ذکر بلند کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلہ، فضیلت، مقامِ محمود اور لوائے حمد کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور تمام انبیاء و مرسلین میں سب سے افضل بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل عزت، دائمی بزرگی، عظیم شرف اور بے پایاں فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے جوامع الکلم عطا فرمائے، کامل حکمت سے مخصوص فرمایا اور بہترین شمائل سے مزین کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند ذکر، عظیم قدر اور کامل شرف کے شایانِ شان ہو۔

## 20-دُرُوْدُ قَمَرِ الْهِدَايَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْهِدَايَةِ، وَشَمْسِ الرِّسَالَةِ، وَنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَسَيِّدِ الْأَنَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِالْمَحَبَّةِ وَالْاِصْطِفَاءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ، وَخَيْرَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ

الْمُخَلَّدِ، وَالشَّرَفِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ الْأَعْظَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ أَضَاءَ اللّٰهُ بِهِ سُبُلَ الْهُدٰى، وَأَظْهَرَ بِهٖ دِيْنَ الْحَقِّ، وَجَعَلَهُ زِيْنَةً لِّلْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَكَمَالِ نُبُوَّتِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کے چاند، رسالت کے آفتاب، ایمان کے نور اور تمام انسانوں کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جنہیں اپنے قرب سے سرفراز فرمایا اور اپنی محبت و برگزیدگی کے لیے مخصوص کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ تقویٰ کے لیے ہادی، تمام رسولوں کے امام اور تمام مخلوق میں سب سے افضل بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل

فرما، جو دائمی بزرگی، ابدی عزت، بلند ترین شرف اور عظیم ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے ہدایت کے راستوں کو روشن فرمایا، دینِ حق کو غالب کیا اور انہیں تمام انبیاء ومرسلین کی زینت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رسالت کے جلال، نبوت کے کمال اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 21- دُرُوْدُ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ، وَعَظِيْمِ الْبَرَكَاتِ، وَسَيِّدِ السَّادَاتِ، وَإِمَامِ الْهُدَاةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ، وَأَعْلَيْتَ شَأْنَهُ فِي الْأَرَضِيْنَ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَعْلٰى، وَالْعِزِّ الْأَبْهٰى، وَالشَّرَفِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ حُبَّهُ زِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَاتِّبَاعَهُ سَبِيْلًا لِّلْفَلَاحِ، وَسُنَّتَهُ مِيْزَانًا لِّلْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ قَدْرِهٖ، وَجَلَالِ شَأْنِهٖ، وَعَظَمَةِ مَنْزِلَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین درجات والے، عظیم برکتوں کے سرچشمہ، تمام سرداروں کے سردار اور ہدایت دینے والوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے آسمانوں میں بلند فرمایا، جن کی شان کو زمین میں عظمت عطا کی اور جنہیں بلند ترین مقامات سے سرفراز فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بلند ترین درجے اور عظیم فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے خاتم النبیین، تمام رسولوں کا سردار، تمام جہانوں کے لیے رحمت اور اہلِ ایمان کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، روشن ترین عزت، اعلیٰ ترین شرف اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما، جن کی محبت کو تو نے دلوں کی زینت، جن کی پیروی کو کامیابی کا راستہ اور جن کی سنت کو ہدایت کا معیار بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ قدر، جلالِ شان اور عظمتِ منزلت کے شایانِ شان ہو۔

## 22- دُرُوْدُ نُوْرِ الْعَرْشِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْعَرْشِ، وَزِيْنَةِ الْفَرْشِ، وَسَيِّدِ الْخَلْقِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ، وَشَرَّفْتَ قَدْرَهُ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى،
وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ،
وَنُوْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى
لِلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ الْبَاهِرَةِ، وَالْمَجْدِ الزَّاهِرِ،
وَالشَّرَفِ السَّامِىْ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ
ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا لِّلْعُقُوْلِ،
وَهَدْيَهُ سَبِيْلًا لِّلنَّجَاةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً
وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِكَمَالِ فَضْلِهٖ، وَعُلُوِّ
مَقَامِهٖ، وَجَلَالِ شَأْنِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عرش کے نور، فرش کی زینت، تمام مخلوق کے سردار اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جنہیں وسیلۂ عظمیٰ عطا فرمایا اور مقامِ محمود سے سرفراز کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ کبریٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے نور، متقیوں کے لیے ہدایت اور نیکوکاروں کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو درخشاں عزت، روشن بزرگی، بلند شرف اور بے پایاں فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی زندگی، جن کی سنت کو عقلوں کا نور اور جن کی ہدایت کو نجات کا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی کامل فضیلت، بلند مقام اور جلیل القدر شان کے شایانِ شان ہو۔

## 23-دُرُوْدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، وَإِمَامِ الثَّقَلَيْنِ، وَخَيْرِ الْخَافِقَيْنِ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَكْرَمَ الْمُرْسَلِيْنَ،

وَأَفْضَلَ النَّبِيِّيْنَ، وَأَعْلَى الْخَلْقِ مَنْزِلَةً،
وَأَسْمَاهُمْ ذِكْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ زَيَّنْتَهُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ،
وَأَكْرَمْتَهُ بِالْفَضَائِلِ الْكَامِلَةِ، وَخَصَصْتَهُ
بِالشَّمَائِلِ الْجَلِيْلَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَعْظَمِ، وَالْعِزِّ
الْأَدْوَمِ، وَالسُّؤْدُدِ الْأَكْرَمِ، وَالْفَضْلِ
الْأَعَمِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِىْ أَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَأَعْلَيْتَ بِهِ الدِّيْنَ،
وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى

اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ ذَاتِهٖ، وَسُمُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَعَظَمَةِ رِسَالَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو دونوں جہانوں کے سردار، جن و انس کے امام، مشرق ومغرب کے بہترین رہنما اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام رسولوں میں سب سے زیادہ معزز، تمام نبیوں میں سب سے افضل، تمام مخلوق میں سب سے بلند مرتبہ اور سب سے بلند ذکر عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے عظیم اخلاق سے مزین فرمایا، کامل فضائل سے سرفراز کیا اور جلیل الشان شمائل سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم ترین بزرگی، دائمی عزت، بلند ترین سیادت اور ہمہ گیر فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حق کو ظاہر فرمایا، دین کو سربلند کیا، نعمت کو مکمل فرمایا اور رسالت کو کمال عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی ذاتِ اقدس کے جلال، آپ کی بلند منزلت اور آپ کی عظیم رسالت کے شایانِ شان ہو۔

## 24- دُرُوْدُ إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ

الْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَيِّدِ
الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ،
وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ، وَخَصَصْتَهُ
بِأَكْمَلِ الْفَضَآئِلِ وَالْكَرَامَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا
لِّلْعَالَمِيْنَ، وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهَادِيًا
لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبَشِيْرًا لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الشَّرَفِ الْأَعْلٰى،
وَالْمَجْدِ الْأَسْمٰى، وَالْعِزَّةِ الْعُظْمٰى، وَالسُّؤْدُدِ
الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَ سُنَّتَهُ مِیْزَانًا لِّلْحَقِّ، وَسِیْرَتَهُ نَمُوْذَجًا لِّلْکَمَالِ، وَهَدْیَهُ سَبِیْلًا لِّلنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّ سَلَامًا یَّلِیْقَانِ بِرِفْعَةِ ذِکْرِهٖ، وَ کَمَالِ شَرَفِهٖ، وَدَوَامِ عِزَّتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو متقیوں کے امام، اہلِ ایمان کے نمونہ اور تمام انبیاء و مرسلین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کے مقام کو شرف بخشا اور جنہیں کامل فضائل اور عظیم کرامتوں سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، شفاعتِ کبریٰ اور لوائے حمد کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے نور، اہلِ ایمان کے لیے رحمت، متقیوں کے لیے ہادی اور نیکوکاروں کے لیے بشارت بنانے کا شرف عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین شرف، اعلیٰ ترین بزرگی، عظیم ترین عزت اور کبریٰ سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی سنت کو تو نے حق کا معیار، جن کی سیرت کو کمال کا نمونہ اور جن کی ہدایت کو کامیابی اور فلاح کا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ،

آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ ذکر، کمالِ شرف اور دائمی عزت کے شایانِ شان ہو۔

## 25-دُرُوْدُ مَحْبُوبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمُصْطَفَى الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَسَيِّدِ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ شَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَاصْطَفَيْتَهُ لِحَمْلِ الرِّسَالَةِ، وَ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَإِمَامًا

لِّلْمُرْسَلِيْنَ، وَخَيْرَ الْبَرِيَّةِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُمَجَّدِ، وَالْعِزِّ الْمُخَلَّدِ، وَالْفَضْلِ الْمُؤَيَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَظْهَرْتَ بِهٖ نُوْرَ الْإِيْمَانِ، وَأَقَمْتَ بِهٖ دِيْنَ الْإِسْلَامِ، وَجَعَلْتَهُ قُدْوَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَأُسْوَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَعَظَمَةِ شَأْنِهٖ، وَكَمَالِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو رب العالمین کے محبوب، اولین و آخرین کے برگزیدہ اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنے قرب سے مشرف فرمایا، رسالت کے لیے منتخب کیا اور جن کا ذکر آسمانوں اور زمینوں میں بلند فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ!

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، تمام رسولوں کے امام اور تمام مخلوقات میں سب سے بہتر بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، قابلِ تعظیم شرف، ابدی عزت اور اللہ کی تائید سے کامل فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے ایمان کا نور ظاہر فرمایا، دینِ اسلام کو قائم فرمایا، انہیں متقیوں کے لیے نمونہ اور نیکوکاروں کے لیے بہترین اسوہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، عظیم شان اور کامل فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 26- دُرُوْدُ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ، وَذِى الْفَضِيْلَةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِأَعْلَى الْمَنَازِلِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى، وَفَضَّلْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ

الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْوُجُوْدِ، وَرَحْمَةً لِّلشُّهُوْدِ، وَهُدًى لِّلْبَشَرِ، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَصَّلِ، وَالْعِزِّ الْمُكَمَّلِ، وَالشَّرَفِ الْمُؤَبَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُمَجَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَاتِّبَاعَهُ نَجَاةً لِّلنُّفُوْسِ، وَسُنَّتَهُ مِيْزَانًا لِّلِاسْتِقَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ ذِكْرِهٖ، وَعَظَمَةِ مَقَامِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلۂ عظمیٰ کے مالک، عظیم فضیلت کے حامل، مقامِ محمود کے صاحب اور اولین وآخرین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے بلند ترین منازل عطا فرمائیں، جن کا ذکر ملأِ اعلیٰ میں بلند فرمایا اور تمام مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ عظمیٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے کائنات کے لیے نور، اہلِ عالم کے لیے رحمت، انسانیت کے لیے ہدایت اور تمام رسولوں کا امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، کامل عزت، دائمی شرف اور بلند ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی محبت کو تو نے دلوں کا نور، جن کی پیروی کو جانوں کی نجات اور جن کی سنت کو استقامت کا معیار بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ ذکر، عظمتِ مقام اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 27- دُرُوْدُ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِیْنَ. اَللّٰھُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَعْلَيْتَ
ذِكْرَهُ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ،
وَاخْتَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْاِصْطِفَاءِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ
مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَسَبِيْلَ الْهِدَايَةِ، وَبُرْهَانَ
الْحَقِّ، وَسِرَاجَ الْأُمَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَثِيْلِ، وَالْعِزِّ
الْجَلِيْلِ، وَالشَّرَفِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ
الْعَمِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ زِيْنَةً لِّلْأَلْسِنَةِ،
وَمَحَبَّتَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَ سُنَّتَهُ نُوْرًا

لِّلسَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ شَأْنِهٖ، وَ كَمَالِ فَضْلِهٖ، وَدَوَامِ مَجْدِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام رسولوں کے سردار، خاتم النبیین، متقیوں کے امام اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کے مقام کو شرف بخشا اور جنہیں اپنے قرب اور برگزیدگی سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے رحمت کی کنجی، ہدایت کا راستہ، حق کی روشن دلیل اور امت کے لیے نور افشاں چراغ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو قدیم بزرگی، جلیل عزت، عظیم شرف اور ہمہ گیر فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے زبانوں کی زینت، جن کی محبت کو دلوں کی زندگی اور جن کی سنت کو راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود و سلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ شان، کمالِ فضیلت اور دائمی بزرگی کے شایانِ شان ہو۔

## 28-دُرُوْدُ نُوْرِ الْمُبِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُبِيْنِ، وَسِرَاجِ الْمُسْتَقِيْمِ، وَخَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَعْلَيْتَ ذِكْرَهُ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَاٰيَةً لِّلْمُوْقِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْعِزَّةِ

الْخَالِدَةِ، وَالْمَجْدِ السَّامِي، وَالشَّرَفِ الرَّفِيْعِ، وَالْفَضْلِ الْوَاسِعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْأُمَمِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ سَبِيْلَ الْحَقِّ، وَأَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَ كَمَالِ رِسَالَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو روشن نور، سیدھے راستے کے چراغ، تمام رسولوں میں سب سے افضل اور اولین وآخرین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جنہیں وسیلۂ عظمیٰ عطا فرمایا اور مقامِ محمود سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ کبریٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، متقیوں کے لیے ہادی، اہلِ ایمان کے لیے بشارت اور اہلِ یقین کے لیے روشن نشانی بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و

سلام نازل فرما، جو دائمی عزت، بلند بزرگی، اعلیٰ شرف اور وسیع فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے امتوں پر احسان فرمایا، حق کا راستہ ظاہر کیا اور مکارمِ اخلاق کو کامل فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی جلیل القدر شان، بلند منزلت اور کامل رسالت کے شایانِ شان ہو۔

## 29- دُرُوْدُ تَاجِ الْمُكَرَّمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ اصْطَفَيْتَهُ لِرِسَالَتِكَ، وَشَرَّفْتَهُ بِقُرْبِكَ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ عَلَى الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ

الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا
لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبَشِيْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ،
وَالْعِزِّ الْمُكَرَّمِ، وَالشَّرَفِ الْمُؤَبَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ
الْمُعَظَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَظْهَرْتَ بِهٖ أَعْلَامَ الْهُدٰى،
وَنَشَرْتَ بِهٖ أَنْوَارَ الْإِيْمَانِ، وَأَقَمْتَ بِهٖ دِيْنَ
الْإِسْلَامِ، وَأَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى
اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِسُمُوِّ
مَقَامِهٖ، وَعَظَمَةِ قَدْرِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو معزز

ہستیوں کے تاج، مقربین کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی رسالت کے لیے منتخب فرمایا، اپنے قرب سے مشرف کیا، جن کا ذکر آسمانوں اور زمینوں میں بلند فرمایا اور تمام جہانوں پر ان کا مرتبہ بلند کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، متقیوں کے لیے ہادی اور اہلِ ایمان کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، مکرم عزت، دائمی شرف اور عظیم سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے ہدایت کے پرچم بلند فرمائے، ایمان کے انوار پھیلائے، دینِ اسلام کو قائم فرمایا اور مکارمِ اخلاق کو کمال عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آل اور آپ کے اصحاب پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، عظیم قدر اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 30- دُرُوْدُ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَخَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ الَّذِیْ رَفَعْتَ ذِکْرَهُ، وَأَعْلَیْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْوَسِیْلَةِ الْعُظْمٰی، وَخَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْکُبْرٰی، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِیْنَ، وَقُدْوَةً لِّلصَّالِحِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْعَظِیْمِ، وَالْعِزِّ الْمَقِیْمِ، وَالشَّرَفِ الْکَرِیْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِیْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ أَکْرَمْتَهُ بِجَوَامِعِ الْکَلِمِ، وَزَیَّنْتَهُ بِأَحْسَنِ الشَّمَائِلِ، وَجَعَلْتَ سِیْرَتَهُ أَکْمَلَ السِّیَرِ،

وَهَدْيَهُ أَقْوَمَ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَ كَمَالِ شَرَفِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، رب العالمین کے محبوب اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جنہیں وسیلۂ عظمیٰ عطا فرمایا اور مقامِ محمود کے لیے مخصوص کیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ کبریٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور اور صالحین کے لیے بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، دائمی عزت، کریمانہ شرف اور بے پایاں فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے جوامع الکلم عطا فرمائے، بہترین شمائل سے مزین فرمایا، جن کی سیرت کو کامل ترین سیرت اور جن کی ہدایت کو سب سے سیدھا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رسالت کے جلال، آپ کی بلند منزلت، آپ کے کامل شرف اور آپ کی دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 31-دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ، وَاصْطَفَيْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْأَبْصَارِ، وَهُدًى لِّلْقُلُوْبِ، وَفَرَجًا لِّلْأُمَّةِ، وَسَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَكْمَلِ، وَالْعِزِّ

اَلْأَجَلِّ، وَالشَّرَفِ الْأَعْلٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفَرِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ
جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ نُوْرًا لِّلْعَارِفِيْنَ، وَهَدْيَهُ
مَنَارًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَشَمَائِلَهُ زِيْنَةً لِّلصَّالِحِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ
ذِكْرِهٖ، وَجَلَالِ شَأْنِهٖ، وَكَمَالِ مَنْزِلَتِهٖ،
وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام جہانوں کے لیے رحمت، تمام رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کے مقام کو شرف بخشا اور جنہیں تمام مخلوقات پر برگزیدہ فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے نگاہوں کا نور، دلوں کی ہدایت، امت کے لیے باعثِ فرحت اور اپنی رضا تک پہنچنے کا روشن راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل

ترین بزرگی، جلیل ترین عزت، اعلیٰ ترین شرف اور سب سے زیادہ فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جن کی سیرت کو تو نے اہلِ معرفت کے لیے نور، جن کی ہدایت کو راہ پانے والوں کے لیے مینار اور جن کے شمائل کو صالحین کے لیے زینت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود و سلام نازل فرما جو آپ کے بلند ذکر، جلیل الشان مرتبے، کامل منزلت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 32- دُرُوْدُ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَأَشْرَفِ الْخَلِيْقَةِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِذِكْرِكَ، وَرَفَعْتَ لَهُ الْقَدْرَ، وَ أَكْرَمْتَهُ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِأَسْمَى الْمَنَاقِبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ

الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَثِيْلِ، وَالْعِزِّ الْجَلِيْلِ، وَالشَّرَفِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ الدِّيْنَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَجَعَلْتَهُ أُسْوَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَسُمُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَكَمَالِ فَضْلِهٖ، وَدَوَامِ شَرَفِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام مخلوقات میں سب سے بہتر، تمام کائنات میں سب سے اشرف، اولین وآخرین کے سردار اور تمام رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے اپنے ذکر کے ساتھ ملا دیا، جن کا مرتبہ بلند فرمایا، جنہیں اعلیٰ ترین مراتب عطا فرمائے اور بلند ترین مناقب سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، متقیوں کے لیے ہادی اور اہلِ ایمان کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، جلیل عزت، بلند شرف اور بے پایاں فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حق کو ظاہر فرمایا، دین کو کامل کیا، نعمت کو مکمل فرمایا اور انہیں نیکوکاروں کے لیے بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رسالت کے جلال، آپ کی بلند منزلت، آپ کی کامل فضیلت اور دائمی شرف کے شایانِ شان ہو۔

## 33- دُرُوْدُ مِصْبَاحِ الْهُدٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ الضُّحٰى، وَنُوْرِ الدُّجٰى، وَسَيِّدِ الْوَرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ،
وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَنْزِلَتَهُ، وَخَصَصْتَهُ
بِأَسْمَى الْفَضَآئِلِ وَالْكَرَامَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً
لِّلْعَالَمِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ، وَهُدًى
لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبُشْرٰى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْعَظِيْمِ،
وَالْعِزِّ الْمُقِيْمِ، وَالشَّرَفِ الْكَرِيْمِ، وَالسُّؤْدُدِ
الْعَلِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِىْ جَعَلْتَ هَدْيَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَسُنَّتَهُ
سَبِيْلًا لِّلنَّجَاةِ، وَشَمَائِلَهُ زِيْنَةً لِّلصَّالِحِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ شَأْنِهٖ، وَعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَ كَمَالِ فَضْلِهٖ، وَدَوَامِ ذِكْرِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کے روشن چراغ، چاشت کے آفتاب، تاریکیوں کے نور اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کی منزلت کو شرف بخشا اور جنہیں اعلیٰ ترین فضائل اور کرامتوں سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، تمام رسولوں کا امام، متقیوں کے لیے ہدایت اور اہلِ ایمان کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، دائمی عزت، کریمانہ شرف اور بلند سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کی ہدایت کو تو نے دلوں کا نور، جن کی سنت کو نجات کا راستہ اور جن کے شمائل کو صالحین کے لیے زینت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی رفعتِ شان، بلند مقام، کامل فضیلت اور دائمی ذکر کے شایانِ شان ہو۔

## 34-دُرُوْدُ سِرَاجِ الْمُنِيْرِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَبَدْرِ الْكَامِلِ، وَنُوْرِ الْأَنَامِ، وَسَيِّدِ الْإِسْلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ مَرْفُوْعًا، وَقَدْرَهُ مَعْلُوْمًا، وَشَأْنَهُ عَظِيْمًا، وَمَنْزِلَتَهُ فَوْقَ مَنَازِلِ الْأَنَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيْلَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ، وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَقُدْوَةَ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ الْمُخَلَّدِ، وَالشَّرَفِ الْأَمْجَدِ، وَالْفَضْلِ

اَلْأَوْحَدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ كَلَامَهُ حِكْمَةً، وَسُنَّتَهُ هِدَايَةً، وَ شَمَائِلَهُ كَمَالًا، وَ سِيْرَتَهُ مِثَالًا لِّلصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَعُلُوِّ ذِكْرِهٖ، وَ كَمَالِ مَجْدِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو روشن چراغ، کامل چاند، تمام انسانوں کے نور اور اسلام کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے بلند فرمایا، جن کے مرتبہ کو نمایاں کیا، جن کی شان کو عظمت بخشی اور جن کی منزلت کو تمام مخلوقات سے بلند فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو وسیلہ، فضیلت، مقامِ محمود اور لوائے حمد کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، خاتم النبیین، تمام رسولوں کا امام اور اہلِ ایمان کا کامل نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، ابدی عزت، نہایت بلند شرف اور یکتا فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے کلام کو تو نے حکمت، جن کی سنت کو ہدایت، جن کے

شمائل کو کمال اور جن کی سیرت کو صالحین کے لیے بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود و سلام نازل فرما جو آپ کے جلیل القدر مرتبہ، بلند ذکر، کامل بزرگی اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 35-دُرُوْدُ نُوْرِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحِ الْجَنَّةِ، وَسَيِّدِ الْأُمَّةِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ شَأْنَهُ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِأَكْمَلِ الْفَضَآئِلِ وَأَعْظَمِ الْمَكَارِمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً

لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَبَشِيْرًا لِّلصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَصَّلِ، وَالْعِزِّ الْمُكَمَّلِ، وَالشَّرَفِ الْمُؤَبَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُعَظَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْقُلُوْبُ، وَاسْتَنَارَتْ بِهَدْيِهِ الْعُقُوْلُ، وَاهْتَدَتْ بِسُنَّتِهِ الْأُمَمُ، وَعَظُمَتْ بِذِكْرِهِ الْمَجَالِسُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَكَمَالِ شَرَفِهٖ، وَدَوَامِ مَجْدِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو رحمت کے نور، جنت کی کنجی، امت کے سردار اور تمام رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا،

جن کی شان کو عظمت عطا کی، جن کے مقام کو شرف بخشا اور جنہیں کامل ترین فضائل اور عظیم ترین مکارم سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے نور، متقیوں کے لیے ہادی اور صالحین کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم بزرگی، کامل عزت، دائمی شرف اور بلند ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے نور سے دل روشن ہوئے، جن کی ہدایت سے عقلیں منور ہوئیں، جن کی سنت سے امتوں نے راہ پائی اور جن کے ذکر سے محفلیں عظمت والی بن گئیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، جلیل القدر رسالت، کامل شرف اور دائمی بزرگی کے شایانِ شان ہو۔

## 36- دُرُوْدُ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَأَكْرَمْتَهُ

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاخْتَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَعْظَمِ، وَالْعِزِّ الْأَدْوَمِ، وَالشَّرَفِ الْأَكْرَمِ، وَالْفَضْلِ الْأَعَمِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ طَاعَتَهُ سَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَمَحَبَّتَهُ زِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَاتِّبَاعَهُ مِفْتَاحًا لِّلْفَلَاحِ، وَسُنَّتَهُ مَنْهَجًا لِّلصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَرِفْعَةِ ذِكْرِهٖ، وَعَظَمَةِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو گناہ گاروں کے شفیع، اولین وآخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جنہیں مقامِ محمود کا شرف عطا فرمایا اور وسیلۂ عظمیٰ سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ کبریٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور اور متقیوں کے امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو عظیم ترین بزرگی، دائمی عزت، بلند ترین شرف اور بے پایاں فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی اطاعت کو تو نے اپنی رضا کا راستہ، جن کی محبت کو دلوں کی زینت، جن کی پیروی کو کامیابی کی کنجی اور جن کی سنت کو صالحین کا روشن منہج بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلیل القدر مرتبہ، بلند ذکر، عظیم رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 37-دُرُوْدُ صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ لِوَاءِ الْحَمْدِ، وَسَيِّدِ الْخَلَآئِقِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ أَفْضَلَ مَنْ خَلَقْتَ، وَأَكْرَمَ مَنِ اصْطَفَيْتَ، وَأَرْفَعَ مَنْزِلَةً، وَأَعْظَمَ ذِكْرًا فِى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَبَشِيْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْأَسْمٰی، وَالْعِزِّ الْأَبْقٰی، وَالشَّرَفِ الْأَعْلٰی، وَالْفَضْلِ الْأَجَلِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ بَعْثَتَهُ رَحْمَةً، وَرِسَالَتَهُ هِدَایَةً، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا، وَسِیْرَتَهُ مِیْزَانًا لِّلْفَضَائِلِ وَالْمَکَارِمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا یَّلِیْقَانِ بِعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَجَلَالِ شَأْنِهٖ، وَکَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد کے مالک، تمام مخلوقات کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور خاتم النبیین ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی تمام مخلوق میں سب سے افضل بنایا، اپنے برگزیدوں میں سب سے زیادہ معزز فرمایا، سب سے بلند منزلت عطا کی اور آسمانوں اور زمینوں میں سب سے عظیم ذکر عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام

جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے بشارت اور متقیوں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، دائمی عزت، اعلیٰ ترین شرف اور عظیم ترین فضیلت کے مالک ہیں۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی بعثت کو تو نے رحمت، جن کی رسالت کو ہدایت، جن کی سنت کو نور اور جن کی سیرت کو فضائل ومکارم کا معیار بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، جلیل الشان مرتبہ، کامل رسالت اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 38- دُرُوْدُ سَیِّدِ وُلْدِ اٰدَمَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ، وَإِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ، وَجَعَلْتَهُ أَكْرَمَ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ،

وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَأُسْوَةً لِّلصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَكْمَلِ، وَالْعِزِّ الْأَعْظَمِ، وَالشَّرَفِ الْأَرْفَعِ، وَالْفَضْلِ الْأَوْسَعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَأَنَرْتَ بِهِ الطَّرِيْقَ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَجَعَلْتَ هَدْيَهُ سَبِيْلًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ ذِكْرِهٖ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَعَظَمَةِ شَأْنِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو اولادِ آدم

کے سردار، تمام انبیاء کے امام، تمام مخلوقات میں سب سے افضل اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کے مقام کو شرف بخشا اور انہیں تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ عزت وتکریم عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے نور، متقیوں کے امام اور صالحین کے لیے بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل ترین بزرگی، عظیم ترین عزت، بلند ترین شرف اور وسیع ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے حق کو ظاہر فرمایا، راہِ ہدایت کو روشن فرمایا، دلوں کو زندگی عطا فرمائی اور آپ کی ہدایت کو کامیابی اور فلاح کا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلیل القدر ذکر، بلند منزلت، عظیم شان اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 39- دُرُوْدُ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ
جَعَلْتَهُ أَعْلَى الْخَلْقِ دَرَجَةً، وَأَرْفَعَهُمْ ذِكْرًا،
وَأَعْظَمَهُمْ شَرَفًا، وَأَكْمَلَهُمْ فَضْلًا. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ
رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَبُرْهَانًا
لِّلْحَقِّ، وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ
الْمُخَلَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُمَجَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ
الْمُؤَيَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِىْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ
زِيْنَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَطَاعَتَهُ سَبَبًا لِّلرِّضْوَانِ،

وَسُنَّتَهُ مِفْتَاحًا لِّلْجِنَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ قَدْرِهٖ، وَعَظَمَةِ رِسَالَتِهٖ، وَ كَمَالِ شَرَفِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام انبیاء کے امام، تمام رسولوں کے خاتم، اولین وآخرین کے سردار اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوقات میں سب سے بلند درجہ، سب سے اونچا ذکر، سب سے عظیم شرف اور سب سے کامل فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، حق کی واضح دلیل اور متقیوں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، ابدی عزت، عظیم الشان شرف اور اللہ کی تائید سے بلند سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی زندگی، جن کی محبت کو روحوں کی زینت، جن کی اطاعت کو اپنی رضا کا ذریعہ اور جن کی سنت کو جنتوں کی کنجی بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مرتبہ، عظیم رسالت، کامل شرف اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 40-دُرُوْدُ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ اصْطَفَيْتَهُ عَلٰى جَمِيْعِ الْبَرِيَّةِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِى السَّمَآءِ وَالْأَرْضِ، وَأَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، وَشَرَّفْتَهُ بِأَعْلَى الدَّرَجَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْوُجُوْدِ، وَرَحْمَةً لِّلشُّهُوْدِ، وَهُدًى لِّلْعِبَادِ، وَاٰيَةً لِّلرَّاشِدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْأَسْمٰی، وَالْعِزِّ الْأَبْهٰی، وَالشَّرَفِ الْأَعْلٰی، وَالسُّؤْدُدِ الْأَسْنٰی. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَ كَلَامَهُ حِكْمَةً، وَخُلُقَهُ عَظِيْمًا، وَشَمَائِلَهُ كَمَالًا، وَسِيْرَتَهُ نُوْرًا لِّلسَّائِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ ذَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ، وَرِفْعَةِ مَنْزِلَتِهِ، وَعَظَمَةِ رِسَالَتِهِ، وَدَوَامِ فَضْلِهِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقربین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، خاتم النبیین اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوقات پر برگزیدہ فرمایا، جن کا ذکر آسمان وزمین میں بلند کیا، اپنے قربِ خاص سے مشرف فرمایا اور بلند ترین درجات عطا فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے کائنات کے لیے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت، بندوں کے لیے

ہدایت اور راہِ رشد اختیار کرنے والوں کے لیے روشن نشانی بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، نہایت روشن عزت، اعلیٰ ترین شرف اور عظیم ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے کلام کو تو نے حکمت، جن کے اخلاق کو عظمت، جن کے شمائل کو کمال اور جن کی سیرت کو راہِ حق پر چلنے والوں کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی ذاتِ کریمہ کے جلال، آپ کی بلند منزلت، آپ کی عظیم رسالت اور آپ کی دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 41- دُرُوْدُ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ، وَالسِّيَادَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ مَنْزِلَتَهُ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْأَنْبِيَآءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالْفَضْلِ الْمَشْهُوْدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ
جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ،
وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَقُدْوَةً لِّلصَّالِحِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ
الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ الْمُخَلَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُمَجَّدِ،
وَالْفَضْلِ الْمُؤَيَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ بَعْثَتَهُ رَحْمَةً،
وَرِسَالَتَهُ نِعْمَةً، وَسُنَّتَهُ هِدَايَةً، وَسِيْرَتَهُ
كَمَالًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً
وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِرِفْعَةِ ذِكْرِهٖ، وَعَظَمَةِ
شَأْنِهٖ، وَجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، بلند ترین درجے اور عظیم ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کی منزلت کو شرف بخشا اور انہیں تمام انبیاء ومرسلین کا سردار بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو لوائے حمد، حوضِ کوثر، شفاعتِ کبریٰ اور مشہود فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے نور، متقیوں کے لیے ہدایت اور صالحین کے لیے بہترین نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، ابدی عزت، عظیم الشان شرف اور اللہ کی عطا کردہ بے مثال فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی بعثت کو تو نے رحمت، جن کی رسالت کو نعمت، جن کی سنت کو ہدایت اور جن کی سیرت کو اہلِ ایمان کے لیے کمال کا نمونہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند ذکر، عظیم شان، جلیل القدر رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 42- دُرُوْدُ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ أَفْضَلَ الْخَلَائِقِ، وَأَكْرَمَ الْبَرِيَّةِ، وَأَرْفَعَهُمْ دَرَجَةً، وَأَعْظَمَهُمْ ذِكْرًا وَمَنْزِلَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَنُوْرًا لِّلْخَلْقِ، وَهُدًى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَبُشْرٰى لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَكْمَلِ، وَالْعِزِّ الْأَعْظَمِ، وَالشَّرَفِ الْأَرْفَعِ، وَالسُّؤْدُدِ الْأَتَمِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ أَكْمَلْتَ بِهِ الدِّيْنَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ النِّعْمَةَ، وَأَظْهَرْتَ بِهِ الْحَقَّ، وَجَعَلْتَ سِيْرَتَهُ مِيْزَانًا لِّلْفَضَائِلِ

وَالْكَمَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ مَقَامِهٖ، وَعُلُوِّ شَأْنِهٖ، وَ كَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو خاتم النبیین، تمام رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام مخلوقات میں سب سے افضل، تمام برگزیدہ ہستیوں میں سب سے زیادہ معزز، سب سے بلند مرتبہ اور سب سے عظیم ذکر و منزلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، تمام مخلوق کے لیے نور، اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور نیکوکاروں کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو کامل ترین بزرگی، عظیم ترین عزت، بلند ترین شرف اور مکمل ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے دین کو کامل فرمایا، نعمت کو پورا فرمایا، حق کو ظاہر فرمایا اور آپ کی سیرت کو فضائل و کمال کا دائمی معیار بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلیل القدر مقام، بلند شان، کامل رسالت اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 43-دُرُوْدُ صَفِيِّهِ الْأَمِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَصَفِيِّهِ الْأَمِيْنِ، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ أَعْظَمَ خَلْقِكَ قَدْرًا، وَأَرْفَعَهُمْ ذِكْرًا، وَأَسْمَاهُمْ مَقَامًا، وَأَكْمَلَهُمْ شَرَفًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْوُجُوْدِ، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ، وَالْعِزِّ

الْمُؤَبَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُمَجَّدِ، وَالْفَضْلِ الْمُتَكَامِلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ رَوْضَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَطَاعَتَهُ سَبِيْلًا إِلَى الْفَوْزِ، وَسُنَّتَهُ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّ سَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَكَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو رب العالمین کے محبوب، اس کے برگزیدہ امین، تمام مخلوقات میں سب سے افضل اور اولین وآخرین کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی تمام مخلوق میں سب سے عظیم مرتبہ، سب سے بلند ذکر، سب سے اعلیٰ مقام اور سب سے کامل شرف عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے کائنات کے لیے نور، تمام جہانوں کے لیے رحمت،

متقیوں کے لیے ہدایت اور ہدایت یافتہ لوگوں کے امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو پائیدار بزرگی، دائمی عزت، عظیم الشان شرف اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کا نور، جن کی محبت کو روحوں کی بہار، جن کی اطاعت کو کامیابی کا راستہ اور جن کی سنت کو سیدھا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی بلند منزلت، جلیل القدر شان، کامل رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 44- دُرُوْدُ أَفْضَلِ الْخَلَآئِقِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ الْخَلَائِقِ، وَأَكْرَمِ الْبَرِيَّةِ، وَسَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِى اصْطَفَيْتَهُ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ، وَأَكْرَمْتَهُ بِأَعْلَى الْمَنَازِلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ

الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى
جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا،
وَفَتْحًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُحْسِنِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى
الْمَجْدِ الْأَعْلٰى، وَالْعِزِّ الْأَسْمٰى، وَالشَّرَفِ
الْأَبْهٰى، وَالسُّؤْدُدِ الْأَكْمَلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِى جَعَلْتَ
شَمَائِلَهُ كَمَالًا، وَأَخْلَاقَهُ جَمَالًا، وَسِيْرَتَهُ
هِدَايَةً، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ
صَلَاةً وَسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَرِفْعَةِ
ذِكْرِهٖ، وَعَظَمَةِ مَقَامِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام

مخلوقات میں سب سے افضل، تمام برگزیدہ ہستیوں میں سب سے زیادہ معزز، تمام انبیاء ومرسلین کے سردار اور متقیوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں پر برگزیدہ فرمایا، جن کا ذکر زمین وآسمان میں بلند کیا، جن کے مقام کو شرف عطا فرمایا اور جنہیں بلند ترین منازل سے سرفراز فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، اہلِ ایمان کے لیے فتح اور نیکوکاروں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، اعلیٰ ترین عزت، نہایت حسین شرف اور کامل ترین سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے شمائل کو تو نے کمال، اخلاق کو جمال، سیرت کو ہدایت اور سنت کو تمام جہانوں کے لیے نور بنایا۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے جلیل القدر مرتبہ، بلند ذکر، عظیم مقام اور دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 45- دُرُوْدُ شَمْسِ الضُّحٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ الضُّحٰى، وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَسَيِّدِ الْوَرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

الَّذِیْ رَفَعْتَ ذِکْرَهٗ، وَأَعْلَیْتَ قَدْرَهٗ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهٗ، وَاصْطَفَیْتَهٗ عَلٰی جَمِیْعِ الْأَنَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِیْلَةِ الْعُظْمٰی، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، وَفَرَجًا لِّلْمُؤْمِنِیْنَ، وَإِمَامًا لِّلْمُتَّقِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِی الْمَجْدِ الْمُؤَثَّلِ، وَالْعِزِّ الْمُؤَبَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُرْتَفِعِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُکَرَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ جَعَلْتَ هَدْیَهٗ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَسُنَّتَهٗ نَجَاةً لِّلْعِبَادِ، وَشَمَائِلَهٗ زِیْنَةً لِّلْعَارِفِیْنَ، وَسِیْرَتَهٗ مِشْکَاةً لِّلْمُحِبِّیْنَ.

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ، صَلَاۃً وَّسَلَامًا یَّلِیْقَانِ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِہٖ، وَجَلَالِ رِسَالَتِہٖ، وَکَمَالِ فَضْلِہٖ، وَدَوَامِ شَرَفِہٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو ہدایت کا نور، چاشت کا آفتاب، تاریکیوں کا کامل چاند اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ عظیم کیا، جن کے مقام کو شرف بخشا اور انہیں تمام انسانوں پر برگزیدہ فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، اہلِ ایمان کے لیے باعثِ فرحت اور متقیوں کے لیے امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو قدیم وعظیم بزرگی، دائمی عزت، بلند شرف اور معزز سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی ہدایت کو تو نے دلوں کا نور، جن کی سنت کو بندوں کی نجات، جن کے شمائل کو اہلِ معرفت کی زینت اور جن کی سیرت کو عاشقانِ رسول کے لیے روشن چراغ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی بلند منزلت، جلیل القدر رسالت، کامل فضیلت اور دائمی شرف کے شایانِ شان ہو۔

## 46-دُرُوْدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، وَإِمَامِ الثَّقَلَيْنِ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ كُلِّ ذِكْرٍ، وَأَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ، وَشَرَّفْتَ مَقَامَهُ بِأَسْمَى الْمَرَاتِبِ، وَ اخْتَصَصْتَهُ بِأَكْمَلِ الْفَضَآئِلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ نُوْرًا لِّلْأَكْوَانِ، وَرَحْمَةً لِّلْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَ هُدًى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَإِمَامًا

لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْمُؤَبَّدِ، وَالْعِزِّ الْمُمَجَّدِ، وَالشَّرَفِ الْمُخَلَّدِ، وَالسُّؤْدُدِ الْمُؤَيَّدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ أُسْوَةً لِّلصَّالِحِيْنَ، وَشَمَائِلَهُ زِيْنَةً لِّلْعَارِفِيْنَ، وَأَخْلَاقَهُ كَمَالًا لِّلْمُحِبِّيْنَ، وَهَدْيَهُ صِرَاطًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ ذَاتِهٖ، وَرِفْعَةِ مَنْزِلَتِهٖ، وَعَظَمَةِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو دونوں جہانوں کے سردار، جن وانس کے امام، خاتم النبیین اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے ہر ذکر سے بلند فرمایا، جن کا مرتبہ ہر مرتبے سے اعلیٰ کیا، جن کے مقام کو بلند ترین درجات سے سرفراز فرمایا اور جنہیں کامل ترین فضائل سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ،

لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام کائنات کے لیے نور، جن وانس کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور متقیوں کے لیے امام بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو دائمی بزرگی، عظیم عزت، ابدی شرف اور اللہ کی تائید سے مزین سیادت کے مالک ہیں۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کی سیرت کو تو نے صالحین کے لیے نمونہ، جن کے شمائل کو اہلِ معرفت کی زینت، جن کے اخلاق کو عاشقانِ رسول کے لیے کمال اور جن کی ہدایت کو راہ پانے والوں کے لیے صراطِ مستقیم بنایا۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی ذاتِ اقدس کے جلال، آپ کی بلند منزلت، آپ کی عظیم رسالت اور آپ کی دائمی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 47-دُرُوْدُ تَاجِ الْمُرْسَلِيْنَ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ أَكْرَمَ خَلْقِكَ، وَأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا،

وَأَرْفَعَهُمْ مَنْزِلَةً، وَأَشْرَفَهُمْ ذِكْرًا فِي
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ،
وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ
سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَعْلٰى،
وَالْعِزِّ الْأَبْهٰى، وَالشَّرَفِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ
الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِيْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ
رَاحَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَاتِّبَاعَهُ سَبِيْلًا لِّلْفَلَاحِ،
وَسُنَّتَهُ نُوْرًا لِّلسَّائِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَكَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام رسولوں کے تاج، اولین وآخرین کے سردار، متقیوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز، سب سے عظیم المرتبت، سب سے بلند منزلت والا اور آسمانوں وزمین میں سب سے زیادہ شرف والا بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے بشارت اور نیکوکاروں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، نہایت روشن عزت، اعلیٰ ترین شرف اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی زندگی، جن کی محبت کو روحوں کی راحت، جن کی پیروی کو کامیابی کا راستہ اور جن کی سنت کو راہِ حق کے مسافروں کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، جلیل القدر شان، کامل رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 48-دُرُوْدُ تَاجِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ أَكْرَمَ خَلْقِكَ، وَأَعْظَمَهُمْ قَدْرًا، وَأَرْفَعَهُمْ مَنْزِلَةً، وَأَشْرَفَهُمْ ذِكْرًا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَهُدًى لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ الْأَعْلٰى، وَالْعِزِّ الْأَبْهٰى، وَالشَّرَفِ الْأَسْمٰى، وَالْفَضْلِ الْأَوْفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ رَاحَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَاتِّبَاعَهُ سَبِيْلًا لِّلْفَلَاحِ، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا لِّلسَّائِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعُلُوِّ مَقَامِهٖ، وَجَلَالِ قَدْرِهٖ، وَكَمَالِ رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام رسولوں کے تاج، اولین وآخرین کے سردار، متقیوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ معزز، سب سے عظیم المرتبت، سب سے بلند منزلت والا اور آسمانوں وزمین میں سب سے زیادہ شرف والا بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ، تمام

جہانوں کے لیے رحمت، اہلِ ایمان کے لیے بشارت اور نیکوکاروں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، نہایت روشن عزت، اعلیٰ ترین شرف اور کامل ترین فضیلت کے مالک ہیں۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے ذکر کو تو نے دلوں کی زندگی، جن کی محبت کو روحوں کی راحت، جن کی پیروی کو کامیابی کا راستہ اور جن کی سنت کو راہِ حق کے مسافروں کے لیے نور بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے بلند مقام، جلیل القدر شان، کامل رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 49- دُرُوْدُ نُوْرِ الْأَكْوَانِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَكْوَانِ، وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِيْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فَوْقَ كُلِّ ذِكْرٍ، وَأَعْلَيْتَ مَقَامَهُ فَوْقَ كُلِّ مَقَامٍ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْقُرْبِ مِنْكَ، وَ خَصَصْتَهُ بِالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى، وَلِوَآءِ الْحَمْدِ،
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ
جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا،
وَهُدًى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ، وَبِشَارَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْمَجْدِ
الْأَعْلٰى، وَالْعِزِّ الْأَسْمٰى، وَالشَّرَفِ الْأَكْمَلِ،
وَالسُّؤْدُدِ الْأَبْقٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ كَلَامَهُ حِكْمَةً،
وَهَدْيَهُ رَحْمَةً، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا، وَسِيْرَتَهُ مَنْهَجًا
لِّلْمُحْسِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا
يَّلِيْقَانِ بِجَلَالِ شَأْنِهٖ، وَعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَكَمَالِ

رِسَالَتِهٖ، وَدَوَامِ كَرَامَتِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام کائنات کے نور، جن وانس کے سردار، تمام رسولوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کا ذکر تو نے ہر ذکر سے بلند فرمایا، جن کا مقام ہر مقام سے اعلیٰ کیا، جنہیں اپنے قربِ خاص سے مشرف فرمایا اور عظیم ترین فضیلت سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، وسیلۂ عظمیٰ، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور شفاعتِ کبریٰ کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، روشن چراغ، اہلِ ایمان کے لیے ہدایت اور متقیوں کے لیے بشارت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو بلند ترین بزرگی، اعلیٰ ترین عزت، کامل ترین شرف اور دائمی سیادت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کے کلام کو تو نے حکمت، جن کی ہدایت کو رحمت، جن کی سنت کو نور اور جن کی سیرت کو نیکوکاروں کے لیے بہترین منہج بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کی جلیل الشان عظمت، بلند منزلت، کامل رسالت اور دائمی کرامت کے شایانِ شان ہو۔

## 50- دُرُوْدُ سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ،

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَحْيِ، وَشَرَّفْتَهُ بِالرِّسَالَةِ، وَرَفَعْتَ لَهُ الْمَقَامَ، وَجَعَلْتَهُ خَيْرَ الْأَنَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْفَضْلِ الْمَشْهُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً، وَنُوْرًا سَاطِعًا، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَهُدًى لِّلْبَشَرِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ذِى الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَالْمَقَامِ الرَّفِيْعِ، وَالذِّكْرِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ جَعَلْتَ

شَرِيْعَتَهُ كَمَالًا، وَسُنَّتَهُ هُدًى، وَأَخْلَاقَهُ مِثَالًا، وَسِيْرَتَهُ مِصْبَاحًا لِّلسَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ صَلَاةً وَّسَلَامًا يَّلِيْقَانِ بِعَظَمَةِ قَدْرِهٖ، وَرِفْعَةِ شَأْنِهٖ، وَجَلَالِ رِسَالَتِهٖ، وَبَقَاءِ فَضْلِهٖ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو تمام انبیاء ومرسلین کے سردار، اہلِ معرفت کے امام، روشن پیشانی والوں کے قائد اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جنہیں تو نے وحی کی عظمت سے نوازا، رسالت کے شرف سے سرفراز فرمایا، بلند مقام عطا فرمایا اور تمام انسانوں میں سب سے بہتر بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جو مقامِ محمود، حوضِ کوثر، لوائے حمد اور ظاہر و روشن فضیلت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جنہیں تو نے عطا کردہ رحمت، روشن نور، چمکتا ہوا چراغ اور پوری انسانیت کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام نازل فرما، جو عظیم اخلاق، رحمت والے دل، بلند مرتبہ اور پاکیزہ ذکر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما، جن کی شریعت کو تو نے کمال، سنت کو ہدایت، اخلاق کو نمونہ اور سیرت کو راہِ حق کے مسافروں کے لیے روشن چراغ بنایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ

اطہار اور آپ کے اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر ایسی درود وسلام نازل فرما جو آپ کے عظیم مرتبہ، بلند شان، جلیل القدر رسالت اور ہمیشہ باقی رہنے والی فضیلت کے شایانِ شان ہو۔

## 51-دُرُوْدُ نُوْرِ الْمُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ نُوْرَ مَقَامِهِ الرَّفِيْعِ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَتُبَيِّنُ عَظَمَةَ شَأْنِهِ وَرِفْعَةَ قَدْرِهِ فِي الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ. يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ سُبُلُ الْهُدٰى وَالْيَقِيْنِ، وَعَلٰى مَنْ تَجَلَّتْ فِيْ سِيْرَتِهِ أَسْمٰى مَعَانِي الرَّحْمَةِ وَالْكَمَالِ، وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ أَجْمَعِيْنَ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام اور برکت نازل فرما۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل اور تمام معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام کے نور کو تمام جہانوں میں ظاہر

کرے۔اور مخلوقات میں آپ ﷺ کی عظمتِ شان اور رفعتِ قدر کو نمایاں فرمائے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے نور سے ہدایت اور یقین کے راستے روشن ہوئے۔اور اس ہستی پر سلامتی نازل فرما جن کی سیرت میں رحمت اور کمال کی اعلیٰ ترین حقیقتیں جلوہ گر ہیں۔اور تمام رسولوں کے سردار اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہستی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلام نازل فرما۔

## 52- دُرُوْدُ سَیِّدِ الرُّسُلِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الرُّسُلِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَامَةِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ مَقَامِهٖ، وَعَظِيْمِ قَدْرِهٖ، وَشَرَفِهِ الْمُبِيْنِ، وَتَكْشِفُ عَنْ سُمُوِّ رُتْبَتِهٖ بَيْنَ سَائِرِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ خَصَصْتَهُ بِالْفَضَآئِلِ وَالْمَكَارِمِ الْعُلْيَا، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ ذَاتِهٖ أَنْوَارَ النُّبُوَّةِ وَ كَمَالَاتِ الْهِدَايَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى خَيْرِ مَنْ بُعِثَ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو تمام رسولوں کے سردار ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آلِ پاک اور فضیلت و بزرگی والے تمام صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے جلالتِ مقام، عظمتِ قدر اور روشن شرف کے شایانِ شان ہو۔ اور جو تمام انبیاء و مرسلین کے درمیان آپ ﷺ کی بلند ترین مرتبہ و منزلت کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جسے تو نے اعلیٰ فضائل اور عظیم کمالات سے ممتاز فرمایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کی ذات میں نبوت کے انوار اور ہدایت کے کمالات جمع فرمائے گئے۔ اور اس بہترین ہستی پر سلامتی نازل فرما جسے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 53- دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْوُجُوْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْوُجُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُنِيْرِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ جَمَالَ رَحْمَتِهٖ، وَ كَمَالَ رِفْقِهٖ، وَحُسْنَ شَمَآئِلِهٖ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهٗ فِي الْعَالَمِيْنَ بِمَا أَكْرَمَهُ اللهُ مِنَ الْفَضَآئِلِ. يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ سِيْرَتِهٖ أَنْوَارُ الرَّحْمَةِ وَالْمَحَبَّةِ، وَعَلٰى مَنْ تَجَلَّتْ فِيْ أَخْلَاقِهٖ

مَعَانِي الْكَرَمِ وَالْهُدٰى، وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْهُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو تمام وجود کے لیے رحمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور نورانی صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کی رحمت کے حسن، شفقت کے کمال اور مبارک اوصاف کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو اس عظمت کے ساتھ بلند فرمائے جو اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو عطا فرمائی۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کی سیرت سے رحمت اور محبت کے انوار جاری ہوئے۔ اور اس ہستی پر سلامتی نازل فرما جس کے اخلاقِ کریمہ میں بزرگی اور ہدایت کے معانی جلوہ گر ہوئے۔ اور رحمت والے نبی اور ہدایت کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلام نازل فرما۔

## 54- دُرُوْدُ بَدْرِ التَّمَامِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ ،وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالْإِكْرَامِ،صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ مَحَبَّتِهِ فِي الْقُلُوْبِ وَالْأَرْوَاحِ،وَتُظْهِرُ

سُمُوَّ مَقَامِهِ وَرِفْعَةَ شَأْنِهِ بَيْنَ الْأَنَامِ، يَا رَبِّ،
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَضَآءَتْ بِنُوْرِهِ ظُلُمَاتُ الْجَهْلِ
وَالضَّلَالِ، وَعَلٰى مَنْ كَمُلَتْ فِيْ ذَاتِهٖ صِفَاتُ
الْجَمَالِ وَ الْجَلَالِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ بَلَغَ أَرْفَعَ
مَرَاتِبِ الْفَضْلِ وَالْكَمَالِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما جو کامل چاند کی مانند روشن ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو وفاداری اور عزت والے ہیں۔ ایسا درود جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے انوار کو دلوں اور روحوں میں روشن فرما دے۔ اور جو تمام انسانوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام اور عظمتِ شان کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جن کے نور سے جہالت اور گمراہی کی تاریکیاں دور ہوئیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کی ذات میں حسن و جمال اور جلال کی صفاتِ کاملہ جلوہ گر ہوئیں۔ اور اس ذاتِ پاک پر سلامتی نازل فرما جس نے فضیلت اور کمال کی بلند ترین منزلیں حاصل فرمائیں، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

## 55- دُرُوْدُ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الْهُدٰى صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ
أَبْوَابِ الْهُدٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الْكِرَامِ، وَأَصْحَابِهٖ

الْعِظَامِ، أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، صَلَاةً تَكُوْنُ لِمَقَامِهِ الشَّرِيْفِ تَعْظِيْمًا وَتَكْرِيْمًا وَ تَشْرِيْفًا،وَتُظْهِرُ نُوْرَ نُبُوَّتِهِ وَسُمُوَّ رِسَالَتِهِ فِي الْعَالَمِيْنَ،يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحَ اللّٰهُ بِهِ طُرُقَ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ،وَعَلٰى مَنْ جَمَعَ فِيْ سِيْرَتِهِ أَنْوَارَ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْعِرْفَانِ ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْهُدَاةِ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت کے دروازوں کی کنجی ہیں۔اور آپ ﷺ کی معزز آل اور عظیم صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو صدق و وفا والے ہیں۔ایسا درود جو آپ ﷺ کے مبارک مقام کے لیے عظمت، تکریم اور شرف کا باعث ہو۔اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کی نبوت کے نور اور آپ ﷺ کی رسالت کی بلندی کو ظاہر کرے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کے ذریعے تو نے خیر اور احسان کے راستے کھولے۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کی سیرت میں علم، حلم اور معرفت کے انوار جمع فرما دیے گئے۔اور ایمان والوں کے امام اور ہدایت کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 56- دُرُوْدُ سِرَاجِ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْقُلُوْبِ، وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا أَفْئِدَةَ الْمُحِبِّيْنَ بِأَنْوَارِ مَحَبَّتِهِ، وَتُعَظِّمُ فِي الْأَرْوَاحِ مَقَامَ نُبُوَّتِهِ وَرِفْعَةَ مَنْزِلَتِهِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهَدْيِهِ الْقُلُوْبَ الْغَافِلَةَ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِأَخْلَاقِهِ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى نُوْرِ الْهُدٰى وَ مِصْبَاحِ الطَّرِيْقِ الْمُسْتَقِيْمِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو دلوں کے چراغ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو محبت کرنے والوں کے دلوں کو آپ ﷺ کی محبت کے انوار سے روشن فرمائے۔ اور روحوں میں آپ ﷺ کے مقامِ نبوت اور بلند مرتبہ کی عظمت پیدا فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جن کی ہدایت سے غافل دلوں کو زندگی عطا ہوئی۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اخلاقِ

کریمہ سے رحمت اور فضیلت کے معانی ظاہر ہوئے۔ اور ہدایت کے نور اور سیدھے راستے کے چراغ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 57- دُرُوْدُ نُوْرِ الْمُبِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْمُبِيْنِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَزْدَادُ بِهَا مَعَالِمُ نُوْرِهٖ، وَتَظْهَرُ بِهَا فَضَآئِلُهُ الْعَظِيْمَةُ، وَتَرْتَفِعُ بِهَا مَرَاتِبُ ذِكْرِهٖ فِي الْعَالَمِيْنَ إِكْرَامًا وَّ تَعْظِيْمًا، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ أَنْوَارَ الْوَحْيِ وَالْحِكْمَةِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ كَلَامِهٖ وَفِعَالِهٖ اٰيَاتِ الْهُدٰى وَالْبَصِيْرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِكَ وَصَفْوَةِ رُسُلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام نازل فرما جو روشن اور واضح نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور ہدایت یافتہ صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے آپ ﷺ کے نورانی آثار مزید ظاہر

ہوں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم فضائل نمایاں ہوں۔ اور جس کے ذریعے تمام جہانوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کی بلندی عزت و تعظیم کے ساتھ قائم رہے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن پر تو نے وحی اور حکمت کے انوار نازل فرمائے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے کلام اور اعمال میں ہدایت اور بصیرت کی نشانیاں ظاہر ہوئیں۔ اور اپنی مخلوق میں سب سے بہترین اور اپنے رسولوں میں منتخب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی نازل فرما۔

## 58- دُرُوْدُ زَيْنِ الْأَنْبِيَآءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْأَنْبِيَآءِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ جَمَالَ مَنْزِلَتِهِ، وَعَظَمَةَ مَرْتَبَتِهِ بَيْنَ الْأَنْبِيَآءِ، وَتُبَيِّنُ كَمَالَ شَرَفِهِ، وَسُمُوَّ قَدْرِهٖ فِيْ سَائِرِ الْخَلَآئِقِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ بِهٖ مَجَالِسَ الْهُدٰى وَالْإِيْمَانِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الرَّحْمَةِ وَالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو انبیائے کرام کے لیے باعثِ زینت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی معزز آل اور مقرب صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو انبیائے کرام کے درمیان آپ ﷺ کے مقام کی خوبصورتی اور مرتبے کی عظمت کو ظاہر کرے۔ اور تمام مخلوقات میں آپ ﷺ کے شرفِ کامل اور بلند قدر و منزلت کو واضح کرے۔ اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جن کے ذریعے ہدایت اور ایمان کی محفلیں زینت پاتی ہیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے ذریعے رحمت، عدل اور احسان کی تعلیمات مکمل ہوئیں۔ اور تمام اولین و آخرین کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 59- دُرُوْدُ رَوْضَةِ الْمَحَبَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْمَحَبَّةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ، أَهْلِ الْقُرْبِ وَالْإِكْرَامِ، صَلَاةً تَفُوْحُ بِهَا نَسَآئِمُ الْمَوَدَّةِ، وَأَنْوَارُ الْوَفَاءِ وَالسَّلَامِ، وَتُظْهِرُ مَقَامَهُ الرَّفِيْعَ فِي الْقُلُوْبِ وَالْأَرْوَاحِ وَالْأَيَّامِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ غَرَسْتَ فِي

الْأَرْضِ بِسِيْرَتِهِ أَشْجَارَ الْهُدٰى، وَعَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِأَخْلَاقِهِ مَعَانِيَ الْحُبِّ وَالرَّحْمَةِ وَالتَّقْوٰى، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ مَظْهَرَ الْكَمَالِ وَالْجَمَالِ فِي الْوَرٰى.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو محبت کے باغ کی بہار ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور نیکوکار صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو قرب اور عزت والے ہیں۔ ایسا درود جس سے محبت کی خوشبو، وفا کے انوار اور سلامتی کی کیفیات پھیل جائیں۔ اور جو دلوں، روحوں اور زمانوں میں آپ ﷺ کے بلند مقام کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی سیرت کے ذریعے تو نے زمین میں ہدایت کے درخت اگائے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اخلاقِ مبارکہ سے محبت، رحمت اور تقویٰ کے معانی زندہ ہوئے۔ اور اس ذاتِ پاک پر سلامتی نازل فرما جسے تو نے مخلوقات میں کمال اور جمال کا مظہر بنایا، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 60- دُرُوْدُ سَيِّدِ أَهْلِ الْكَمَالِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْكَمَالِ ﷺ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَلِيْقُ

بِمَنْزِلَتِهِ الْعَالِيَةِ، وَبِرِفْعَةِ قَدْرِهِ الْمُتَعَالِي، وَتُظْهِرُ أَنْوَارَ فَضَآئِلِهِ وَمَكَارِمِهٖ فِيْ جَمِيْعِ الْعَالَمِيْنَ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ ذَاتِهِ أَسْمٰى مَعَانِي الْبَشَرِيَّةِ، وَعَلٰى مَنْ كَمَّلْتَ بِهٖ أَخْلَاقَ الرُّشْدِ وَمَقَامَاتِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَخَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو اہلِ کمال کے سردار ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے بلند مرتبے اور اعلیٰ مقام کے شایانِ شان ہو۔ اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے فضائل اور کریم صفات کے انوار کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جس میں تو نے انسانی کمالات کی اعلیٰ ترین حقیقتیں جمع فرما دیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کے ذریعے تو نے بہترین اخلاق اور بندگی کے اعلیٰ مقامات کو کامل فرمایا۔ اور اپنے محبوب، برگزیدہ اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 61- دُرُوْدُ نُوْرِ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَ أَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، أَهْلِ الْفَضْلِ وَالتَّوْقِيْرِ، صَلَاةً تَكُوْنُ لِجَلَالِ مَقَامِهِ وَعُلُوِّ قَدْرِهِ أَبَدَ الدَّهْرِ، وَتُظْهِرُ مَا أَكْرَمَهُ اللهُ بِهٖ مِنَ الْفَضَآئِلِ وَالْمَنَاقِبِ الْعَظِيْمَةِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْكِتَابِ الْمُبِيْنِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ نُوْرًا لِلْعَالَمِيْنَ وَهُدًى لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو عظمت والے عرش کے نورانی مظہر ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو فضیلت اور توقیر والے ہیں۔ ایسا درود جو ہمیشہ آپ ﷺ کے جلالِ مقام اور بلندیِ قدر کے شایانِ شان ہو۔ اور جو ان عظیم فضائل اور مناقب کو ظاہر کرے جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو سرفراز فرمایا۔ اے رب!

اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کا ذکر تو نے اپنی روشن کتاب میں بلند فرمایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت کو تمام جہانوں کے لیے نور اور اہلِ ایمان کے لیے ہدایت بنایا۔ اور تمام مخلوقات کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 62- دُرُوْدُ بَحْرِ الْمَعَارِفِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَ عَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، أَهْلِ الْعِلْمِ وَالْإِيْمَانِ، صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْهَا أَنْوَارُ الْحِكْمَةِ وَالْهُدٰى فِي الْقُلُوْبِ، وَتُظْهِرُ عَظَمَةَ عِلْمِهِ وَكَمَالَ رِسَالَتِهِ بَيْنَ الْأَنَامِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ كَلَامَهُ مَنْبَعَ الْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَسْرَارَ الْعِلْمِ وَالْعِرْفَانِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُعَلِّمِ الْبَشَرِيَّةِ وَهَادِي الْأُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام نازل فرما جو

معرفت کے سمندر ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما جو علم اور ایمان والے ہیں۔ایسا درود جس سے حکمت اور ہدایت کے انوار دلوں میں جاری ہوں۔اور جو تمام انسانوں کے درمیان آپ ﷺ کے علم کی عظمت اور رسالت کے کمال کو ظاہر کرے۔اے رب! اس ذاتِ مبارکہ پر درود نازل فرما جن کے کلام کو حکمت اور بیان کا سرچشمہ بنایا گیا۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں علم اور معرفت کے اسرار ظاہر فرمائے گئے۔اور انسانیت کے معلم اور امت کے رہبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 63- دُرُوْدُ نَجْمِ الْهُدٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَجْمِ الْهُدٰى، وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُهْتَدِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا سُبُلَ السَّعَادَةِ، وَطُرُقَ الْخَيْرِ وَالرَّشَادِ، وَتُظْهِرُ عُلُوَّ مَقَامِهِ، وَشَرَفَ رِسَالَتِهِ فِيْ كُلِّ بِلَادٍ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ نُوْرًا لِّلطَّالِبِيْنَ، وَهَادِيًا لِّلْمُهْتَدِيْنَ، وَعَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَانِيَ الرَّحْمَةِ وَالْعَدْلِ وَالْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سِرَاجِ

الْمُرْسَلِيْنَ، وَقَمَرِ الْهُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت کے ستارے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور ہدایت یافتہ صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس کے ذریعے سعادت کی راہیں اور خیر و بھلائی کے راستے روشن ہوں۔ اور جو ہر مقام اور ہر زمانے میں آپ ﷺ کے بلند مقام اور رسالت کے شرف کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جو طالبِ حق کے لیے نور اور ہدایت پانے والوں کے لیے رہبر ہیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کے ذریعے رحمت، عدل اور یقین کے معانی کو کمال عطا ہوا۔ اور رسولوں کے چراغ اور ہدایت کے چاند حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 64- دُرُوْدُ سَحَابِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَحَابِ الرَّحْمَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَكْرَمِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُحْسِنِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَنْهَمِرُ مِنْهَا أَنْوَارُ الْبِرِّ وَالْإِحْسَانِ عَلَى الْعَالَمِيْنَ، وَتُظْهِرُ فَضْلَهُ وَشَرَفَهُ وَعَظَمَةَ مَقَامِهِ فِي الْخَلَآئِقِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً وَّ هُدًى

لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ مَعَانِيَ الْحِلْمِ وَالْكَرَمِ وَالْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ أَحْيَا الْقُلُوْبَ بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو رحمت کے بادل ہیں۔اور آپ ﷺ کی معزز آل اور احسان کرنے والے صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ایسا درود جس سے بھلائی اور احسان کے انوار تمام جہانوں پر برسیں۔اور جو مخلوقات میں آپ ﷺ کے فضل،شرف اور عظمتِ مقام کو ظاہر کرے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کے اخلاقِ کریمہ میں حلم،کرم اور یقین کے معانی جمع فرمائے گئے۔اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جس نے ایمان کے نور سے دلوں کو زندہ فرمایا،حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 65- دُرُوْدُ قَمَرِ الْكَمَالِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْكَمَالِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ بَهَاءَ جَمَالِهٖ،

وَعَظَمَةَ خِصَالِهِ الْحَمِيْدَةِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْأَفْلَاكِ وَالْأَرْضِ بِالْعِزَّةِ وَالتَّكْرِيْمِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَالِمَ النُّبُوَّةِ وَالرِّسَالَةِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ شَمَآئِلِهِ أَنْوَارَ الْجَمَالِ وَالْفَضِيْلَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ هُوَ مَظْهَرُ الْكَمَالِ وَخَيْرُ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو کمال کے چاند ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے حسن و جمال کی رونق اور آپ ﷺ کے مبارک اوصاف کی عظمت کو ظاہر کرے۔ اور آسمانوں اور زمین میں آپ ﷺ کے ذکر کو عزت اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کے ذریعے نبوت اور رسالت کے کمالات مکمل ہوئے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے مبارک اوصاف میں جمال اور فضیلت کے انوار ظاہر ہوئے۔ اور اس ذاتِ پاک پر سلامتی نازل فرما جو کمال کا مظہر اور تمام مخلوقات میں بہترین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔

## 66- دُرُوْدُ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَفِيْعِ الدَّرَجَاتِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، أَهْلِ الْفَضْلِ وَالطَّاعَاتِ، صَلَاةً تَلِيْقُ بِعُلُوِّ مَنْزِلَتِهٖ، وَسُمُوِّ رُتْبَتِهٖ فِي الْمَقَامَاتِ، وَتُظْهِرُ نُوْرَ نُبُوَّتِهٖ، وَجَلَالَ رِسَالَتِهٖ فِي الْكَوْنِ وَالْحَيَاةِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ رَفَعْتَ قَدْرَهٗ، وَأَعْلَيْتَ ذِكْرَهٗ فِي الْوُجُوْدِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهٗ مَنْهَجًا لِّلْكَمَالِ، وَطَرِيْقًا لِّلرُّشْدِ، وَسَلِّمْ عَلٰى صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو بلند درجات والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی مقرب آل اور معزز صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما جو فضیلت اور اطاعت والے ہیں۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کی بلند منزلت اور اعلیٰ مرتبے کے شایانِ شان ہو۔ اور جو کائنات اور زندگی میں آپ ﷺ کی نبوت کے نور اور رسالت کے جلال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر

درود نازل فرما جس کا تو نے مقام بلند فرمایا اور جس کا ذکر تمام وجود میں بلند کیا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت کو کمال کا راستہ اور رشد و ہدایت کا طریقہ بنایا گیا۔ اور عظیم اخلاق والے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی نازل فرما۔

## 67- دُرُوْدُ بَابِ الْوُصُوْلِ إِلَى الْهُدٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْوُصُوْلِ إِلَى الْهُدٰى، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، أَهْلِ الصِّدْقِ وَالْوَفَاءِ، صَلَاةً تُظْهِرُ عَظَمَةَ مَقَامِهِ، وَشَرَفَ رِسَالَتِهِ الْمُبَارَكَةِ، وَتَكْشِفُ أَنْوَارَ سِيْرَتِهِ الَّتِيْ أَضَآءَتْ طُرُقَ السَّعَادَةِ وَالنَّجَاةِ، يَارَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ هَدْيَهُ سَبِيْلًا لِّمَعْرِفَتِكَ وَرِضْوَانِكَ، وَعَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَانِيَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت تک پہنچنے کا دروازہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما جو صدق و وفا والے ہیں۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے مقام کی عظمت اور مبارک رسالت کے شرف کو ظاہر کرے۔ اور آپ ﷺ کی اس سیرت کے انوار کو ظاہر کرے جس نے سعادت اور نجات کے راستوں کو روشن فرمایا۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت کو تو نے اپنی معرفت اور رضا تک پہنچنے کا راستہ بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے ذریعے بندگی اور اعلیٰ اخلاق کے معانی کو کمال عطا ہوا۔ اور رحمت والے نبی اور اہلِ معرفت کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 68- دُرُوْدُ بَهَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهَاءِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُنَوَّرِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَمَالِ قَدْرِهٖ، وَعَظِيْمِ شَرَفِهٖ، وَرِفْعَةِ مَقَامِهٖ، وَتُظْهِرُ أَنْوَارَ فَضْلِهٖ وَ كَمَالِهٖ بَيْنَ جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ وُجُوْدَهٗ رَحْمَةً وَّ نُوْرًا لِّلْعَالَمِيْنَ، وَ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهٗ بِمَحَاسِنِ

الْأَخْلَاقِ وَصَفَاءِ السَّرِيْرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى زَيْنِ الرُّسُلِ وَبَهْجَةِ الْكَوْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو تمام رسولوں کے لیے باعثِ جمال وزینت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور نورانی صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے بلند قدر، عظیم شرف اور رفعتِ مقام کے شایانِ شان ہو۔ اور تمام انبیائے کرام کے درمیان آپ ﷺ کے فضل اور کمال کے انوار کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے وجودِ مبارک کو تو نے جہانوں کے لیے رحمت اور نور بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جنہیں اعلیٰ اخلاق اور پاکیزہ باطن کی عظمت عطا فرمائی گئی۔ اور رسولوں کی زینت اور کائنات کی رونق حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 69- دُرُوْدُ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ قُلُوْبَ الْمُحِبِّيْنَ بِأَنْوَارِ هَدْيِهِ الْمُبِيْنِ، وَتُظْهِرُ

مَقَامَهُ الْعَظِيْمَ فِيْ سُلَّمِ الْفَضَآئِلِ وَ الْكَمَالِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَضَآءَ لِلْعَارِفِيْنَ طَرِيْقَ الْقُرْبِ وَالْإِحْسَانِ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعَتْ فِيْ شَمَآئِلِهِ أَنْوَارَ الْحِلْمِ وَالرَّحْمَةِ وَالْعِرْفَانِ، وَسَلِّمْ عَلٰى دَلِيْلِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما جو راہِ حق کے مسافروں کے چراغ ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل اور روشن چہروں والے معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو محبت کرنے والوں کے دلوں کو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی واضح ہدایت کے انوار سے روشن فرمائے۔ اور فضائل و کمالات کی منزلوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم مقام کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جنہوں نے اہلِ معرفت کے لیے قرب اور احسان کا راستہ روشن فرمایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے مبارک اوصاف میں حلم، رحمت اور معرفت کے انوار جمع فرمائے گئے۔ اور خیر کے رہنما اور اہلِ ایمان کے قائد حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی نازل فرما۔

## 70- دُرُوْدُ عَطْرِ النُّبُوَّةِ صلی اللہ علیہ وسلم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَطْرِ

النُّبُوَّةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَفُوْحُ بِهَا رَوَائِحُ الْمَحَبَّةِ، وَأَنْوَارُ الْكَرَامَةِ، وَتُظْهِرُ شَرَفَ رِسَالَتِهِ، وَجَلَالَ مَقَامِهٖ فِي الْبَرِيَّةِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ خَتَمْتَ بِهٖ رِسَالَاتِ النُّبُوَّةِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِجَمَالِ الْخِلْقَةِ، وَكَمَالِ الْخُلُقِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ فَاحَتْ بِسِيْرَتِهٖ أَنْفَاسُ الْهُدٰى وَ الرَّحْمَةِ، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو نبوت کی خوشبو ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور نیکوکار صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے محبت کی خوشبو اور عزت و تکریم کے انوار پھیل جائیں۔ اور جو مخلوقات میں آپ ﷺ کی رسالت کے شرف اور مقام کے جلال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن پر نبوت کی تمام رسالتوں کو مکمل فرمایا گیا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جنہیں خوبصورت تخلیق اور کامل اخلاق سے نوازا گیا۔ اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جن کی سیرت سے ہدایت اور رحمت کی خوشبوئیں پھیلیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 71- دُرُوْدُ نُوْرِ الْعِزَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْعِزَّةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ، أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْإِكْرَامِ، صَلَاةً تُظْهِرُ مَا أَكْرَمْتَهُ بِهٖ مِنَ الْمَجْدِ وَالرِّفْعَةِ وَالْجَلَالِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْاٰفَاقِ بِالْحُبِّ وَالتَّعْظِيْمِ وَالْإِجْلَالِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَعْلَيْتَ مَقَامَهُ فَوْقَ سَائِرِ الْمَقَامَاتِ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ ذَاتِهِ كَمَالَاتِ النُّبُوَّةِ، وَأَسْمَى الصِّفَاتِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو عزت کے نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو فضیلت اور اکرام والے ہیں۔ ایسا درود جو ان عظمتوں، رفعتوں اور جلال

کو ظاہر کرے جن سے تو نے آپ ﷺ کو سرفراز فرمایا۔ اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو محبت، تعظیم اور بزرگی کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کا مقام تو نے تمام مقامات سے بلند فرمایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کی ذات میں نبوت کے کمالات اور اعلیٰ صفات جمع فرمائے گئے۔ اور اپنے محبوب، برگزیدہ اور پسندیدہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 72- دُرُوْدُ شَمْسِ الْمَعَارِفِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ فِي الْقُلُوْبِ، وَتُظْهِرُ عَظَمَةَ هَدْيِهٖ، وَكَمَالَ رِسَالَتِهٖ لِجَمِيْعِ الْخَلَآئِقِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ مِصْبَاحًا لِأَهْلِ الْبَصَآئِرِ، وَعَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهَدْيِهٖ أَبْوَابَ الْعِلْمِ وَالْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ هُوَ مَنْبَعُ الْهُدٰى، وَمَظْهَرُ أَسْرَارِ النُّبُوَّةِ، مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو معرفت کے سورج ہیں۔ اور آپ ﷺ کی معزز آل اور پاکیزہ صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے علم اور حکمت کے انوار دلوں میں روشن ہو جائیں۔ اور جو تمام مخلوقات کے لیے آپ ﷺ کی ہدایت کی عظمت اور رسالت کے کمال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی سیرت اہلِ بصیرت کے لیے چراغ ہے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی ہدایت کے ذریعے علم اور یقین کے دروازے کھولے گئے۔ اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جو ہدایت کا سرچشمہ اور اسرارِ نبوت کا مظہر ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 73- دُرُوْدُ تَاجِ الْكَرَامَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْكَرَامَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ عَظَمَةَ فَضْلِهِ، وَرِفْعَةَ قَدْرِهِ، وَشَرَفَ مَقَامِهِ، وَتُزَيِّنُ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ بِأَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ وَالتَّعْظِيْمِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْخِصَالِ الْحَمِيْدَةِ وَالْمَنَاقِبِ الْعَظِيْمَةِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ

سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الْهُدٰى، وَأَسْرَارَ الرَّحْمَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْكَرَمِ وَإِمَامِ الْفَضْلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو کرامت کے تاج ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے فضل کی عظمت، قدر کی بلندی اور مقام کے شرف کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو محبت اور تعظیم کے انوار سے مزین فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے بہترین اوصاف اور عظیم فضائل سے نوازا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جس کی سیرت میں ہدایت کے آثار اور رحمت کے اسرار جلوہ گر ہیں۔ اور بزرگی کے سردار اور فضیلت کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 74- دُرُوْدُ نَفْحَةِ الْقُدْسِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَفْحَةِ الْقُدْسِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُفِيْضُ عَلَى الْقُلُوْبِ أَنْوَارَ الْهُدٰى وَالرَّحْمَةِ وَالسَّكِيْنَةِ، وَتُظْهِرُ سُمُوَّ مَقَامِهٖ، وَكَمَالَ نُبُوَّتِهٖ، وَشَرَفَ

رِسَالَتِهٖ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ طَهَّرْتَ سِيْرَتَهٗ بِأَجْمَلِ الْأَخْلَاقِ، وَعَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِهَدْيِهٖ مَعَالِمُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ كَانَ رَحْمَةً وَّ نُوْرًا وَّ هُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو پاکیزہ نورانی فیض ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے دلوں پر ہدایت، رحمت اور سکون کے انوار جاری ہوں۔ اور جو آپ ﷺ کے بلند مقام، کامل نبوت اور عظیم رسالت کے شرف کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی سیرت کو بہترین اخلاق سے پاکیزہ بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی ہدایت سے ایمان اور یقین کی نشانیاں روشن ہوئیں۔ اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جو تمام جہانوں کے لیے رحمت، نور اور ہدایت ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 75- دُرُوْدُ مَظْهَرِ الْجَمَالِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْجَمَالِ ﷺ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ أَنْوَارَ حُسْنِهٖ،

وَ كَمَالَ صِفَاتِهِ الْكَرِيْمَةِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ بِالْعِزِّ وَالْإِكْرَامِ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ ذَاتِهٖ مَعَانِيَ الْكَمَالِ وَالْفَضْلِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ جَمَالَ الرَّحْمَةِ وَ حُسْنَ الْمُعَامَلَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو جمال کے مظہر ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے حسنِ مبارک کے انوار اور کریم صفات کے کمال کو ظاہر کرے۔ اور آسمانوں اور زمین میں آپ ﷺ کے ذکر کو عزت اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس میں تو نے کمال اور فضل کے تمام معانی جمع فرما دیے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اخلاقِ مبارکہ میں رحمت کا جمال اور بہترین معاملے کی خوبصورتی ظاہر ہوئی۔ اور اپنے محبوب، برگزیدہ اور منتخب نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 76- دُرُوْدُ نُوْرِ الْيَقِيْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ

الْيَقِيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ وَالْهُدٰى، وَتُظْهِرُ عَظَمَةَ مَقَامِهِ، وَرِفْعَةَ قَدْرِهِ فِي الْوُجُوْدِ. يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ هَدْيَهُ طَرِيْقًا لِّلْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ، وَعَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِسِيْرَتِهٖ أَنْوَارُ الْمَعْرِفَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِكَ الْأَمِيْنِ، وَحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو یقین کے نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے اہلِ ایمان کے دل ایمان اور ہدایت کے انوار سے روشن ہو جائیں۔ اور جو تمام وجود میں آپ ﷺ کے عظیم مقام اور بلند قدر کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت کو حق اور یقین کا راستہ بنایا گیا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت سے معرفت اور بصیرت کے انوار ظاہر ہوئے۔ اور اپنے امانت دار رسول اور محبوب برگزیدہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 77- دُرُوْدُ سُلْطَانِ الْأَنْبِيَاءِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلْطَانِ الْأَنْبِيَآءِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَ أَصْحَابِهِ الْكِرَامِ، أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالْعَطَاءِ، صَلَاةً تُظْهِرُ عُلُوَّ مَقَامِهِ، وَجَلَالَ قَدْرِهِ، وَرِفْعَةَ شَأْنِهِ، وَتَكْشِفُ أَنْوَارَ فَضْلِهِ وَ كَمَالِهِ بَيْنَ سَائِرِ الْأَنْبِيَآءِ، يَا رَبِّ، صَلِّ عَلٰى مَنْ خَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْفَضْلِ وَالْمَحَبَّةِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْهَدْيِ الْمُسْتَقِيْمِ، وَسَلِّمْ عَلٰى إِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود وسلام نازل فرما جو انبیائے کرام کے سلطان ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام پر بھی رحمتیں نازل فرما جو وفا اور عطا والے ہیں۔ ایسا درود جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بلند مقام،

جلالتِ قدر اور عظمتِ شان کو ظاہر کرے۔ اور تمام انبیائے کرام کے درمیان آپ ﷺ کے فضل اور کمال کے انوار کو نمایاں کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے قرب، فضل اور محبت کی خصوصی نعمت عطا فرمائی۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جسے عظیم اخلاق اور سیدھی ہدایت سے نوازا گیا۔ اور رسولوں کے امام اور انبیاء کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 78- دُرُوْدُ بَدْرِ الْهُدٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الْهُدٰى وَ عَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ أَصْحَابِهٖ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا طُرُقَ الْهُدٰى وَتُشْرِقُ بِهَا قُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ وَتُظْهِرُ جَمَالَ سِيْرَتِهٖ وَعَظَمَةَ رِسَالَتِهٖ فِي الْعَالَمِيْنَ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْشَدْتَ بِهِ الْخَلْقَ إِلٰى سُبُلِ الْخَيْرِ وَ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ أَقْوَالِهٖ وَأَفْعَالِهٖ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ وَالنُّوْرِ وَسَلِّمْ عَلٰى مَنْ هُوَ مَصْدَرُ الرَّحْمَةِ وَمِفْتَاحُ الْهُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت کے چودھویں چاند ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ایسا درود جس سے ہدایت کے راستے روشن ہوں اور محبت کرنے والوں کے دل منور ہو جائیں۔اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کی سیرت کے حسن اور رسالت کی عظمت کو ظاہر کرے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے ذریعے تو نے مخلوق کو خیر کے راستوں کی رہنمائی عطا فرمائی۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اقوال و افعال میں حکمت اور نور کے انوار جلوہ گر ہیں۔اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جو رحمت کا سرچشمہ اور ہدایت کی کنجی ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 79-دُرُوْدُ رَوْحِ الْأَرْوَاحِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ صَلَاةً تَفِيْضُ بِهَا أَنْوَارُ السَّكِيْنَةِ وَالرَّحْمَةِ فِي الْقُلُوْبِ وَتُظْهِرُ سُمُوَّ مَقَامِهِ وَكَمَالَ شَرَفِهِ بَيْنَ الْخَلَآئِقِ يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهَدْيِهِ الْأَرْوَاحَ الْمُظْلِمَةَ وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ نُوْرًا

لِّلسَّائِرِيْنَ إِلَى الْحَقِّ وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَصَاحِبِ الْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو روحوں کی روح ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاکیزہ آل اور روشن چہروں والے معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ایسا درود جس سے دلوں میں سکون اور رحمت کے انوار جاری ہو جائیں۔اور جو مخلوقات کے درمیان آپ ﷺ کے بلند مقام اور کامل شرف کو ظاہر کرے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت سے تاریک روحوں کو زندگی عطا ہوئی۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت حق کی طرف سفر کرنے والوں کے لیے نور بنا دی گئی۔اور رحمت والے نبی اور بلند مرتبہ والے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 80-دُرُوْدُ مِصْبَاحُ الْقُلُوْبِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِصْبَاحِ الْقُلُوْبِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَ أَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا أَسْرَارَ الْقُلُوْبِ بِأَنْوَارِ الْإِيْمَانِ وَالْمَحَبَّةِ، وَتُظْهِرُ عَظَمَةَ مَقَامِهِ وَجَلَالَ نُبُوَّتِهِ فِي

الْخَلَآئِقِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَضَآءَ بِهَدْيِهِ دُرُوْبَ الْحَقِّ وَالرَّشَادِ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ مَعَانِيَ الرَّأْفَةِ وَالْكَمَالِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُخْتَارِ وَرَسُوْلِكَ الْمُكَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو دلوں کے چراغ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے دلوں کے راز ایمان اور محبت کے انوار سے روشن ہو جائیں۔ اور جو مخلوقات میں آپ ﷺ کے مقام کی عظمت اور نبوت کے جلال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت سے حق اور راستی کے راستے روشن ہوئے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اخلاقِ کریمہ میں شفقت اور کمال کے معانی جمع فرمائے گئے۔ اور اپنے محبوبِ مختار اور معزز رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 81-دُرُوْدُ مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ

اَلْهُدٰى فِي الْقُلُوبِ وَالْأَرْوَاحِ، وَتُظْهِرُ سُمُوَّ مَقَامِهِ وَرِفْعَةَ شَأْنِهِ فِي الْوُجُوْدِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ مَطْلَعَ رَحْمَتِكَ لِلْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِسِيْرَتِهٖ جَمَالَ النُّبُوَّةِ وَ كَمَالَ الْهُدٰى، وَسَلِّمْ عَلٰى صَفْوَةِ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ رُسُلِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو انوار کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے ہدایت کے انوار دلوں اور روحوں میں روشن ہو جائیں۔ اور جو تمام وجود میں آپ ﷺ کے بلند مقام اور عظمتِ شان کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جو تمام جہانوں کے لیے تیری رحمت کے ظہور کا ذریعہ ہیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت سے نبوت کا جمال اور ہدایت کا کمال ظاہر ہوا۔ اور اپنی مخلوق کے منتخب اور اپنے آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 82- دُرُوْدُ رَايَةِ الْحَقِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَايَةِ الْحَقِّ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهٖ

الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ نُوْرَ هَدْيِهٖ وَعَظَمَةَ مَنْهَجِهِ الْمُسْتَقِيْمِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ بِالْعِزِّ وَالْفَضْلِ وَالتَّكْرِيْمِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَقَمْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ وَالْعَدْلِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ سِيْرَتَهُ نُوْرًا لِّأَهْلِ الْإِيْمَانِ وَالْفَضْلِ، وَسَلِّمْ عَلٰى إِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ أَهْلِ الْحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو حق کے علمبردار ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے آپ ﷺ کی ہدایت کے نور اور آپ ﷺ کے سیدھے راستے کے طریقے کی عظمت ظاہر ہو۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو عزت، فضل اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے ذریعے حق اور عدل کی نشانیاں قائم ہوئیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت اہلِ ایمان اور اہلِ فضل کے لیے نور بن گئی۔ اور ہدایت کے امام اور اہلِ حق کے رہبر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 83- دُرُوْدُ سِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ

الْعَارِفِيْنَ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ قُلُوْبَ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ بِأَنْوَارِ الْهِدَايَةِ، وَتُظْهِرُ مَقَامَهُ الرَّفِيْعَ وَ كَمَالَ رِسَالَتِهِ الْمُبَارَكَةِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِهَدْيِهِ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ شَمَائِلِهِ أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ وَالْمَحَبَّةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى مُعَلِّمِ الْعَارِفِيْنَ وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو عارفین کے چراغ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے اہلِ معرفت کے دل ہدایت کے انوار سے روشن ہو جائیں۔ اور جو آپ ﷺ کے بلند مقام اور مبارک رسالت کے کمال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت سے حکمت کے اسرار ظاہر ہوئے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے مبارک اوصاف میں رحمت اور محبت کے انوار جمع فرمائے گئے۔ اور عارفین کے معلم اور راہِ سلوک کے پیشوا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 84-دُرُوْدُ نُوْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ الْمَحَبَّةِ وَالْهِدَايَةِ فِي الْقُلُوْبِ، وَتُظْهِرُ شَرَفَ نُبُوَّتِهٖ وَجَلَالَ رِسَالَتِهٖ فِي الْوُجُوْدِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّظُهُوْرِ الْخَيْرِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْهَدْيِ الْمُبِيْنِ وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَنُوْرِكَ الْمُكَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو آسمانوں اور زمین کے نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے محبت اور ہدایت کے انوار دلوں میں روشن ہو جائیں۔ اور جو تمام وجود میں آپ ﷺ کی نبوت کے شرف اور رسالت کے جلال کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جنہیں تو نے خیر

اور رحمت کے ظہور کا ذریعہ بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جنہیں واضح ہدایت اور عظیم اخلاق سے نوازا گیا۔ اور اپنے محبوب برگزیدہ اور مکرم نور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 85-دُرُوْدُ خَازِنِ أَسْرَارِ النُّبُوَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَازِنِ أَسْرَارِ النُّبُوَّةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْوَفَآءِ، صَلَاةً تُظْهِرُ مَعَالِمَ نُوْرِهٖ وَرَفِيْعَ مَقَامِهٖ فِي الْأَنْبِيَآءِ، وَتُبَيِّنُ عَظَمَةَ رِسَالَتِهٖ وَ كَمَالَ هَدْيِهٖ لِلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَحْيِ وَالْحِكْمَةِ وَالْبَصِيْرَةِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَنْوَارَ الْعِلْمِ وَالطَّهَارَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى صَفْوَةِ رُسُلِكَ وَحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام نازل فرما جو اسرارِ نبوت کے امین ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام پر بھی

رحمتیں نازل فرما جو فضل اور وفا والے ہیں۔ ایسا درود جو انبیائے کرام میں آپ ﷺ کے نورانی آثار اور بلند مقام کو ظاہر کرے۔ اور تمام مخلوقات کے لیے آپ ﷺ کی عظیم رسالت اور کامل ہدایت کی شان کو واضح کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے وحی، حکمت اور بصیرت کی نعمت سے نوازا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں علم اور پاکیزگی کے انوار ظاہر ہوئے۔ اور اپنے منتخب رسولوں میں برگزیدہ اور محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 86- دُرُوْدُ بَحْرِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ مَعَانِيَ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ فِيْ شَمَائِلِهِ الْعَظِيْمَةِ، وَتُعَلِّي ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ بِالْمَحَبَّةِ وَ التَّعْظِيْمِ وَالتَّكْرِيْمِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ قَلْبَهُ مَنْبَعَ الرَّحْمَةِ وَالرَّأْفَةِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ أَخْلَاقِهِ أَسْمَى مَعَانِيَ الْجُوْدِ وَالْعَطَاءِ، وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ

الْكَرَمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو جود وکرم کے سمندر ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے عظیم اوصاف میں فضل اور احسان کے معانی کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو محبت، تعظیم اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کے قلبِ مبارک کو رحمت اور شفقت کا سرچشمہ بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے اخلاقِ کریمہ میں سخاوت اور عطا کی اعلیٰ ترین حقیقتیں ظاہر ہوئیں۔ اور رحمت والے نبی اور کرم کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 87-دُرُوْدُ مَنْبَعِ الْهُدٰى ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْهُدٰى وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تَفِيْضُ مِنْهَا أَنْوَارُ الْحَقِّ وَمَعَانِيَ الْإِيْمَانِ، وَتُظْهِرُ رِفْعَةَ مَقَامِهٖ وَعَظَمَةَ شَأْنِهٖ فِي الْأَكْوَانِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ هَدْيَهُ سَبِيْلَ السَّعَادَةِ وَالنَّجَاةِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الرَّحْمَةِ وَالْعَدْلِ

وَالْحِكْمَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْهُدَاةِ وَخَيْرِ الْبَرِيَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاک آل اور نیکوکار صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ایسا درود جس سے حق کے انوار اور ایمان کے معانی جاری ہوں۔اور جو کائنات میں آپ ﷺ کے بلند مقام اور عظیم شان کو ظاہر کرے۔اے رب!اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی ہدایت کو سعادت اور نجات کا راستہ بنایا گیا۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے ذریعے رحمت، عدل اور حکمت کی تعلیمات کامل ہوئیں۔اور ہدایت کے سردار اور تمام مخلوقات میں بہترین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 88-دُرُوْدُ سِرِّ الْمَحَبَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْمَحَبَّةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ أَنْوَارَ حُبِّهِ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ، وَتُبَيِّنُ جَمَالَ شَمَائِلِهٖ وَ كَمَالَ أَخْلَاقِهٖ فِي الْعَالَمِيْنَ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَوَدَّتَهُ نُوْرًا

لِّلْقُلُوبِ، وَعَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِسِيْرَتِهٖ مَعَالِمُ الرَّحْمَةِ وَالْوَفَاءِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو محبت کے راز ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے اہلِ ایمان اور محبت کرنے والوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کے انوار روشن ہوں۔ اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے مبارک اوصاف اور کامل اخلاق کے حسن کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس کی محبت کو تو نے دلوں کے لیے نور بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت سے رحمت اور وفا کی نشانیاں روشن ہوئیں۔ اور اپنے محبوبِ مصطفیٰ اور برگزیدہ رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 89- دُرُوْدُ نُوْرِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ عُلُوَّ مَرْتَبَتِهٖ وَرِفْعَةَ دَرَجَتِهٖ فِي الْعَالَمِيْنَ،

وَتَكْشِفُ أَنْوَارَ فَضْلِهِ وَشَرَفِهِ وَجَلَالَ قَدْرِهِ الْمُبِيْنِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ خَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَعَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَضَائِلِ وَالْمَنَاقِبِ الْعَلِيَّةِ، وَ سَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْخَلْقِ وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو مقامِ محمود کے نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے بلند مرتبے اور عظیم درجے کو ظاہر کرے۔ اور آپ ﷺ کے فضل، شرف اور روشن عظمتِ قدر کے انوار کو نمایاں فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے قرب اور عظیم شفاعت کی خصوصیت عطا فرمائی۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جسے تو نے بلند فضائل اور عالی شان مناقب سے نوازا۔ اور تمام مخلوقات کے سردار اور صاحبِ مقامِ محمود حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 90- دُرُوْدُ بَشَارَةِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَشَارَةِ الرَّحْمَةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ

أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ أَنْوَارَ رَحْمَتِهٖ وَجَمَالَ هَدْيِهِ الْمُبِيْنِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ بِالْعِزِّ وَالتَّكْرِيْمِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَاءَ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الْعَفْوِ وَالرَّأْفَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ وَنَبِيِّ الْمَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو رحمت کی خوشخبری ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور تمام معزز صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے آپ ﷺ کی رحمت کے انوار اور واضح ہدایت کے حسن ظاہر ہوں۔ اور زمین وآسمان میں آپ ﷺ کے ذکر کو عزت اور تکریم کے ساتھ بلند فرمایا جائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جو ہدایت اور روشن دینِ حق لے کر تشریف لائے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں عفو، شفقت اور مہربانی کی نشانیاں ظاہر ہوئیں۔ اور رحمت والے رسول اور محبت والے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 91- دُرُوْدُ عَيْنِ الْكَمَالِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ

الْكَمَالِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ بَهَاءَ صِفَاتِهِ وَعَظَمَةَ خِصَالِهِ الْحَمِيْدَةِ، وَتُبَيِّنُ رِفْعَةَ مَقَامِهٖ وَسُمُوَّ رُتْبَتِهٖ فِي الْبَرِيَّةِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَالْفَضَائِلِ، وَعَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَعَانِيَ الْهُدٰى وَالرَّحْمَةِ وَالْكَمَالِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو کمال کی حقیقت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کی صفاتِ مبارکہ کے حسن اور بہترین اوصاف کی عظمت کو ظاہر کرے۔ اور جو مخلوقات میں آپ ﷺ کے بلند مقام اور اعلیٰ مرتبے کو واضح فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس میں تو نے اعلیٰ اخلاق اور فضائل کی خوبیاں جمع فرمائیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے ذریعے ہدایت، رحمت اور کمال کے معانی کو مکمل فرمایا۔ اور تمام اولین و آخرین کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 92-دُرُوْدُ رَحْمَةِ الْمُهْدَاةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُهْدَاةِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ فَضْلَ رَحْمَتِهِ وَجَمَالَ سِيْرَتِهِ الْمُنِيْرَةِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ بِالْمَحَبَّةِ وَالتَّعْظِيْمِ، يَارَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ كَلَامِهٖ وَأَفْعَالِهٖ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ، وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو عطا کی گئی رحمت ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کی رحمت کے فضل اور روشن سیرت کے حسن کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو محبت اور تعظیم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے کلام اور اعمال میں

حکمت کے انوار جلوہ گر ہیں۔ اور رحمت والے نبی اور تمام مخلوقات کے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 93- دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْفَضْلِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الْفَضْلِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ أَنْوَارَ فَضْلِهِ وَشَرَفَ مَقَامِهِ الرَّفِيْعِ، وَتُبَيِّنُ عَظَمَةَ هَدْيِهِ وَ كَمَالَ رِسَالَتِهِ لِلْعَالَمِيْنَ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهِ أَبْوَابَ الْخَيْرِ وَالْهُدٰى، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ ذَاتِهِ أَسْمٰى مَعَانِيَ الْكَمَالِ وَالْوَفَاءِ، وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو فضل کی کنجی ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور بہترین صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے فضل کے انوار اور بلند مقام کے شرف کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں کے لیے آپ ﷺ کی ہدایت کی عظمت اور رسالت کے

کمال کو واضح کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے ذریعے تو نے خیر اور ہدایت کے دروازے کھولے۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی ذات میں کمال اور وفا کے اعلیٰ معانی جمع فرمائے گئے۔ اور رسولوں کے سردار اور رب العالمین کے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی نازل فرما۔

## 94- دُرُوْدُ زَيْنِ الْوُجُوْدِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْوُجُوْدِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ جَمَالَ طَلْعَتِهِ وَحُسْنَ شَمَائِلِهِ الْكَرِيْمَةِ، وَتَرْفَعُ مَقَامَهُ فِي الْخَلَآئِقِ بِالْفَضْلِ وَالْمَحَبَّةِ وَالتَّكْرِيْمِ، يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْخَصَائِصِ النَّبَوِيَّةِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِي سِيْرَتِهِ مَعَالِمَ الْجَمَالِ وَالْهُدٰى، وَسَلِّمْ عَلٰى صَفِيِّكَ الْمُخْتَارِ وَحَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما جو

تمام وجود کی زینت ہیں۔اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ایسا درود جو آپ ﷺ کے چہرۂ مبارک کے جمال اور کریم اوصاف کی خوبصورتی کو ظاہر کرے۔اور تمام مخلوقات میں آپ ﷺ کے مقام کو فضل، محبت اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے نبوی خصوصیات سے سرفراز فرمایا۔اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں جمال اور ہدایت کی نشانیاں ظاہر ہوئیں۔اور اپنے برگزیدہ منتخب اور مکرم محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 95-دُرُوْدُ سَيِّدِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ مَقَامَ مَحَبَّتِهِ وَعَظَمَةَ قَدْرِهٖ فِي الْقُلُوْبِ، وَتُشْرِقُ بِهَا أَنْوَارُ الْوَفَاءِ وَالْإِخْلَاصِ لِسِيْرَتِهِ الْمُبَارَكَةِ. يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْبَبْتَهُ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْ شَمَائِلِهٖ جَمَالَ الرَّحْمَةِ وَكَمَالَ الْإِحْسَانِ، وَسَلِّمْ عَلٰى

مَنْ هُوَ قِبْلَةُ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ، مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو اہلِ محبت کے سردار ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو دلوں میں آپ ﷺ کی محبت کے مقام اور آپ ﷺ کی عظمتِ قدر کو ظاہر کرے۔ اور جس سے آپ ﷺ کی مبارک سیرت کے لیے وفا اور اخلاص کے انوار روشن ہوں۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جس سے تو نے محبت فرمائی اور تمام جہانوں میں ان کا ذکر بلند فرمایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے مبارک اوصاف میں رحمت کا جمال اور احسان کا کمال جمع ہے۔ اور اس ذاتِ مبارکہ پر سلامتی نازل فرما جو محبت کرنے والوں کے دلوں کا مرکز ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔

## 96- دُرُوْدُ نُوْرِ الْوَحْيِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْوَحْيِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ بَهَاءَ النُّبُوَّةِ وَجَلَالَ الرِّسَالَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَتَكْشِفُ أَنْوَارَ الْهُدٰى الَّتِي أَشْرَقَتْ بِهَا قُلُوْبُ الْعَالَمِيْنَ. يَا رَبِّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَحْيِ الْمُبِينِ وَالْعِلْمِ الْحَكِيمِ، وَعَلٰى مَنْ جَعَلْتَ كَلَامَهُ وَهُدٰيَهُ سَبِيلًا لِلنُّورِ وَالْيَقِينِ، وَسَلِّمْ عَلٰى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِينَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو وحی کے نور ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور تمام معزز صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو نبوت کے حسن اور محمدی رسالت کے جلال کو ظاہر کرے۔ اور ان ہدایت کے انوار کو ظاہر کرے جن سے تمام جہانوں کے دل روشن ہوئے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جسے تو نے واضح وحی اور حکمت والے علم سے نوازا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کے کلام اور ہدایت کو نور اور یقین کا راستہ بنایا گیا۔ اور خاتم الانبیاء اور رسولوں کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 97-دُرُوْدُ رُوحِ الرَّحْمَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ الرَّحْمَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ أَنْوَارَ رَأْفَتِهٖ

وَجَمَالَ شَفَقَتِهِ الْعَظِيمَةِ، وَتَرْفَعُ ذِكْرَهُ فِي الْكَوْنِ بِالْمَحَبَّةِ وَالْإِجْلَالِ وَالتَّكْرِيمِ. يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ رَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِينَ، وَعَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَنْوَارُ الْحِلْمِ وَالْعَفْوِ وَالْكَرَمِ، وَسَلِّمْ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَحَبِيبِكَ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو رحمت کی روح ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کی شفقت کے جمال اور عظیم رحمت ومہربانی کے انوار کو ظاہر کرے۔ اور کائنات میں آپ ﷺ کے ذکر کو محبت، بزرگی اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جو تمام جہانوں کے لیے عطا کی ہوئی رحمت ہیں۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں حلم، عفو اور کرم کے انوار روشن ہیں۔ اور رحمت والے نبی اور اپنے محبوبِ مصطفیٰ حضرت محمد ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 98- دُرُوْدُ مَعَالِمُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَجْمِ

الْهُدٰى ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُنِيْرُ سُبُلَ الْحَقِّ بِضِيَآءِ هَدْيِهِ الْمُبِيْنِ، وَتُظْهِرُ رِفْعَةَ مَقَامِهٖ وَسُمُوَّ شَأْنِهٖ فِي الْعَالَمِيْنَ. يَارَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَعَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِسِيْرَتِهٖ مَعَالِمُ الْإِيْمَانِ وَالْيَقِيْنِ، وَسَلِّمْ عَلٰى دَلِيْلِ الْخَيْرِ وَإِمَامِ أَهْلِ الْهُدٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو ہدایت کے ستارے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور معزز صحابۂ کرام سب پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جس سے حق کے راستے آپ ﷺ کی واضح ہدایت کی روشنی سے منور ہو جائیں۔ اور جو تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے بلند مقام اور اعلیٰ شان کو ظاہر کرے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے ذکر کو تو نے دلوں کے لیے نور بنایا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت سے ایمان اور یقین کی نشانیاں روشن ہوئیں۔ اور خیر کی رہنمائی کرنے والے اور اہلِ ہدایت کے امام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 99-دُرُوْدُ بَهْجَةِ الْكَوْنِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الْكَوْنِ ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ جَمَالَ نُوْرِهٖ وَعَظَمَةَ قَدْرِهِ الْمُبَارَكِ، وَتُعَلِّيْ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ بِالْفَضْلِ وَالْمَحَبَّةِ وَالتَّكْرِيْمِ. يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ الْوُجُوْدَ بِبَعْثَتِهِ الْمُبَارَكَةِ، وَعَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ وَالْكَمَالِ، وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَسِرَاجِكَ الْمُنِيْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود وسلام نازل فرما جو کائنات کی رونق ہیں۔ اور آپ ﷺ کی پاک آل اور تمام معزز صحابۂ کرام پر رحمتیں نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے نورانی جمال اور مبارک قدر ومنزلت کی عظمت کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کے ذکر کو فضل، محبت اور تکریم کے ساتھ بلند فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کی مبارک

بعثت سے وجود کو زینت عطا ہوئی۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی سیرت میں رحمت اور کمال کے انوار جلوہ گر ہیں۔ اور اپنے محبوبِ مصطفیٰ اور روشن چراغ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلامتی نازل فرما۔

## 100-دُرُوْدُ سَیِّدِ الْکَمَالِ ﷺ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْکَمَالِ، وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ وَأَصْحَابِهِ الْمُکَرَّمِیْنَ أَجْمَعِیْنَ، صَلَاةً تُظْهِرُ مَعَالِیَ فَضْلِهٖ وَعَظِیْمَ شَرَفِهٖ وَرِفْعَةَ قَدْرِهٖ، وَتَکْشِفُ أَنْوَارَ نُبُوَّتِهٖ وَجَمَالَ رِسَالَتِهٖ فِی الْعَالَمِیْنَ. یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی مَنْ أَکْمَلْتَ بِهٖ مَعَانِیَ الْهِدَایَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَعَلٰی مَنْ جَمَعْتَ فِیْ ذَاتِهٖ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَالْفَضَائِلِ، وَسَلِّمْ عَلٰی إِمَامِ الْکَمَالِ وَقُدْوَةِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام نازل فرما جو کمال کے سردار ہیں۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آل اور معزز صحابہ کرام سب پر رحمتیں

نازل فرما۔ ایسا درود جو آپ ﷺ کے فضل کی بلندی، عظیم شرف اور بلند قدر و منزلت کو ظاہر کرے۔ اور تمام جہانوں میں آپ ﷺ کی نبوت کے انوار اور رسالت کے جمال کو نمایاں فرمائے۔ اے رب! اس ذاتِ اقدس پر درود نازل فرما جن کے ذریعے ہدایت اور رحمت کے معانی کو کمال عطا ہوا۔ اور اس ہستی پر سلام نازل فرما جن کی ذاتِ مبارکہ میں بہترین اخلاق اور فضائل جمع فرمائے گئے۔ اور کمال کے امام اور تمام مخلوقات کے لیے نمونۂ ہدایت حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر سلامتی نازل فرما۔

## 101-دُرُوْدُ نُوْرِ مَحَبَّتِ مُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَسِرِّ الْعُرْفَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْأَكْوَانُ وَتَزَيَّنَتْ بِذِكْرِهِ الْأَزْمَانُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَإِمَامِ الْأَصْفِيَآءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِذِكْرِهِ تَحْيَا الْقُلُوْبُ وَتَسْكُنُ النُّفُوْسُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نَبِيِّكَ الَّذِىْ مَلَأَ الْقُلُوْبَ مَحَبَّةً وَّالْأَرْوَاحَ
نُوْرًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا سُنَّتَكَ
وَأَظْهَرَ شَرِيْعَتَكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
رُوْحِ الْمَحَبَّةِ وَسِرِّ الْقُرْبِ وَمَقَامِ الْعُبُوْدِيَّةِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ بَابُكَ الْأَعْظَمُ
وَسَبِيْلُكَ الْأَقْوَمُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهٖ
نَرْجُوْ شَفَاعَتَكَ وَرِضْوَانَكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَدَدَ أَنْفَاسِ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ خُلُقُهُ الْقُرْاٰنَ وَقَلْبُهُ مَحَلَّ
الْعِرْفَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِحُبِّهٖ
تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ وَتَزْكُو الْأَرْوَاحُ، اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَنْوَارِ وَمَظْهَرِ الْأَسْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَنَا مَعْرِفَةَ الرَّحْمٰنِ وَطَرِيْقَ الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْكَرِيْمِ وَنَبِيِّكَ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الْعَاشِقِيْنَ وَسَلَامَ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْهُدٰى وَشَمْسِ الْوَرٰى وَرَحْمَةِ الْكُبْرٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهٖ تَكْمُلُ النِّعَمُ وَتُرْفَعُ الدَّرَجَاتُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ أَبَدًا دَآئِمًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو ہدایت کے نور اور معرفت کے راز ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر درود نازل فرما جن کے نور سے کائنات روشن ہوئی اور جن کے ذکر سے زمانے خوبصورت ہوئے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج جو تیرے چنے ہوئے رسول ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود نازل فرما جو تمام انبیاء کے سردار اور پاکیزہ لوگوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا۔ اے اللہ! ان پر درود

بھیج جن کے ذکر سے دل زندہ اور روحیں سکون پاتی ہیں۔اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج جو رحمتوں کے دروازوں کی کنجی ہیں۔اے اللہ! اس نبی ﷺ پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو محبت اور روحوں کو نور عطا کیا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے تیری سنت کو زندہ کیا اور تیری شریعت کو ظاہر فرمایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جس سے ہمارے دل روشن ہو جائیں۔اے اللہ! محبت کے سرچشمہ اور قرب الٰہی کے راز رکھنے والے محبوب ﷺ پر درود بھیج۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو تیری بارگاہ کا عظیم دروازہ اور سیدھا راستہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے وسیلے سے ہم تیری شفاعت اور رضا کی امید رکھتے ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر عاشقوں کی سانسوں کے برابر درود نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا اخلاق قرآن اور دل معرفت کا مقام تھا۔اے اللہ! تمام رسولوں کے سردار اور خاتم النبیین ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے دلوں کو اطمینان اور روحوں کو پاکیزگی ملتی ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کا سرچشمہ اور رازوں کا مظہر ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے ہمیں رحمن کی معرفت اور احسان کا راستہ سکھایا۔اے اللہ! اپنے کریم محبوب اور رحمت والے نبی ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو عاشقوں کی محبت اور محبوں کی سلامتی ہیں۔اے اللہ! ہدایت کے نور، کائنات کے چراغ اور عظیم رحمت ﷺ پر درود بھیج۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے سبب نعمتیں کامل اور درجات بلند ہوتے ہیں۔اے اللہ! اپنے محبوب محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما۔

## 102-دُرُوْدُ نُوْرِ الْمَحْبُوْب

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سِرَاجِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً وَّ هُدًى لِّلْخَلْقِ
أَجْمَعِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى
الَّذِىْ فَاضَ مِنْ نُوْرِهِ الْإِيْمَانُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحِكْمَةِ وَمَعْدِنِ
الْمَعْرِفَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعَ
الْكَمَالَاتِ وَحَازَ أَسْمَى الْمَقَامَاتِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ الْهُدٰى وَقُدْوَةِ
السَّالِكِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَرَّفَتِ
الْأَرْضُ بِقَدَمَيْهِ وَ ابْتَهَجَتِ السَّمَاوَاتُ
بِذِكْرِهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ
الْأَسْرَارِ وَمَطْلَعِ الْأَنْوَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَحْيَا الْقُلُوْبَ بِذِكْرِ اللهِ وَزَكَّى النُّفُوْسَ
بِالطَّاعَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ رَأْفَةً

وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَشَفِيعِ الْمُذْنِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْهُدٰى وَالْيَقِيْنِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرٍ أَشْرَقَ فِي الْعَالَمِيْنَ
وَهَدَى الْحَائِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِحُبِّهٖ
تَسْكُنُ الْقُلُوْبُ وَتَطْمَئِنُّ الْأَرْوَاحُ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْوُجُوْدِ وَبَهَاءِ
الْكَوْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْأُمَّةَ
طَرِيْقَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَمَعَارِجَ الْقُرْبِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ خُلُقُهُ عَظِيْمًا وَقَلْبُهُ رَحِيْمًا،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ
وَبَابِ الْكَرَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ نَالَ
الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْفَضْلَ الْعَظِيْمَ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ ذَابَتْ فِيْ حُبِّهٖ قُلُوْبُ

الْعَاشِقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّحَتْ بِذِكْرِهٖ أَبْوَابُ الْمَحَبَّةِ وَالْعِرْفَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ الرَّحْمَةِ وَسِرِّ الْهُدٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الَّذِيْ جَعَلْتَ لَهُ الْمَحَبَّةَ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَكُوْنُ لَنَا نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ وَذُخْرًا يَّوْمَ الْوُرُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ دَآئِمًا أَبَدًا.

اے اللہ! رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کا چراغ اور روحوں کا نور ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام مخلوق کے لیے رحمت اور ہدایت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ پر درود نازل فرما جن کے نور سے ایمان کی روشنی پھیلی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حکمت کا سرچشمہ اور معرفت کا خزینہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن میں تمام کمالات جمع ہیں اور جنہیں بلند ترین مقامات عطا ہوئے۔ اے اللہ! نبیٔ رحمت، امامِ ہدایت اور راہِ سلوک کے رہبر ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قدموں سے زمین کو شرف ملا اور جن کے ذکر سے آسمان خوش

ہوئے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رازوں کے خزانے اور نوروں کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے اللہ کے ذکر سے دلوں کو زندہ اور اطاعت سے نفسوں کو پاک کیا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو اہل ایمان کے لیے شفقت اور رحمت ہیں۔اے اللہ! رسولوں کے سردار اور گناہ گاروں کے شفیع ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت اور یقین کے دروازے کھولنے پر درود بھیج۔اے اللہ! اس نور پر درود بھیج جو عالموں میں روشن ہوا اور بھٹکنے والوں کو راستہ دکھایا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے دل سکون پاتے اور روحیں اطمینان حاصل کرتی ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو وجود کی زینت اور کائنات کی خوبصورتی ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کو بندگی کا راستہ اور قرب کے درجات سکھائے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا اخلاق عظیم اور دل رحمت والا تھا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کی کنجی اور کرم کے دروازے ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں مقام محمود اور عظیم فضل عطا فرمایا گیا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت میں عاشقوں کے دل فنا ہو گئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے محبت اور معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کی روح اور ہدایت کے راز ہیں۔اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج جن کی محبت اہل ایمان کے دلوں میں رکھی۔اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو ہمارے دلوں کا نور اور قیامت کے دن ہمارا ذخیرہ بن جائے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود نازل فرما جتنا تیرے علم میں ہے، ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

## 103-دُرُوْدُ بَحْرِ سِرَاجِ الْمَعْرِفَةِ ﷺ

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بَحْرِ الْمَحَبَّةِ وَمَنْبَعِ الْحِكْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِهٖ جَمَالَ الرَّحْمٰنِ
وَ كَمَالَ الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ أَحْبَبْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ وَرَفَعْتَ قَدْرَهُ فِي
الْعَالَمِينَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَسُوْلٍ فَاضَتْ
مِنْهُ رَحْمَاتُكَ عَلَى الْوُجُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَحَلَّ نُوْرِكَ وَسِرُّهُ مَظْهَرَ
فَضْلِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ
وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامِ الثَّقَلَيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ بِذِكْرِهٖ تَطْمَئِنُّ قُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْعَالَمَ مَعَانِيَ الْعُبُوْدِيَّةِ
وَالْيَقِيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ

الْفَيْضِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَشَرَّفَتِ الْأَرْوَاحُ بِحُبِّهٖ وَاسْتَنَارَتِ
الْقُلُوْبُ بِنُوْرِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رَحْمَةٍ
أَهْدَيْتَهَا لِلْعَالَمِيْنَ وَنُوْرٍ جَعَلْتَهُ لِلْهَادِيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَفَخْرِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
فِيْ ذِكْرِهٖ شِفَاءُ الْقُلُوْبِ وَسَكِيْنَةُ النُّفُوْسِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهٖ سُنَنَ الْهُدٰى
وَأَزَلْتَ بِهٖ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَخْلَاقِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ رَءُوْفًا بِالْعِبَادِ رَحِيْمًا
بِالْخَلْقِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الَّذِيْ أَحْيَا
الْقُلُوْبَ بِالتَّوْحِيْدِ وَالذِّكْرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ أَشْرَقَتْ بِهٖ مَعَالِمُ الْهُدٰى وَمَنَارَاتُ

الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ وَقُدْوَةِ الْعَارِفِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ يَدَيْهِ بَرَكَاتُ الرَّحْمٰنِ وَأَنْوَارُ الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمْلَأُ الْقُلُوْبَ مَحَبَّةً وَالْأَرْوَاحَ قُرْبًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ، وَرِضَا نَفْسِكَ، وَزِنَةَ عَرْشِكَ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو محبت کا سمندر اور حکمت کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور برگزیدہ نبی ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے تو نے رحمن کا جمال اور احسان کا کمال ظاہر فرمایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام نوروں کا نور اور رازوں کے راز ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے محبوب بنایا، منتخب فرمایا اور تمام جہانوں میں بلند مقام عطا کیا۔ اے اللہ! اس رسول ﷺ پر درود بھیج جن کے ذریعے تیری رحمتیں تمام مخلوقات پر جاری ہوئیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا قلب تیرے نور کا مقام اور راز تیرے فضل کا مظہر تھا۔ اے اللہ! دونوں جہانوں کے سردار اور تمام مخلوقات کے امام ﷺ پر درود بھیج۔ اے اللہ!

ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے محبین کے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے عالم کو بندگی اور یقین کے معنی سکھائے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فیض، جود اور کرم کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے روحیں معزز اور دل ان کے نور سے روشن ہوتے ہیں۔ اے اللہ! اس رحمت پر درود بھیج جسے تو نے تمام جہانوں کے لیے بھیجا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام رسولوں کی زینت اور اولین و آخرین کا فخر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر میں دلوں کی شفا اور نفوس کا سکون ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کی سنتیں زندہ ہوئیں اور جہالت کے اندھیرے دور ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کے طلوع ہونے کی جگہ اور اخلاق کے جامع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو بندوں پر شفقت کرنے والے اور مخلوق پر رحم فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! اپنے اس نبی ﷺ پر درود بھیج جنہوں نے توحید اور ذکر سے دلوں کو زندہ فرمایا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے نشان اور ایمان کے مینار روشن ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سالکین کے چراغ اور عارفین کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ہاتھوں سے رحمن کی برکتیں اور احسان کے نور جاری ہوئے۔ اے اللہ! ان پر ایسا درود بھیج جو دلوں کو محبت اور روحوں کو قرب سے بھر دے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنی تیری مخلوق ہے، تیری رضا کے مطابق، تیرے عرش کے وزن کے برابر اور تیرے کلمات کی روشنائی کے برابر۔

## 104-دُرُوْدُ وَنُوْرِ الْوِلَايَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَسِرِّ الْمَحْبُوْبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِىْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ بِنُوْرِ
الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُخْتَارِ
وَصَفِيِّكَ الْمُكَرَّمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
جَمَعْتَ لَهُ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَكَمَالَ
الْأَوْصَافِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ
وَرَحْمَةِ الْأَصْفِيَآءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
لِلْعَالَمِيْنَ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهٖ مَعَالِمُ الْهُدٰى وَطَرِيْقُ التُّقٰى،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِرْاٰةِ الْجَمَالِ
وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَ
مِنْ قَلْبِهِ الْحُبُّ وَمِنْ لِسَانِهِ الْحِكْمَةُ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّمَتْ مِنْهُ الْأَرْوَاحُ مَعَانِيَ
الْعُبُوْدِيَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مِفْتَاحَ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَالْكَرَامَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا فِي الْقُلُوْبِ ذِكْرَكَ
وَمَحَبَّتَكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ
شَفِيْعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْيَقِيْنِ وَرُوْحِ الْمُحِبِّيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَّ فَعْتَ ذِكْرَهُ فِي
الْعَالَمِيْنَ وَأَكْرَمْتَ مَقَامَهُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَشَرَّفَتِ الْأَرْضُ بِوُجُوْدِهِ وَالْقُلُوْبُ
بِحُبِّهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ
الْهُدٰى وَشَمْسِ الْمَعْرِفَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ أَرْشَدَ السَّالِكِيْنَ إِلٰى سَبِيْلِكَ وَهَدَى
الْعَارِفِيْنَ إِلٰى قُرْبِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
كَانَ رَحِيْمًا بِأُمَّتِهٖ شَفِيْقًا عَلٰى أَتْبَاعِهٖ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ بِذِكْرِهٖ تَنْزِلُ الرَّحَمَاتُ وَتَحُلُّ

اَلْبَرَكَاتُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قُرْبُهُ نُوْرًا وَّ هَدْيُهُ سِرَاجًا وَّ سُنَّتُهُ نَجَاةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَعْظَمِ وَالرَّسُوْلِ الْمُكَرَّمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَدُوْمُ مَعَ دَوَامِ مُلْكِكَ وَبَقَاءِ عَظَمَتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کا نور اور محبوبیت کا راز ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جن کے ذریعے تو نے ایمان کے نور سے دلوں کو زندہ فرمایا۔ اے اللہ! اپنے منتخب محبوب اور مکرم برگزیدہ ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے بہترین اخلاق اور کامل صفات عطا فرمائیں۔ اے اللہ! انبیاء کے سردار اور پاکیزہ لوگوں کی رحمت ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو تمام جہانوں کے لیے خوشخبری دینے والے اور خبردار کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے نور سے ہدایت کے راستے روشن ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو جمال کی تصویر اور کمال کا مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے دل سے محبت اور زبان سے حکمت جاری ہوئی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے روحوں نے بندگی کے راز سیکھے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت اور کرامت

کے دروازوں کی کنجی ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں میں تیرا ذکر اور محبت زندہ فرمائی۔اے اللہ! نبیٔ رحمت اور قیامت کے دن امت کے شفیع ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو یقین کا نور اور محبین کی روح ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا ذکر تو نے جہانوں میں بلند فرمایا اور مقام بلند عطا کیا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے وجود سے زمین کو شرف اور دلوں کو محبت ملی۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کے چاند اور معرفت کے سورج ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے سالکین کو تیرے راستے کی رہنمائی اور عارفین کو قرب کا راستہ دکھایا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو اپنی امت پر نہایت مہربان اور پیروکاروں پر شفیق ہیں۔اے اللہ! ان کے ذکر کی برکت سے رحمتیں نازل اور برکتیں قائم فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کا سرچشمہ اور رازوں کا مجموعہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا قرب نور، ہدایت چراغ اور سنت نجات ہے۔اے اللہ! اپنے عظیم محبوب اور مکرم رسول ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جو تیری بادشاہی کے دوام اور تیری عظمت کے باقی رہنے تک جاری رہے۔

## 105-دُرُوْدُ سِرِّ الْعِشْقِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحُبِّ وَمَظْهَرِ النُّوْرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ سَبَبًا لِّهُدَايَةِ الْقُلُوْبِ وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْأَكْرَمِ

وَنَبِيِّكَ الْأَعْظَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ وَأَطْهَرِ الْخَلِيْقَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ الْوُجُوْدَ بِقُدُوْمِهٖ
وَأَكْرَمْتَ الْكَوْنَ بِوُجُوْدِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْعِرْفَانِ وَأَنْوَارِ
الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ تَفَجَّرَتْ مِنْ كَلِمَاتِهٖ يَنَابِيْعُ الْحِكْمَةِ
وَالْهُدٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرٍ أَشْرَقَ فِي
الْقُلُوْبِ وَأَحْيَا فِي النُّفُوْسِ مَعَانِيَ الْإِيْمَانِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ لِلْعَالَمِيْنَ
وَشَفَاعَتُهٗ لِلْمُذْنِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَدَلِيْلِ
السَّائِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِحُبِّهٖ تَسْكُنُ

الْأَحْزَانُ وَتَفْرَحُ الْأَرْوَاحُ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ خُلُقُهُ نُوْرًا وَّ كَلَامُهُ ذِكْرًا وَّ حَيَاتُهُ
عِبْرَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِصْبَاحِ
الْهُدٰى وَمِفْتَاحِ الرِّضَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
رَفَعْتَ لَهُ الرَّايَةَ وَأَظْهَرْتَ لَهُ الْكَرَامَةَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْعِبَادَ طَرِيْقَ
الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَابِ الرَّحْمَةِ وَسَبِيْلِ السَّعَادَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَرَّفَتِ الْأَلْسُنُ بِذِكْرِهِ
وَالْقُلُوْبُ بِمَحَبَّتِهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
كَانَتْ دَعْوَتُهُ نُوْرًا وَّ سِيْرَتُهُ هُدًى وَّ سُنَّتُهُ
رَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ
الْفُيُوْضَاتِ وَالْبَرَكَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَحْيَا اللّٰهُ بِهِ الْقُلُوْبَ وَنَوَّرَ بِهِ الْعُقُوْلَ، اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی نَبِیِّكَ الْكَرِیْمِ وَحَبِیْبِكَ الْعَظِیْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ نَبَضَاتِ الْقُلُوْبِ وَأَنْفَاسِ الْمُحِبِّیْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مَلَكُوْتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو محبت کا سرچشمہ اور نور کا مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے دلوں کی ہدایت اور روحوں کی زندگی کا سبب بنایا۔ اے اللہ! اپنے سب سے بزرگ محبوب اور عظیم رسول ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام مخلوق میں سب سے بہتر اور پاکیزہ ترین ہستی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے آنے سے وجود کو زینت ملی اور کائنات کو شرف حاصل ہوا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے معرفت اور احسان کے نور کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! اولین و آخرین کے سردار اور رسولوں کے امام ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے کلمات سے حکمت اور ہدایت کے چشمے جاری ہوئے۔ اے اللہ! اس نور پر درود بھیج جو دلوں میں روشن ہوا اور روحوں میں ایمان کی حقیقت پیدا ہوئی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت تمام جہانوں کے لیے اور شفاعت گناہ گاروں کے لیے ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو مقربین کے چراغ اور راہ چلنے والوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کے سبب غموں کو سکون اور روحوں کو خوشی عطا فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا اخلاق نور، کلام ذکر اور زندگی نصیحت

ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کے چراغ اور رضا کی کنجی ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے لیے تو نے عزت کا پرچم بلند فرمایا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے بندوں کو محبت اور اخلاص کا راستہ سکھایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کا دروازہ اور سعادت کا راستہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے زبانیں اور محبت سے دل معطر ہوتے ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت نور، سیرت ہدایت اور سنت رحمت ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فیوضات اور برکتوں کا سرچشمہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے دل زندہ اور عقلیں روشن ہوئیں۔اے اللہ! اپنے کریم نبی اور عظیم محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنی محبین کے دلوں کی دھڑکنیں اور سانسیں ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ رہنے والا درود نازل فرما جو تیری بادشاہی کے دوام کے ساتھ قائم رہے۔

## 106-دُرُوْدُ رَوْضَةِ الْمَحَبَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَإِمَامِ أَهْلِ التُّقٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَخَلِيْلِكَ الْمُرْتَضٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ عَلَيْهِ أَنْوَارُ الْقُرْبِ وَتَجَلَّتْ

فِيْهِ أَسْرَارُ الْحُبِّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْمَوْجُوْدَاتِ وَرَحْمَةِ الْمَخْلُوْقَاتِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ
الْغَافِلِيْنَ وَهَدَيْتَ بِهِ الْحَائِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَ ذِكْرُهُ عِطْرًا وَّ حُبُّهُ نُوْرًا وَّ
اِتِّبَاعُهُ فَوْزًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ
وَمُعَلِّمِ الْأَوْلِيَآءِ وَقُدْوَةِ الْأَتْقِيَآءِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ لَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ
وَالْفَضْلَ الْمَوْهُوْبَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيٍّ
تَعَلَّقَتْ بِحُبِّهٖ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْعَاشِقِيْنَ وَدَلِيْلِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِرَحْمَتِهٖ
تَتَنَزَّلُ السَّكِيْنَةُ وَبِذِكْرِهٖ تَحْضُرُ الْبَرَكَةُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ رُوْحُهُ طَاهِرًا وَّ

قَلْبُهُ مُنِيْرًا وَخُلُقُهُ عَظِيْمًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْجَمَالِ وَمَطْلَعِ الْكَمَالِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ سُنَّتِهٖ نُوْرُ الْهُدٰى وَفِيْ
شَمَائِلِهٖ أَسْرَارُ الْوَفَاءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
كَانَ لِلْفُقَرَآءِ أُنْسًا وَّ لِلْمُحْتَاجِيْنَ رَحْمَةً،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْقُرْبِ
وَمِفْتَاحِ الْحُبِّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ
بِهٖ قُلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ وَاسْتَنَارَتْ بِهٖ طُرُقُ
السَّالِكِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ رَحْمَةً فِي
الْأَرْضِ وَنُوْرًا فِي السَّمَآءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْهُدٰى وَقَمَرِ التَّقْوٰى،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا بِهِ اللّٰهُ مَعَالِمَ
الدِّيْنِ وَأَكْمَلَ بِهٖ نِعْمَةَ الْيَقِيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْحَبِيْبِ الْأَعْظَمِ وَالنَّبِيِّ الْأَكْرَمِ،

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةَ الْمُحِبِّيْنَ وَشَوْقَ الْعَاشِقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ دَآئِمًا أَبَدًا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو ہدایت کا نور اور اہل تقویٰ کے امام ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر درود بھیج جسے تو نے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور پسندیدہ خلیل پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر قرب کے نور نازل ہوئے اور محبت کے راز ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تمام موجودات کی زینت اور مخلوقات کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے غافل دل زندہ ہوئے اور بھٹکے ہوئے لوگوں کو ہدایت ملی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا ذکر خوشبو، محبت نور اور اتباع کامیابی ہے۔ اے اللہ! انبیاء کے سردار، اولیاء کے معلم اور متقیوں کے رہنما ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں مقام محمود اور عطا کردہ عظیم فضل حاصل ہوا۔ اے اللہ! اس نبی ﷺ پر درود بھیج جن کی محبت مؤمنوں کے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو عاشقوں کے چراغ اور مشتاقوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کی رحمت سے سکون نازل فرما اور ان کے ذکر سے برکت عطا فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی روح پاکیزہ، قلب روشن اور اخلاق عظیم ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو جمال کا مظہر اور کمال کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سنت میں ہدایت کا نور اور شمائل میں وفا

کے راز ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو فقیروں کے مونس اور محتاجوں کے لیے رحمت ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو قرب کا دروازہ اور محبت کی کنجی ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے عارفوں کے دل روشن اور سالکوں کے راستے منور ہوئے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو زمین پر رحمت اور آسمان میں نور ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کے سورج اور تقویٰ کے چاند ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے دین کے نشان ظاہر ہوئے اور یقین کی نعمت مکمل ہوئی۔اے اللہ! اپنے عظیم محبوب اور سب سے کریم نبی ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو محبت کرنے والوں کی محبت اور عاشقوں کے شوق کے مطابق ہو۔اے اللہ! ان پر ہمیشہ ہمیشہ درود، سلامتی اور برکت نازل فرما جب تک آسمان وزمین قائم ہیں۔

## 107-دُرُوْدُ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَازِنِ أَنْوَارِ الرَّحْمَةِ وَمَظْهَرِ أَسْرَارِ الْحِكْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَخْرَجْتَ بِهِ الْعِبَادَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْغَفْلَةِ إِلٰى نُوْرِ الْهِدَايَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الَّذِيْ مَلَأَتْ مَحَبَّتُهُ الْقُلُوْبَ وَعَطَّرَتْ ذِكْرَاهُ الْأَرْوَاحَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْعَيْنِ وَرَوْضَةِ الْيَقِيْنِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَّفَعْتَ لَهٗ لِوَآءَ الْحَمْدِ
وَأَكْرَمْتَهٗ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ سَابِقَةً وَ شَفَاعَتُهٗ وَاسِعَةً،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ
وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
سَكَنَتْ فِيْ حُبِّهٖ قُلُوْبُ الْمُوَحِّدِيْنَ
وَالْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيٍّ جَعَلْتَ
ذِكْرَهٗ رِفْعَةً وَّ سِيْرَتَهٗ هِدَايَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ خُطُوَاتُهٗ نُوْرًا وَّ كَلِمَاتُهٗ بُرْهَانًا وَّ
أَخْلَاقُهٗ قُرْآنًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَطْلَعِ شَمْسِ الْعِرْفَانِ وَبَدْرِ الْإِحْسَانِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ كَيْفَ
تَعْرِفُكَ وَالْأَرْوَاحَ كَيْفَ تُحِبُّكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ فِي اتِّبَاعِهٖ نَجَاةٌ وَّ فِيْ مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةٌ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ
الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَحْيَا اللّٰهُ بِهٖ سُنَنَ الْخَيْرِ وَمَعَالِمَ الْبِرِّ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ إِلَى اللّٰهِ وَسَبِيْلُهٗ
إِلَى الرِّضْوَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَهْجَةِ الْقُلُوْبِ وَأُنْسِ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ فِيْ نُوْرِهٖ هِدَايَةٌ وَّ فِيْ سِيْرَتِهٖ عِبْرَةٌ وَّ فِيْ
سُنَّتِهٖ رَحْمَةٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْحَقِّ
دَلِيْلًا وَّ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً وَّلِلْمُحِبِّيْنَ قُرْبًا، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْوُجُوْدِ وَنُوْرِ
الْوُرُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّحَتْ بِذِكْرِهٖ
زُهُوْرُ الْمَحَبَّةِ فِي الْقُلُوْبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَقُدْوَةِ الْخَلْقِ

أَجْمَعِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْلَأُ الْكَوْنَ نُوْرًا وَّ الْقُلُوْبَ سُرُوْرًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِمًا أَبَدًا إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو رحمت کے خزانوں کے امین اور حکمت کے رازوں کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے تو نے بندوں کو غفلت کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کے نور تک پہنچایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر درود نازل فرما جن کی محبت نے دلوں کو بھر دیا اور جن کا ذکر روحوں کو معطر کرتا ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو آنکھوں کی ٹھنڈک اور یقین کی بہار ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے لیے حمد کا جھنڈا بلند فرمایا اور مقام محمود عطا کیا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت سب سے پہلے پہنچنے والی اور شفاعت وسیع ہے۔ اے اللہ! اولین و آخرین کے سردار اور رب العالمین کے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت میں موحدین اور عاشقوں کے دل آباد ہیں۔ اے اللہ! اس نبی ﷺ پر درود بھیج جن کا ذکر بلندی اور سیرت ہدایت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قدم نور، کلمات دلیل اور اخلاق قرآن ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو معرفت کے سورج اور احسان کے چاند ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو تیری معرفت اور روحوں کو تیری محبت کا راستہ سکھایا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اتباع میں نجات اور محبت میں سعادت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فضل اور احسان کے دروازوں کی کنجی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے نیکی

کی سنتیں اور بھلائی کے نشان زندہ ہوئے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت تیری طرف اور راستہ تیری رضا کی طرف ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کی خوشی اور روحوں کے مونس ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے نور میں ہدایت، سیرت میں نصیحت اور سنت میں رحمت ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو حق کے رہنما، مخلوق کے لیے رحمت اور محبین کے لیے قرب ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو وجود کا راز اور آمد کا نور ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے دلوں میں محبت کے پھول کھلتے ہیں۔اے اللہ! نبیٔ رحمت، امت کے شفیع اور تمام مخلوق کے رہنما ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو کائنات کو نور اور دلوں کو خوشی سے بھر دے۔اے اللہ! ہمارے محبوب محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ قیامت تک درود وسلام نازل فرما۔

## 108-مِفْتَاحُ الْيَقِيْنِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْعَاشِقِيْنَ وَنُوْرِ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً وَّ هُدًى وَّ بَشَارَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ سَكِيْنَتَكَ وَأَحَطْتَهُ

بِرِعَايَتِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ
الْقُلُوْبِ وَرَوْضَةِ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ أَرْوَاحُ الْمُحِبِّيْنَ وَاشْتَاقَتْ
إِلَيْهِ قُلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
جَعَلْتَ طَاعَتَهُ سَبِيْلًا إِلٰى رِضْوَانِكَ وَمَحَبَّتَهُ
قُرْبًا مِنْكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَتْ بِهٖ أَنْوَارُ الْهِدَايَةِ وَانْكَشَفَتْ
ظُلُمَاتُ الْغَوَايَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
رَحْمَتُهٗ سَحَابًا وَجُوْدُهٗ بَحْرًا وَّكَرَمُهٗ نُوْرًا،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْخَلْقِ وَفَخْرِ
الْوُجُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِذِكْرِهٖ تَلِيْنُ
الْقُلُوْبُ وَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ تَنْزِلُ الرَّحَمَاتُ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَنَا مَعَانِيَ الْحُبِّ

وَاٰدَابَ الْقُرْبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْبَعِ الْأَخْلَاقِ وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَتْ بَسْمَتُهُ رَحْمَةً وَّ نَظَرَاتُهُ هِدَايَةً
وَّأَقْوَالُهُ حِكْمَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَّبَّى
الْأُمَّةَ عَلَى التَّوْحِيْدِ وَالْإِخْلَاصِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الرَّجَاءِ وَشَفِيْعِ
الرَّجَاءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ مَحَبَّتِهِ حَيَاةُ
الْقُلُوْبِ وَفِيْ سُنَّتِهِ نَجَاةُ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْحَقِّ مُبَيِّنًا وَلِلْخَيْرِ دَالًّا
وَلِلْخَلْقِ رَحِيْمًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِصْبَاحِ السَّائِرِيْنَ وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَفَتَّحَتْ بِذِكْرِهٖ أَبْوَابُ
الْفَيْضِ وَمَنَازِلُ الْقُرْبِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نُوْرٍ أَبَدِيٍّ وَرَحْمَةٍ سَرْمَدِيَّةٍ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُكَرَّمِ صَلَاةً تُرْضِيْكَ وَتُقَرِّبُنَا إِلَيْكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو عاشقوں کے چراغ اور محبین کے نور ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت اور خوشخبری دینے والا بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور پسندیدہ رسول پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر تو نے اپنی سکینت نازل فرمائی اور اپنی حفاظت میں رکھا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کا نور اور روحوں کی بہار ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی طرف محبین کی روحیں مائل اور عارفین کے دل مشتاق ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اطاعت کو اپنی رضا کا راستہ اور محبت کو قرب کا ذریعہ بنایا۔ اے اللہ! رسولوں کے سردار اور متقیوں کے امام ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے نور روشن ہوئے اور گمراہی کے اندھیرے دور ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت بادل، سخاوت سمندر اور کرم نور ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو مخلوق کی زینت اور وجود کا فخر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے دل نرم ہوتے ہیں اور جن پر درود بھیجنے سے رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے ہمیں محبت

کے معنی اور قرب کے آداب سکھائے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو اخلاق کا سرچشمہ اور نور کا مظہر ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی مسکراہٹ رحمت، نگاہ ہدایت اور کلام حکمت ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کو توحید اور اخلاص کی تربیت دی۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو امید کا دروازہ اور شفاعت کے مالک ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت میں دلوں کی زندگی اور سنت میں روحوں کی نجات ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو حق کو ظاہر کرنے والے، خیر کی طرف بلانے والے اور مخلوق پر مہربان ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو مسافروں کے چراغ اور سالکوں کے رہنما ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے فیض کے دروازے اور قرب کے راستے کھلتے ہیں۔اے اللہ! اس ابدی نور اور ہمیشہ رہنے والی رحمت، سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج۔اے اللہ! اپنے مکرم محبوب ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جو تجھے راضی کرے اور ہمیں اپنا قرب عطا کرے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنا ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں اور غافل لوگ ذکر سے محروم رہتے ہیں۔

## 109-دُرُوْدُ أَنْوَارِ الْقُرْبِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْعَارِفِيْنَ وَرَحْمَةِ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِيْرًا وَّرَحْمَةً مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَمُجْتَبَاكَ الْمُرْتَضٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ الْكَوْنَ بِذِكْرِهٖ وَنَوَّرْتَ
الْقُلُوْبَ بِمَحَبَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ وَمَعْدِنِ الْكَرَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْهُ أَنْهَارُ الرَّحْمَةِ وَتَجَلَّتْ
فِيْهِ أَسْرَارُ الْحِكْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا
الْقُلُوْبَ بِذِكْرِكَ وَزَكَّى النُّفُوْسَ بِطَاعَتِكَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
طَرِيْقَتُهُ هُدًى وَّ كَلِمَاتُهُ نُوْرًا وَّ أَخْلَاقُهُ
رَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ
الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
فِي الصَّلَاةِ عَلَيْهِ سَكِيْنَةٌ وَّفِي مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةٌ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ
وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْبَرِيَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

كَانَ لِلْأُمَّةِ مُعَلِّمًا وَّ لِلْحَيَارٰى دَلِيْلًا، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْأَرْوَاحِ وَنُوْرِ
الْأَفْرَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ
أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ لِلْفُقَرَآءِ رَحْمَةً وَّ لِلْمُحِبِّيْنَ قُرْبًا،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَاءَ الْقُلُوْبِ
وَشِفَاءَ الصُّدُوْرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنْقَذَ
الْأَرْوَاحَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ إِلٰى أَنْوَارِ
الْعِلْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ حُبُّهٗ عِبَادَةً
وَّ ذِكْرُهٗ سَعَادَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قَمَرِ الْهُدٰى وَشَمْسِ التَّجَلِّي، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فِي اتِّبَاعِهٖ كَمَالُ الْإِيْمَانِ وَفِيْ سِيْرَتِهٖ
جَمَالُ الْإِحْسَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَبِيْبِ
الْمُكَرَّمِ وَالنَّبِيِّ الْمُعَظَّمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ قَطَرَاتٍ
وَفِي السَّمَاءِ مِنْ ذَرَّاتٍ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً مُّتَّصِلَةً إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو عارفوں کے نور اور محبین کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے روشن چراغ اور تمام جہانوں کے لیے عطا کردہ رحمت بنایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور پسندیدہ برگزیدہ رسول پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے کائنات کو زینت اور محبت سے دلوں کو روشنی ملی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سخاوت کے سمندر اور کرم کے خزانے ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے رحمت کے دریا جاری ہوئے اور حکمت کے راز ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے تو نے دلوں کو اپنے ذکر سے زندہ اور نفسوں کو اپنی اطاعت سے پاک فرمایا۔ اے اللہ! رسولوں کے سردار اور خاتم النبیین ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا راستہ ہدایت، کلمات نور اور اخلاق رحمت ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نوروں کا سرچشمہ اور رازوں کا مجموعہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر درود بھیجنے میں سکون اور محبت میں سعادت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے وسیلہ عطا فرمایا اور مخلوق میں ان کا ذکر بلند کیا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو امت کے معلم اور بھٹکنے والوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو روحوں کی بہار اور خوشیوں کا نور ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے معرفت اور یقین کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو فقیروں کے لیے رحمت اور محبین کے لیے قرب

ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کی دوا اور سینوں کی شفا ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے روحوں کو جہالت کے اندھیروں سے علم کے نور تک پہنچایا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت عبادت اور جن کا ذکر سعادت ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کا چاند اور تجلی کا سورج ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی پیروی میں ایمان کی تکمیل اور سیرت میں احسان کا جمال ہے۔اے اللہ! اپنے مکرم محبوب اور عظمت والے نبی ﷺ پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنے سمندر میں قطرے اور آسمان میں ذرات ہیں۔اے اللہ! ان پر ایسا دائمی اور مسلسل درود نازل فرما جو قیامت تک جاری رہے۔

## 110-دُرُوْدُبَابِ الرَّحْمَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ رَحْمَتِكَ الْعُظْمٰى وَسِرَاجِ هِدَايَتِكَ الْكُبْرٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ لِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةً وَّ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَفْعَةً وَّ كَرَامَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَنَبِيِّكَ الْمُجْتَبٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنَرْتَ بِهٖ قُلُوْبَ الْعَارِفِيْنَ وَهَدَيْتَ بِهٖ طُرُقَ

السَّالِكِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ
الْأَبْصَارِ وَحَيَاةِ الْأَسْرَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فَاضَتْ مِنْهُ أَنْهَارُ الْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَحَلَّ الرَّحْمَةِ
وَلِسَانُهٗ مَظْهَرَ الْحِكْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ
الْخَلْقِ وَإِمَامِ الْحَقِّ وَقَائِدِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا بِهِ اللّٰهُ قُلُوْبًا غَافِلَةً
وَّ نُفُوْسًا حَائِرَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مَّنْبَعِ الْفَيْضِ وَالْبَرَكَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ بِحُبِّهٖ تَزْدَادُ الْأَرْوَاحُ نُوْرًا وَّ الْقُلُوْبُ
طُمَأْنِيْنَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ
الْإِنْسَانِيَّةَ مَعَانِيَ الْعِبَادَةِ وَالْإِخْلَاصِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَهْرَةِ الْوُجُوْدِ
وَنُوْرِ الْمَوْجُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ

نَظَرَاتُهُ رَحْمَةً وَّ خُطُوَاتُهُ بَرَكَةً وَّ سِيْرَتُهُ
هِدَايَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَّبَّى الْأُمَّةَ عَلَى
الْمَحَبَّةِ وَالْأُخُوَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِرْقَاةِ الْقُرْبِ وَدَلِيْلِ الْوُصُوْلِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلضُّعَفَآءِ عَوْنًا وَّ
لِلْمَكْرُوْبِيْنَ أَمَلًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَتْ بِهٖ شُمُوْسُ الْهُدٰى وَانْكَشَفَتْ
ظُلُمَاتُ الرَّدٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سِرِّ السَّعَادَةِ وَمَجْمَعِ الْفَضَائِلِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ ذِكْرِهٖ حَيَاةُ الْقُلُوْبِ وَ فِيْ
اتِّبَاعِهٖ نَجَاةُ النُّفُوْسِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
الْحَبِيْبِ الَّذِيْ مَلَأَ الْكَوْنَ نُوْرًا وَّ الزَّمَانَ
بَرَكَةً، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَإِمَامِ
الْأُمَّةِ وَشَفِيْعِ الْخَلْقِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ صَلَاةَ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالشَّوْقِ وَ الْعِرْفَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ دَآئِمًا أَبَدًا مَّا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو تیری عظیم رحمت کا دروازہ اور تیری بڑی ہدایت کا چراغ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنایا اور جن کے ذکر کو عزت و بلندی عطا فرمائی۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور منتخب نبی پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے عارفوں کے دل روشن اور سالکوں کے راستے ہدایت یافتہ ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو آنکھوں کا نور اور رازوں کی زندگی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے محبت اور مودت کے دریا جاری ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا دل رحمت کا مقام اور زبان حکمت کا مظہر ہے۔ اے اللہ! مخلوق کے سردار، حق کے امام اور اہل ایمان کے رہنما ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے غافل دلوں اور حیران نفسوں کو زندگی ملی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فیض اور برکت کے سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت سے روحوں کو نور اور دلوں کو اطمینان عطا فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے انسانیت کو عبادت اور اخلاص کے معنی سکھائے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو وجود کا پھول اور موجودات کا نور ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی نگاہ رحمت، قدم برکت اور سیرت ہدایت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کو محبت اور بھائی چارے کی تعلیم دی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو قرب کی سیڑھی اور وصال کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود

بھیج جو کمزوروں کے مددگار اور غم زدہ لوگوں کی امید ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے سورج روشن ہوئے اور گمراہی کے اندھیرے دور ہوئے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سعادت کا راز اور فضائل کا مجموعہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر میں دلوں کی زندگی اور اتباع میں نجات ہے۔اے اللہ! اپنے اس محبوب ﷺ پر درود بھیج جنہوں نے کائنات کو نور اور زمانے کو برکت سے بھر دیا۔اے اللہ! نبیٔ رحمت، امت کے امام اور مخلوق کے شفیع ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر محبت، شوق اور معرفت والوں کی طرح درود نازل فرما۔اے اللہ! ان پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام نازل فرما جب تک رات اور دن بدلتے رہیں۔

## 111-دُرُوْدُ نُوْرِ الْوِصَالِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْوِصَالِ وَمَظْهَرِ الْجَمَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً مَوْصُوْلَةً وَنِعْمَةً مَبْذُوْلَةً لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَصَفِيِّكَ الْمُرْتَضٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْقُلُوْبِ وَسَرٰى ذِكْرُهٗ فِي الْأَرْوَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مَنْبَعِ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ فَتَحَتْ بِهٖ أَبْوَابَ الْمَغْفِرَةِ وَطُرُقَ
السَّعَادَةِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ قُلُوْبُ
الْعَاشِقِيْنَ مَوْطِنَ مَحَبَّتِهٖ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَاتَمِ الْأَصْفِيَآءِ.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ تَجَلَّتْ فِيْهِ مَعَانِي الْكَمَالِ
وَأَسْرَارُ الْفَضَائِلِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْهُدٰى وَبَدْرِ التَّقْوٰى.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا اللّٰهُ بِهٖ الْأَرْضَ بِنُوْرِ
الْإِيْمَانِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ
ذِكْرَكَ وَالْأَرْوَاحَ شُكْرَكَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ وَ خَزِيْنَةِ
الْحِلْمِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْفُقَرَآءِ
مَلْجَأً وَّ لِلْمُحِبِّيْنَ مَقْصَدًا.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ فِيْ سِيْرَتِهٖ نُوْرٌ، وَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ سُرُوْرٌ، وَفِيْ
سُنَّتِهٖ طُهُوْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
دَلِيْلِ الْقُلُوْبِ إِلٰى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ إِلَى النُّوْرِ وَهَدْيُهٗ إِلَى
السُّرُوْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا فِي الْأُمَّةِ
مَعَالِمَ الْإِخْلَاصِ وَالْيَقِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَاحَةِ الْمُتْعَبِيْنَ وَأَمَلِ
الْمُحْتَاجِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِحُبِّهٖ تَتَزَكَّى
الْأَرْوَاحُ وَتَرْقَى الْأَفْهَامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ طَاعَتُهٗ قُرْبًا وَّ مَحَبَّتُهٗ سَبَبًا
لِّلْفَلَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ الْمَجْدِ وَسَيِّدِ
الْعِزِّ وَحَبِيْبِ الرَّبِّ الْمَجِيْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ
أَنْفَاسٍ وَّ حَرَكَاتٍ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً

تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْقُرْبِ وَالْمَحَبَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَدَوَامَ الدَّآئِمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو وصال کا نور اور جمال کا مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے مسلسل رحمت اور عطا کردہ نعمت بنایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور برگزیدہ پسندیدہ ہستی پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا نور دلوں میں روشن اور ذکر روحوں میں جاری ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو شفقت، رحمت اور ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے مغفرت کے دروازے اور سعادت کے راستے کھلے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت عاشقوں کے دلوں کا مسکن ہے۔ اے اللہ! انبیاء کے سردار اور پاکیزہ لوگوں کے امام ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن میں کمالات کے معنی اور فضائل کے راز ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کا سورج اور تقویٰ کا چاند ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ایمان کے نور سے زمین روشن ہوئی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو تیرا ذکر اور روحوں کو تیرا شکر سکھایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو علم کا سمندر اور حلم کا خزانہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو فقیروں کی پناہ اور محبین کی منزل ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سیرت نور، اخلاق خوشی اور سنت پاکیزگی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کو تیری رضا کی طرف لے جانے والے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت نور اور ہدایت خوشی کا راستہ ہے۔ اے اللہ! ان پر

درود بھیج جنہوں نے امت میں اخلاص اور یقین کے نشان زندہ کیے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو تھکے ہوئے لوگوں کی راحت اور محتاجوں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت سے روحوں کو پاکیزگی اور عقلوں کو بلندی عطا فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اطاعت قرب اور محبت کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اے اللہ! عظمت کے نور، عزت کے سردار اور بزرگ رب کے محبوب ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنی کائنات میں سانسیں اور حرکات ہیں۔ اے اللہ! ایسا درود نازل فرما جو ہمارے لیے قرب اور محبت کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ رہنے والا درود و سلام نازل فرما۔

## 112-دُرُوْدُ بَحْرِ الْفُيُوْضَاتِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْمَحَبَّةِ وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهٗ نُوْرًا لِّلْعَالَمِيْنَ وَهُدًى لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَخَيْرِ خَلْقِكَ الْمُرْتَضٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ عَلَيْهِ أَنْوَارُ الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْقُلُوْبِ وَسَكِيْنَةِ الْأَرْوَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ وَزَيَّنْتَ بِهِ الْأَخْلَاقَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ مَحَبَّتُهٗ طَرِيْقًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَذِكْرُهٗ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعَتْ لَهٗ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ وَ كَمَالَ الْخِصَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَمِرْاٰةِ التَّقْوٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِسُنَّتِهٖ اهْتَدَى الْحَائِرُوْنَ، وَاطْمَأَنَّ الْخَائِفُوْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْأُمَّةَ مَعَانِيَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَأَسْرَارَ الْمَعْرِفَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْعَاشِقِيْنَ وَ بُسْتَانِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ رَحْمَةً، وَنَصِيْحَتُهٗ حِكْمَةً، وَ سِيْرَتُهٗ عِبْرَةً. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْإِيْمَانِ،
وَزَيَّنْتَ بِهٖ سُبُلَ الْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْمَكْرُوْبِيْنَ فَرَجًا،
وَلِلْمُذْنِبِيْنَ أَمَلًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَتْ بِحُبِّهٖ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْعَارِفِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ
وَبَابِ الْكَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ قُرْبِهٖ
طُمَأْنِيْنَةٌ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ سَعَادَةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ نُوْرُهٗ دَلِيْلَ السَّائِرِيْنَ، وَهُدَاهُ
سَبِيْلَ الْفَائِزِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ
الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَحَبِيْبِ الرَّبِّ
الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
تَفُوْحُ مِنْهَا رَوَائِحُ الْمَحَبَّةِ وَالْقُرْبِ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِكَ الْكَرِيْمِ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو محبت کا راز اور فیوضات کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے جہانوں کے لیے نور اور ایمان والوں کے لیے ہدایت بنایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اپنی مخلوق میں سب سے بہتر ہستی پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر جلال و جمال کے انوار نازل ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو دلوں کی رحمت اور روحوں کا سکون ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے دلوں کو زندگی اور اخلاق کو زینت ملی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت تیری رضا کا راستہ اور ذکر دلوں کا نور ہے۔ اے اللہ! انبیاء کے سردار اور بہترین رسولوں پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں حسن اخلاق اور کامل صفات عطا فرمائی گئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو ہدایت کا نور اور تقویٰ کا آئینہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سنت سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو راستہ ملا اور خوف زدہ دلوں کو اطمینان ملا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کو عبدیت کے معنی اور معرفت کے راز سکھائے۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو عاشقوں کی بہار اور محبین کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت رحمت، نصیحت حکمت اور سیرت عبرت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ایمان کے دروازے کھلے اور احسان کے راستے خوبصورت ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو انوار کے طلوع اور اسرار کے مجموعہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو غم زدوں کے لیے کشادگی اور گناہ گاروں کے لیے امید ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے مؤمنوں اور عارفوں کے دل روشن ہوتے ہیں۔ اے اللہ!

سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیج جو رحمت کی کنجی اور کرامت کا دروازہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قرب میں اطمینان اور ذکر میں سعادت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا نور راہ چلنے والوں کا رہنما اور ہدایت کامیاب لوگوں کا راستہ ہے۔

اے اللہ! نبیٔ رحمت، شفیع امت اور عظیم رب کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود بھیج جس سے محبت اور قرب کی خوشبوئیں پھیل جائیں۔ اے اللہ! ان پر ایسا دائمی درود وسلام نازل فرما جو تیری کریم بادشاہی کے دوام کے ساتھ قائم رہے۔

## 113-دُرُوْدُ طَرِيْقَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالسُّلُوْكِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْأَرْوَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَهَادِيًا إِلٰى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَصَفْوَةِ خَلْقِكَ الْمُجْتَبٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ نَوَّرْتَ بِذِكْرِهِ الْأَلْسُنَ، وَأَحْيَيْتَ بِمَحَبَّتِهِ الْقُلُوْبَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ وَشَمْسِ الْهِدَايَةِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ نُوْرًا، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ طُهْرًا، وَ فِيْ سُنَّتِهٖ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ قُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ، وَارْتَقَتْ بِذِكْرِهٖ أَرْوَاحُ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَإِمَامِ الْأَتْقِيَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ نُوْرًا، وَمَجْلِسُهٗ ذِكْرًا، وَخُلُقُهٗ كَرَمًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعَارِفِ وَمَنْبَعِ الْمَكَارِمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَخْرَجَ النَّاسَ مِنْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ إِلٰى أَنْوَارِ الْعِلْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْأَرْوَاحَ طَرِيْقَ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالسُّلُوْكِ إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ لِلْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ،

وَشَفَاعَتُهٗ لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فِيْ ذِكْرِهٖ طُمَأْنِيْنَةُ الْقُلُوْبِ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ
حَيَاةُ النُّفُوْسِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
رُوْحِ الرَّحْمَةِ وَجَمَالِ الْمَكْرُمَاتِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْهُدٰى،
وَأَغْلَقْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الضَّلَالَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَ لِلضُّعَفَآءِ نَصِيْرًا، وَلِلْمَظْلُوْمِيْنَ
ظَهِيْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ
الرَّحْمَةِ وَخَاتَمِ الرِّسَالَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِمَا
شَاءَ اللّٰهُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قُرْبُهٗ
سَعَادَةً، وَذِكْرُهٗ عِبَادَةً، وَاتِّبَاعُهٗ فَلَاحًا.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ
وَقُرَّةِ عَيْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْلَأُ قُلُوْبَنَا مَحَبَّةً وَّ أَرْوَاحَنَا نُوْرًا.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَبَدًا مَا دَامَ ذِكْرُكَ وَدَامَ فَضْلُكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو دلوں کے چراغ اور روحوں کے نور ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور اپنے سیدھے راستے کی طرف رہنما بنایا۔اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور اپنی منتخب مخلوق پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے زبانیں روشن اور محبت سے دل زندہ ہوتے ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو بدر کامل اور ہدایت کے سورج ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سیرت میں نور، اخلاق میں پاکیزگی اور سنت میں رحمت ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے محبین کے دل وابستہ اور عارفوں کی روحیں بلند ہوتی ہیں۔اے اللہ! انبیاء کے سردار اور متقیوں کے امام ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت نور، مجلس ذکر اور اخلاق کرم ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو معرفت کے سمندر اور بزرگیوں کے سرچشمہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے لوگوں کو جہالت کے اندھیروں سے علم کے نور تک پہنچایا گیا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے روحوں کو بندگی اور تیری طرف سفر کا راستہ سکھایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فضل اور احسان کے مظہر ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت قریب و دور سب کے لیے اور شفاعت گناہ گاروں کے لیے ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر میں دلوں کا سکون اور محبت میں

جانوں کی زندگی ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کی روح اور بزرگیوں کے جمال ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے دروازے کھلے اور گمراہی کے راستے بند ہوئے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو کمزوروں کے مددگار اور مظلوموں کے سہارا ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کی کنجی اور رسالت کے آخری تاجدار ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے نور سے آسمان و زمین روشن ہوئے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا قرب سعادت، ذکر عبادت اور اتباع کامیابی ہے۔اے اللہ! نبیٔ رحمت، شفیع امت اور مؤمنوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو ہمارے دلوں کو محبت اور روحوں کو نور سے بھر دے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ درود و سلام نازل فرما جب تک تیرا ذکر اور تیرا فضل باقی ہے۔

## 114 دُرُوْدُ مَحْبُوْبِ الْمَوْلٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَحْبُوْبِكَ الْأَعْظَمِ وَسِرَاجِكَ الْمُنِيْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَهٗ مِنْ بَيْنِ الْخَلْقِ، وَرَفَعْتَ قَدْرَهٗ فَوْقَ الْخَلَآئِقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الَّذِيْ أَكْرَمْتَهٗ بِالْقُرْبِ، وَشَرَّفْتَهٗ بِالْمَحَبَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ وُجُوْدَهٗ

رَحْمَةً، وَذِكْرَهٗ بَرَكَةً، وَسِيْرَتَهٗ هِدَايَةً. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَزَلِ وَرَحْمَةِ
الْأَبَدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِهٖ قُلُوْبُ
الْمُحِبِّيْنَ، وَاسْتَنَارَتْ بِهٖ طُرُقُ الْعَارِفِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ حَلَاوَةُ
الْإِيْمَانِ، وَ فِيْ اتِّبَاعِهٖ كَمَالُ الْإِحْسَانِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى إِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقُدْوَةِ
السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ
أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ وَأَسْرَارَ الْحِكْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعْرِفَةِ وَخَزِيْنَةِ
الْحِكْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ أَقْوَالُهٗ
نُوْرًا، وَأَفْعَالُهٗ سُنَّةً، وَأَخْلَاقُهٗ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ طَرِيْقَ التَّوْحِيْدِ،
وَالْأَرْوَاحَ سَبِيْلَ الْمَحَبَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْوُجُوْدِ وَفَخْرِ الْمَوْجُوْدَاتِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَمْعَتُهٗ رَحْمَةً،
وَابْتِسَامَتُهٗ سَعَادَةً، وَنَظْرَتُهٗ شَفَقَةً.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا اللهُ بِهٖ سُنَنَ الْهُدٰى،
وَأَظْهَرَ بِهٖ مَعَالِمَ الدِّيْنِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ الْكَرَمِ وَمَظْهَرِ الْجُوْدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْيَتَامٰى رَحْمَةً،
وَلِلْفُقَرَآءِ عَوْنًا، وَلِلْحَآئِرِيْنَ هُدًى. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ نُوْرِهٖ سَكِيْنَةٌ، وَ فِيْ ذِكْرِهٖ
بَرَكَةٌ، وَ فِيْ مَحَبَّتِهٖ نَجَاةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَ
الْفَضْلِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْهِ
الْجَمَالَ وَالْجَلَالَ وَالْكَمَالَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، وَ رَسُوْلِكَ الْعَظِيْمِ،

وَحَبِيْبِكَ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ أَنْفَاسِ الْمُحِبِّيْنَ، وَدَوَامَ ذِكْرِ الذَّاكِرِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو تیرے سب سے بڑے محبوب اور روشن چراغ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام مخلوق میں منتخب فرمایا اور سب پر فضیلت عطا فرمائی۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے قرب عطا فرمایا اور محبت سے عزت بخشی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے وجود کو رحمت، ذکر کو برکت اور سیرت کو ہدایت بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ازل کا نور اور ابد کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے محبین کے دل روشن اور عارفوں کے راستے منور ہوئے۔ اے اللہ! ان کی محبت میں ایمان کی شیرینی اور اتباع میں احسان کی تکمیل عطا فرما۔ اے اللہ! رسولوں کے امام اور سلوک کرنے والوں کے رہنما ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر رحمت کے انوار اور حکمت کے اسرار نازل ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو معرفت کا سمندر اور حکمت کا خزانہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے اقوال نور، افعال سنت اور اخلاق رحمت ہی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو توحید کا راستہ اور روحوں کو محبت کا سفر سکھایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو وجود کی زینت اور تمام موجودات کا فخر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا آنسو رحمت، مسکراہٹ خوشی اور نگاہ شفقت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کی سنتیں زندہ اور دین کے

نشان ظاہر ہوئے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو کرم کے طلوع اور جود کے مظہر ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جو یتیموں کے لیے رحمت، فقیروں کے لیے مدد اور حیرانوں کے لیے ہدایت ہیں۔اے اللہ! ان کے نور میں سکون، ذکر میں برکت اور محبت میں نجات عطا فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت اور فضل کے دروازوں کی کنجی ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن میں جمال، جلال اور کمال جمع فرمایا۔اے اللہ! اپنے کریم نبی، عظیم رسول اور رحیم محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جس سے ہمارے دل روشن اور روحیں پاکیزہ ہو جائیں۔اے اللہ! ان پر اتنا درود بھیج جتنی محبین کی سانسیں اور ذکر کرنے والوں کا ذکر ہے۔

## 115-دُرُوْدُ سِرِّ الْحُضُوْرِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُرْبِ وَسِرِّ الْحُضُوْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَسَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهٗ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهٗ طِيْبًا عَلَى الْأَلْسُنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْأَرْوَاحِ وَبَهْجَةِ الْأَفْرَاحِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْهُ رَحْمَاتُكَ،
وَانْكَشَفَتْ بِهٖ أَنْوَارُ هِدَايَتِكَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَتْ سِيْرَتُهٗ طَرِيْقَ الْمُحِبِّيْنَ،
وَشَمَائِلُهٗ زِيْنَةَ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
إِمَامِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ وَقَآئِدِ أَهْلِ الْإِحْسَانِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْأَرْضَ
بِنُوْرِ الْإِسْلَامِ، وَزَيَّنْتَ بِهِ الْأَيَّامَ بِذِكْرِ
الْإِيْمَانِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ
الرَّحْمَةِ وَمَجْمَعِ الْمَكْرُمَاتِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ الْخُشُوْعَ، وَالنُّفُوْسَ
الْخُضُوْعَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِي اتِّبَاعِهٖ
سَعَادَةٌ، وَفِي سُنَّتِهٖ سَلَامَةٌ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِكْمَةِ.اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ لِلْخَلْقِ كَالْمَطَرِ،
وَ كَرَمُهٗ كَالْبَحْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَكَنَ
حُبُّهٗ فِي قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَاءِ الْأَحْزَانِ وَرَاحَةِ
الْوِلْهَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحَتْ بِهٖ
أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَالْعِرْفَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ لِلْخَآئِفِيْنَ أَمَانًا، وَلِلرَّاجِيْنَ بُشْرٰى.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْكَمَالِ
وَشَمْسِ الْجَمَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ
بِهٖ أَرْوَاحُ السَّالِكِيْنَ، وَمَحَبَّةُ الْعَاشِقِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ وَرَسُوْلِكَ
الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِصْبَاحِ الْهُدٰى وَبَابِ الرَّجَاءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنْبِتُ فِيْ قُلُوْبِنَا

مَحَبَّتَهٗ وَشَوْقَهٗ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِمًا أَبَدًا بِدَوَامِ نُوْرِكَ وَرَحْمَتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو قرب کا نور اور حضوری کا راز ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے ہدایت اور دین حق کے ساتھ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور انبیاء کے سردار پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت دلوں کا نور اور ذکر زبانوں کی خوشبو ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو روحوں کی بہار اور خوشیوں کی رونق ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے تیری رحمتیں جاری ہوئیں اور ہدایت کے انوار ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سیرت محبین کا راستہ اور شمائل عارفوں کی زینت ہیں۔ اے اللہ! ایمان والوں کے امام اور احسان والوں کے رہبر ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے اسلام کے نور سے زمین روشن ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کا مظہر اور بزرگیوں کا مجموعہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو خشوع اور نفسوں کو عاجزی کا راستہ سکھایا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اتباع میں سعادت اور سنت میں سلامتی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حلم اور حکمت کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت مخلوق کے لیے بارش اور کرم سمندر کی مانند ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت مؤمنوں اور عاشقوں کے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو غموں کی دوا اور بے قراروں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے

ذریعے معرفت اور عرفان کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو خوف والوں کے لیے امن اور امید رکھنے والوں کے لیے خوشخبری ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو کمال کا چاند اور جمال کا سورج ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے سالکوں کی روحیں وابستہ اور عاشقوں کی محبت قائم ہے۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی اور رحیم رسول ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کا چراغ اور امید کا دروازہ ہیں۔ اے اللہ! ہمارے محبوب محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو ہمارے دلوں میں ان کی محبت اور شوق پیدا کرے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام نازل فرما جو تیرے نور اور رحمت کے دوام کے ساتھ قائم رہے۔

## 116-دُرُوْدُ رَوْضَةِ الْعِشْقِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْعِشْقِ وَمَطْلَعِ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً مُّهْدَاةً، وَنِعْمَةً مُّسْدَاةً لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَخَلِيْلِكَ الْمُرْتَضٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَضَآءَتْ بِنُوْرِهٖ دُرُوْبُ الْهُدٰى، وَانْشَرَحَتْ بِذِكْرِهٖ صُدُوْرُ الْأَوْلِيَآءِ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَ حَيَاةِ الْأَرْوَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ حُبِّهٖ رَاحَةُ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَ فِيْ ذِكْرِهٖ أُنْسُ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ أَخْلَاقُهٗ عِطْرًا، وَكَلِمَاتُهٗ نُوْرًا، وَهَدْيُهٗ سُرُوْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ غَرَسْتَ فِيْ قُلُوْبِ أُمَّتِهٖ مَحَبَّةَ الْإِيْمَانِ وَنُوْرَ الْيَقِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْفَضَائِلِ وَمَجْمَعِ الْكَمَالَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ هُدًى، وَمَجْلِسُهٗ رَحْمَةً، وَسُنَّتُهٗ نَجَاةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ كَيْفَ تَعْرِفُكَ، وَالْأَرْوَاحَ كَيْفَ تَذُوْقُ مَحَبَّتَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بَحْرِ الْجُوْدِ وَسَحَابِ الْكَرَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ لِلْيَائِسِيْنَ أَمَلًا، وَلِلضُّعَفَآءِ سَنَدًا.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَزَيَّنَتِ الْأَيَّامُ بِذِكْرِهٖ،
وَازْدَانَتِ الْأَرْوَاحُ بِمَحَبَّتِهٖ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ وَجَمَالِ
الْإِنْسَانِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ اتِّبَاعِهٖ
كَمَالُ الْقُرْبِ، وَ فِيْ سِيْرَتِهٖ نُوْرُ الطَّرِيْقِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَمْعَةُ الْعَاشِقِ
عَلَيْهِ شَوْقًا، وَ صَلَاتُهٗ عَلَيْهِ مَحَبَّةً. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْوِلَايَةِ وَقَمَرِ
الْهُدَايَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحَتْ بِهٖ
أَبْوَابَ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ وَالْبَصِيْرَةِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ وَرَحْمَةِ
اللهِ الْمُهْدَاةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَلَاةً تَمْلَأُ الْكَوْنَ نُوْرًا، وَالْقُلُوْبَ سُرُوْرًا.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ صَلَاةَ الْمُحِبِّيْنَ،
وَشَوْقَ الْعَاشِقِيْنَ، وَ مَعْرِفَةَ الْعَارِفِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَآئِمًا أَبَدًا مَا
دَامَتْ أَنْوَارُ رَحْمَتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو عشق کا گلشن اور معرفت کے انوار کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام مخلوق کے لیے عطا کردہ رحمت اور بخشا ہوا انعام بنایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور پسندیدہ خلیل پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے نور سے ہدایت کی راہیں روشن اور اولیاء کے سینے ذکر سے کشادہ ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کا نور اور روحوں کی زندگی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت میں مشتاقوں کی راحت اور ذکر میں عارفوں کی انسیت ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے اخلاق خوشبو، کلمات نور اور ہدایت خوشی کا سبب ہیں۔ اے اللہ! متقیوں کے امام اور سالکوں کے رہبر ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کے دلوں میں ایمان کی محبت اور یقین کا نور پیدا فرمایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو فضائل کا سرچشمہ اور کمالات کا مجموعہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت ہدایت، مجلس رحمت اور سنت نجات ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو تیری معرفت اور روحوں کو تیری محبت کا ذوق سکھایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو جود کے

سمندر اور کرم کے بادل ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو نا امیدوں کے لیے امید اور کمزوروں کے لیے سہارا ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے دن خوبصورت اور محبت سے روحیں مزین ہوتی ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو عبدیت کے راز اور انسانیت کے جمال ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اتباع میں قرب کی تکمیل اور سیرت میں راستے کا نور ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر عاشق کا آنسو شوق اور نماز محبت کا اظہار ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ولایت کا سورج اور ہدایت کا چاند ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے علم، حکمت اور بصیرت کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! نبیٔ رحمت، شفیع امت اور عطا کردہ رحمت ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو کائنات کو نور اور دلوں کو خوشی سے بھر دے۔ اے اللہ! ان پر محبین کا درود، عاشقوں کا شوق اور عارفوں کی معرفت والا سلام نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود نازل فرما جب تک تیری رحمت کے انوار قائم رہیں۔

## 117- دُرُوْدُ مِفْتَاحِ الْأَسْرَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الْأَنْوَارِ، وَبَابِ الْأَسْرَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ خَيْرَ الْبَشَرِ، وَأَكْرَمَ مَنْ سَجَدَ وَشَكَرَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَرَسُوْلِكَ الْمُجْتَبٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

أَشْرَقَتْ بِهٖ أَنْوَارُ الْهِدَايَةِ، وَتَفَتَّحَتْ بِهٖ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْعُيُوْنِ، وَقُرَّةِ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ سَكِيْنَةُ الْأَرْوَاحِ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ حَيَاةُ الْقُلُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ شَمَائِلُهٗ كَمَالًا، وَأَخْلَاقُهٗ جَمَالًا، وَ هَدْيُهٗ نُوْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى إِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَرَحْمَةِ اللهِ لِلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنَ اللهُ بِهِ الْوُجُوْدَ، وَشَرَّفَ بِهِ الْخَلْقَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الرَّأْفَةِ، وَمَعْدِنِ الشَّفَقَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْبَشَرِيَّةَ مَعَانِيَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَطَرِيْقَ الْمَحَبَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ سُنَّتُهٗ مِصْبَاحًا لِّلسَّائِرِيْنَ، وَ نُوْرًا لِّلْعَارِفِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلْطَانِ
الْكَرَمِ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْهِمَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ شَامِلَةً، وَعَطَايَاهُ وَاسِعَةً.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ وَجْهِهِ بَشَارَةٌ، وَفِيْ
كَلَامِهِ حِكْمَةٌ، وَفِيْ قُرْبِهِ رَحْمَةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْيَقِيْنِ، وَرَوْضَةِ
الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَا اللهُ بِهِ
الْقُلُوْبَ الْمَيِّتَةَ، وَأَنْقَذَ الْأَرْوَاحَ الْحَائِرَةَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْعَاصِيْنَ رَجَاءً،
وَلِلْمُحْتَاجِيْنَ مَلْجَأً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَسِرِّ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهِ أَرْوَاحُ الْعَاشِقِيْنَ،
وَقُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْمُكَرَّمِ، وَحَبِيْبِكَ الْمُعَظَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَفْتَحُ لَنَا أَبْوَابَ الْقُرْبِ وَالْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْأَرْضُ وَالسَّمَآءُ، وَدَامَ فَضْلُكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو انوار کی کنجی اور اسرار کا دروازہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے بہترین انسان اور سب سے زیادہ عزت والے شکر گزار بندوں میں بنایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور منتخب رسول پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے انوار روشن اور رحمت کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو آنکھوں کا نور اور محبین کے دلوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت میں روحوں کا سکون اور ذکر میں دلوں کی زندگی عطا فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے اوصاف کمال، اخلاق جمال اور ہدایت نور ہے۔ اے اللہ! رسولوں کے امام اور جہانوں کے لیے اللہ کی رحمت ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے وجود کو زینت اور مخلوق کو عزت عطا ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو شفقت کے سمندر اور رحمت کے معدن ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے انسانیت کو بندگی اور محبت کا راستہ سکھایا۔ اے اللہ! ان کی سنت کو سالکوں کے لیے چراغ اور عارفوں کے لیے نور بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو کرم کے سلطان اور بلند ہمت والوں کے امام ہیں۔ اے اللہ!

ان پر درود بھیج جن کی رحمت وسیع اور عطائیں بے شمار ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے چہرے میں خوشخبری، کلام میں حکمت اور قرب میں رحمت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو یقین کا سرچشمہ اور محبین کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے مردہ دل زندہ اور حیران روحیں نجات یافتہ ہوئیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو گناہ گاروں کی امید اور محتاجوں کی پناہ ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو معرفت کا نور اور ہدایت کا راز ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے عاشقوں کی روحیں اور محبین کے دل وابستہ ہیں۔ اے اللہ! اپنے مکرم نبی اور عظمت والے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو ہمارے لیے قرب اور احسان کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمتیں، برکتیں اور بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ہمیشہ درود وسلام نازل فرما جب تک زمین و آسمان اور تیرا فضل قائم رہے۔

## 118-دُرُوْدُ جَمَالِ الْمُجْتَبٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الْمُصْطَفٰى وَنُوْرِ الْمُجْتَبٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْفَضْلِ، وَخَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالْوَسِيْلَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الَّذِىْ مَلَأَتْ مَحَبَّتُهُ قُلُوْبَ

الْعَاشِقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ
ذِكْرَهُ رَوْضَةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَمَحَبَّتَهُ نُوْرًا
لِّلْأَفْئِدَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ
الْهُدٰى وَبَحْرِ النَّدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَتْ بِهٖ مَعَالِمُ الدِّيْنِ، وَتَزَيَّنَتْ بِهٖ سُنَنُ
الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قَلْبُهٗ
مَحَلَّ الرَّحْمَةِ، وَلِسَانُهٗ مَظْهَرَ الْحِكْمَةِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ وَقُدْوَةِ الْأَصْفِيَآءِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَسْرَارِ
وَمَطْلَعِ الْأَنْوَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ
الْأُمَّةَ سُبُلَ السَّلَامِ وَطُرُقَ الْكَمَالِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ سِيْرَتِهٖ هُدًى، وَ فِيْ شَمَائِلِهٖ
جَمَالٌ، وَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ كَمَالٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَأَمَلِ

الْمُحْتَاجِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ
أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ وَأَنْوَارَ الْحَقِيْقَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَتْ صَلَاتُنَا عَلَيْهِ قُرْبَةً، وَمَحَبَّتُنَا
لَهُ سَعَادَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ وَرَفِيْقِ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ الْكَوْنَ بِنُوْرِ وُجُوْدِهٖ
وَرَحْمَةِ رِسَالَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
لِلْقُلُوْبِ طُمَأْنِيْنَةً، وَلِلْأَرْوَاحِ سَكِيْنَةً.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَاءِ الْقُلُوْبِ
وَشِفَآءِ الصُّدُوْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
تَعَلَّقَتْ بِهٖ أَرْوَاحُ الْمُحِبِّيْنَ، وَأَفْئِدَةُ
الْمُشْتَاقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْكَرِيْمِ، وَرَسُوْلِكَ الْعَظِيْمِ، وَحَبِيْبِكَ
الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

مَا نَطَقَتِ الْأَلْسُنُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا خَفَقَتِ الْقُلُوْبُ بِحُبِّهٖ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَبَدِيَّةً بِدَوَامِ مَلَكُوْتِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو مصطفیٰ کے جمال اور مجتبیٰ کے نور ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے فضل سے نوازا اور قرب و وسیلہ عطا فرمایا۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما جن کی محبت عاشقوں کے دلوں میں بسی ہوئی ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا ذکر روحوں کا گلشن اور محبت دلوں کا نور ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کا چاند اور سخاوت کا سمندر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے دین کے نشان روشن اور رسولوں کی سنتیں مزین ہوئیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا دل رحمت کا مقام اور زبان حکمت کا مظہر ہے۔ اے اللہ! انبیاء کے امام اور پاکیزہ لوگوں کے پیشوا ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو اسرار کا سرچشمہ اور انوار کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے امت کو سلامتی کے راستے اور کمال کے طریقے سکھائے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سیرت ہدایت، شمائل جمال اور اخلاق کمال ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو گناہ گاروں کی رحمت اور محتاجوں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے معرفت کے دروازے اور حقیقت کے انوار کھلے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر درود ہمارے لیے قرب اور محبت سعادت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سالکوں کے چراغ اور عارفوں کے ساتھی ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج

جن کے وجود کے نور اور رسالت کی رحمت سے کائنات مزین ہوئی۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو دلوں کے لیے اطمینان اور روحوں کے لیے سکون ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو دلوں کی دوا اور سینوں کی شفا ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے محبین کی روحیں اور مشتاقوں کے دل وابستہ ہیں۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی، عظیم رسول اور رحیم محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنی زبانیں ان پر درود بھیجتی ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر اتنا درود بھیج جتنے دل ان کی محبت سے دھڑکتے ہیں۔ اے اللہ! ان پر ہمیشہ رہنے والا درود نازل فرما جو تیری بادشاہی کے دوام کے ساتھ قائم رہے۔

## 119-دُرُوْدُ بَحْرِ الشَّوْقِ الْعَاشِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الشَّوْقِ، وَسِرَاجِ الْعَاشِقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَشَفِيْعِ الْوَرٰى يَوْمَ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهُ سُرُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى، وَمَطْلَعِ

الْفَضْلِ وَالْعَطَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْهُ أَنْوَارُ الرَّحْمَةِ، وَتَجَلَّتْ فِيْهِ مَعَانِي الْكَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ سِيْرَتُهُ دَلِيْلَ الْمُحِبِّيْنَ، وَسُنَّتُهُ نُوْرَ السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ الْقُلُوْبَ حُبَّكَ، وَالْأَرْوَاحَ شُكْرَكَ، وَ النُّفُوْسَ طَاعَتَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ، وَمَخْزَنِ الْأَسْرَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ كَلِمَاتُهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَأَفْعَالُهُ قُدْوَةً لِّلْخَلْقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبًا غَافِلَةً، وَهَدَيْتَ بِهٖ أَرْوَاحًا حَائِرَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ كَانَتْ نَظْرَتُهُ رَحْمَةً، وَإِشَارَتُهُ هِدَايَةً، وَدَعْوَتُهُ نَجَاةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْمُحِبِّيْنَ، وَشَمْسِ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ فِيْ ذِكْرِهِ أُنْسُ الْقُلُوْبِ، وَفِيْ مَحَبَّتِهِ سُرُوْرُ النُّفُوْسِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْخَيْرِ، وَمَفَاتِيْحَ الْبَرَكَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْيَقِيْنِ، وَنُوْرِ الْيَقْظَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَتَشَوَّقُ إِلَيْهِ الْأَرْوَاحُ، وَتَهْفُوْ إِلَيْهِ الْقُلُوْبُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ، وَ حَبِيْبِ الرَّبِّ، وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زِيْنِ الْوُجُوْدِ، وَسَبَبِ السُّعُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ لَهُ الْجَمَالَ، وَالْكَمَالَ، وَالْجَلَالَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مِلْءَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَا بَيْنَهُمَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَوَامَ نُوْرِكَ، وَبَقَاءَ فَضْلِكَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار محمد ﷺ پر جو شوق کا سمندر اور عاشقوں کے چراغ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے مقام محمود عطا فرمایا اور تمام جہانوں میں ان کا ذکر بلند کیا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ اور قیامت کے دن مخلوق کے شفیع پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت دلوں کا نور اور ذکر روحوں کی خوشی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو ہدایت کا نور اور فضل وعطا کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے رحمت کے انوار جاری ہوئے اور بزرگی کے معنی ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی سیرت محبین کی رہنما اور سنت سالکوں کا نور ہے۔ اے اللہ! اولین و آخرین کے سردار اور رسولوں کے امام ﷺ پر درود نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو اپنی محبت، روحوں کو شکر اور نفسوں کو اطاعت سکھائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو جود کے معدن اور اسرار کے خزانے ہیں۔ اے اللہ! ان کے کلمات کو دلوں کی زندگی اور اعمال کو مخلوق کے لیے نمونہ بنا۔ اے اللہ! ان کے ذریعے غافل دلوں کو زندگی اور حیران روحوں کو ہدایت عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو مقربین کے لیے رحمت اور خوف والوں کے لیے امان ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی نگاہ رحمت، اشارہ ہدایت اور دعوت نجات ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو محبین کا چاند اور عارفوں کا سورج ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر میں دلوں کا انس اور محبت میں نفسوں کی

خوشی ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے خیر کے دروازے اور برکتوں کی کنجیاں کھلیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو یقین کا سرچشمہ اور بیداری کا نور ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی طرف روحیں شوق کرتی اور دل محبت سے مائل ہوتے ہیں۔اے اللہ! نبیٔ رحمت، رب کے محبوب اور امت کے شفیع ﷺ پر درود نازل فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو وجود کی زینت اور سعادت کا سبب ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے لیے جمال، کمال اور جلال جمع فرمایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود بھیج جو آسمانوں، زمین اور ان کے درمیان کی وسعتوں کو بھر دے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود وسلام نازل فرما جو تیرے نور کے دوام اور تیرے فضل کے بقا کے ساتھ قائم رہے۔

## 120-شَجَرَةِ النُّوْرِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّوْرِ الْأَزَلِيَّةِ، وَسِرِّ الْحَقِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَأَصْلِ الْكَمَالَاتِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَأَشْرَفِ الْمَوَاهِبِ الرُّوْحَانِيَّةِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،

وَالشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى يَوْمَ الْوُرُوْدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ،
وَمِصْبَاحَ طُرُقِ الْهِدَايَةِ، وَسِرَاجَ قُلُوْبِ
الْعَارِفِيْنَ، وَرَوْضَةَ أَرْوَاحِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَ نُوْرُهُ فِي الْآفَاقِ، وَسَطَعَ
بُرْهَانُهُ فِي الْخَلَآئِقِ، وَتَعَلَّقَتْ بِمَحَبَّتِهِ أَرْوَاحُ
الْمُشْتَاقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَمَعْدِنِ الْحِكَمِ، وَخَزِيْنَةِ
الْعُلُوْمِ اللَّدُنِّيَّةِ، وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ الْقُدْسِيَّةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَرَّفَتِ الْأَنْبِيَآءُ
بِذِكْرِهٖ، وَافْتَخَرَتِ الْمَلَآئِكَةُ بِخِدْمَتِهٖ،
وَاسْتَنَارَتِ الْقُلُوْبُ بِنُوْرِ رِسَالَتِهٖ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ سِيْرَتُهٗ مَنْهَجَ
السَّالِكِيْنَ، وَشَمَائِلُهٗ زِيْنَةَ الْعَارِفِيْنَ،

وَأَخْلَاقُهُ مَظْهَرَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ لِسَانِهٖ أَنْوَارَ الْكَلِمَةِ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ طَرِيْقَ الْكَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْوُجُوْدِ، وَرُوْحِ الْوُجُوْدِ، وَسِرِّ السُّعُوْدِ، وَدَلِيْلِ الْعُبُوْدِيَّةِ إِلَى الْمَعْبُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، عَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَعَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ، وَجَرٰى بِهٖ قَلَمُ قَدَرِكَ، وَدَامَ بِدَوَامِ مُلْكِكَ وَسُلْطَانِكَ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جو ازلی نور کا درخت، حقیقتِ محمدیہ ﷺ کا راز، رحمتِ الٰہیہ کا مظہر، ربانی فیوضات کا سرچشمہ، انسانی کمالات کی اصل اور روحانی عطاؤں کے سب سے اعلیٰ مقام پر فائز ہیں۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما جو مقامِ محمود کے مالک، بلند مرتبہ کے حامل، حوضِ کوثر کے وارث اور قیامت کے دن عظیم شفاعت

فرمانے والے ہیں۔اے اللہ! ان ذاتِ اقدس ﷺ پر درود بھیج جنہیں تو نے اپنی رحمتوں کے دروازوں کی کنجی، ہدایت کی راہوں کا چراغ اور عارفوں کے دلوں کا نور بنایا۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے نور سے کائنات کے افق روشن ہوئے، جن کی نبوت کی دلیل تمام مخلوقات میں ظاہر ہوئی اور جن کی محبت میں عاشقوں کی روحیں وابستہ ہوئیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو معرفت کے سمندر، حکمتوں کے خزانے، لدنی علوم کے امین اور قدسی اسرار کے جامع ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذکر سے انبیائے کرام کو شرف حاصل ہوا، جن کی خدمت سے فرشتوں کو سعادت ملی اور جن کی رسالت کے نور سے دلوں کو روشنی نصیب ہوئی۔ اے اللہ! ان پر درود نازل فرما جن کی سیرت سالکوں کے لیے راستہ، شمائل عارفوں کے لیے زینت اور اخلاق تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قلبِ مبارک میں حکمتوں کے راز، زبانِ اقدس میں نورانی کلمات اور سنتِ پاک میں عزت و کرامت کا راستہ رکھا گیا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وجود کا نور، کائنات کی روح، سعادت کا راز اور بندوں کو معبودِ حقیقی تک پہنچانے والے رہبر ہیں۔اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر، ان کی آلِ پاک اور تمام صحابۂ کرام پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی آسمانوں اور زمین میں موجود چیزیں ہیں، جتنی تیرے علم نے احاطہ کیا ہے، جتنی تیری تقدیر کے قلم نے لکھی ہیں اور جتنی تیرے ملک و سلطنت کے دوام کے ساتھ باقی رہیں گی۔اور اے اللہ! ان پر بے شمار سلامتی نازل فرما اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 121-سِرِّ الْحَقِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْحَقِيْقَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَنُوْرِ
الْمَعْرِفَةِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَمَجْمَعِ الْأَنْوَارِ الرَّبَّانِيَّةِ،
وَمَطْلَعِ الْفُيُوْضَاتِ الْقُدْسِيَّةِ، وَمَعْدِنِ
الْأَسْرَارِ الْعُلْوِيَّةِ، وَخَزِيْنَةِ الْحِكَمِ النَّبَوِيَّةِ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ، وَالْفَضْلِ
الْقَدِيْمِ، وَالْقَدْرِ الرَّفِيْعِ، مَنْ تَزَيَّنَتِ
الْأَكْوَانُ بِوُجُوْدِهِ، وَاسْتَنَارَتِ الْقُلُوْبُ
بِذِكْرِهِ، وَتَعَلَّقَتِ الْأَرْوَاحُ بِمَحَبَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُّهْدَاةً، وَنِعْمَةً
مُّسْدَاةً، وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا، وَهَادِيًا بَشِيْرًا،
وَدَاعِيًا إِلَى اللهِ بِإِذْنِهِ، وَمِصْبَاحًا لِّلْعَالَمِيْنَ فِي
ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ وَالْغَفْلَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَوْدَعْتَ فِيْ رُوْحِهٖ أَنْوَارَ
الْقُرْبِ، وَ فِيْ قَلْبِهٖ أَسْرَارَ الْحُبِّ، وَ فِيْ أَخْلَاقِهٖ

كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَ فِيْ سُنَّتِهِ مَنَاهِجَ لسَّعَادَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رِسَالَتُهُ فَتْحًا لِّأَبْوَابِ الْهِدَايَةِ، وَشَفَاعَتُهُ أَمَانًا لِّأَهْلِ الْخَطَايَا، وَذِكْرُهُ سَكِيْنَةً لِّقُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَمَنْبَعِ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَصَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَقَامِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاقَ الْأَنْبِيَآءَ فِي الْفَضْلِ، وَتَقَدَّمَ الْمُرْسَلِيْنَ فِي الْمَنْزِلَةِ، وَخُصَّ بِالْوَسِيْلَةِ، وَالْفَضِيْلَةِ، وَالدَّرَجَاتِ الْعُلْيَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ، وَمَظْهَرِ الْحُبِّ وَالرَّحْمَةِ، وَ دَلِيْلِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ، اَلَّذِيْنَ حَمَلُوْا نُوْرَ

رِسَالَتِهِ، وَنَشَرُوْا أَسْرَارَ هِدَايَتِهِ، عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ مِنَ الْمَوْجُوْدَاتِ، وَعَدَدَ مَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ مِنَ الْمَقْدُوْرَاتِ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو حقیقتِ محمدیہ ﷺ کا راز، الٰہی معرفت کا نور، ربانی انوار کا مجموعہ، قدسی فیوضات کا سرچشمہ، بلند اسرار کے معدن اور نبوی حکمتوں کے خزانے ہیں۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عظیم مقام والے، قدیم فضل والے اور بلند مرتبہ کے مالک ہیں، جن کے وجود سے کائنات نے زینت پائی، جن کے ذکر سے دل روشن ہوئے اور جن کی محبت سے روحیں وابستہ ہوئیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے عطا کی ہوئی رحمت، بخشا ہوا انعام، روشن چراغ، خوشخبری دینے والا رہبر اور اپنی اجازت سے اپنی طرف بلانے والا بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جن کی روح میں قرب کے انوار، قلب میں محبت کے اسرار، اخلاق میں کامل بندگی اور سنت میں سعادت کے راستے رکھے گئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رسالت نے ہدایت کے دروازے کھولے، جن کی شفاعت خطاکاروں کے لیے امان ہے اور جن کا ذکر مؤمنوں کے دلوں کا سکون ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جود و کرم کے سمندر، شفقت و رحمت کے سرچشمہ، عظیم اخلاق اور کریم مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو فضل میں تمام انبیاء سے بلند، مرتبہ میں تمام رسولوں سے آگے اور وسیلہ و فضیلت اور اعلیٰ درجات سے مخصوص ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو علم و حلم کا سرچشمہ، محبت و رحمت کا مظہر اور تیری رضا

کے راستے پر چلنے والوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور صحابۂ کرام پر بھی رحمت نازل فرما جنہوں نے ان کی رسالت کا نور اٹھایا اور ہدایت کے اسرار کو دنیا میں پھیلایا، اتنی تعداد میں جتنی تیرے علم میں تمام موجودات ہیں اور جتنی تیرے قلمِ تقدیر نے لکھی ہیں۔ اور اے اللہ! ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 122- نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَنْوَارِ، وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، وَمَجْلَى الْجَمَالِ الْإِلٰهِيِّ، وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ الرَّبَّانِيِّ، وَشَمْسِ الْهُدٰى فِيْ سَمَاءِ الْعِرْفَانِ، وَقَمَرِ الْمَعْرِفَةِ فِيْ لَيْلِ الْحَيْرَانِ، وَأَصْلِ الْفُيُوْضَاتِ الْقُدْسِيَّةِ، وَمَنْبَعِ الْمَوَاهِبِ الْعُلْوِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْمٰى، وَالْمَنْزِلَةِ الْعُلْيَا، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَالْفَضِيْلَةِ الْعُظْمٰى.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَهُدًى لِّلْحَائِرِيْنَ، وَأَمَانًا لِّلْخَآئِفِيْنَ، وَبُشْرَى لِّلرَّاجِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهٖ قُلُوْبُ الْمُحِبِّيْنَ، وَانْكَشَفَتْ بِسِيْرَتِهٖ سُبُلُ السَّالِكِيْنَ، وَاهْتَدَتْ بِسُنَّتِهٖ أَرْوَاحُ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْحَقَآئِقِ، وَمَعْدِنِ الدَّقَآئِقِ، وَخَازِنِ عُلُوْمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ أَسْرَارَ الْوَحْيِ، وَ فِيْ صَدْرِهٖ أَنْوَارَ الْهُدٰى، وَ فِيْ كَلَامِهٖ حِكَمَ الْعُلُوْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ طَاعَتُهٗ قُرْبَةً، وَمَحَبَّتُهٗ سَعَادَةً، وَاتِّبَاعُهٗ نَجَاةً، وَذِكْرُهٗ طُمَأْنِيْنَةً لِّلْقُلُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحُبِّ، وَالْوَفَاءِ، وَرَوْضَةِ الصِّدْقِ

وَالصَّفَاءِ، وَبَحْرِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ الْوُجُوْدَ بِوُجُوْدِهٖ، وَكَرَّمْتَ
الْخَلْقَ بِرِسَالَتِهٖ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ فِي الْعَالَمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ الرَّحْمَةِ،
وَجَمَالِ النُّبُوَّةِ، وَكَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَسِرِّ
الْخِلَافَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ
وَجْهُهٗ نُوْرًا، وَقَلْبُهٗ طُهْرًا، وَلِسَانُهٗ ذِكْرًا،
وَخُلُقُهٗ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ
أَبْوَابَ الْعِلْمِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ،
وَأَحْيَيْتَ بِهٖ سُنَنَ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَبَابِ الْكَرَامَةِ،
وَطَرِيْقِ الْقُرْبِ إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
تَشَوَّقَتْ إِلَيْهِ الْأَرْوَاحُ، وَحَنَّتْ إِلَيْهِ
الْقُلُوْبُ، وَفَاضَتْ بِمَحَبَّتِهٖ عُيُوْنُ

الْعَاشِقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى، وَحَبِيْبِكَ الْمُجْتَبٰى، وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا أَرْوَاحَنَا، وَتُقَرِّبُنَا بِهَا إِلٰى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ، وَزِنَةَ عَرْشِكَ، وَرِضَا نَفْسِكَ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو تمام انوار کا نور، تمام اسرار کا راز، جمالِ الٰہی کے مظہر، ربانی کمال کے آئینہ دار، آسمانِ عرفان میں ہدایت کے سورج اور حیرت زدہ دلوں کے لیے معرفت کے چاند ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو بلند ترین مقام والے، اعلیٰ مرتبہ کے مالک، قیامت کے دن بلند جھنڈے والے، حوضِ کوثر عطا کیے گئے اور عظیم شفاعت کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، حیرانوں کے لیے ہدایت، خوف زدوں کے لیے امان اور امید رکھنے والوں کے لیے خوشخبری بنایا۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے نور سے محبت

کرنے والوں کے دل روشن ہوئے، جن کی سیرت سے سالکوں کے راستے کھلے اور جن کی سنت سے عارفوں کی روحوں نے ہدایت پائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حقائق کے سمندر، باریک علوم کے معدن اور اولین و آخرین کے علوم کے خزانے ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے قلبِ مبارک میں وحی کے اسرار، سینۂ اقدس میں ہدایت کے انوار اور کلامِ مبارک میں علوم کی حکمتیں رکھی گئیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی اطاعت قرب کا ذریعہ، محبت سعادت، اتباع نجات اور ذکر دلوں کا سکون ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبت و وفا کا سرچشمہ، صدق و صفا کا گلشن اور جود و سخا کا سمندر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے وجود سے کائنات کو زینت ملی، جن کی رسالت سے مخلوق کو عزت ملی اور جن کا ذکر تمام جہانوں میں بلند فرمایا گیا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کی روح، نبوت کا جمال، عبدیت کا کمال اور انسانی خلافت کا راز ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا چہرہ نور، دل پاکیزہ، زبان ذکر کرنے والی اور اخلاق سراسر رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے علم کے دروازے کھلے، حق کی نشانیاں ظاہر ہوئیں اور ہدایت کی سنتیں زندہ ہوئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کی کنجی، کرامت کے دروازے اور تیری قربت تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی طرف روحیں شوق کرتی ہیں، دل محبت سے جھکتے ہیں اور عاشقوں کی آنکھیں محبت سے اشکبار ہوتی ہیں۔ اے اللہ! اپنے مصطفیٰ، مجتبیٰ اور پسندیدہ رسول ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جس سے ہمارے دل روشن، روحیں پاکیزہ اور ہم تیری رضا کے قریب ہو جائیں۔ اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور صحابۂ کرام پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیرے علم میں موجودات ہیں، جتنی تیرے کلمات کی روشنائی ہے، جتنے تیرے عرش کا وزن اور جتنی تیری ذات کی رضا ہے۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ

سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 123-شَمْسِ الْحَقِيْقَةِ وَقَمَرِ الْمَعْرِفَةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْحَقِيْقَةِ الْمُشْرِقَةِ، وَقَمَرِ الْمَعْرِفَةِ الْمُنِيْرَةِ، وَبَدْرِ الْكَمَالِ الْمُحَمَّدِيِّ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى فِيْ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ، وَمَنْبَعِ الْحِكْمَةِ وَالْعِلْمِ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ وَالْفَضْلِ، وَأَصْلِ الْمَكَارِمِ وَالْفَضَآئِلِ، وَصَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْمَقَامِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ الْقُدْسِيَّةِ، وَخَاتَمِ رُسُلِكَ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَإِمَامِ أَنْبِيَآئِكَ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ وُجُوْدَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَذِكْرَهُ حَيَاةً

لِّلْقُلُوْبِ، وَسُنَّتَهُ طَرِيْقًا لِّلسَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ تَجَلَّتْ فِيْهِ مَعَانِي الْجَمَالِ،
وَظَهَرَتْ عَلَيْهِ أَسْرَارُ الْكَمَالِ، وَاجْتَمَعَتْ
فِيْهِ خِصَالُ الْفَضْلِ وَالْجَلَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَمَلْجَإِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَاحَةِ
الْمُتَوَجِّهِيْنَ إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَفَاضَ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ أَنْوَارِ الْقُرْبِ، وَأَسْرَارِ
الْوَحْيِ، وَفُيُوْضَاتِ الرَّحْمَةِ، مَا لَمْ يُؤْتِهٖ أَحَدًا
مِّنَ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
عَيْنَاهُ رَحْمَةً، وَكَلِمَاتُهٗ حِكْمَةً، وَ خُطُوَاتُهٗ
هِدَايَةً، وَأَنْفَاسُهٗ ذِكْرًا وَّ عِبَادَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَلْبِ النُّوْرَانِيِّ،
وَالسِّرِّ الرَّبَّانِيِّ، وَالْعِلْمِ اللَّدُنِّيِّ، وَالْفَضْلِ

الْإِلٰهِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ الْمَيِّتَةَ، وَ نَوَّرْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ الْمُظْلِمَةَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْأُمَمَ الْحَائِرَةَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ مَحَبَّتُهُ سَبَبَ الْقُرْبِ، وَاتِّبَاعُهُ عَيْنَ السَّعَادَةِ، وَالصَّلَاةُ عَلَيْهِ مِفْتَاحَ الْبَرَكَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْمُهْتَدِيْنَ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ قُلُوْبُ الْعَاشِقِيْنَ، وَاسْتَرَاحَتْ بِذِكْرِهٖ نُفُوْسُ الْمُحِبِّيْنَ، وَاطْمَأَنَّتْ بِمَحَبَّتِهٖ أَرْوَاحُ السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ لِلْفُقَرَآءِ غِيَاثًا، وَ لِلضُّعَفَآءِ مَلْجَأً، وَ لِلْمُذْنِبِيْنَ رَجَاءً، وَلِلْعَالَمِيْنَ رَحْمَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ

الْعِنَايَةِ، وَبَابِ الْهِدَايَةِ، وَطَرِيْقِ الْوُصُوْلِ إِلَى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَعَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَدَوَامَ مُلْكِكَ وَسُلْطَانِكَ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو روشن حقیقت کے سورج، معرفت کے منور چاند، کمالِ محمدی ﷺ کے بدرِ کامل، جہالت کی تاریکیوں میں ہدایت کے چراغ، علم وحکمت کے سرچشمہ، رحمت و فضل کے مظہر، بزرگیوں اور فضیلتوں کی اصل، عظیم اخلاق اور کریم مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ربانی اسرار کے خزانے، قدسی انوار کے مظہر، تیرے مکرم رسولوں کے خاتم اور تمام انبیائے مرسلین کے امام ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے وجود کو تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، ذکر کو دلوں کی زندگی اور سنت کو سالکوں کا راستہ بنایا۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن میں جمال کے معنی ظاہر ہوئے، کمال کے اسرار نمایاں ہوئے اور فضل و جلال کی صفات جمع ہوئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو محبین کا گلشن، مشتاقوں کی پناہ، عارفوں کی انسیت اور تیری طرف متوجہ ہونے والوں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن پر قرب کے انوار، وحی کے اسرار اور رحمت کے فیوضات اس شان سے عطا فرمائے گئے جو کسی اور کو نصیب نہ ہوئے۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما

جن کی آنکھیں رحمت، کلمات حکمت، قدم ہدایت اور سانسیں ذکر وعبادت ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نورانی قلب، ربانی راز، لدنی علم اور الٰہی فضل کے حامل ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے مردہ دلوں کو زندگی، تاریک روحوں کو روشنی اور حیران امتوں کو ہدایت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ان کی محبت کو قرب کا سبب، اتباع کو سعادت کا عین اور ان پر درود کو برکت کی کنجی بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت یافتوں کا نور، صالحین کے رہنما اور مؤمنوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن سے عاشقوں کے دل وابستہ، محبین کے نفس پرسکون اور سالکوں کی روحیں مطمئن ہوتی ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جو فقیروں کے مددگار، کمزوروں کی پناہ، گناہ گاروں کی امید اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو عنایت کے دروازوں کی کنجی، ہدایت کا باب اور تیری رضا تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔ اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور صحابۂ کرام پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تو نے خشکی وتری میں مخلوقات پیدا فرمائیں، جتنا تیرے علم نے احاطہ کیا اور جتنا تیری بادشاہی قائم ہے۔ اور ان پر بے شمار سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 124- بَحْرِ الْأَنْوَارِ وَمَنْبَعِ الْأَسْرَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْأَنْوَارِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَمَنْبَعِ الْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَمَظْهَرِ الْمَوَاهِبِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَائِلِ الْإِنْسَانِيَّةِ،

وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى فِيْ طُرُقَاتِ الْعَارِفِيْنَ،
وَسِرَاجِ الْمُحِبِّيْنَ فِيْ مَقَامَاتِ السَّالِكِيْنَ،
وَصَاحِبِ الْجَمَالِ الْأَكْمَلِ، وَالْكَمَالِ
الْأَجْمَلِ، وَالْجَلَالِ الْأَرْفَعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَجَرَةِ النُّبُوَّةِ الْمُبَارَكَةِ، وَثَمَرَةِ
الرِّسَالَةِ الْمُقَدَّسَةِ، وَأَصْلِ الْهُدٰى وَالْيَقِيْنِ،
وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ رَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ ذِكْرَهُ، وَجَعَلْتَ
طَاعَتَهُ طَاعَةً، وَمَحَبَّتَهُ قُرْبَةً، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ
رَحْمَةً وَّ بَرَكَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ
بِهٖ أَسْرَارَ الْهُدٰى، وَفَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ
الْمَعْرِفَةِ، وَأَنْزَلْتَ عَلٰى قَلْبِهٖ أَنْوَارَ الْحِكْمَةِ
وَالْبَصِيْرَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
قِبْلَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَكَعْبَةِ الْعَاشِقِيْنَ، وَمَلْجَإِ

الْمُشْتَاقِيْنَ، وَرَوْضَةِ الْعَارِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ نُوْرُهُ سَابِقًا، وَذِكْرُهُ بَاقِيًا، وَفَضْلُهُ عَظِيْمًا، وَرَحْمَتُهُ عَامَّةً لِلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الْكَمَالِ، وَفِيْ شَمَائِلِهٖ أَسْرَارَ الْجَمَالِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ أَنْوَارَ الْجَلَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَ صَاحِبِ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلِ الْخَلْقِ إِلٰى سَبِيْلِ السَّلَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ طَلْعَتُهٗ نُوْرًا، وَمَجْلِسُهٗ ذِكْرًا، وَكَلَامُهٗ هُدًى، وَسُكُوْتُهٗ عِبْرَةً وَّ حِكْمَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السِّرِّ الْمَكْنُوْنِ، وَالْعِلْمِ الْمَصُوْنِ، وَالْفَضْلِ الْمَشْهُوْدِ، وَالْكَرَمِ الْمَوْجُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جَعَلْتَهُ بَابًا لِّرِضْوَانِكَ، وَسَبِيْلًا إِلٰى غُفْرَانِكَ، وَدَلِيْلًا عَلٰى مَعْرِفَتِكَ وَقُرْبِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَرَّفَتْ بِخِدْمَتِهِ الْمَلَآئِكَةُ، وَتَبَارَكَتْ بِقَدَمَيْهِ الْأَرْضُ، وَاسْتَنَارَتْ بِذِكْرِهِ الْقُلُوْبُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْعَاصِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَأَمَلِ الْمُحْتَاجِيْنَ، وَ شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ لَهٗ بَيْنَ الْحُسْنِ وَالْإِحْسَانِ، وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ، وَالرَّأْفَةِ وَالْعِرْفَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا فِي الْبِحَارِ مِنْ قَطَرَاتٍ، وَفِي الْأَشْجَارِ مِنْ أَوْرَاقٍ، وَفِي اللَّيَالِي وَالْأَيَّامِ مِنْ لَحَظَاتٍ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو الٰہی انوار کے سمندر، محمدی اسرار کے سرچشمہ، ربانی عطاؤں کے مظہر، انسانی فضیلتوں کے جامع، عارفوں کی راہوں میں ہدایت کے چراغ اور سالکوں کے مقامات میں عاشقوں کے سراج ہیں، جو کامل ترین جمال، خوبصورت ترین کمال اور بلند ترین جلال کے مالک ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو نبوت کے مبارک درخت، مقدس رسالت کے پھل، ہدایت و یقین کی اصل اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا مرتبہ تو نے بلند فرمایا، جن کا ذکر تو نے عزت بخشا، جن کی اطاعت کو اپنی اطاعت اور محبت کو قرب کا ذریعہ بنایا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ذریعے ہدایت کے اسرار ظاہر ہوئے، معرفت کے دروازے کھلے اور ان کے قلبِ مبارک پر حکمت و بصیرت کے انوار نازل ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کی قبلہ، عاشقوں کی کعبہ، مشتاقوں کی پناہ اور عارفوں کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا نور ہمیشہ سے جاری، ذکر ہمیشہ باقی، فضل عظیم اور رحمت تمام مخلوق کے لیے عام ہے۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کی سیرت میں کمال کی نشانیاں، شمائل میں جمال کے اسرار اور اخلاق میں جلال کے انوار رکھے گئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو حلم و حکمت کے سرچشمہ، شفقت و رحمت کے مالک اور مخلوق کو سلامتی کے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کی پیشانی نور، مجلس ذکر، کلام ہدایت اور خاموشی عبرت و حکمت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو پوشیدہ راز، محفوظ علم، ظاہر فضل اور موجود کرم کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے اپنی رضا کا دروازہ، بخشش کا راستہ، معرفت کا رہنما اور

قرب کا وسیلہ بنایا۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی خدمت سے فرشتے مشرف ہوئے، جن کے قدموں سے زمین بابرکت ہوئی اور جن کے ذکر سے دل روشن ہوئے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو گناہ گاروں کے لیے رحمت، خوف والوں کے لیے امان، محتاجوں کی امید اور گناہگاروں کے شفیع ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے لیے حسن واحسان، جمال وکمال، شفقت وعرفان جمع فرمائے گئے۔اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور صحابۂ کرام پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے سمندروں میں قطرے، درختوں میں پتے اور رات دن کے لمحات ہیں۔اور ان پر ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 125-مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَطْلَعِ الْأَنْوَارِ الْإِلٰهِيَّةِ، وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ الْقُدْسِيَّةِ، وَمَظْهَرِ الْأَسْمَآءِ الرَّحْمَانِيَّةِ، وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ السَّمَدَانِيَّةِ، وَشَجَرَةِ الْمَعَارِفِ الْيَقِيْنِيَّةِ، وَبَحْرِ الْحَقَآئِقِ الرُّوْحَانِيَّةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ، وَ السِّرِّ الْأَجْمَعِ، وَالْفَضْلِ الْأَوْسَعِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَازِنِ عُلُوْمِ الْأَنْبِيَآءِ، وَوَارِثِ أَسْرَارِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْيَقِيْنِ، وَقُدْوَةِ أَهْلِ الْمَعْرِفَةِ وَالتَّمْكِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهٖ سَمَاوَاتُ الْهُدٰى، وَتَزَيَّنَتْ بِرِسَالَتِهٖ أَرْضُ الْوُجُوْدِ، وَفَاضَتْ بِبَرَكَتِهٖ رَحَمَاتُ الْمَوْلٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً مَّوْصُوْلَةً، وَنُوْرًا مُّتَّصِلًا، وَسِرًّا مَّكْنُوْنًا، وَبَابًا مَّفْتُوْحًا لِّكُلِّ مَنْ أَرَادَ قُرْبَكَ وَرِضْوَانَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوْحِ الْوُجُوْدِ، وَنُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، وَسَبَبِ السَّعَادَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رِسَالَتُهٗ بَحْرًا لِّلرَّحْمَةِ، وَكَلِمَاتُهٗ نُوْرًا لِّلْحِكْمَةِ، وَأَفْعَالُهٗ مَنْهَجًا لِّلْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّاعَةِ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَلْبِ
الْمُطَهَّرِ، وَالصَّدْرِ الْمُنَوَّرِ، وَالرُّوْحِ
الْمُقَدَّسَةِ. وَالطَّبْعِ الْمُكَرَّمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ سِرُّ الْحَيَاةِ، وَفِيْ ذِكْرِهٖ نُوْرُ
النَّجَاةِ، وَ فِيْ اتِّبَاعِهٖ سَعَادَةُ الْأَبَدِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِرْاٰةِ الْجَمَالِ الْإِلٰهِيِّ،
وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ الْبَشَرِيِّ، وَمَدْرَسَةِ
الْأَخْلَاقِ النَّبَوِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَلَّمَ
الْقُلُوْبَ طَرِيْقَ الْإِخْلَاصِ، وَالنُّفُوْسَ
سَبِيْلَ التَّزْكِيَةِ، وَالْأَرْوَاحَ مَقَامَ الْقُرْبِ
وَالْمُشَاهَدَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَدْرِ الْمُحِبِّيْنَ، وَشَمْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَدَلِيْلِ
السَّائِرِيْنَ فِيْ طَرِيْقِ الْحَقِّ وَالْيَقِيْنِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَمْعَتُهٗ رَحْمَةً،

وَابْتِسَامَتُهُ بَرَكَةً، وَدَعْوَتُهُ هِدَايَةً، وَنَظْرَتُهُ شَفَقَةً وَّ رَأْفَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سُلْطَانِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ يَوْمَ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْخَلْقِ، وَ كَمَالَ الْخُلُقِ، وَنُوْرَ الْحَقِّ، وَجَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ مَا أَظْهَرْتَ مِنْ اٰيَاتِكَ، وَمَا أَجْرَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ، وَمَا دَامَ مُلْكُكَ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو الٰہی انوار کے طلوع ہونے کی جگہ، قدسی اسرار کے جامع، رحمانی اسماء کے مظہر، لامحدود فیوضات کے سرچشمہ، یقینی معرفت کے درخت اور روحانی حقائق کے

سمندر ہیں، جو بلند ترین مقام، جامع ترین راز اور وسیع ترین فضل کے مالک ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو انبیائے کرام کے علوم کے امین، رسولوں کے اسرار کے وارث، اہل یقین کے امام اور اہل معرفت کے رہنما ہیں۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے نور سے ہدایت کے آسمان روشن ہوئے، جن کی رسالت سے وجود کی زمین زینت پائی اور جن کی برکت سے مولا کی رحمتیں جاری ہوئیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے ہمیشہ جاری رہنے والی رحمت، مسلسل نور، پوشیدہ راز اور اپنے قرب و رضا کے طلب گاروں کے لیے کھلا دروازہ بنایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وجود کی روح، دلوں کا نور، روحوں کی زندگی اور دنیا و آخرت کی سعادتوں کا سبب ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رسالت رحمت کا سمندر، کلمات حکمت کا نور اور اعمال بندگی و اطاعت کا راستہ ہیں۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا قلب پاکیزہ، سینہ منور، روح مقدس اور طبیعت کریم ہے۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت میں زندگی کا راز، ذکر میں نجات کا نور اور اتباع میں ہمیشہ کی سعادت ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جمالِ الٰہی کے آئینہ، انسانی کمال کے مظہر اور نبوی اخلاق کے مدرسہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہوں نے دلوں کو اخلاص، نفسوں کو پاکیزگی اور روحوں کو قرب و مشاہدہ کا راستہ سکھایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کا چاند، عارفوں کا سورج اور حق و یقین کے راستے کے رہنما ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا آنسو رحمت، مسکراہٹ برکت، دعوت ہدایت اور نظر شفقت و رحمت ہے۔اے اللہ! رسولوں کے سلطان، روشن پیشانی والوں کے قائد اور قیامت کے دن جھنڈے کے مالک ﷺ پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن میں بہترین خلقت، کامل اخلاق، حق کا نور اور کامل بندگی جمع فرمائی گئی۔اے اللہ! ان کی پاک آل اور بہترین صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیری نشانیاں ظاہر ہوئیں، جتنی نعمتیں

جاری ہیں اور جتنی تیری بادشاہی آسمانوں وزمین میں قائم ہے۔اوران پر ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 126-دُرُوْدُ سِرِّ الْوُجُوْدِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْوُجُوْدِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَمَنْبَعِ الْحَيَاةِ الرُّوْحَانِيَّةِ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ السَّمَاوِيَّةِ، وَمِفْتَاحِ الْأَبْوَابِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامَاتِ الْعَلِيَّةِ، وَالْمَنَازِلِ الْقُدْسِيَّةِ، وَالْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الْكَمَالِ، وَشَمْسِ الْجَمَالِ، وَبَحْرِ الْفَضَآئِلِ، وَمَعْدَنِ الْمَكَارِمِ، وَمَنْبَعِ الْعَطَايَا، وَمَظْهَرِ الْعِنَايَاتِ الْإِلٰهِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ الْعُظْمٰى، وَخَصَصْتَهُ بِالرِّسَالَةِ الْكُبْرٰى، وَ

رَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَ اسْمَهُ مَقْرُوْنًا بِاسْمِكَ فِي الذِّكْرِ الْمُبَارَكِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قَلْبُهُ مَحَلَّ الْمَحَبَّةِ، وَصَدْرُهُ مَجْمَعَ الْحِكْمَةِ، وَلِسَانُهُ مَنْبَعَ الْهِدَايَةِ، وَأَخْلَاقُهُ مِرْاٰةَ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْعَاشِقِيْنَ، وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَسَكِيْنَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ اتِّبَاعَهُ نَجَاةً، وَ طَرِيْقَهُ سَعَادَةً، وَذِكْرَهُ طُمَأْنِيْنَةً، وَمَحَبَّتَهُ قُرْبًا وَّ وِصَالًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَجْلَى الْحَقَآئِقِ، وَمَظْهَرِ الدَّقَآئِقِ، وَكَاشِفِ الْغُمُوْضِ، وَمُعَلِّمِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالطَّرِيْقِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاضَتْ مِنْ كَفِّهِ الْبَرَكَاتُ، وَمِنْ كَلَامِهِ

الْحِكَمُ، وَمِنْ سِيْرَتِهِ الْأَنْوَارُ، وَمِنْ رِسَالَتِهِ
الْهُدٰى وَالنُّوْرُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْقَلْبِ الطَّاهِرِ،
وَالرُّوْحِ الزَّكِيَّةِ، وَالسِّرِّ الْمُصَفّٰى. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ لِلْعَالَمِيْنَ،
وَشَفَاعَتُهُ لِلْمُذْنِبِيْنَ، وَدَعْوَتُهُ لِلْمُهْتَدِيْنَ،
وَسُنَّتُهُ لِلسَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ مِصْبَاحِ الْقُلُوْبِ، وَسِرَاجِ الْأَرْوَاحِ،
وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ
بِذِكْرِكَ، وَنَوَّرْتَ بِهِ الطُّرُقَ بِهُدَاكَ، وَهَدَيْتَ
بِهِ الْخَلْقَ إِلٰى سَبِيْلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْيَقِيْنِ، وَرُوْحِ الْإِيْمَانِ،
وَجَمَالِ الْإِحْسَانِ، وَكَمَالِ الْعِرْفَانِ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهِ أَرْوَاحُ الْمُحِبِّيْنَ، وَخَشَعَتْ لِعَظَمَتِهِ قُلُوْبُ الْعَارِفِيْنَ، وَفَاضَتْ بِذِكْرِهِ أَلْسِنَةُ الشَّاكِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُدْوَةِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا أَظْهَرَتْ قُدْرَتُكَ، وَمَا جَرَتْ حِكْمَتُكَ، وَمَا دَامَ نُوْرُكَ فِيْ مَلَكُوْتِكَ. وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو حقیقتِ وجود کا راز، ہدایت کا نور، روحانی زندگی کا سرچشمہ، آسمانی رحمت کے مظہر، ربانی دروازوں کی کنجی، بلند مقامات کے مالک اور محمدی اسرار کے امین ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو کمال کا چاند، جمال کا سورج، فضائل کا سمندر، مکارم کا معدن، عطاؤں کا سرچشمہ اور الٰہی عنایتوں کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے عظیم نبوت عطا فرمائی، بڑی رسالت سے مخصوص

فرمایا، تمام جہانوں میں ان کا ذکر بلند کیا اور اپنے مبارک ذکر میں ان کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملایا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا دل محبت کا مقام، سینہ حکمت کا خزانہ، زبان ہدایت کا سرچشمہ اور اخلاق رحمت کا آئینہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عاشقوں کا نور، مشتاقوں کی انسیت، توکل کرنے والوں کی راحت اور مؤمنوں کا سکون ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی پیروی نجات، راستہ سعادت، ذکر اطمینان اور محبت قرب و وصال کا ذریعہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو حقائق کے ظاہر کرنے والے، باریک رازوں کے مظہر، مشکلات کے دور کرنے والے اور بندگی کے معلم ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے دستِ مبارک سے برکتیں جاری ہوئیں، کلام سے حکمتیں ظاہر ہوئیں، سیرت سے انوار پھیلے اور رسالت سے ہدایت و نور ملا۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا چہرہ روشن، قلب پاکیزہ، روح پاک اور راز صاف و شفاف ہے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی رحمت تمام جہانوں کے لیے، شفاعت گناہ گاروں کے لیے، دعوت ہدایت والوں کے لیے اور سنت سالکوں کے لیے راستہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو دلوں کا چراغ، روحوں کا سراج، محبین کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور رب العالمین کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو اپنے ذکر سے زندگی، راستوں کو اپنی ہدایت سے روشنی اور مخلوق کو اپنی راہ کی طرف رہنمائی عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو یقین کا سرچشمہ، ایمان کی روح، احسان کا جمال اور عرفان کا کمال ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن سے محبین کی روحیں وابستہ، عارفوں کے دل خشوع اختیار کرتے اور شکر گزاروں کی زبانیں ان کا ذکر کرتی ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو اولین و آخرین کے رہنما اور تمام مخلوق کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور صحابۂ کرام پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیری قدرت کی نشانیاں ظاہر ہیں، جتنی تیری حکمتیں جاری ہیں اور جب

تک تیرا نور تیری بادشاہی میں قائم ہے۔ اور ان پر ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 127-رَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْقُلُوْبِ، وَرَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَبَهْجَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ الْكُبْرٰى، وَسِرِّ الْعِنَايَةِ الْعُظْمٰى، وَمَنْبَعِ الْفَيْضِ الْمُحَمَّدِيِّ، وَمَطْلَعِ النُّوْرِ الْأَبَدِيِّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ، وَدَلِيْلِ الْوَاصِلِيْنَ، وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَمَنْبَعِ الْأَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ، وَمَظْهَرِ الصِّفَاتِ الْعَظِيْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِذِكْرِهِ الْأَرْوَاحُ، وَاطْمَأَنَّتْ بِمَحَبَّتِهِ

الْقُلُوْبُ، وَتَزَيَّنَتْ بِسِيْرَتِهِ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِيْ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ بَابَ الرَّحْمَةِ
لِلْخَلْقِ، وَسَبِيْلَ الْهِدَايَةِ لِلْحَقِّ، وَمِفْتَاحَ
الْقُرْبِ لِلْمُحِبِّيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْأَسْرَارِ الْمَكْنُوْنَةِ، وَالْأَنْوَارِ
الْمَصُوْنَةِ، وَالْعُلُوْمِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَالْمَوَاهِبِ
الْإِلٰهِيَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رُوْحُهٗ
مَحَلَّ الْمَحَبَّةِ، وَقَلْبُهٗ مَوْضِعَ الْمَعْرِفَةِ، وَصَدْرُهٗ
مَجْمَعَ الْحِكْمَةِ، وَخُلُقُهٗ تَجَلِّيَ الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ،
وَمَعْدِنِ الْحِلْمِ وَالْعِلْمِ، وَصَاحِبِ الْفَضْلِ
الْعَمِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ غَرَسْتَ فِيْ
قُلُوْبِ أُمَّتِهٖ مَحَبَّتَهٗ، وَجَعَلْتَ فِي اتِّبَاعِهٖ
سَعَادَتَهَا، وَفِيْ سُنَّتِهٖ نَجَاتَهَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

مَنْ كَانَتْ طَلْعَتُهُ بُشْرٰى، وَمَجْلِسُهُ سَكِيْنَةً، وَكَلَامُهُ نُوْرًا، وَسِيْرَتُهُ هُدًى وَّ رَحْمَةً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْإِحْسَانِ، وَمَظْهَرِ الْإِيْمَانِ، وَرَايَةِ الْأَمَانِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ الْغَافِلَةَ، وَ نَوَّرْتَ بِهِ النُّفُوْسَ الْحَائِرَةَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ السَّائِرَةَ إِلَيْكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْهَلِ الْعَطَايَا، وَمَجْلَى الْهُدٰى، وَمَظْهَرِ الْوَفَاءِ، وَمَحْبُوْبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ رَحْمَةً، وَهَدْيُهٗ حِكْمَةً، وَأَمْرُهٗ عَدْلًا، وَنَهْيُهٗ شَفَقَةً وَّ رَأْفَةً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِرْقَاةِ الْعَاشِقِيْنَ إِلَى الْقُرْبِ، وَطَرِيْقِ السَّالِكِيْنَ

إِلَى الْحَقِّ، وَنُوْرِ الْمُهْتَدِيْنَ فِي الدُّرُوْبِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَصَحْبِهِ
الْمُخْلِصِيْنَ، عَدَدَ أَنْفَاسِ الْخَلَآئِقِ، وَعَدَدَ
أَمْوَاجِ الْبِحَارِ، وَعَدَدَ ذَرَّاتِ الْأَرْضِ
وَالسَّمَاوَاتِ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا
دَائِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کا نور، محبین کا گلشن، عارفوں کی خوشی، مشتاقوں کی راحت، عظیم رحمت کا مظہر، بڑی عنایت کا راز، فیضِ محمدی ﷺ کا سرچشمہ اور ہمیشہ باقی رہنے والے نور کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سالکوں کے چراغ، پہنچنے والوں کے رہنما، عارفوں کے امام، محبین کے مقتدا، کریم اخلاق کے سرچشمہ اور عظیم صفات کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے ذکر سے روحیں روشن، محبت سے دل مطمئن اور سیرت سے زمانے خوبصورت ہوئے۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے مخلوق کے لیے رحمت کا دروازہ، حق کی ہدایت کا راستہ اور محبین کے لیے قرب کی کنجی بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو پوشیدہ اسرار، محفوظ انوار، ربانی علوم اور الٰہی عطاؤں کے حامل ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی روح محبت کا مقام، قلب معرفت کا مرکز، سینہ حکمت کا خزانہ اور اخلاق رحمت کا جلوہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جود و کرم کے سمندر، حلم و علم کے معدن اور بے پایاں فضل کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو امت کے

دلوں میں قائم فرما، ان کی پیروی کو سعادت اور ان کی سنت کو نجات کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی زیارت خوشخبری، مجلس سکون، کلام نور اور سیرت ہدایت و رحمت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو احسان کا سرچشمہ، ایمان کا مظہر، امن کا پرچم اور مقامِ محمود کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے غافل دلوں کو زندگی، حیران نفسوں کو روشنی اور تیری طرف چلنے والی روحوں کو ہدایت عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عطاؤں کا چشمہ، ہدایت کا جلوہ، وفا کا مظہر اور زمین و آسمان کے رب کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت رحمت، طریقہ حکمت، حکم عدل اور ممانعت شفقت و رحمت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عاشقوں کے لیے قرب کا زینہ، سالکوں کے لیے حق کا راستہ اور ہدایت والوں کے لیے نور ہیں۔ اے اللہ! ان کی آلِ پاک اور مخلص صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے مخلوقات کے سانس، سمندروں کی لہریں اور زمین و آسمان کے ذرات ہیں۔ اور ان پر ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 128-دُرُوْدُ بَحْرِ الرَّأْفَةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الْأَنْبِيَآءِ، وَسِرِّ الْأَصْفِيَآءِ، وَنُوْرِ الْأَوْلِيَآءِ، وَرَحْمَةِ الْأَتْقِيَآءِ، وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ الْمُحَمَّدِيِّ، وَمَطْلَعِ الْفَضْلِ الْإِلٰهِيِّ، وَبَحْرِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَخَزِيْنَةِ

الْحِكَمِ النَّبَوِيَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى، وَصَفِيِّكَ
الْمُرْتَضٰى، وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ، وَسَيِّدِ وُلْدِ
اٰدَمَ أَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَّفَعْتَ لَهٗ
رَايَةَ الْحَمْدِ، وَأَعْطَيْتَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ،
وَخَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَ
الدَّرَجَاتِ الْعُلْيَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْقُلُوْبِ، وَسَرٰى ذِكْرُهٗ فِي
الْأَرْوَاحِ، وَعَمَّ فَضْلُهٗ فِي الْأَرْضِ وَ
السَّمَاوَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْبَعِ الْمَحَبَّةِ، وَرَوْضَةِ الْأُنْسِ، وَبَحْرِ الرَّأْفَةِ،
وَسَحَابَةِ الرَّحْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
شَمَائِلُهٗ نُوْرًا، وَأَخْلَاقُهٗ عِطْرًا، وَأَقْوَالُهٗ
حِكْمَةً، وَأَفْعَالُهٗ هُدًى وَبَرَكَةً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، وَسَكِيْنَةِ أَرْوَاحِ السَّالِكِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْهُدٰى، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ التَّقْوٰى، وَأَحْيَيْتَ بِهٖ سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْيَقِيْنِ، وَرُوْحِ الْإِيْمَانِ، وَدَوَاءِ الْقُلُوْبِ، وَشِفَآءِ الصُّدُوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَمْلُوْءًا بِالْحُبِّ، وَصَدْرُهٗ مُشْرِقًا بِالنُّوْرِ، وَلِسَانُهٗ نَاطِقًا بِالْحَقِّ، وَيَدُهٗ مَبْسُوْطَةً بِالْخَيْرِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْكَرَامَاتِ، وَمِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ، وَدَلِيْلِ الطَّرِيْقِ إِلَى الْجَنَّاتِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ مَحَبَّتِهٖ حَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ، وَ فِيْ اتِّبَاعِهٖ نُوْرَ الْإِحْسَانِ، وَ فِيْ

سُنَّتِهٖ سَبِيْلَ الْأَمَانِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الرَّحْمَةِ، وَمَعْنَى الْهُدٰى، وَمِصْبَاحِ الْمَعْرِفَةِ، وَقَمَرِ الْوِلَايَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ نُوْرًا، وَتَعْلِيْمُهٗ حِكْمَةً، وَسِيْرَتُهٗ قُدْوَةً، وَ حَيَاتُهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَ عَلٰى اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ مِنْ مَعْلُوْمَاتٍ، وَعَدَدَ مَا جَرٰى بِهٖ قَلَمُكَ مِنْ مَّقْدُوْرَاتٍ، وَعَدَدَ نِعَمِكَ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ۔ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو انبیاء کے جمال، برگزیدہ بندوں کے راز، اولیاء کے نور، پرہیزگاروں کی رحمت، کمالِ محمدی ﷺ کے مظہر، الٰہی فضل کے طلوع، ربانی اسرار کے سمندر اور

نبوی حکمتوں کے خزانے ہیں۔اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ، اپنے پسندیدہ برگزیدہ، اپنی مخلوق میں منتخب اور تمام اولادِ آدم کے سردار پر رحمت نازل فرما۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے لیے حمد کا جھنڈا بلند کیا، مقامِ محمود عطا فرمایا اور وسیلہ، فضیلت اور بلند درجات سے مخصوص فرمایا۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا نور دلوں میں روشن ہوا، جن کا ذکر روحوں میں جاری ہوا اور جن کا فضل زمین و آسمان میں پھیل گیا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو محبت کا سرچشمہ، انس کا گلشن، شفقت کا سمندر اور رحمت کی گھٹا ہیں۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے اوصاف نور، اخلاق خوشبو، اقوال حکمت اور اعمال ہدایت و برکت ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو محبین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، عارفوں کے دلوں کی انسیت اور سالکوں کی روحوں کا سکون ہیں۔اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت کے دروازے کھولے، تقویٰ کی نشانیاں ظاہر کیں اور رسولوں کی سنتوں کو زندہ فرمایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو یقین کا نور، ایمان کی روح، دلوں کی دوا اور سینوں کا شفا ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا دل محبت سے بھرا، سینہ نور سے روشن، زبان حق بولنے والی اور ہاتھ خیر کے لیے پھیلا ہوا ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کرامات کے دروازے، خیرات کی کنجی اور جنتوں کی راہ دکھانے والے ہیں۔اے اللہ! ان کی محبت میں ایمان کی شیرینی، اتباع میں احسان کا نور اور سنت میں امن کا راستہ عطا فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر درود بھیج جو رحمت کا راز، ہدایت کا معنی، معرفت کا چراغ اور ولایت کا چاند ہیں۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کی دعوت نور، تعلیم حکمت، سیرت نمونہ اور زندگی تمام جہانوں کے لیے رحمت ہے۔اے اللہ! ان کی آلِ مکرم اور پاک صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیرے علم میں معلومات ہیں، جتنی تیرے قلمِ تقدیر نے لکھی ہیں اور جتنی تیری ظاہری و باطنی نعمتیں ہیں۔اور ان سب پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام

تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 129-تَاجِ الْعِشْقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْعَاشِقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَنُوْرِ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، وَسِرِّ سُرُوْرِ السَّالِكِيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَظْهَرِ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ، وَمَنْبَعِ الْفَضْلِ وَ الْإِحْسَانِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَزَلِ، وَسِرِّ الْأَبَدِ، وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ، وَمَنْهَلِ الْعَطَاءِ، وَبَحْرِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْبَبْتَهُ فَاصْطَفَيْتَهُ، وَقَرَّبْتَهُ فَاجْتَبَيْتَهُ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ

وَجْهِهٖ نُوْرَ الْهُدٰى، وَفِيْ قَلْبِهٖ سِرَّ الْوَفَاءِ، وَفِيْ
لِسَانِهٖ حِكْمَةَ الْأَنْبِيَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلِ
طُرُقَاتِ الْمَعْرِفَةِ، وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَكَنَتْ
بِمَحَبَّتِهِ الْأَرْوَاحُ، وَاطْمَأَنَّتْ بِذِكْرِهِ
الْقُلُوْبُ، وَفَاضَتْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ الْعُيُوْنُ
بِالدُّمُوْعِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ
الْمَنَازِلِ الْعُلْيَا، وَ شَمْسِ الْمَقَامَاتِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ النَّبَوِيَّةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ خُطَاهُ هِدَايَةً،
وَأَنْفَاسُهٗ رَحْمَةً، وَكَلِمَاتُهٗ نُوْرًا، وَسُنَّتُهٗ
طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَصَاحِبِ الْمَوَاهِبِ،

وَخَازِنِ الْأَسْرَارِ، وَمُعَلِّمِ الْأَخْيَارِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ قُلُوْبَ الْغَافِلِيْنَ،
وَنَوَّرْتَ بِهٖ طُرُقَ الْحَائِرِيْنَ، وَأَنْقَذْتَ بِهٖ
أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَمَظْهَرِ
الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَنُوْرِ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَتْ مَحَبَّتُهُ زَادَ
الْمُسَافِرِيْنَ، وَذِكْرُهُ رَوْحَ الْمُحِبِّيْنَ،
وَالصَّلَاةُ عَلَيْهِ سَبَبَ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ
الْقُلُوْبِ، وَبَهْجَةِ النُّفُوْسِ، وَرَاحَةِ الْأَرْوَاحِ،
وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
دَعْوَتُهُ إِلَى الْحَقِّ، وَهَدْيُهُ إِلَى الْخَيْرِ، وَشَفَقَتُهُ
عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقٍ، وَعَدَدَ مَا أَجْرَيْتَ مِنْ رِزْقٍ، وَعَدَدَ مَا أَحْيَيْتَ وَأَمَتَّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو عاشقوں کا تاج، محبین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، عارفوں کے دلوں کا نور، سالکوں کی خوشی کا راز، تمام جہانوں کے رب کی رحمت، جمال و کمال کے مظہر، فضل و احسان کے سرچشمہ اور مقامِ محمود و لوائے حمد کے مالک ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ازلی نور، ابدی راز، مخلوق کے لیے رحمت، عطاؤں کا چشمہ اور جود و سخا کے سمندر ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے محبوب بنایا، منتخب فرمایا، قرب عطا کیا اور اولین و آخرین میں ان کا ذکر بلند فرمایا۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے چہرۂ مبارک میں ہدایت کا نور، دل میں وفا کا راز اور زبان میں انبیاء کی حکمت ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کے دروازوں کی کنجی، معرفت کی راہوں کے رہنما اور قیامت کے دن امت کے شفیع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے روحوں کو سکون، ذکر سے دلوں کو اطمینان اور درود سے آنکھوں کو محبت کے آنسو نصیب ہوتے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو بلند منازل کے چاند، عظیم مقامات کے سورج اور نبوی فیوضات کے سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قدم ہدایت، سانس رحمت، کلمات

نور اور سنت جنت تک پہنچنے کا راستہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کے سمندر، عطاؤں کے مالک، اسرار کے خزانے اور نیک لوگوں کے معلم ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے غافل دلوں کو زندگی، حیران لوگوں کے راستوں کو روشنی اور مؤمنوں کی روحوں کو نجات عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کامل بندگی کا راز، بہترین اخلاق کا مظہر اور قرآن کریم کے نور ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو مسافروں کا زادِ راہ، محبین کی روح اور ان پر درود کو کامیابی و نجات کا سبب بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو دلوں کا گلشن، نفسوں کی خوشی، روحوں کی راحت اور خوف والوں کی امان ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت حق کی طرف، ہدایت خیر کی طرف اور شفقت تمام مخلوق کے لیے ہے۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور بزرگ صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تو نے مخلوقات پیدا فرمائیں، جتنے رزق جاری فرمائے اور جتنی زندگی و موت قیامت تک جاری رہے۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 130-اَلْمَحَبَّةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَاجِ الْعَاشِقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُحِبِّيْنَ، وَنُوْرِ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ، وَسِرِّ سُرُوْرِ السَّالِكِيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَظْهَرِ الْجَمَالِ وَالْكَمَالِ، وَمَنْبَعِ الْفَضْلِ

وَالْإِحْسَانِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَزَلِ، وَسِرِّ الْأَبَدِ، وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ،
وَمَنْهَلِ الْعَطَاءِ، وَبَحْرِ الْجُوْدِ وَالسَّخَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْبَبْتَهُ فَاصْطَفَيْتَهُ، وَقَرَّبْتَهُ
فَاجْتَبَيْتَهُ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي الْأَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِي
وَجْهِهٖ نُوْرَ الْهُدٰى، وَفِيْ قَلْبِهٖ سِرَّ الْوَفَاءِ، وَفِيْ
لِسَانِهٖ حِكْمَةَ الْأَنْبِيَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلِ
طُرُقَاتِ الْمَعْرِفَةِ، وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ سَكَنَتْ
بِمَحَبَّتِهِ الْأَرْوَاحُ، وَاطْمَأَنَّتْ بِذِكْرِهِ
الْقُلُوْبُ، وَفَاضَتْ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ الْعُيُوْنُ

بِالدُّمُوْعِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ
الْمَنَازِلِ الْعُلْيَا، وَشَمْسِ الْمَقَامَاتِ
الْكُبْرٰى، وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ النَّبَوِيَّةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ خُطَاهُ هِدَايَةً،
وَأَنْفَاسُهٗ رَحْمَةً، وَ كَلِمَاتُهٗ نُوْرًا، وَسُنَّتُهٗ
طَرِيْقًا إِلَى الْجَنَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَصَاحِبِ الْمَوَاهِبِ،
وَخَازِنِ الْأَسْرَارِ، وَمُعَلِّمِ الْأَخْيَارِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ قُلُوْبَ الْغَافِلِيْنَ،
وَنَوَّرْتَ بِهِ طُرُقَ الْحَائِرِيْنَ، وَأَنْقَذْتَ بِهٖ
أَرْوَاحَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ، وَمَظْهَرِ
الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَنُوْرِ الْقُرْاٰنِ الْكَرِيْمِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ مَحَبَّتُهٗ زَادَ

الْمُسَافِرِيْنَ، وَذِكْرُهُ رَوْحَ الْمُحِبِّيْنَ، وَالصَّلَاةُ عَلَيْهِ سَبَبَ الْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْقُلُوْبِ، وَبَهْجَةِ النُّفُوْسِ، وَرَاحَةِ الْأَرْوَاحِ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ دَعْوَتُهٗ إِلَى الْحَقِّ، وَهَدْيُهٗ إِلَى الْخَيْرِ، وَشَفَقَتُهٗ عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنْ خَلْقٍ، وَعَدَدَ مَا أَجْرَيْتَ مِنْ رِزْقٍ، وَعَدَدَ مَا أَحْيَيْتَ وَأَمَتَّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو عاشقوں کا تاج، محبین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، عارفوں کے دلوں کا نور، سالکوں کی خوشی کا راز، تمام جہانوں کے رب کی رحمت، جمال و کمال کے مظہر، فضل و

احسان کے سرچشمہ اور مقامِ محمود و لوائے حمد کے مالک ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ازلی نور، ابدی راز، مخلوق کے لیے رحمت، عطاؤں کا چشمہ اور جود وسخا کے سمندر ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے محبوب بنایا، منتخب فرمایا، قرب عطا کیا اور اولین و آخرین میں ان کا ذکر بلند فرمایا۔اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے چہرۂ مبارک میں ہدایت کا نور، دل میں وفا کا راز اور زبان میں انبیاء کی حکمت ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کے دروازوں کی کنجی، معرفت کی راہوں کے رہنما اور قیامت کے دن امت کے شفیع ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی محبت سے روحوں کو سکون، ذکر سے دلوں کو اطمینان اور درود سے آنکھوں کو محبت کے آنسو نصیب ہوتے ہیں۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو بلند منازل کے چاند، عظیم مقامات کے سورج اور نبوی فیوضات کے سرچشمہ ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قدم ہدایت، سانس رحمت، کلمات نور اور سنت جنت تک پہنچنے کا راستہ ہے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کے سمندر، عطاؤں کے مالک، اسرار کے خزانے اور نیک لوگوں کے معلم ہیں۔اے اللہ! ان کے ذریعے غافل دلوں کو زندگی، حیران لوگوں کے راستوں کو روشنی اور مؤمنوں کی روحوں کو نجات عطا فرمائی۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کامل بندگی کا راز، بہترین اخلاق کا مظہر اور قرآن کریم کے نور ہیں۔اے اللہ! ان کی محبت کو مسافروں کا زادِ راہ، محبین کی روح اور ان پر درود کو کامیابی و نجات کا سبب بنا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو دلوں کا گلشن، نفسوں کی خوشی، روحوں کی راحت اور خوف والوں کی امان ہیں۔اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی دعوت حق کی طرف، ہدایت خیر کی طرف اور شفقت تمام مخلوق کے لیے ہے۔اے اللہ! ان کی پاک آل اور بزرگ صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تو نے مخلوقات پیدا فرمائیں، جتنے رزق جاری فرمائے اور جتنی زندگی و موت قیامت تک

جاری رہے۔اوران پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 131-سِرِّ الْقُرْبِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَحَبَّةِ، وَسِرِّ الْقُرْبِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَآئِلِ، وَمَعْدَنِ الْكَمَالَاتِ، وَصَاحِبِ الْأَخْلَاقِ الْعَظِيْمَةِ، وَالْمَقَامَاتِ الرَّفِيْعَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، وَرَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ رَاحَةً لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ نُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ، وَاتِّبَاعَهُ فَوْزًا لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سِرَاجِ الْهُدٰى، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلِ السَّائِرِيْنَ إِلَى رِضْوَانِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ أَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ الْأَرْضُ، وَتَنَوَّرَتْ بِهَدْيِهِ الْقُلُوْبُ، وَاهْتَدَتْ بِسُنَّتِهِ الْأَرْوَاحُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْحِكْمَةِ، وَبَحْرِ الْعِلْمِ، وَخَازِنِ أَسْرَارِ الْوَحْيِ، وَصَاحِبِ النُّوْرِ الْمُبِيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَتْ نَظَرَاتُهُ رَحْمَةً، وَكَلِمَاتُهُ حِكْمَةً، وَخُطُوَاتُهُ بَرَكَةً، وَسِيْرَتُهُ هِدَايَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ، وَشَفِيْعِ الْعِبَادِ، وَقَائِدِ الْخَلْقِ إِلٰى سَبِيْلِ السَّلَامِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ فِيْ مَحَبَّتِهِ حَلَاوَةُ الْإِيْمَانِ، وَفِيْ ذِكْرِهِ سَكِيْنَةُ الْجَنَانِ، وَفِيْ سُنَّتِهِ نُوْرُ الْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْجَمَالِ، وَصَاحِبِ
الْجَلَالِ، وَمَنْهَلِ الْكَرَمِ، وَبَابِ الْفَضْلِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رَبَّى الْأُمَّةَ بِالْحِكْمَةِ، وَزَكَّى
النُّفُوْسَ بِالْمَوْعِظَةِ، وَأَحْيَا الْقُلُوْبَ بِنُوْرِ
الرِّسَالَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ
الْمُحْتَاجِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَأَمَلِ
التَّائِبِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ
قُلُوْبُ الْعَاشِقِيْنَ، وَفَاضَتْ بِذِكْرِهِ أَلْسِنَةُ
الشَّاكِرِيْنَ، وَاطْمَأَنَّتْ بِمَحَبَّتِهٖ أَرْوَاحُ
الْمُؤْمِنِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ
الْعَيْنِ، وَسُرُوْرِ الْفُؤَادِ، وَبَهْجَةِ الْوُجُوْدِ،
وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ
الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا فِي
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَعَدَدَ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَالْأَرْضِ، وَعَدَدَ نِعَمِكَ الظَّاهِرَةِ وَالْبَاطِنَةِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو محبت کے سمندر، قرب کے راز، ہدایت کے نور، رحمت کے مظہر، فضائل کے جامع، کمالات کے معدن، عظیم اخلاق اور بلند مقامات کے مالک ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو دلوں کا نور، روحوں کی زندگی، محبین کا گلشن، عارفوں کی انسیت اور مشتاقوں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذکر کو دلوں کا سکون، محبت کو روحوں کا نور اور اتباع کو مؤمنوں کی کامیابی بنا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جو ہدایت کے چراغ، رحمت کی کنجی اور تیری رضا کی طرف چلنے والوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کے نور سے زمین روشن، ہدایت سے دل منور اور سنت سے روحیں زندہ ہوئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو حکمت کا سرچشمہ، علم کا سمندر، وحی کے اسرار کے امین اور روشن نور کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ان کی نگاہ کو رحمت، کلام کو حکمت، قدموں کو برکت اور سیرت کو ہدایت بنا۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمٰن کے محبوب، بندوں کے شفیع اور مخلوق کو سلامتی کے راستے کی طرف لے جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت میں ایمان کی شیرینی، ذکر میں دلوں کا اطمینان اور سنت میں احسان کا نور عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جمال و جلال کے مظہر، کرم کے چشمہ اور فضل کے دروازے ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے امت کی تربیت، نفسوں کی پاکیزگی اور دلوں کی زندگی عطا فرمائی۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جو محتاجوں کی رحمت،

خوف والوں کی امان اور توبہ کرنے والوں کی امید ہیں۔اے اللہ! ان کی محبت کو عاشقوں کے دلوں کا تعلق، ذکر کو شکر گزاروں کی زبان اور محبت کو مؤمنوں کی روحوں کا سکون بنا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آنکھوں کی ٹھنڈک، دلوں کی خوشی، وجود کی بہار اور تمام مخلوق کے لیے رحمت ہیں۔اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی خشکی و تری، آسمان و زمین اور تیری ظاہری و باطنی نعمتیں ہیں۔اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 132-مَظْهَرِ الْأَنْوَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَسْرَارِ، وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ، وَمَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ، وَمَجْمَعِ الْكَمَالَاتِ، وَسِرِّ الْعِبَادَاتِ، وَرُوْحِ الطَّاعَاتِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ أَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْأَكْوَانِ، وَفَاحَ عِطْرُ ذِكْرِهٖ فِي الْأَزْمَانِ، وَسَرٰى سِرُّ مَحَبَّتِهٖ فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الرَّحْمَةِ، وَبَابَ الْهِدَايَةِ، وَطَرِيْقَ الْوُصُوْلِ إِلٰى مَرْضَاتِكَ، وَسَبِيْلَ الْقُرْبِ مِّنْكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْحَقِيْقَةِ، وَقَمَرِ الْمَعْرِفَةِ، وَبَدْرِ الْهُدٰى، وَنُوْرِ الْبَصِيْرَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَ قَلْبُهُ مَخْزَنَ الْأَسْرَارِ، وَصَدْرُهُ مَجْمَعَ الْأَنْوَارِ، وَلِسَانُهُ مَنْبَعَ الْحِكَمِ وَالْأَذْكَارِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَأُنْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهِ أَرْوَاحُ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَخَضَعَتْ لِمَحَبَّتِهِ قُلُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَفَاضَتْ بِذِكْرِهِ عُيُوْنُ الْمُحِبِّيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ، وَمَعْدَنِ

الْكَرَمِ، وَمَجْمَعِ الْحِلْمِ، وَمَظْهَرِ الْعَفْوِ وَ
الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ
سُنَنَ الْمُرْسَلِيْنَ، وَ نَوَّرْتَ بِهٖ طُرُقَ
السَّائِرِيْنَ، وَهَدَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ الْغَافِلِيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ
الْعَالَمِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْهُدٰى، وَشِفَآءِ
الْقُلُوْبِ، وَرَاحَةِ النُّفُوْسِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ حَيَاتُهُ دَرْسًا لِّلْعِبَادِ، وَأَخْلَاقُهُ
نُوْرًا لِّلْبِلَادِ، وَرَحْمَتُهُ شَامِلَةً لِّكُلِّ الْعِبَادِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْهُدٰى،
وَصَاحِبِ الْوَفَاءِ، وَخَازِنِ الْعَطَاءِ، وَدَلِيْلِ
الْأَوْفِيَاءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ ذِكْرِهٖ حَيَاةُ
الْقُلُوْبِ، وَ فِيْ مَحَبَّتِهٖ رَاحَةُ النُّفُوْسِ، وَفِيْ
اتِّبَاعِهٖ نَجَاةُ الْأَرْوَاحِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْوُجُوْدِ، وَفَخْرِ الْمَوْجُوْدَاتِ، وَخَيْرِ مَنْ مَّشٰى عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْبَشَرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ، وَجَرٰى بِهِ قَلَمُكَ، وَنَفَذَتْ بِهِ مَشِيْئَتُكَ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو اسرار کا نور، انوار کے مظہر، فیوضات کے سرچشمہ، کمالات کے جامع، عبادات کے راز، طاعات کی روح اور زمین و آسمان کے رب کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جن کا نور تمام جہانوں میں روشن ہوا، جن کے ذکر کی خوشبو زمانوں میں پھیلی اور جن کی محبت کا راز اہل ایمان کے دلوں میں جاری ہوا۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے رحمت کی کنجی، ہدایت کا دروازہ، اپنی رضا تک پہنچنے کا راستہ اور قرب کا وسیلہ بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو حقیقت کا سورج، معرفت کا چاند، ہدایت کا بدر اور بصیرت کا نور ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کا دل اسرار کا خزانہ، سینہ انوار کا مقام اور زبان حکمتوں اور اذکار کا سرچشمہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کے امام، سالکوں کے مقتدا، عارفوں کی رحمت اور مشتاقوں کی انسیت ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو

موحدین کی روحوں کا تعلق، مؤمنوں کے دلوں کا جھکاؤ اور عاشقوں کی آنکھوں کے آنسو بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جود کے سمندر، کرم کے معدن، حلم کے جامع اور عفو و رحمت کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے رسولوں کی سنتیں زندہ، راستے روشن اور غافل دلوں کو ہدایت نصیب ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تمام جہانوں کے چراغ، ہدایت کے مصباح، دلوں کی شفا اور نفسوں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان کی زندگی کو بندوں کے لیے سبق، اخلاق کو بستیوں کے لیے نور اور رحمت کو تمام انسانوں کے لیے عام فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کے سرچشمہ، وفا کے مالک، عطاؤں کے خزانے اور وفاداروں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذکر میں دلوں کی زندگی، محبت میں نفسوں کی راحت اور اتباع میں روحوں کی نجات عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وجود کی زینت، تمام مخلوقات کا فخر اور زمین پر چلنے والے انسانوں میں سب سے بہتر ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور بہترین صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیرے علم نے احاطہ کیا، تیرے قلم نے لکھا اور تیری مشیت جاری ہوئی۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 133-جَمَالِ الْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الْأَسْرَارِ، وَكَمَالِ الْأَنْوَارِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَآئِلِ، وَمَطْلَعِ

الْفُيُوْضَاتِ، وَسِرِّ الرَّحْمَةِ الْعُظْمٰى، وَصَاحِبِ
الْمَنْزِلَةِ الْكُبْرٰى، وَالْمَقَامِ الْأَرْفَعِ، وَالْخُلُقِ
الْأَزْكٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ
الْهُدٰى، وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَشَمْسِ الْمَعَارِفِ،
وَبَحْرِ الْمَكَارِمِ، وَمَنْبَعِ الْحِكَمِ وَالْعُلُوْمِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ زَيَّنْتَ بِهِ الْوُجُوْدَ،
وَشَرَّفْتَ بِهِ الْعَالَمِيْنَ، وَأَكْرَمْتَ بِهِ
الْبَشَرِيَّةَ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهِ أَسْرَارَ
الْحِكْمَةِ، وَفِيْ صَدْرِهٖ أَنْوَارَ الْمَعْرِفَةِ، وَفِيْ كَلَامِهٖ
بَرَكَاتِ الْهِدَايَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ رُوْحِ الْمَحَبَّةِ، وَسِرِّ الْعِبَادَةِ، وَمِفْتَاحِ
السَّعَادَةِ، وَدَلِيْلِ الْعُبُوْدِيَّةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ طَلْعَتُهُ نُوْرًا، وَمَجْلِسُهُ ذِكْرًا،

وَأَخْلَاقُهُ عِطْرًا، وَهَدْيُهُ سَبِيْلًا إِلٰى
رِضْوَانِكَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ
الْعَارِفِيْنَ، وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ، وَمَحْبُوْبِ
الْمُحِبِّيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
مَنْ فَاضَتْ مِنْ يَدَيْهِ الْبَرَكَاتُ، وَمِنْ قَلْبِهِ
الرَّحْمَاتُ، وَمِنْ لِّسَانِهِ الْحِكْمَاتُ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْإِحْسَانِ، وَرَوْضَةِ
الْإِيْمَانِ، وَمَظْهَرِ الْإِكْرَامِ، وَسِرَاجِ الْأَنَامِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ اتِّبَاعِهِ نُوْرًا،
وَفِيْ سُنَّتِهِ سُرُوْرًا، وَفِيْ مَحَبَّتِهِ قُرْبًا وَحُضُوْرًا،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْوُصُوْلِ،
وَطَرِيْقِ الْقُبُوْلِ، وَبَابِ الْوُصْلَةِ إِلَى الْمَوْلَى
الْجَلِيْلِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ
قُلُوْبَ الْمُحِبِّيْنَ، وَنَوَّرْتَ بِهٖ دُرُوْبَ

السَّائِرِيْنَ، وَرَفَعْتَ بِهِ دَرَجَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْبَصَائِرِ، وَرَاحَةِ الضَّمَائِرِ، وَسَكِيْنَةِ السَّرَائِرِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ وَاسِعَةً، وَشَفَاعَتُهُ قَآئِمَةً، وَمَحَبَّتُهُ دَآئِمَةً فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ مِنْ مَوْجُوْدَاتٍ، وَعَدَدَ مَا فِيْ مُلْكِكَ مِنْ مَخْلُوْقَاتٍ، وَعَدَدَ مَا تَجْرِيْ بِهٖ رَحْمَتُكَ فِي الْكَوْنِ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو اسرار کا جمال، انوار کا کمال، فضائل کے جامع، فیوضات کے طلوع، عظیم رحمت کے راز، بلند مرتبہ کے مالک اور پاکیزہ اخلاق کے پیکر ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کا نور، تاریکیوں کا چاند، معرفت کا سورج، مکارم کا سمندر اور حکمتوں وعلوم کا سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے

ذریعے وجود کو زینت، جہانوں کو شرف، انسانیت کو عزت اور تمام مخلوق کو رحمت عطا ہوئی۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کے قلب میں حکمت کے راز، سینے میں معرفت کے انوار اور کلام میں ہدایت کی برکتیں رکھی گئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبت کی روح، عبادت کا راز، سعادت کی کنجی اور بندگی کا راستہ ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کی زیارت نور، مجلس ذکر، اخلاق خوشبو اور ہدایت تیری رضا کا راستہ ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عارفوں کے چاند، سالکوں کے رہنما، محبین کے محبوب اور خوف والوں کی امان ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے ہاتھوں سے برکتیں، دل سے رحمتیں اور زبان سے حکمتیں جاری ہوئیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو احسان کا سمندر، ایمان کا گلشن، عزت کے مظہر اور انسانیت کے چراغ ہیں۔ اے اللہ! ان کی اتباع میں نور، سنت میں خوشی اور محبت میں اپنا قرب وحضور عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وصول کا راز، قبولیت کا راستہ اور تیرے قرب کی طرف پہنچنے کا دروازہ ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے محبین کے دلوں کو زندگی، سالکوں کے راستوں کو روشنی اور مؤمنوں کے درجات کو بلندی عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو بصیرتوں کا نور، ضمیروں کی راحت اور پوشیدہ رازوں کا سکون ہیں۔ اے اللہ! ان کی رحمت کو وسیع، شفاعت کو قائم اور محبت کو اہل ایمان کے دلوں میں ہمیشہ باقی رکھ۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیرے علم میں موجودات، تیری بادشاہی میں مخلوقات اور تیرے فضل سے کائنات میں جاری رحمتیں ہیں۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 134-مَعْرِفَةِ الْغُيُوْبِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ مَحَبَّةِ الْقُلُوْبِ، وَمَطْلَعِ أَنْوَارِ الْغُيُوْبِ، وَسِرِّ الْمَعْرِفَةِ، وَرُوْحِ الْهُدَايَةِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَآئِلِ، وَخَزِيْنَةِ الْمَكَارِمِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْأَزْمَانِ، وَزَيْنِ الْأَكْوَانِ، وَرَحْمَةِ الرَّحْمٰنِ، وَبَابِ الْإِحْسَانِ، وَقِبْلَةِ أَرْوَاحِ الْعَاشِقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِهٖ مَعَالِمَ الْحَقِّ، وَأَقَمْتَ بِهٖ مَنَارَاتِ الْهُدٰى، وَأَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ أَهْلِ التَّقْوٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ التَّمَامِ، وَشَمْسِ الْإِكْرَامِ، وَسِرَاجِ الْأَنَامِ، وَرَحْمَةِ الْخَاصِّ وَالْعَامِّ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ

جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، وَذِكْرَهُ حَيَاةً
لِلرُّوْحِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَعَادَةً فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيْرِ، وَالْقَلْبِ الْكَبِيْرِ،
وَالصَّدْرِ الْمُطَهَّرِ، وَالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ أَنْفَاسُهُ ذِكْرًا، وَأَقْوَالُهُ
نُوْرًا، وَأَفْعَالُهُ حِكْمَةً، وَأَيَّامُهُ بَرَكَةً، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ، وَمَظْهَرِ
الْكَرَمِ، وَبَحْرِ الْعَطَاءِ، وَمَنْهَلِ الصَّفَاءِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ سِيْرَتِهٖ هِدَايَةٌ، وَفِيْ
شَمَائِلِهٖ سَعَادَةٌ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ قُرْبٌ وَّ زِيَادَةٌ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ
الْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى مَنْ نَوَّرْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ بَعْدَ ظُلْمَتِهَا،
وَهَدَيْتَ بِهِ النُّفُوْسَ بَعْدَ حَيْرَتِهَا، وَأَكْرَمْتَ
بِهِ الْخَلْقَ بَعْدَ ضَعْفِهِمْ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأُنْسِ
الْمُحِبِّيْنَ، وَسَكِيْنَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَاحَةِ
السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِي
اتِّبَاعِهِ كَمَالَ الْإِيْمَانِ، وَفِيْ أَخْلَاقِهِ جَمَالَ
الْإِحْسَانِ، وَفِي سُنَّتِهِ طَرِيْقَ الْجِنَانِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْوَفَاءِ، وَنُوْرِ
الصَّفَاءِ، وَمِفْتَاحِ الْعَطَاءِ، وَرَحْمَةِ الْكُرَمَاءِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ
الْأَخْيَارِ، عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي الْبِحَارِ وَالْبِرَارِ،
وَعَدَدَ مَا أَظْهَرْتَ مِنْ أَسْرَارٍ وَّأَنْوَارٍ، إِلٰى يَوْمِ
الْقَرَارِ، وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا

أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کی محبت کا سرچشمہ، غیبی انوار کے طلوع، معرفت کے راز، ہدایت کی روح، فضائل کے جامع، مکارم کے خزانے اور عظیم مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو زمانوں کا نور، کائنات کی زینت، رحمٰن کی رحمت، احسان کا دروازہ اور عاشقوں کی روحوں کا قبلہ ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے حق کی نشانیاں ظاہر، ہدایت کے مینار قائم اور اہل تقویٰ کے دل زندہ ہوئے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کمال کا چاند، اکرام کا سورج، انسانیت کا چراغ اور خاص و عام کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو دلوں کا نور، ذکر کو روح کی زندگی اور درود کو دنیا و آخرت کی سعادت بنا۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا چہرہ روشن، قلب عظیم، سینہ پاکیزہ اور اخلاق عظیم ہیں۔ اے اللہ! ان کے سانسوں کو ذکر، اقوال کو نور، اعمال کو حکمت اور ایام کو برکت بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جود کے معدن، کرم کے مظہر، عطا کے سمندر اور صفا کے چشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان کی سیرت میں ہدایت، شمائل میں سعادت اور محبت میں قرب و ترقی عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کے رہنما، عارفوں کے امام، مؤمنوں کی رحمت اور گناہ گاروں کے شفیع ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے اندھیروں کے بعد دلوں کو نور، حیرت کے بعد نفسوں کو ہدایت اور کمزوری کے بعد مخلوق کو عزت عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو مشتاقوں کا گلشن، محبین کی انسیت، عارفوں کا سکون اور سالکوں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان کی پیروی میں کامل ایمان، اخلاق میں حسنِ احسان اور سنت میں جنت کا راستہ عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وفا کا راز، صفا کا نور، عطا کی کنجی

اور کریموں کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور بہترین صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیری پیدا کی ہوئی خشکی و تری کی مخلوقات، تیرے ظاہر کیے ہوئے اسرار اور انوار ہیں، قیامت کے دن تک۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 135-مَجْلَى الْجَمَالِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعِشْقِ، وَمَجْلَى الْجَمَالِ، وَنُوْرِ الْجَلَالِ، وَمَنْبَعِ الْكَمَالِ، وَصَاحِبِ الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَالْأَسْرَارِ الْقُدْسِيَّةِ، وَالْفُيُوْضَاتِ الْمُحَمَّدِيَّةِ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ، وَنُوْرِ الْأَكْوَانِ، وَرَحْمَةِ الْإِنْسَانِ، وَشَفِيْعِ الْأُمَّةِ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْإِيْمَانِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ سُرُوْرًا لِّلْقُلُوْبِ، وَمَحَبَّتَهُ حَيَاةً لِّلْأَرْوَاحِ، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا

لِّلسَّالِكِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِرْاٰةِ الْجَمَالِ الْإِلٰهِيِّ، وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ
الْبَشَرِيِّ، وَمَدْرَسَةِ الْأَخْلَاقِ النَّبَوِيَّةِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ أَنْوَارَ
الْمَعْرِفَةِ، وَفِيْ صَدْرِهٖ أَسْرَارَ الْحِكْمَةِ، وَفِيْ
لِسَانِهٖ كَلِمَاتُ الْهُدٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعَطَاءِ، وَرَوْضَةِ الْوَفَاءِ،
وَمَعْدَنِ الصَّفَاءِ، وَمَنْبَعِ الْحَيَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ لِلْعَالَمِيْنَ، وَشَفَاعَتُهٗ
لِلْمُذْنِبِيْنَ، وَهَدْيُهٗ لِلْمُهْتَدِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسِرِّ الْمُحِبِّيْنَ،
وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ بَعْدَ
مَوْتِهَا، وَنَوَّرْتَ بِهِ الطُّرُقَ بَعْدَ ظُلْمَتِهَا،

وَهَدَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ إِلٰى مَحَبَّتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ
التُّقٰى، وَبَدْرِ الْوَفَاءِ، وَرَايَةِ الْأَوْفِيَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ طَلْعَتُهُ رَحْمَةً، وَنَظْرَتُهُ
شَفَقَةً، وَمَجْلِسُهُ سَكِيْنَةً، وَكَلَامُهُ حِكْمَةً۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ
الْقُلُوْبِ، وَمِصْبَاحِ الصُّدُوْرِ، وَدَلِيْلِ الْعُبَّادِ،
وَقُدْوَةِ الزُّهَّادِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ
اتِّبَاعِهٖ رِضْوَانُكَ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ قُرْبُكَ، وَفِيْ
ذِكْرِهٖ رَحْمَتُكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَنْبَعِ الْأَسْرَارِ، وَمَطْلَعِ الْأَنْوَارِ، وَبَابِ الْفَتْحِ،
وَسَبِيْلِ النَّجَاحِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اٰلِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُطَهَّرِيْنَ، عَدَدَ
أَنْفَاسِ الْمُحِبِّيْنَ، وَعَدَدَ دُمُوْعِ الْعَاشِقِيْنَ،

وَعَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ أَنْوَارٍ وَّأَسْرَارٍ
وَبَرَكَاتٍ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَآئِمًا
أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جو عشقِ الٰہی کا راز، جمالِ حق کے مظہر، جلالِ الٰہی کے نور، کمالات کے سرچشمہ، ربانی معارف کے حامل، قدسی اسرار کے امین اور فیوضِ محمدیہ کے منبع ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو رحمٰن کے محبوب، تمام کائنات کے نور، انسانیت کے لیے رحمت، امت کے شفیع اور اہلِ ایمان کے پیشوا ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کا ذکر تو نے دلوں کی خوشی، جس کی محبت روحوں کی زندگی، اور جس کی سنت راہِ سلوک اختیار کرنے والوں کے لیے نور بنا دی۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو جمالِ الٰہی کا آئینہ، انسانی کمالات کا کامل مظہر اور اخلاقِ نبوی کے عظیم مدرسہ ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کے قلبِ اطہر میں تو نے معرفت کے انوار ودیعت فرمائے، جس کے سینۂ مبارک میں حکمت کے اسرار جمع کر دیے، اور جس کی زبانِ مبارک کو کلماتِ ہدایت کا سرچشمہ بنا دیا۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو عطا کے سمندر، وفا کے گلستان، صفا کے معدن اور حیا کے سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کی رحمت تمام جہانوں کے لیے ہے، جس کی شفاعت گناہ گاروں کے لیے ہے، اور جس کی ہدایت ہدایت پانے والوں کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو یقین کا نور، محبوں کے راز، مشتاقوں کے سکون اور عارفوں کی اُنسیت ہیں۔ اے اللہ! اس

ہستی پر رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تو نے مردہ دلوں کو زندگی عطا فرمائی، تاریک راستوں کو نور سے روشن کیا، اور روحوں کو اپنی محبت کی راہ دکھائی۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہدایت کے چاند، تقویٰ کے آفتاب، وفا کے بدرِ کامل اور وفاداروں کے علمبردار ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کی زیارت رحمت، جس کی نگاہ شفقت، جس کی مجلس سکینت اور جس کا کلام سراپا حکمت ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو دلوں کے چراغ، سینوں کے روشن چراغدان، عبادت گزاروں کے رہنما اور زاہدوں کے نمونۂ کامل ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کی پیروی میں تیری رضا، جس کی محبت میں تیرا قرب، اور جس کے ذکر میں تیری رحمت پوشیدہ ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو اسرار کے سرچشمہ، انوار کے مطلع، فتح کے دروازہ اور کامیابی کی راہ ہیں۔ اے اللہ! اپنے اس محبوب پر، ان کی مکرم آلِ اطہار پر، اور ان کے پاکیزہ و معزز صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی محبت کرنے والوں کے سانس ہیں، جتنے عاشقوں کے آنسو ہیں، اور جتنا اس پوری کائنات میں نور، راز اور برکت موجود ہے۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ، دائمی اور بے شمار سلام نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

## 136- سِرِّ الْحُضُوْرِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُرْبِ، وَسِرِّ الْحُضُوْرِ، وَمَظْهَرِ الْأَسْرَارِ، وَمَطْلَعِ الْأَنْوَارِ، وَمَنْبَعِ

الْفَضَائِلِ، وَمَعْدِنِ الْمَكَارِمِ، وَصَاحِبِ
الْمَقَامِ الْمَرْفُوْعِ وَالذِّكْرِ الْمَشْفُوْعِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى، وَسِرَاجِ
التُّقٰى، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ، وَبَابِ الْفَضْلِ،
وَرَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَكْرَمْتَهُ بِالْوَحْيِ، وَشَرَّفْتَهُ بِالرِّسَالَةِ، وَرَفَعْتَ
لَهُ الذِّكْرَ فِي الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعِبَادَةِ، وَجَمَالِ الْعُبُوْدِيَّةِ،
وَكَمَالِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَرُوْحِ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ،
وَذِكْرَهُ أُنْسًا لِلنُّفُوْسِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ سَبَبًا
لِلْفَلَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ
الْمَعْرِفَةِ، وَنَهْرِ الْحِكْمَةِ، وَخَازِنِ الْعِلْمِ،
وَمَظْهَرِ الْفَضْلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ

قَلْبُهُ مَحَلَّ النُّوْرِ، وَصَدْرُهُ مَوْضِعَ السِّرِّ، وَكَلَامُهُ مِفْتَاحَ الْخَيْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَقَائِدِ الْأَصْفِيَآءِ، وَرَحْمَةِ الْأَوْلِيَآءِ، وَحُجَّةِ الْأَتْقِيَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ سُنَنَ الْهُدٰى، وَأَظْهَرْتَ بِهِ مَعَالِمَ التُّقٰى، وَنَوَّرْتَ بِهِ طَرِيْقَ الْمُهْتَدِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَهْجَةِ الْأَرْوَاحِ، وَسُرُوْرِ الْأَفْئِدَةِ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِينَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ سِيْرَتُهُ نُوْرًا، وَشَمَائِلُهُ عِطْرًا، وَأَخْلَاقُهُ بَحْرًا مِّنَ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَلِيْلِ السَّائِرِينَ، وَمُرْشِدِ الْحَائِرِينَ، وَمُنْقِذِ الْغَافِلِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِي مَحَبَّتِهِ

حَلَاوَةُ الْإِيْمَانِ، وَفِي اتِّبَاعِهِ نُوْرُ الْإِحْسَانِ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ طَرِيْقُ الْجِنَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْكَرَمِ، وَبَابِ النِّعَمِ، وَمَطْلَعِ الرَّحَمَاتِ، وَمَجْمَعِ الْبَرَكَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا جَرَتْ أَنْهَارُ الرَّحْمَةِ، وَعَدَدَ مَا أَشْرَقَتْ أَنْوَارُ الْمَحَبَّةِ، وَعَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ ذِكْرٍ وَشُكْرٍ وَتَسْبِيْحٍ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو قرب کا نور، حضور کا راز، اسرار کے مظہر، انوار کے طلوع، فضائل کے سرچشمہ، مکارم کے معدن اور بلند مقام و بلند ذکر والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کا نور، تقویٰ کا چراغ، رحمت کی کنجی، فضل کا دروازہ اور محبین کے دلوں کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے وحی سے عزت دی، رسالت سے شرف بخشا اور تمام جہانوں میں ان کا ذکر بلند فرمایا۔ اے

اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عبادت کا راز، بندگی کا جمال، انسانیت کا کمال اور رحمت کی روح ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو دلوں کا نور، ذکر کو نفسوں کی انسیت اور درود کو کامیابی کا سبب بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا سمندر، حکمت کا دریا، علم کے خزانے اور فضل کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا دل نور کا مقام، سینہ راز کا محل اور کلام خیر کی کنجی ہے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو انبیاء کے امام، صفی لوگوں کے قائد، اولیاء کے لیے رحمت اور متقیوں کی دلیل ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت کی سنتیں زندہ، تقویٰ کی نشانیاں ظاہر اور راہِ حق روشن ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو روحوں کی بہار، دلوں کی خوشی، مشتاقوں کی راحت اور خوف والوں کی امان ہیں۔ اے اللہ! ان کی سیرت کو نور، شمائل کو خوشبو اور اخلاق کو رحمت کا سمندر بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو مسافروں کے رہنما، حیرانوں کے مرشد اور غافلوں کے نجات دہندہ ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت میں ایمان کی شیرینی، اتباع میں احسان کا نور اور سنت میں جنت کا راستہ عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کرم کا راز، نعمتوں کا دروازہ، رحمتوں کا طلوع اور برکتوں کا جامع ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی رحمت کی نہریں جاری ہیں، محبت کے انوار چمکتے ہیں اور کائنات میں ذکر، شکر اور تسبیح جاری ہے۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 137-دُرُوْدِ تَجَلِّیَاتِ الْجَمَالِ

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، تَجَلِّيَاتِ الْجَمَالِ، وَسِرِّ الْكَمَالِ، وَمَنْبَعِ الْأَفْضَالِ، وَمَظْهَرِ الْجَلَالِ، وَنُورِ الْهُدٰى، وَرَحْمَةِ الْوَرٰى، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْنٰى.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ، وَمَصْدَرِ فُيُوضَاتِ الْحِكْمَةِ، وَسِرِّ الْعِنَايَةِ، وَمَطْلَعِ الْهِدَايَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ، وَرَفَعْتَهُ بِالرِّسَالَةِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُهْدَاةً لِّلْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، نُوْرِ الْأَرْوَاحِ، وَحَيَاةِ الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرِ النُّفُوسِ، وَبَهْجَةِ الْوُجُودِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ سِرَّ السَّعَادَةِ، وَذِكْرَهُ رُوْحَ الْعِبَادَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، بَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَصَاحِبِ الْمَوَاهِبِ، وَمَنْبَعِ الْمَكَارِمِ، وَمَجْمَعِ الْمَحَاسِنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ وَجْهِهٖ أَنْوَارُ الرِّضَا، وَفِيْ قَلْبِهٖ أَسْرَارُ الْوَفَاءِ، وَفِيْ خُلُقِهٖ جَمَالُ الْمُصْطَفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، قُرَّةِ الْأَعْيُنِ، وَرَاحَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَسَكِيْنَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهٖ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَنَوَّرْتَ بِهٖ سَبِيْلَ السَّالِكِيْنَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْحَائِرِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، شَمْسِ الْمَعْرِفَةِ، وَقَمَرِ الْحَقِيْقَةِ، وَبَدْرِ الْهُدٰى، وَرَوْضَةِ التَّقْوٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ أَقْوَالُهٗ حِكْمَةً، وَأَفْعَالُهٗ سُنَّةً، وَأَخْلَاقُهٗ

رَحْمَةً، وَحَيَاتُهُ قُدْوَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، سِرَاجِ الْمُرْشِدِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ خُطَاهُ هِدَايَةً، وَنَفَحَاتُهُ بَرَكَةً، وَدَعَوَاتُهُ رَحْمَةً، وَشَفَاعَتُهُ أَمَلًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، مَظْهَرِ الْعُبُوْدِيَّةِ اَلْكَامِلَةِ، وَذُرْوَةِ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَمِرْقَاةِ الْقُرْبِ إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ قَطَرَاتٍ، وَمَا فِي السَّمَآءِ مِنْ ذَرَّاتٍ، وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ نَبَاتٍ، إِلٰى يَوْمِ الْمِيْعَادِ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد

ﷺ پر جو جمال کی تجلیات، کمال کے راز، فضائل کے سرچشمہ، جلال کے مظہر، ہدایت کے نور، تمام مخلوق کے لیے رحمت اور بلند ترین مقام والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کے خزانوں کی کنجی، حکمت کے فیوضات کا سرچشمہ، عنایت کا راز اور ہدایت کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے نبوت سے عزت، رسالت سے شرف اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو روحوں کا نور، دلوں کی زندگی، نفسوں کی خوشی اور وجود کی بہار ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو سعادت کا راز، ذکر کو عبادت کی روح اور درود کو راستوں کا نور بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفتوں کے سمندر، عطاؤں کے مالک، مکارم کے سرچشمہ اور خوبیوں کے جامع ہیں۔ اے اللہ! ان کے چہرۂ مبارک میں رضا کے انوار، دل میں وفا کے اسرار اور اخلاق میں مصطفویٰ جمال عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آنکھوں کی ٹھنڈک، محبین کی راحت، عارفوں کی انسیت اور مشتاقوں کا سکون ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے مؤمنوں کے دل زندہ، سالکوں کے راستے روشن اور حیرانوں کو ہدایت عطا ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا سورج، حقیقت کا چاند، ہدایت کا بدر اور تقویٰ کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان کے اقوال کو حکمت، اعمال کو سنت، اخلاق کو رحمت اور زندگی کو نمونہ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو مرشدوں کے چراغ، متقیوں کے امام اور تمام جہانوں کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کے قدموں کو ہدایت، سانسوں کو برکت، دعاؤں کو رحمت اور شفاعت کو امید بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کامل بندگی کے مظہر، بہترین اخلاق کی بلندی اور تیرے قرب کی سیڑھی ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور بہترین صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے سمندر کے قطرے، آسمان کے ذرات اور زمین کے نباتات ہیں، قیامت کے دن تک۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ

بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 138-صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْنٰى

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَجَلِّيَاتِ الْجَمَالِ، وَسِرِّ الْكَمَالِ، وَمَنْبَعِ الْأَفْضَالِ، وَمَظْهَرِ الْجَلَالِ، وَنُوْرِ الْهُدٰى، وَرَحْمَةِ الْوَرٰى، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَسْنٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ خَزَائِنِ الرَّحْمَةِ، وَمَصْدَرِ فُيُوْضَاتِ الْحِكْمَةِ، وَسِرِّ الْعِنَايَةِ، وَمَطْلَعِ الْهِدَايَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّبُوَّةِ، وَرَفَعْتَهُ بِالرِّسَالَةِ، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً مُهْدَاةً لِّلْعَالَمِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَرْوَاحِ، وَحَيَاةِ الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرِ

النُّفُوسِ، وَبَهْجَةِ الْوُجُودِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ سِرَّ السَّعَادَةِ، وَذِكْرَهُ رُوحَ
الْعِبَادَةِ، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ نُورًا فِي الطُّرُقَاتِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعَارِفِ،
وَصَاحِبِ الْمَوَاهِبِ، وَمَنْبَعِ الْمَكَارِمِ، وَمَجْمَعِ
الْمَحَاسِنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِي وَجْهِهِ
أَنْوَارُ الرِّضَا، وَفِي قَلْبِهِ أَسْرَارُ الْوَفَا، وَفِي
خُلُقِهِ جَمَالُ الْمُصْطَفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْأَعْيُنِ، وَرَاحَةِ الْمُحِبِّينَ،
وَأُنْسِ الْعَارِفِينَ، وَسَكِينَةِ الْمُشْتَاقِينَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ قُلُوبَ
الْمُؤْمِنِينَ، وَنَوَّرْتَ بِهِ سَبِيلَ السَّالِكِينَ،
وَهَدَيْتَ بِهِ الْحَائِرِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعْرِفَةِ، وَقَمَرِ الْحَقِيقَةِ،

وَبَدْرِ الْهُدٰى، وَرَوْضَةِ التَّقْوٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ كَانَتْ أَقْوَالُهُ حِكْمَةً، وَأَفْعَالُهُ سُنَّةً،
وَّأَخْلَاقُهُ رَحْمَةً، وَحَيَاتُهُ قُدْوَةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمُرْشِدِيْنَ، وَإِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ خُطَاهُ هِدَايَةً، وَنَفَسَاتُهُ بَرَكَةً،
وَدَعَوَاتُهُ رَحْمَةً، وَشَفَاعَتُهُ أَمَلًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ الْعُبُوْدِيَّةِ الْكَامِلَةِ،
وَذُرْوَةِ الْأَخْلَاقِ الْفَاضِلَةِ، وَمِرْقَاةِ الْقُرْبِ
إِلَيْكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ،
وَصَحْبِهِ الْأَخْيَارِ، عَدَدَ مَا فِي الْبَحْرِ مِنْ
قَطَرَاتٍ، وَمَا فِي السَّمَآءِ مِنْ ذَرَّاتٍ، وَمَا فِي
الْأَرْضِ مِنْ نَبَاتٍ، إِلٰى يَوْمِ الْمِيْعَادِ. وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو جمال کی تجلیات، کمال کے راز، فضائل کے سرچشمہ، جلال کے مظہر، ہدایت کے نور، تمام مخلوق کے لیے رحمت اور بلندترین مقام والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کے خزانوں کی کنجی، حکمت کے فیوضات کا سرچشمہ، عنایت کا راز اور ہدایت کا طلوع ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جنہیں تو نے نبوت سے عزت، رسالت سے شرف اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو روحوں کا نور، دلوں کی زندگی، نفسوں کی خوشی اور وجود کی بہار ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو سعادت کا راز، ذکر کو عبادت کی روح اور درود کو راستوں کا نور بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفتوں کے سمندر، عطاؤں کے مالک، مکارم کے سرچشمہ اور خوبیوں کے جامع ہیں۔ اے اللہ! ان کے چہرۂ مبارک میں رضا کے انوار، دل میں وفا کے اسرار اور اخلاق میں مصطفویٰ جمال عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آنکھوں کی ٹھنڈک، محبین کی راحت، عارفوں کی انسیت اور مشتاقوں کا سکون ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے مؤمنوں کے دل زندہ، سالکوں کے راستے روشن اور حیرانوں کو ہدایت عطا ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا سورج، حقیقت کا چاند، ہدایت کا بدر اور تقویٰ کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان کے اقوال کو حکمت، اعمال کو سنت، اخلاق کو رحمت اور زندگی کو نمونہ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو مرشدوں کے چراغ، متقیوں کے امام اور تمام جہانوں کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کے قدموں کو ہدایت، سانسوں کو برکت، دعاؤں کو رحمت اور شفاعت کو امید بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کامل

بندگی کے مظہر، بہترین اخلاق کی بلندی اور تیرے قرب کی سیڑھی ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور بہترین صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے سمندر کے قطرے، آسمان کے ذرات اور زمین کے نباتات ہیں، قیامت کے دن تک۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 139-نُوْرِ الْعِرْفَانِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْمَحَبَّةِ، وَنُوْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَمَجْمَعِ الْحِكْمَةِ، وَمَطْلَعِ الرَّحْمَةِ، وَمَظْهَرِ الْكَرَامَةِ، وَخَازِنِ الْأَسْرَارِ، وَمَنْبَعِ الْأَنْوَارِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَنْوَارِ، وَسِرَاجِ الْأَخْيَارِ، وَدَلِيْلِ الْأَبْرَارِ، وَرَحْمَةِ الْمُخْتَارِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْأَقْدَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَفَعْتَ قَدْرَهُ، وَشَرَّفْتَ ذِكْرَهُ، وَجَعَلْتَ طَاعَتَهُ طَرِيْقًا إِلٰى رِضْوَانِكَ، وَمَحَبَّتَهُ بَابًا إِلٰى قُرْبِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الْكَمَالِ،
وَشَمْسِ الْجَمَالِ، وَنُوْرِ الْوِصَالِ، وَرُوْحِ
الْجَلَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ
أَنْوَارَ الْيَقِيْنِ، وَفِيْ صَدْرِهٖ أَسْرَارَ الْمُحِبِّيْنَ،
وَفِيْ سِيْرَتِهٖ مَعَالِمَ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْفَيْضِ، وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ،
وَمَنْبَعِ الْعَطَاءِ، وَمَظْهَرِ الْحِلْمِ وَالْوَفَاءِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهٗ سَحَابًا،
وَشَفَاعَتُهٗ بَابًا، وَهَدْيُهٗ نُوْرًا، وَسُنَّتُهٗ نَجَاةً.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قُرَّةِ الْعُيُوْنِ،
وَسُرُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَأُنْسِ الْأَرْوَاحِ، وَرَاحَةِ
الْمُشْتَاقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَعَلَّقَتْ بِهٖ
قُلُوْبُ الْعَاشِقِيْنَ، وَذَابَتْ فِيْ مَحَبَّتِهٖ نُفُوْسُ
الْمُحِبِّيْنَ، وَاهْتَدَتْ بِسِيْرَتِهٖ أَرْوَاحُ

السَّالِكِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مِفْتَاحِ الْخَيْرَاتِ، وَبَابِ الْبَرَكَاتِ، وَسَبِيْلِ
الْفَلَاحِ، وَدَلِيْلِ النَّجَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَ وَجْهُهٗ نُوْرًا، وَقَلْبُهٗ طُهْرًا، وَخُلُقُهٗ
عِطْرًا، وَكَلَامُهٗ ذِكْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْهُدٰى، وَقَائِدِ أَهْلِ التُّقٰى،
وَمَلْجَإِ الْفُقَرَآءِ، وَأَمَلِ الضُّعَفَآءِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَنَوَّرْتَ بِهِ
الدُّرُوْبَ، وَزَيَّنْتَ بِهِ الْأَخْلَاقَ، وَأَكْرَمْتَ بِهِ
الْإِنْسَانَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ
الْعُبُوْدِيَّةِ، وَجَمَالِ الْإِحْسَانِ، وَكَمَالِ
الْإِخْلَاصِ، وَمَقَامِ الْقُرْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ
الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ نُوْرٍ، وَعَدَدَ

مَا فِي الْقُلُوْبِ مِنْ حُبٍّ، وَعَدَدَ مَا جَرٰى عَلَيْهِ لِسَانُ ذَاكِرٍ وَمُصَلٍّ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو محبت کا راز، معرفت کا نور، حکمت کا جامع، رحمت کا سرچشمہ، کرامت کا مظہر، اسرار کے خزانے اور انوار کے منبع ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو انوار کے نور، نیک لوگوں کے چراغ، صالحین کے رہنما، منتخب رحمت اور عظمتوں کے رب کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن کا مرتبہ تو نے بلند فرمایا، ذکر کو عزت دی اور جن کی اطاعت کو اپنی رضا کا راستہ اور محبت کو اپنے قرب کا دروازہ بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کمال کا چاند، جمال کا سورج، وصال کا نور اور جلال کی روح ہیں۔ اے اللہ! ان پر درود بھیج جن کے قلب میں یقین کے انوار، سینے میں محبین کے اسرار اور سیرت میں ہدایت کی نشانیاں ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو فیض کے سمندر، جود کے معدن، عطا کے سرچشمہ اور حلم و وفا کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان کی رحمت کو بادل، شفاعت کو دروازہ، ہدایت کو نور اور سنت کو نجات کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آنکھوں کی ٹھنڈک، دلوں کی خوشی، روحوں کی انسیت اور مشتاقوں کی راحت ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت میں عاشقوں کے دل وابستہ، محبین کی جانیں فدا اور سالکوں کی روحیں ہدایت یافتہ فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو بھلائیوں کی کنجی، برکتوں کا دروازہ، کامیابی کا راستہ اور فلاح کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کے چہرۂ مبارک کو نور، قلب کو پاکیزگی، اخلاق کو خوشبو اور کلام کو

ذکر بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کے امام، اہل تقویٰ کے قائد، فقیروں کی پناہ اور کمزوروں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو زندگی، راستوں کو روشنی، اخلاق کو زینت اور انسانیت کو عزت عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کامل بندگی، حسنِ احسان، اخلاص کے کمال اور قرب کے مقام کے راز ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے کائنات میں نور، دلوں میں محبت اور ذاکروں و درود پڑھنے والوں کی زبانوں پر ذکر جاری ہے۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 140-بُسْتَانِ الْأَنْوَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْعِشْقِ، وَبُسْتَانِ الْأَنْوَارِ، وَمَنْبَعِ الْأَسْرَارِ، وَمَجْمَعِ الْأَخْيَارِ، وَسِرِّ الْجَمَالِ، وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ، وَصَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْمَقَامِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، وَسَكِيْنَةِ الصُّدُوْرِ، وَرَحْمَةِ الْمَوْجُوْدَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنْزَلْتَ

عَلَيْهِ سَكِيْنَتَكَ، وَأَكْرَمْتَهُ بِرِسَالَتِكَ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الْهُدٰى وَبَابَ الرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقَمَرِ الْعَارِفِيْنَ، وَشَمْسِ السَّالِكِيْنَ، وَدَلِيْلِ الْوَاصِلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ فِيْ مَحَبَّتِهٖ نُوْرًا، وَفِيْ ذِكْرِهٖ سُرُوْرًا، وَفِي اتِّبَاعِهٖ فَوْزًا وَظَفَرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الرَّأْفَةِ، وَمَعْدِنِ الرَّحْمَةِ، وَخَزِيْنَةِ الْحِلْمِ، وَمَظْهَرِ الْعَفْوِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ كَلِمَاتُهُ هُدًى، وَنَظَرَاتُهُ رَحْمَةً، وَخُطُوَاتُهُ بَرَكَةً، وَأَخْلَاقُهُ نُوْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْمَعْرِفَةِ، وَعَيْنِ الْحَقِيْقَةِ، وَ مِصْبَاحِ الطَّرِيْقَةِ، وَرَايَةِ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ نَوَّرْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَطَهَّرْتَ بِهِ

النُّفُوسَ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ، وَأَصْلَحْتَ بِهِ الْأَحْوَالَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأُنْسِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَوْضَةِ السَّالِكِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ طَلْعَتِهِ بَهَاءٌ، وَفِيْ كَلَامِهٖ شِفَاءٌ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ ضِيَاءٌ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ سَنَاءٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ، وَخَاتَمِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَشْرَقَتْ بِهِ شَمْسُ الْهِدَايَةِ، وَانْكَشَفَتْ بِهٖ ظُلُمَاتُ الْغَوَايَةِ، وَارْتَفَعَتْ بِهٖ رَايَاتُ الْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعِبَادَةِ، وَجَمَالِ الطَّاعَةِ، وَكَمَالِ الْإِخْلَاصِ، وَمَقَامِ الْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

الطَّيِّبِينَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِينَ، عَدَدَ مَا خَفَقَتْ قُلُوبُ الْمُحِبِّيْنَ، وَعَدَدَ مَا جَرَتْ أَقْلَامُ الذَّاكِرِيْنَ، وَعَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ سِرٍّ وَنُوْرٍ وَّ رَحْمَةٍ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو عشق کا گلشن، انوار کا باغ، اسرار کا سرچشمہ، نیک لوگوں کے جامع، جمال کا راز، کمال کا مظہر، عظیم اخلاق اور کریم مقام والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو دلوں کا نور، روحوں کی زندگی، سینوں کا سکون اور تمام موجودات کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جن پر تو نے اپنی سکینت نازل فرمائی، رسالت سے عزت دی اور ہدایت کی کنجی و رحمت کا دروازہ بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کے چاند، عارفوں کے قمر، سالکوں کے سورج اور پہنچنے والوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو نور، ذکر کو خوشی اور اتباع کو کامیابی و فتح کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو شفقت کا سمندر، رحمت کا معدن، حلم کا خزانہ اور عفو کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان کے کلمات کو ہدایت، نگاہوں کو رحمت، قدموں کو برکت اور اخلاق کو نور بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا راز، حقیقت کی آنکھ، طریقت کا چراغ اور ہدایت کا پرچم ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو روشن، نفسوں کو پاک، روحوں کو زندہ اور احوال کو درست فرمایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو

مشتاقوں کی رحمت، محبین کی انسیت، سالکوں کا گلشن اور خوف والوں کی امان ہیں۔اے اللہ! ان کے چہرۂ مبارک میں بہار، کلام میں شفا، سنت میں روشنی اور سیرت میں بلندی عطا فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو انبیاء کے امام، رسولوں کے خاتم، گناہ گاروں کے شفیع اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔

اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت کا سورج روشن، گمراہی کی تاریکیاں دور اور حق کے جھنڈے بلند ہوئے۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عبادت کا راز، اطاعت کا جمال، اخلاص کا کمال اور احسان کا مقام ہیں۔اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی محبین کے دل دھڑکتے ہیں، ذاکروں کے قلم چلتے ہیں اور کائنات میں راز، نور اور رحمت موجود ہے۔اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 141-مَظْهَرِ الْأَسْرَارِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَجْلَى الْأَنْوَارِ، وَمَظْهَرِ الْأَسْرَارِ، وَبَدْرِ الْمَعَارِفِ، وَشَمْسِ الْهُدٰى، وَمَنْبَعِ الرَّحَمَاتِ، وَمَعْدِنِ الْبَرَكَاتِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَالذِّكْرِ الْمَشْهُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْوُجُوْدِ، وَرُوْحِ

الْقُلُوْبِ، وَحَيَاةِ الْأَرْوَاحِ، وَسِرِّ الْمَحَبَّةِ وَالْوِدَادِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِهٖ رَايَاتِ الْهُدٰى، وَأَزَلْتَ بِهٖ ظُلُمَاتِ الْجَهْلِ، وَفَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الرَّحْمَةِ، وَجَمَالِ النِّعْمَةِ، وَكَمَالِ الْمِنَّةِ، وَعِطْرِ الْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ ذِكْرَهُ نُوْرًا لِّلْأَلْسِنَةِ، وَمَحَبَّتَهُ حَيَاةً لِّلْقُلُوْبِ، وَاتِّبَاعَهُ نَجَاةً لِلْعِبَادِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ، وَخَزِيْنَةِ الْحِلْمِ، وَمَظْهَرِ الْحُسْنِ، وَصَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ نَظَرَاتِهٖ رَحْمَةٌ، وَفِيْ ابْتِسَامَتِهٖ بَرَكَةٌ، وَفِيْ كَلِمَاتِهٖ حِكْمَةٌ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ هِدَايَةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ الْمُحِبِّيْنَ،

وَرَوْضَةِ الْعَارِفِيْنَ، وَمَأْمَنِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَجَاءِ
الْمُذْنِبِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَكْرَمْتَهُ
بِالْإِسْرَاءِ، وَشَرَّفْتَهُ بِالْمِعْرَاجِ، وَخَصَصْتَهُ
بِالْفَضَائِلِ وَالْمَكَارِمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْعَاشِقِيْنَ، وَدَلِيْلِ
السَّائِرِيْنَ، وَإِمَامِ الْعَابِدِيْنَ، وَقُدْوَةِ
الْمُخْلِصِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ
الْقُلُوْبَ بِالذِّكْرِ، وَزَيَّنْتَ بِهِ الْأَخْلَاقَ
بِالطُّهْرِ، وَرَفَعْتَ بِهٖ مَقَامَ الْإِنْسَانِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْوُصُوْلِ، وَطَرِيْقِ
الْقَبُوْلِ، وَسَبِيْلِ الْفَوْزِ، وَمِفْتَاحِ الْفَلَاحِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ حُبُّهُ فِي الْقُلُوْبِ
إِيْمَانًا، وَذِكْرُهُ فِي الْأَرْوَاحِ أَمَانًا، وَالصَّلَاةُ
عَلَيْهِ رَحْمَةً وَّغُفْرَانًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْعُيُوْنِ، وَبَهْجَةِ الصُّدُوْرِ، وَسُرُوْرِ الْأَرْوَاحِ، وَأُنْسِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، وَصَحْبِهِ الْأَبْرَارِ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ مِنْ أَسْرَارٍ، وَعَدَدَ مَا فِيْ مُلْكِكَ مِنْ أَنْوَارٍ، وَعَدَدَ مَا فِي الْكَوْنِ مِنْ بَرَكَاتٍ وَّرَحَمَاتٍ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو انوار کے جلوہ، اسرار کے مظہر، معرفت کے چاند، ہدایت کے سورج، رحمتوں کے سرچشمہ، برکتوں کے معدن، مقام محمود اور مشہود ذکر والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وجود کا نور، دلوں کی روح، روحوں کی زندگی اور محبت والفت کا راز ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت کے جھنڈے بلند، جہالت کی تاریکیاں دور اور معرفت کے دروازے کھلے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کا راز، نعمت کا جمال، احسان کا کمال اور محمدی اخلاق کی خوشبو ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذکر کو زبانوں کا نور، محبت کو دلوں کی زندگی اور اتباع کو بندوں کی نجات بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو علم کا سمندر، حلم کا خزانہ، حسن کے مظہر اور عظیم اخلاق والے ہیں۔ اے اللہ! ان کی نگاہوں میں رحمت، مسکراہٹ میں برکت، کلمات میں حکمت اور سیرت میں ہدایت عطا فرما۔ اے اللہ!

سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کی قبلہ گاہ، عارفوں کا گلشن، خوف زدوں کی پناہ اور گناہ گاروں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے معراج کا شرف، فضائل اور مکرمات عطا فرمائے۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عاشقوں کے چراغ، سالکوں کے رہنما، عبادت گزاروں کے امام اور مخلصوں کے نمونہ ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو ذکر سے زندگی، اخلاق کو پاکیزگی اور انسان کو بلندی عطا ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو وصول کا دروازہ، قبولیت کا راستہ، کامیابی کی راہ اور فلاح کی کنجی ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو دلوں میں ایمان، ذکر کو روحوں میں امان اور درود کو رحمت و مغفرت کا سبب بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو آنکھوں کا نور، سینوں کی بہار، روحوں کی خوشی اور محبین کی انسیت ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور نیک صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے تیرے علم میں اسرار، تیری بادشاہی میں انوار اور کائنات میں برکتیں و رحمتیں ہیں۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 142-سِرِّ النُّبُوَّةِ وَبَهَاءِ الرِّسَالَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ النُّبُوَّةِ، وَبَهَاءِ الرِّسَالَةِ، وَنُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَرُوْحِ الْعِنَايَةِ، وَمَجْمَعِ الْفَضَائِلِ، وَمَنْبَعِ الْفُيُوضَاتِ، وَمَظْهَرِ الرَّحَمَاتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

نُوْرِكَ الْمُشْرِقِ، وَسِرِّكَ الْمُتَلَأْلِئِ، وَحَبِيْبِكَ الْمُقَرَّبِ، وَعَبْدِكَ الْمُصْطَفٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِيْنَ، وَهِدَايَةً لِلْمُؤْمِنِيْنَ، وَحُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِرْاٰةِ الْكَمَالِ، وَمَجْلَى الْجَمَالِ، وَمَنْهَلِ الْوِصَالِ، وَرَوْضَةِ الْأَحْوَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ صَدْرِهٖ عُلُوْمَ الْهُدٰى، وَفِيْ قَلْبِهٖ أَسْرَارَ التُّقٰى، وَفِيْ أَخْلَاقِهٖ أَنْوَارَ الْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْجُوْدِ، وَسَحَابَةِ الْكَرَمِ، وَمَعْدِنِ الْحِلْمِ، وَمَنْبَعِ الرِّفْقِ وَالرَّحْمَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ ذِكْرُهٗ شِفَاءً، وَحُبُّهٗ دَوَاءً، وَسُنَّتُهٗ ضِيَآءً، وَطَرِيْقُهٗ نَجَاةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ الْأَنْبِيَآءِ، وَزَيْنِ

الْأَصْفِيَآءِ، وَإِمَامِ الْأَوْلِيَآءِ، وَرَحْمَةِ الْفُقَرَآءِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَنَرْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ،
وَطَهَّرْتَ بِهِ النُّفُوْسَ، وَأَكْرَمْتَ بِهِ
الْإِنْسَانِيَّةَ، وَرَفَعْتَ بِهٖ مَقَامَ الْبَشَرِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمَعْرِفَةِ،
وَعَلَمِ الْحَقِيقَةِ، وَدَلِيْلِ الطَّرِيْقَةِ، وَقُدْوَةِ
السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَتْ
طَلْعَتُهُ نُوْرًا، وَمَجْلِسُهُ سُرُوْرًا، وَأَخْلَاقُهُ طُهْرًا،
وَكَلِمَاتُهُ ذِكْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَفْخَرِ الْمَوْجُوْدَاتِ، وَسَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، وَ
شَفِيعِ الْأُمَّةِ، وَرَحْمَةِ الْأُمَمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الرَّحْمَةِ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ
سُبُلَ الْهُدٰى، وَجَعَلْتَ بِهِ الْإِيمَانَ حَيَاةً
لِلْقُلُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ

الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأَمَلِ الْمُذْنِبِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْغُرِّ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا خَلَقْتَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتِ، وَعَدَدَ مَا جَرٰى فِي الْكَوْنِ مِنْ نَفَحَاتٍ وَّ رَحَمَاتٍ، وَعَدَدَ مَا يَذْكُرُكَ الذَّاكِرُوْنَ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو نبوت کا راز، رسالت کی شان، ہدایت کا نور، عنایت کی روح، فضائل کے جامع، فیوضات کے سرچشمہ اور رحمتوں کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیرا روشن نور، تیرے چمکتے ہوئے راز، تیرے مقرب محبوب اور تیرے منتخب بندے ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، مؤمنوں کے لیے ہدایت اور تمام مخلوق پر حجت بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو کمال کا آئینہ، جمال کا جلوہ، وصال کا چشمہ اور پاکیزہ احوال کا گلشن ہیں۔ اے اللہ! ان کے سینۂ مبارک میں ہدایت کے علوم، قلب میں تقویٰ کے اسرار اور اخلاق میں احسان کے انوار رکھے گئے۔ اے اللہ!

سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو جود کے سمندر، کرم کے بادل، حلم کے معدن اور نرمی و رحمت کے سرچشمہ ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذکر کو شفا، محبت کو دوا، سنت کو روشنی اور راستے کو نجات بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو انبیاء کے چاند، صفی لوگوں کی زینت، اولیاء کے امام اور فقیروں کی رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو روشن، نفسوں کو پاک، انسانیت کو عزت اور انسان کے مقام کو بلند فرمایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا چراغ، حقیقت کا نشان، طریقت کے رہنما اور سالکوں کے نمونہ ہیں۔ اے اللہ! ان کی زیارت کو نور، مجلس کو خوشی، اخلاق کو پاکیزگی اور کلمات کو ذکر بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تمام موجودات کے فخر، دونوں جہانوں کے سردار، امت کے شفیع اور امتوں کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے رحمت کے دروازے کھولے، ہدایت کے راستے ظاہر کیے اور ایمان کو دلوں کی زندگی بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو محبین کا نور، عارفوں کی انسیت، مشتاقوں کی راحت اور گناہ گاروں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تو نے زمین و آسمان میں مخلوقات پیدا فرمائیں، کائنات میں رحمتوں کی ہوائیں چلائیں اور تیرے ذکر کرنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 143- دُرُوْدُ نُوْرِ الْقَلْبِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْحُبِّ، وَنُوْرِ الْقَلْبِ، وَمَجْمَعِ

الْفَضْلِ، وَمَطْلَعِ الْجَمَالِ، وَمَنْبَعِ الْكَمَالِ، وَخَازِنِ الْأَسْرَارِ، وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهِدَايَةِ، وَرَحْمَةِ الْعِنَايَةِ، وَبَدْرِ الْوِلَايَةِ، وَسِرَاجِ الْعِبَادَةِ، وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ قُرْبًا، وَذِكْرَهُ طِيْبًا، وَالصَّلَاةَ عَلَيْهِ رَحْمَةً، وَاتِّبَاعَهُ فَوْزًا وَّ نَجَاةً. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْمَعْرِفَةِ، وَسِرِّ الْحَقِيْقَةِ، وَمِفْتَاحِ الْحِكْمَةِ، وَمَصْدَرِ الْبَرَكَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ أَنْوَارَ الْيَقِيْنِ، وَفِيْ رُوْحِهٖ أَسْرَارَ الْمَحَبَّةِ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ جَمَالَ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْعَاشِقِيْنَ، وَبُسْتَانِ الْمُحِبِّيْنَ، وَمَلْجَإِ

الْفُقَرَآءِ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مَنْ كَانَتْ أَنْفَاسُهُ ذِكْرًا، وَنَظَرَاتُهُ رَحْمَةً،
وَمَجَالِسُهُ بَرَكَةً، وَأَخْلَاقُهُ نُوْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْأَرْوَاحِ، وَقَمَرِ
الْأَفْرَاحِ، وَدَلِيْلِ الْأَرْبَاحِ، وَمُرْشِدِ
الْأَفْلَاحِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ نَوَّرْتَ بِهِ
الْقُلُوبَ، وَأَحْيَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ، وَهَدَيْتَ بِهِ
الْأُمَمَ، وَرَفَعْتَ بِهٖ شَأْنَ الْإِنْسَانِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الرَّحْمَةِ، وَجَمَالِ
الشَّفَاعَةِ، وَكَمَالِ الشَّفَقَةِ، وَعِزِّ الْكَرَامَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ كَلَامِهٖ حَلَاوَةٌ، وَ فِيْ
سُنَّتِهٖ هِدَايَةٌ، وَفِيْ سِيْرَتِهٖ مَحَبَّةٌ، وَفِيْ شَمَائِلِهٖ
بَرَكَةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ
الْعَارِفِيْنَ، وَقَائِدِ الْمُحِبِّيْنَ، وَشَفِيعِ

الْمُنْذِنِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَتَحْتَ بِهٖ أَبْوَابَ الْهُدٰى، وَزَيَّنْتَ بِهٖ سُبُلَ التُّقٰى، وَأَكْرَمْتَ بِهٖ أَهْلَ الْإِيْمَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْفَيْضِ، وَمَطْلَعِ النُّوْرِ، وَسَبِيْلِ الْقُرْبِ، وَبَابِ الْوُصُوْلِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْمُكَرَّمِيْنَ، عَدَدَ مَا فِي الْبِحَارِ مِنْ قَطَرَاتٍ، وَمَا فِي الْأَشْجَارِ مِنْ أَوْرَاقٍ، وَمَا فِي الْقُلُوْبِ مِنْ أَسْرَارٍ وَمَحَبَّاتٍ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو محبت کا راز، دل کا نور، فضل کے جامع، جمال کے مظہر، کمال کے سرچشمہ، اسرار کے خزانے، انوار کے مظہر اور مقام محمود والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کا نور، عنایت کی رحمت، ولایت کا چاند، عبادت کا چراغ اور سالکوں کے رہنما ہیں۔ اے اللہ! ان کی محبت کو اپنا قرب، ذکر کو پاکیزگی، درود کو

رحمت اور اتباع کو کامیابی ونجات بنا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو معرفت کا سمندر، حقیقت کا راز، حکمت کی کنجی اور برکت کا سرچشمہ ہیں۔اے اللہ! ان کے قلب میں یقین کے انوار، روح میں محبت کے اسرار اور سیرت میں ہدایت کا جمال عطا فرمایا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عاشقوں کا گلشن، محبین کا باغ، فقیروں کی پناہ اور خوف والوں کی امان ہیں۔اے اللہ! ان کے سانسوں کو ذکر، نگاہوں کو رحمت، مجلسوں کو برکت اور اخلاق کو نور بنا۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو روحوں کا سورج، خوشیوں کا چاند، بھلائی کے رہنما اور کامیابی کے مرشد ہیں۔اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو روشن، روحوں کو زندہ، امتوں کو ہدایت اور انسانیت کو عزت عطا فرمائی۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو رحمت کا راز، شفاعت کا جمال، شفقت کا کمال اور کرامت کی عزت ہیں۔اے اللہ! ان کے کلام میں مٹھاس، سنت میں ہدایت، سیرت میں محبت اور شمائل میں برکت عطا فرما۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو عارفوں کے امام، محبین کے قائد، گناہ گاروں کے شفیع اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں۔اے اللہ! ان کے ذریعے ہدایت کے دروازے کھلے، تقویٰ کے راستے خوبصورت ہوئے اور اہل ایمان کو عزت ملی۔اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو فیض کا سرچشمہ، نور کا طلوع، قرب کا راستہ اور وصال کا دروازہ ہیں۔اے اللہ! ان کی پاک آل اور مکرم صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنے سمندروں کے قطرے، درختوں کے پتے اور دلوں میں محبت و اسرار ہیں۔اور ان پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 144-نُوْرِ الْعَظَمَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْعَظَمَةِ، وَسِرِّ الْمَحَبَّةِ،
وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ، وَمَعْدَنِ الْحِكْمَةِ، وَخَازِنِ
الْعِلْمِ، وَمَنْبَعِ الْفَيْضِ، وَمَطْلَعِ الْأَنْوَارِ،
وَصَاحِبِ السِّرِّ الْمُصْطَفَوِيِّ الْأَكْمَلِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الْخَيْرِ،
وَبَابِ الرَّحْمَةِ، وَدَلِيْلِ الْحَقِّ، وَرَايَةِ الْهُدٰى،
وَقُرَّةِ عُيُوْنِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
أَكْرَمْتَهُ بِالْقُرْبِ، وَرَفَعْتَ لَهُ الذِّكْرَ،
وَشَرَّفْتَ لَهُ الْمَقَامَ، وَجَعَلْتَ مَحَبَّتَهُ نُوْرًا فِي
الْقُلُوْبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
شَمْسِ الْهُدٰى، وَبَدْرِ التُّقٰى، وَسِرَاجِ الْمَعْرِفَةِ،
وَرُوْحِ الْوِصَالِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَعَلْتَ
طَرِيْقَهُ رَحْمَةً، وَكَلَامَهُ حِكْمَةً، وَسُنَّتَهُ نُوْرًا،
وَأَخْلَاقَهُ قُرْبًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بَحْرِ الْأَسْرَارِ، وَمَوْجِ الْأَنْوَارِ، وَمَجْمَعِ الْأَخْلَاقِ، وَمَظْهَرِ الْإِحْسَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ كَانَ قَلْبُهٗ مَحَلَّ الْمَعْرِفَةِ، وَصَدْرُهٗ مَوْطِنَ الْحِكْمَةِ، وَحَيَاتُهٗ مِصْبَاحَ الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْأَنْبِيَآءِ، وَفَخْرِ الْأَصْفِيَآءِ، وَإِمَامِ الْأَتْقِيَآءِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْيَيْتَ بِهِ الْقُلُوْبَ، وَنَوَّرْتَ بِهِ الدُّرُوْبَ، وَأَصْلَحْتَ بِهِ الْأَحْوَالَ، وَهَدَيْتَ بِهِ الْأَرْوَاحَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَحْمَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَأُنْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَسُرُوْرِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَأَمَلِ السَّائِلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فِيْ ذِكْرِهٖ طُمَأْنِيْنَةٌ، وَفِيْ مَحَبَّتِهٖ سَعَادَةٌ، وَفِيْ اتِّبَاعِهٖ كَرَامَةٌ، وَفِيْ سُنَّتِهٖ نَجَاةٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْعِنَايَةِ، وَطَرِيْقِ الْوِلَايَةِ، وَمِفْتَاحِ الْهِدَايَةِ، وَسَبِيْلِ السَّعَادَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ رَفَعْتَ بِهِ شَأْنَ الْإِنْسَانِ، وَزَيَّنْتَ بِهِ الْكَوْنَ، وَأَكْمَلْتَ بِهِ نِعْمَتَكَ، وَأَتْمَمْتَ بِهِ رَحْمَتَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَجَمَالِ الْإِخْلَاصِ، وَكَمَالِ الْإِحْسَانِ، وَمَقَامِ الرِّضْوَانِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، وَصَحْبِهِ الْكِرَامِ أَجْمَعِيْنَ، عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ مِنْ مَخْلُوْقَاتٍ، وَعَدَدَ مَا فِيْ مُلْكِكَ مِنْ أَنْوَارٍ، وَعَدَدَ مَا فِيْ قُلُوْبِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ مِنْ أَسْرَارٍ. وَسَلِّمْ عَلَيْهِ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا دَآئِمًا أَبَدًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اے اللہ! رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو عظمت کا نور، محبت کا راز، رحمت کا مظہر، حکمت کا معدن، علم کے خزانے، فیض کے سرچشمہ، انوار کے طلوع اور کامل مصطفوی راز والے ہیں۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو خیر کے دروازوں کی کنجی، رحمت کا باب، حق کے رہنما، ہدایت کے پرچم اور محبین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ اے اللہ! ان پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے قرب عطا فرمایا، ذکر بلند فرمایا، مقام شرف بخشا اور محبت کو دلوں کا نور بنایا۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو ہدایت کا سورج، تقویٰ کا چاند، معرفت کا چراغ اور وصال کی روح ہیں۔ اے اللہ! ان کے راستے کو رحمت، کلام کو حکمت، سنت کو نور اور اخلاق کو قرب کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو اسرار کا سمندر، انوار کی موج، اخلاق کے جامع اور احسان کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ان کے قلب کو معرفت کا مقام، سینے کو حکمت کا گھر اور زندگی کو ہدایت کا چراغ بنا۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو انبیاء کی زینت، پاکیزہ لوگوں کا فخر، متقیوں کے امام اور رب العالمین کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے دلوں کو زندگی، راستوں کو روشنی، احوال کو اصلاح اور روحوں کو ہدایت عطا فرمائی۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو محبین کی رحمت، عارفوں کی انسیت، مشتاقوں کی خوشی اور سوال کرنے والوں کی امید ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذکر میں اطمینان، محبت میں سعادت، اتباع میں کرامت اور سنت میں نجات عطا فرما۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو عنایت کا دروازہ، ولایت کا راستہ، ہدایت کی کنجی اور سعادت کا ذریعہ ہیں۔ اے اللہ! ان کے ذریعے انسان کا مقام بلند، کائنات مزین، نعمت کامل اور رحمت تمام ہوئی۔ اے اللہ! سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جو بندگی کا راز، اخلاص کا جمال، احسان کا کمال اور رضا کے مقام والے ہیں۔ اے اللہ! ان کی پاک آل اور تمام کرام صحابہ پر اتنی رحمتیں نازل فرما جتنی تیرے علم میں مخلوقات، تیری بادشاہی میں انوار اور اہل محبت کے دلوں میں اسرار

ہیں۔اوران پر ہمیشہ ہمیشہ بہت زیادہ سلامتی نازل فرما، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

## 145-اَلدُّرُوْدُ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَسِرِّ الْوُجُوْدِ، وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ أَنْوَارَ الرَّحْمَةِ وَالْمَحَبَّةِ فِي الْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ ذِكْرِ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، وَاجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ مِفْتَاحَ الْقُرْبِ وَالْمَعْرِفَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نُوْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ انْتَقَلَ فِيْ سِلْسِلَةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِهِ،
وَاجْعَلْ بَرَكَاتِهِمْ مُتَّصِلَةً بِنُوْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَدِّ
نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَكْرِمْهُ
بِرَحْمَاتِكَ وَفَضَائِلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِهِ
الطَّاهِرِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
وَاجْعَلْ ذِكْرَهُ فِي أَهْلِ الْكَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى وَالِدَةِ نَبِيِّكَ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ،
الَّتِي حَمَلَتْ نُوْرَ الرَّحْمَةِ فِيْ قَلْبِهَا. اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ قُلُوْبَنَا مُمْتَلِئَةً بِمَحَبَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِنُوْرِ الصَّلَاةِ
عَلَيْهِ. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَكَمَالَ
الْاِتِّبَاعِ لِحَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلٰى نَبِيِّكَ سَبَبًا لِرِضْوَانِكَ وَقُرْبِكَ وَمَغْفِرَتِكَ. اَللّٰهُمَّ أَدِمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ أَبَدًا دَآئِمًا. اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَبِذِكْرِهِ وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ، وَاجْعَلْهَا نُورًا فِيْ قُلُوْبِنَا، وَشَفِيْعًا لَّنَا عِنْدَ لِقَآءِ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما جو ہدایت کے نور اور تمام وجود کے راز ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر بھی، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرمائیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جن کے ذریعے تو نے تمام جہانوں میں رحمت اور محبت کے انوار ظاہر فرمائے۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمارے درود

کو اپنے قرب اور معرفت کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کے اس نور پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام سے پاکیزہ نسلوں میں منتقل ہوتا ہوا آیا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور ان کی برکتوں کو اپنے نبی محمد ﷺ کے نور سے وابستہ فرما۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی ﷺ کے جدِ امجد حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما اور انہیں اپنی رحمتوں اور فضائل سے نواز۔ اے اللہ! آپ ﷺ کے پاکیزہ والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما اور ان کے ذکر کو اہلِ عزت میں بلند فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما جن کے دل میں تو نے رحمت کے نور کو رکھا۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو حضرت محمد ﷺ کی محبت اور آپ پر درود کے نور سے بھر دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ کی سچی محبت اور کامل اتباع نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ پر ہمارا درود اپنی رضا، قرب اور مغفرت کا سبب بنا دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اپنی رحمتیں، برکتیں اور سلامتی ہمیشہ ہمیشہ جاری فرما۔ اے اللہ! ہمارا خاتمہ حضرت محمد ﷺ کی محبت، آپ کے ذکر اور آپ پر درود کے ساتھ دنیا و آخرت میں فرما۔ اے اللہ! اس درود کو قبول فرما اور اسے ہمارے دلوں کا نور اور اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ کی ملاقات کے وقت ہماری شفاعت کا ذریعہ بنا دے۔

146-اَلدُّرُوْدُ النُّوْرَانِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيمَ الْخَلِيْلِ، وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ،
إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ دَآئِمَةً عَلٰى حَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِىْ
أَكْرَمْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِىْ جَعَلْتَهُ سِرًّا مِّنْ
أَسْرَارِ رَحْمَتِكَ، وَمَظْهَرًا مِّنْ مَّظَاهِرِ فَضْلِكَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَعَلٰى نُوْرِهِ الْمُتَّصِلِ بِسَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّاهِرَةِ.
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِىْ سِلْسِلَةِ النُّوْرِ الَّتِىْ حَمَلَهَا
خَلِيْلُكَ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَتّٰى بَلَغَتْ
حَبِيْبَكَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى جَدِّهِ الْمُكَرَّمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الَّذِىْ
كَانَ مِنْ أَشْرَافِ قُرَيْشٍ، وَحَفِظْتَ بِهٖ نَسَبَ
نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِهِ
الْكَرِيْمِ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
الَّذِى جَعَلْتَهُ مِنْ أَطْهَرِ الْأَصْلَابِ وَأَزْكَى
الْأَنْسَابِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدَتِهِ الطَّاهِرَةِ
السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، الَّتِىْ أَكْرَمْتَهَا
بِحَمْلِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنَ الْمُكْثِرِيْنَ مِنَ
الصَّلَاةِ عَلَيْهِ فِى اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ. اَللّٰهُمَّ افْتَحْ
لَنَا أَبْوَابَ الْمَعْرِفَةِ بِبَرَكَةِ ذِكْرِ حَبِيْبِكَ
وَالصَّلَاةِ عَلَيْهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ
زَيِّنْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ الْإِيْمَانِ، وَمَحَبَّةِ سَيِّدِ

اَلْأَنَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ عَلٰى نَبِيِّكَ سَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ، وَلِرِضْوَانِكَ الْأَعْظَمِ. اَللّٰهُمَّ أَدِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ، مَا دَامَتِ السَّمٰوَاتُ وَالْأَرْضُ.

اے اللہ! ہمارے سردار و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمتیں، سلامتی اور برکتیں نازل فرما جو ہدایت کا نور اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، اور آپ ﷺ کی آل اور تمام صحابہ پر بھی۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جیسی تو نے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ محمد ﷺ پر اپنی دائمی رحمت، سلامتی اور برکتیں جاری فرما جنہیں تو نے مقامِ محمود سے نوازا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری رحمت کے رازوں میں سے ایک راز اور تیرے فضل کی نشانی ہے۔ اے اللہ! اپنے نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور اس نور پر بھی جو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی پاکیزہ اولاد کے نور سے متصل ہے۔ اے اللہ! اس نورانی سلسلے میں برکت عطا فرما جسے تیرے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام اٹھاتے ہوئے تیرے محبوب محمد ﷺ تک پہنچے۔ اے اللہ! حضور ﷺ کے بزرگ جدِ امجد حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے قریش کے معزز لوگوں میں مقام عطا فرمایا اور اپنے نبی ﷺ کے نسب کی حفاظت کا ذریعہ

بنایا۔اے اللہ! حضور ﷺ کے والد محترم حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے پاکیزہ اصل اور بلند نسب عطا فرمایا۔اے اللہ! حضور ﷺ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے تمام مخلوق سے افضل ہستی ﷺ کی والدہ بننے کا شرف عطا فرمایا۔اے اللہ! ہمیں حضرت محمد ﷺ کی محبت رکھنے والوں میں شامل فرما اور رات دن کثرت سے آپ ﷺ پر درود پڑھنے کی توفیق عطا فرما۔اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ کے ذکر اور ان پر درود کی برکت سے ہمارے لیے معرفت کے دروازے کھول دے۔اے اللہ! ہمارے دلوں کو ایمان کے نور اور تمام انسانوں کے سردار حضرت محمد ﷺ کی محبت سے مزین فرما۔اے اللہ! اپنے نبی ﷺ پر یہ درود ہمارے قرب، تیری رضا اور تیرے عظیم فضل کا ذریعہ بنا دے۔اے اللہ! اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر اپنی رحمتیں اور سلامتی ہمیشہ جاری فرما جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں۔

## 147-اَلدُّرُوْدُ السِّرَاجِیُّ الْمُحَمَّدِیُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْقُلُوْبِ وَنُوْرِ الْغُيُوْبِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ مِفْتَاحَ الْهُدٰى، وَبَابَ الْمَعْرِفَةِ

وَالْيَقِيْنِ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى نُوْرِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِىْ أَكْمَلْتَ بِهٖ
سِلْسِلَةَ النُّبُوَّةِ، وَخَتَمْتَ بِهٖ رِسَالَاتِ
الْهُدٰى. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى خَلِيْلِكَ
إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَ عَلٰى ذُرِّيَّتِهٖ
الْمُبَارَكَةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نُورَ إِبْرَاهِيْمَ
الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مُتَّصِلًا بِنُوْرِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِىْ قُلُوْبِ أَهْلِ
الْمَحَبَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، اَلَّذِى حَمَلَ شَرَفَ النَّسَبِ وَعِزَّ
الْحَسَبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ نَبِيِّكَ الطَّاهِرِ
سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَاجْعَلْ

ذِكْرَهُ مَقْرُوْنًا بِرَحْمَاتِكَ وَأَنْوَارِكَ.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى أُمِّ نَبِيِّكَ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ
وَهْبٍ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، اَلَّتِيْ حَمَلَتْ نُوْرَ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ رَحِمِهَا
بِرَحْمَتِكَ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلٰى نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرًا لِّأَرْوَاحِنَا،
وَطَهَارَةً لِّقُلُوْبِنَا، وَسَبَبًا لِّرِضْوَانِكَ.اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا مَحَبَّةَ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالشَّوْقَ إِلٰى زِيَارَتِهِ، وَالْقُرْبَ
مِنْ مَقَامِهِ الْكَرِيْمِ.اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا
أَنْوَارَ الْمَعْرِفَةِ وَالْيَقِيْنِ، بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلٰى
حَبِيْبِكَ الْأَمِيْنِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ خُدَّامِ سُنَّتِهِ، وَمُحِبِّيْهِ،
وَالْمُكْثِرِيْنَ مِنَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ.

اَللّٰهُمَّ أَدِمْ رَحْمَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ، وَعَلٰى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ. اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ لَنَا بِالْإِيْمَانِ، وَالْمَحَبَّةِ، وَالصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما جو دلوں کے چراغ اور غیب کے نور ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاکیزہ آل پر بھی، جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمتیں نازل فرمائیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جسے تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا اور جسے ہدایت اور معرفت کا دروازہ بنایا۔ اے اللہ! نورِ محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما جس کے ذریعے تو نے سلسلۂ نبوت کو کامل فرمایا اور ہدایت کے پیغامات کو مکمل کیا۔ اے اللہ! اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے تو نے اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی مبارک اولاد پر رحمت فرمائی۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کے نور کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور سے محبت کرنے والوں کے دلوں میں ہمیشہ وابستہ فرما۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے بزرگ جدِ امجد حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما جنہیں تو نے شرفِ نسب اور عزتِ خاندان عطا فرمائی۔ اے اللہ! اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاک والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما اور ان کے ذکر کو اپنی رحمتوں اور انوار کے ساتھ

وابستہ فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی والدہ محترمہ سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما جن کے بطنِ مبارک میں تو نے اپنے محبوب ﷺ کا نور رکھا۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر ہماری صلواتوں کو ہماری روحوں کا نور، دلوں کی پاکیزگی اور تیری رضا کا ذریعہ بنا۔ اے اللہ! ہمیں اپنے عظیم نبی ﷺ کی محبت، آپ کی زیارت کا شوق اور آپ کے مقامِ کریم کے قرب کی نعمت عطا فرما۔ اے اللہ! اپنے محبوبِ امین ﷺ پر درود کی برکت سے ہم پر معرفت اور یقین کے انوار کھول دے۔ اے اللہ! ہمیں آپ ﷺ کی سنت کے خادموں، آپ کے محبوں اور کثرت سے درود و سلام پڑھنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ، ان کی آل اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے والوں پر اپنی رحمتیں اور برکتیں ہمیشہ جاری فرما۔ اے اللہ! ہمارا خاتمہ ایمان، محبت اور اپنے مصطفیٰ ﷺ پر درود کے ساتھ دنیا و آخرت میں فرما۔

148-اَلدُّرُوْدُ الْمَحَبَّتِیُّ الْمُحَمَّدِیُّ الْاِبْرَاهِیْمِیُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَمُصْطَفٰكَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ جَعَلْتَهٗ رَحْمَةً وَّ نُوْرًا

لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ
الَّذِىْ أَكْمَلْتَ بِهٖ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ،
وَأَظْهَرْتَ بِهٖ أَنْوَارَ الْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى
النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِىْ تَجَلّٰى فِىْ ذُرِّيَّةِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ، وَاجْعَلْ بَرَكَاتِهِمْ مُسْتَمِرَّةً فِىْ أُمَّةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى
جَدِّهِ الْعَظِيْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَارْفَعْ دَرَجَاتِهٖ
بِرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ
حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
وَاجْعَلْ نُوْرَ طَهَارَتِهٖ مَشْهُوْدًا فِى الْعَالَمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدَةِ نَبِيِّكَ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ

بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، وَأَكْرِمْهَا بِرِضْوَانِكَ وَرَحْمَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحَبَّةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ قُلُوْبِنَا أَعْظَمَ مِنْ كُلِّ مَحَبَّةٍ، وَذِكْرَهُ عَلٰى أَلْسِنَتِنَا دَآئِمًا. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا نُوْرَ الْمَعْرِفَةِ وَحَلَاوَةَ الْإِيْمَانِ بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ دُرُوْدَنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّغُفْرَانِ الذُّنُوْبِ، وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ، وَقُرْبِ الْقُلُوْبِ مِنْكَ. اَللّٰهُمَّ أَكْرِمْنَا بِشَفَاعَةِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ وَسُنَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ أَبَدًا. اَللّٰهُمَّ

# اخْتِمْ لَنَا بِالصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ، وَالْمَحَبَّةِ لَهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما، جو تیرے محبوب اور برگزیدہ ہیں، اور آپ کی آلِ پاک پر بھی اسی طرح رحمت، سلام اور برکت نازل فرما جس طرح تو نے ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر نازل فرمائی۔ اے اللہ! تمام رسولوں کے سردار اور تمام انبیائے کرام کے امام حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے سراپا رحمت اور نور بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی ﷺ پر برکتیں نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے مکارمِ اخلاق کو کامل فرمایا اور حق کے انوار کو ظاہر کیا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی ﷺ پر رحمت نازل فرما جسے تو نے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کی مبارک نسل میں جلوہ گر فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور ان کی برکتوں کو امتِ محمدیہ ﷺ میں ہمیشہ جاری و ساری رکھ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، اور آپ کے عظیم دادا حضرت عبدالمطلب پر بھی، اور اپنی رحمت اور فضل سے ان کے درجات بلند فرما۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ کے والدِ گرامی حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور ان کی پاکیزگی کے نور کو تمام جہانوں میں نمایاں فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی والدۂ ماجدہ حضرت سیدہ آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی رضا اور بے پایاں رحمتوں سے سرفراز فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں حضرت محمد ﷺ کی محبت کو ہر محبت سے بڑھ کر کر دے، اور آپ کا ذکر ہماری زبانوں پر ہمیشہ جاری رکھ۔ اے اللہ! اپنے برگزیدہ نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام کی برکت سے ہمیں معرفت کا نور اور ایمان کی حلاوت عطا

فرما۔اے اللہ! ہمارے درود وسلام کو ہمارے گناہوں کی مغفرت، درجات کی بلندی اور تیرے قرب کا ذریعہ بنادے۔اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرما، اور ہمیں آپ کی محبت رکھنے والوں اور آپ کی سنت پر عمل کرنے والوں میں شامل فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آلِ طاہرین پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ نازل فرماتا رہ۔اے اللہ! دنیا اور آخرت میں ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے اور آپ کی سچی محبت کے ساتھ خاتمہ نصیب فرما۔آمین۔

149-اَلدُّرُوْدُ الْعِشْقِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَنْوَارِ وَمَظْهَرِ الْأَسْرَارِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الْأَطْهَارِ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَسُرُوْرِ الْأَرْوَاحِ، وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ سَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْكَ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَلَّذِىْ أَخْرَجْتَ بِهِ الْخَلْقَ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّوْرِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَعَلٰى اٰلِهِمَا الْمُبَارَكَيْنِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نُوْرَ خَلِيْلِكَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَنُوْرَ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نُوْرًا فِىْ قُلُوْبِ الْمُحِبِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَلَّذِىْ حَفِظْتَ بِهِ شَرَفَ النَّسَبِ الْمُحَمَّدِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَنْزِلْ عَلَيْهِ رَحْمَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أُمِّ

حَبِيْبِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّيِّدَةِ
اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، وَاجْعَلْهَا
فِيْ مَقَامِ الْكَرَامَةِ وَالرِّضْوَانِ.اَللّٰهُمَّ ازْرَعْ
فِيْ قُلُوْبِنَا مَحَبَّةَ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْعَلْ أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً
بِنُوْرِهِ. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا دَوَامَ الصَّلَاةِ
وَالسَّلَامِ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَصِدْقَ الْمَحَبَّةِ لَهُ.اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا
أَبْوَابَ الْعِرْفَانِ وَالْقُرْبِ بِبَرَكَةِ الدُّرُوْدِ عَلٰى
حَبِيْبِكَ الْعَدْنَانِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ نُوْرًا فِيْ
قُبُوْرِنَا، وَضِيَاءً فِيْ صُدُوْرِنَا، وَنَجَاةً يَوْمَ
نَلْقَاكَ.اَللّٰهُمَّ أَكْرِمْنَا بِرُؤْيَةِ وَجْهِ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالشُّرْبِ مِنْ

حَوْضِهِ الْكَرِيْمِ. اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ، مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ.

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما، جو انوار کے سرچشمہ اور اسرار کے مظہر ہیں، اور آپ کی پاک آل پر بھی، جیسے تو نے ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو دلوں کے نور اور روحوں کی مسرت ہیں، اور آپ پر اپنی رحمتوں کو ہمارے لیے اپنے قرب کا ذریعہ بنادے۔ اے اللہ! اپنے محبوبِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے مخلوق کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف ہدایت عطا فرمائی۔ اے اللہ! اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرما، اور ان دونوں کی مبارک آل پر بھی اپنی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! اپنے خلیل حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نور اور اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نور کو اہلِ محبت کے دلوں میں ہمیشہ روشن رکھ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، اور آپ کے معزز دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے محمدی نسب کی عزت و شرافت کی حفاظت فرمائی۔ اے اللہ! اپنے محبوب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والدِ گرامی حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور ان پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ اے اللہ! اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ بنتِ وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما، اور انہیں مقامِ کرامت اور اپنی رضا سے سرفراز فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں اپنے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت راسخ فرما، اور ہماری

روحوں کو آپ کے نور سے وابستہ کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے آقا حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرما، اور آپ سے سچی محبت نصیب فرما۔ اے اللہ! اپنے محبوبِ عدنانی ﷺ پر درودِ پاک کی برکت سے ہمارے لیے معرفت اور اپنے قرب کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! اس درود کو ہماری قبروں کا نور، ہمارے سینوں کی روشنی، اور اس دن ہماری نجات کا ذریعہ بنا دے جب ہم تیرے حضور حاضر ہوں گے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبیِ مکرم حضرت محمد ﷺ کے چہرۂ انور کے دیدار کی سعادت عطا فرما، اور آپ کے حوضِ کوثر سے سیراب فرما۔ اے اللہ! اپنے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آلِ اطہار پر ہمیشہ اپنی رحمتیں اور سلام نازل فرما تا رہ، جب تک رات اور دن ایک دوسرے کے بعد آتے رہیں۔ آمین۔

## 150-اَلدُّرُوْدُ الْعَاشِقَانِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الرَّحْمَةِ وَبَحْرِ الْمَحَبَّةِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ أَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْكَوْنِ، وَتَجَلَّتْ بِهٖ أَسْرَارُ

الْهُدٰى وَالْيَقِيْنِ. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ
جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَإِمَامًا لِّلْمُرْسَلِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِىْ جَرٰى
فِىْ نَسَبِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ
الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَبَارِكْ فِىْ هٰذَا
النُّوْرِ الَّذِىْ وَصَلَ إِلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَدِّ
الْحَبِيْبِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَكْرِمْهُ بِرَحْمَاتِكَ وَ
فَضَائِلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَاجْعَلْ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِّنْ رِيَاضِ

رَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدَةِ نَبِيِّكَ
الْمُكَرَّمَةِ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَأَنْزِلْ
عَلَيْهَا سَكِيْنَتَكَ وَرِضْوَانَكَ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ
فِي قُلُوْبِنَا نُوْرَ مَحَبَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَفِي أَرْوَاحِنَا شَوْقَ اللِّقَآءِ بِهٖ.اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا لَذَّةَ الصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَحَلَاوَةَ ذِكْرِهٖ فِيْ كُلِّ
حَالٍ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ دُرُوْدَنَا عَلٰى حَبِيْبِكَ
سَبَبًا لِّنُزُوْلِ الرَّحَمَاتِ وَحُصُوْلِ الْبَرَكَاتِ.
اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَنْوَارَ الْعِرْفَانِ وَالْمَعْرِفَةِ
بِبَرَكَةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَبِحُرْمَةِ نُوْرِهِ الْمُبَارَكِ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
أَهْلِ السُّنَّةِ وَالْمَحَبَّةِ، وَمِنَ الْمُكْثِرِيْنَ مِنَ
الصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ.اَللّٰهُمَّ

دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ.

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جو رحمت کے سرچشمہ اور محبت کے سمندر ہیں، اور آپ کی آل واصحاب پر بھی، جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو ہی تمام خوبیوں والا، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جن کے نور سے کائنات روشن ہوئی اور جن کے ذریعے ہدایت اور یقین کے اسرار ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت اور تمام رسولوں کا امام بنایا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی پر رحمت نازل فرما جسے تو نے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کی پاکیزہ نسل میں جاری رکھا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور اس نور میں برکت عطا فرما جو سید الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک پہنچا۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دادا حضرت عبد المطلب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی رحمتوں اور فضل وکرم سے نواز۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے والد حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب پر رحمت نازل فرما، اور ان کی قبر کو اپنی رحمت کے باغوں میں سے ایک باغ بنا دے۔ اے اللہ! اپنے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب پر اپنی رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی سکینت اور رضا سے سرفراز فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کا نور بھر دے، اور ہماری روحوں کو آپ کی ملاقات کے شوق سے معمور کر

دے۔اے اللہ! ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کی لذت اور آپ کے ذکر کی مٹھاس ہر حال میں نصیب فرما۔اے اللہ! ہمارے درود کو اپنے محبوب ﷺ پر رحمتوں کے نزول اور برکتوں کے حصول کا ذریعہ بنادے۔اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ کی برکت اور آپ کے مبارک نور کے طفیل ہمارے لیے عرفان اور معرفت کے دروازے کھول دے۔اے اللہ! ہمیں اہلِ سنت، اہلِ محبت، اور اپنے نبی کریم ﷺ پر پوشیدہ اور ظاہر ہر حال میں کثرت سے درود پڑھنے والوں میں شامل فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی پاکیزہ آل پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ، روزِ قیامت تک نازل فرماتا رہ۔

151-اَلدُّرُوْدُ الْعَارِفِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَنُوْرِ مَشَاهِدِ الْمَعْرِفَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ أَكْرَمْتَهُ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰى، وَجَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مَنْ أَرْسَلْتَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّ
دَاعِيًا إِلٰى سَبِيْلِكَ بِإِذْنِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِيْ انْتَقَلَ مِنْ أَنْوَارِ
الْخَلِيْلِ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاٰلِهٖ حَتّٰى
ظَهَرَ فِيْ سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِهٖ، وَزِدْهُمْ فَضْلًا وَّ كَرَامَةً وَّ بَرَكَةً فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَدِّ نَبِيِّكَ
الْكَرِيْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَاجْعَلْ ذِكْرَهُ
مَقْرُوْنًا بِالطَّهَارَةِ وَالْعِزَّةِ وَالْكَرَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى وَالِدِ حَبِيْبِكَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَحِطْهُ بِرَحْمَتِكَ وَنُوْرِكَ
الْعَظِيْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أُمِّ نَبِيِّكَ السَّيِّدَةِ
اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَاجْزِهَا عَنَّا خَيْرَ

الْجَزَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُلُوْبَنَا مَحَلًّا لِّنُوْرِ مَحَبَّةِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَلْسِنَتَنَا
رَطْبَةً بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مَعْرِفَةَ
مَقَامِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
،وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَهُ فِي السِّرِّ وَالْعَلَنِ۔ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ سَبَبًا لِّتَزْكِيَةِ
النُّفُوْسِ، وَتَطْهِيْرِ الْقُلُوْبِ، وَرِفْعَةِ
الدَّرَجَاتِ۔ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ لَنَا بِبَرَكَةِ
الدُّرُوْدِ أَنْوَارَ الْقُرْبِ وَالْوِصَالِ وَ
الْمَحَبَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ شَفَاعَةِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَحْبَابِهٖ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔ اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ
وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ أَجْمَعِيْنَ، أَبَدًا

## دَآئِمًا.

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جو رحمت کے دروازوں کی کنجی اور معرفت کے مشاہدات کا نور ہیں، اور آپ کی پاکیزہ آل پر بھی، جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو ہی ہر تعریف کے لائق، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ پر رحمت نازل فرما، جنہیں تو نے نور اور ہدایت سے سرفراز فرمایا اور تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اس ہستی پر برکتیں نازل فرما جسے تو نے حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا اور اپنے حکم سے اپنی راہ کی طرف بلانے والا بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اور ان کی آل کے پاکیزہ انوار سے منتقل ہوتا ہوا سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ میں جلوہ گر ہوا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور انہیں دنیا و آخرت میں مزید فضل، عزت، کرامت اور برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کے دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور ان کے ذکر کو طہارت، عزت اور کرامت کے ساتھ ہمیشہ وابستہ رکھ۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی عظیم رحمت اور نور کے حصار میں رکھ۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں ہماری طرف سے بہترین جزا عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنے نبی کریم ﷺ کی محبت کے نور کا مسکن بنا دے، اور ہماری زبانوں کو آپ پر درود و سلام پڑھنے سے ہمیشہ تر رکھ۔ اے اللہ! ہمیں اپنے عظیم نبی ﷺ کے مقام کی سچی معرفت اور ظاہر و باطن ہر حال میں آپ کے ادب کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے درود و سلام کو

نفوس کے تزکیے، دلوں کی پاکیزگی اور درجات کی بلندی کا ذریعہ بنادے۔ اے اللہ! درود شریف کی برکت سے ہمارے لیے قربِ الٰہی، وصال اور محبت کے انوار آشکار فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما، اور دنیا و آخرت میں آپ کے محبوبوں میں ہمارا شمار فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی تمام آل پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نازل فرماتا رہ۔

152-اَلدُّرُوْدُ الْجَمَالِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الْكَمَالِ وَنُوْرِ الْجَلَالِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ أَظْهَرْتَ بِهٖ جَمَالَ الرَّحْمَةِ، وَ كَمَالَ الْعُبُوْدِيَّةِ، وَأَنْوَارَ الْهِدَايَةِ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الَّذِیْ جَعَلْتَهُ سِرَاجًا مُّنِیْرًا وَّ رَحْمَةً
مُّهْدَاةً لِّلْعَالَمِیْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی النُّوْرِ
الْمُحَمَّدِیِّ الَّذِیْ تَوَارَثَتْهُ الْأَنْوَارُ مِنْ سَیِّدِنَا
إِبْرَاهِیْمَ الْخَلِیْلِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاٰلِهِ
الْکِرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا إِبْرَاهِیْمَ
وَعَلٰی اٰلِهِ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُحِبِّیْنَ لِأَنْوَارِ
الْأَنْبِیَآءِ وَالصَّالِحِیْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰی
جَدِّهِ الْعَظِیْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَکْرِمْهُ
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَالِدِ
نَبِیِّكَ الْکَرِیْمِ سَیِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَاجْعَلْ ذِکْرَهُ مَقْرُوْنًا بِالطُّهْرِ
وَالْکَرَامَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَالِدَةِ نَبِیِّكَ
السَّیِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، وَارْفَعْ مَقَامَهَا فِیْ

رَحْمَاتِكَ.اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قُلُوْبَنَا مُضِيْئَةً بِنُوْرِ
مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَ
أَرْوَاحَنَا مُتَعَلِّقَةً بِجَمَالِهٖ وَكَمَالِهٖ.اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِدْقَ الْمَحَبَّةِ، وَحُسْنَ الْاِتِّبَاعِ
لِسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ كُلِّ
حَالٍ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ نُوْرًا
لِّطَرِيْقِنَا، وَبَرَكَةً لِّأَعْمَالِنَا، وَرَحْمَةً
لِّقُلُوْبِنَا.اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا بِذِكْرِهٖ أَبْوَابَ
الْمَعْرِفَةِ وَالْحِكْمَةِ وَالْقُرْبِ مِنْكَ. اَللّٰهُمَّ
أَكْرِمْنَا بِشَفَاعَةِ نَبِيِّكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ حُبِّهٖ
وَوِلَايَتِهٖ.اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ، إِلٰى أَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جو حسنِ کمال اور نورِ جلال کے مظہر ہیں، اور آپ کی پاکیزہ آل پر بھی، جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو ہر تعریف کے لائق، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے اپنی رحمت کا حسن، بندگی کا کمال اور ہدایت کے انوار ظاہر فرمائے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ پر برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے روشن چراغ اور تمام جہانوں کے لیے ہدیۂ رحمت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اور ان کی معزز آل کے پاکیزہ انوار سے نسل در نسل منتقل ہوتا رہا، یہاں تک کہ سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ میں مکمل طور پر ظاہر ہوا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور ہمیں انبیاء اور صالحین کے انوار سے محبت کرنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کے عظیم دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنے فضل اور رحمت سے عزت و کرامت عطا فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور ان کے ذکر کو ہمیشہ طہارت اور کرامت کے ساتھ وابستہ رکھ۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب پر رحمت نازل فرما، اور اپنی رحمتوں میں ان کا مقام بلند فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو اپنے نبی کریم ﷺ کی محبت کے نور سے روشن کر دے، اور ہماری روحوں کو آپ کے حسن و کمال سے وابستہ فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے آقا حضرت محمد ﷺ کی سچی محبت اور ہر حال میں آپ کی کامل پیروی کی توفیق عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے درود و سلام کو ہمارے راستے کا نور، ہمارے اعمال کی برکت اور ہمارے دلوں کی رحمت بنا دے۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کی برکت سے ہمارے لیے معرفت،

حکمت اور اپنے قرب کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبی کریم مصطفیٰ ﷺ کی شفاعت نصیب فرما، اور ہمیں آپ کی محبت اور ولایت والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی پاکیزہ آل پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ، ابدالآباد تک نازل فرما تا رہ۔

153-اَلدُّرُوْدُ الْقُدْسِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْقُدْسِ، وَمَظْهَرِ الرَّحْمَةِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ أَشْرَقَ نُوْرُهُ فِي الْقُلُوْبِ، وَانْكَشَفَتْ بِهٖ ظُلُمَاتُ الْجَهْلِ وَالْغَفْلَةِ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ رَحْمَةً وَّ هُدًى وَّ

بِشَارَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى النُّوْرِ
الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِیْ سَرٰى مِنْ نُوْرِ سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ
الْمُكَرَّمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ، وَاجْعَلْ بَرَكَاتِهِمْ نُوْرًا
مُتَّصِلًا بِرَحْمَةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى جَدِّهِ الْكَرِيْمِ عَبْدِ
الْمُطَّلِبِ، وَأَحِطْهُ بِرَحْمَاتِكَ وَفَضَائِلِكَ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ
بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَاجْعَلْ لَهٗ نُوْرًا وَّ رَحْمَةً
وَّ كَرَامَةً۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى أُمِّ نَبِيِّكَ السَّيِّدَةِ
آمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، رَضِیَ اللهُ عَنْهَا، وَأَسْكِنْهَا
فِیْ فَسِيْحِ رَحْمَتِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا

نُوْرَ الْإِيْمَانِ، وَ مَحَبَّةَ سَيِّدِ الْأَنَامِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مَعْرِفَةَ أَسْرَارِ الصَّلَاةِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ، وَحَقِيْقَةَ الْمَحَبَّةِ لَهُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ دُرُوْدَنَا عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَبًا لِّطَهَارَةِ النُّفُوْسِ، وَنُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَرِفْعَةِ الْأَرْوَاحِ۔ اَللّٰهُمَّ اكْشِفْ لَنَا بِبَرَكَةِ نَبِيِّكَ أَنْوَارَ الْيَقِيْنِ، وَمَقَامَاتِ الْقُرْبِ، وَالْعِرْفَانِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّةِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْ أَهْلِ شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ أَجْمَعِيْنَ أَبَدًا۔

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما،

جو پاکیزگی کے نور اور تیری رحمت کے مظہر ہیں، اور آپ کی پاک آل پر بھی، جیسے تو نے ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرمائیں۔ بے شک تو ہی ہر تعریف کے لائق، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جن کے نور سے دل روشن ہوئے اور جن کی بدولت جہالت اور غفلت کی تاریکیاں دور ہو گئیں۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ پر برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہدایت اور بشارت بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی ﷺ پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اور ان کی مکرم آل کے نور سے منتقل ہوتا ہوا جلوہ گر ہوا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، اور ان کی برکتوں کو اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کی رحمت کے نور سے ہمیشہ وابستہ رکھ۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کے بزرگ دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی رحمتوں اور عظیم فضائل سے گھیر لے۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، اور انہیں نور، رحمت اور عزت و کرامت عطا فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما، اور انہیں اپنی وسیع رحمت کے سایہ میں جگہ عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے دلوں میں ایمان کا نور اور سیدِ عالم حضرت محمد ﷺ کی سچی محبت پیدا فرما۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبی کریم ﷺ پر درود شریف کے اسرار کی معرفت اور آپ ﷺ کی حقیقی محبت نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے درود شریف کو ہمارے نفوس کی پاکیزگی، ہمارے دلوں کی روشنی اور ہماری روحوں کی بلندی کا ذریعہ بنا دے۔ اے اللہ! اپنے نبی کریم ﷺ کی برکت سے ہمارے لیے یقین کے انوار، قربِ الٰہی کے مقامات اور معرفت کے خزانے کھول دے۔ اے اللہ! ہمیں حضور نبی اکرم ﷺ کی محبت والوں میں شامل فرما، اور

قیامت کے دن آپ ﷺ کی شفاعت نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی تمام آل پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نازل فرما تا رہ، آمین۔

154-اَلدُّرُوْدُ الْوِصَالِیُّ الْمُحَمَّدِیُّ الْاِبْرَاهِیْمِیُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَمِفْتَاحِ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ وَالْهِدَايَةِ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مَنْ أَكْمَلْتَ بِهٖ نُوْرَ النُّبُوَّةِ، وَخَتَمْتَ بِهٖ رِسَالَاتِ الرَّحْمَةِ وَالْهُدٰى۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ الَّذِي اتَّصَلَ بِنُوْرِ سَيِّدِنَا

إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَآلِهِ
الْمُبَارَكِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِهِ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّةِ
أَنْوَارِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى
جَدِّهِ الْمُكَرَّمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، وَأَكْرِمْهُ بِجَزِيْلِ
رَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِ
نَبِيِّكَ، سَيِّدِنَا عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ،
وَاجْعَلْ ذِكْرَهُ فِيْ أَهْلِ الْكَرَامَةِ وَالنُّوْرِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدَةِ نَبِيِّكَ، السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ
بِنْتِ وَهْبٍ، رَضِيَ اللهُ عَنْهَا، وَأَفِضْ عَلَيْهَا
رَحْمَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحَبَّةَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوْحَ قُلُوْبِنَا، وَنُوْرَ
أَفْئِدَتِنَا، وَسَبَبَ قُرْبِنَا مِنْكَ. اَللّٰهُمَّ

ارْزُقْنَا دَوَامَ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلٰى نَبِيِّكَ
الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَحُسْنَ الْأَدَبِ مَعَهُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ دُرُوْدَنَا
عَلَيْهِ بَرَكَةً فِي الْأَعْمَالِ، وَطَهَارَةً لِّلْأَحْوَالِ،
وَنُوْرًا لِّلْأَرْوَاحِ۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ
الْمَعْرِفَةِ، وَالْيَقِيْنِ، وَالْقُرْبِ، بِبَرَكَةِ حَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا مِنْ خَآصَّةِ مُحِبِّيْهِ، وَمِنْ أَهْلِ
شَفَاعَتِهِ وَرِضْوَانِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ۔
اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ صَلَوَاتِكَ وَسَلَامَكَ وَبَرَكَاتِكَ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ، أَبَدًا دَآئِمًا۔

اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلام اور برکتیں نازل فرما، جو عارفوں کے چراغ اور تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، اور آپ کی پاک آل پر بھی، جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت، سلام اور برکتیں

نازل فرمائیں۔ بے شک تو ہی ہر تعریف کے لائق، بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو دلوں کا نور اور رحمت و ہدایت کے دروازوں کی کنجی ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر برکتیں نازل فرما جس کے ذریعے تو نے نبوت کے نور کو کامل فرمایا اور رحمت و ہدایت کے تمام پیغامات کو مکمل کر دیا۔ اے اللہ! اس نورِ محمدی ﷺ پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام اور ان کی مبارک آل کے نور سے متصل رہا۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما، اور ہمیں انبیاء و مرسلین کے انوار سے محبت رکھنے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کے مکرم دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما اور انہیں اپنی بے پایاں رحمت اور عظیم فضل سے نواز۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کے والد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما اور ان کے ذکر کو اہلِ کرامت اور اہلِ نور میں شامل فرما۔ اے اللہ! اپنے نبی ﷺ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما اور ان پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش فرما۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ کی محبت کو ہمارے دلوں کی روح، ہمارے سینوں کا نور اور اپنے قرب کا ذریعہ بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبی کریم حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ درود و سلام پڑھنے کی توفیق اور آپ ﷺ کے ادب کی کامل دولت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے درود شریف کو ہمارے اعمال میں برکت، ہمارے احوال کی پاکیزگی اور ہماری روحوں کے لیے نور بنا دے۔ اے اللہ! اپنے محبوب مصطفیٰ ﷺ کی برکت سے ہمارے لیے معرفت، یقین اور اپنے قرب کے دروازے کھول دے۔ اے اللہ! ہمیں اپنے محبوب ﷺ کے خاص محبین میں شامل فرما، اور دنیا و آخرت میں آپ ﷺ کی شفاعت اور تیری رضا نصیب فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی پاک و طیب آل پر اپنی رحمتیں، سلام اور برکتیں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نازل فرماتا رہ۔ آمین۔

155-دُرُوْدُ الْاِبْرَاهِيْمِيُّ الْمُحَمَّدِيُّ الْعَارِفَانِيُّ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ، وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ، إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَظْهَرْتَ بِهٖ نُوْرَ النُّبُوَّةِ، وَأَكْرَمْتَ بِهِ الْخَلْقَ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَتَسْلِيْمَاتِكَ عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِي نُوْرِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَفِيْ سِلْسِلَةِ نُوْرِهِ الْمُحَمَّدِيَّةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ جَاءَ مِنْ نَسْلِ إِبْرَاهِيْمَ، وَحَمَلَ رَايَةَ

الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَدِّهِ
الْعَظِيْمِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، اَلَّذِى حَفِظْتَ بِهٖ
نَسَبَ نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدِهِ السَّيِّدِ عَبْدِ
اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، ذِى النَّسَبِ الطَّاهِرِ
وَالْأَصْلِ الزَّاكِىْ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَالِدَتِهِ
السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ، صَاحِبَةِ الْقَلْبِ
الطَّاهِرِ، اَلَّتِى أَكْرَمْتَهَا بِحَمْلِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ
مَحَبَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
وَمِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ دَآئِمًا أَبَدًا۔ اَللّٰهُمَّ
اكْشِفْ عَنَّا بِبَرَكَةِ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ أَنْوَارَ
الْقُرْبِ وَالْمَعْرِفَةِ۔ اَللّٰهُمَّ زَيِّنْ قُلُوْبَنَا بِنُوْرِ
الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَاجْعَلْهُ

شَفِيْعَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ دَاوِمْ عَلَيْهِ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الصَّلَاةَ نُوْرًا فِيْ قُلُوْبِنَا، وَسَبَبًا لِّقُرْبِنَا مِنْ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو تمام نوروں کا نور اور تمام رازوں کے راز ہیں، اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر بھی، جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر تمام جہانوں میں رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو ہی ہر تعریف کے لائق، بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جن کے ذریعے تو نے نبوت کا نور ظاہر فرمایا اور تمام مخلوق کو عزت بخشی، یعنی ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر۔ اے اللہ! اپنے کریم نبی حضرت محمد ﷺ اور آپ کی پاکیزہ آل پر اپنی رحمتیں اور سلامتی ہمیشہ نازل فرما تا رہ۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام کے نور میں اور ان سے جاری ہونے والے نورِ محمدی کے مبارک سلسلے میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسلِ مبارک سے تشریف لائے اور تمام جہانوں کے لیے رحمت کا پرچم بلند فرمایا۔ اے اللہ! حضور نبی

کریم ﷺ کے عظیم دادا حضرت عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، جن کے ذریعے تو نے اپنے محبوب نبی ﷺ کے نسبِ مبارک کی حفاظت فرمائی۔ اے اللہ! حضور ﷺ کے والدِ گرامی حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب پر رحمت نازل فرما، جو پاکیزہ نسب اور نہایت مبارک اصل کے حامل تھے۔ اے اللہ! حضور ﷺ کی والدۂ ماجدہ حضرت آمنہ بنت وہب رضی اللہ عنہا پر رحمت نازل فرما، جن کا دل پاکیزہ تھا اور جنہیں تو نے نبیِ رحمت ﷺ کو اپنے بطنِ مبارک میں اٹھانے کا شرف عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمیں اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے سچے محبوں میں شامل فرما، اور ہمیشہ ہمیشہ آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنے والوں میں رکھ۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر ہمارے درود و سلام کی برکت سے ہم پر قربِ الٰہی اور معرفت کے انوار کھول دے۔ اے اللہ! ہمارے دلوں کو نورِ مصطفیٰ ﷺ سے منور فرما اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو ہمارا شفیع بنا دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ، آپ کی آلِ اطہار اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر رحمت اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ! اپنے محبوب ﷺ پر اپنی رحمتیں، برکتیں اور سلامتی قیامت کے دن تک ہمیشہ جاری رکھ۔ اے اللہ! اس درود شریف کو ہمارے دلوں کا نور اور اپنے محبوب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے قرب کا ذریعہ بنا دے۔ آمین۔

## 156-دَرُوْدِ عَلَّمْتَ عِلْمَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ عِلْمَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَ كَشَفْتَ

لَهُ أَسْرَارَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ
مَدِيْنَةَ الْعِلْمِ وَمَعْدِنَ الْحِكْمَةِ وَمَنْبَعَ
الْمَعَارِفِ وَالْيَقِيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ
أَجْمَعِيْنَ، بِعَدَدِ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهِ
قَلَمُكَ، إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ عِلْمَ
الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَفَتَحْتَ لَهُ خَزَآئِنَ
الْحِكْمَةِ وَالْمَعْرِفَةِ، وَكَشَفْتَ لَهُ مَا كَانَ وَمَا
يَكُوْنُ عَلٰى وَجْهِ مَا أَطْلَعْتَهُ عَلَيْهِ، وَجَعَلْتَهُ
سَيِّدَ الْعُلَمَآءِ وَإِمَامَ الْعَارِفِيْنَ وَمُعَلِّمَ
الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَمِصْبَاحَ الْهُدٰى وَسِرَاجَ
الْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَأَصْحَابِهِ
الْغُرِّ الْمَيَامِيْنَ، صَلَاةً تَلِيْقُ بِعَظَمَةِ قَدْرِهٖ

وَجَلَالِ مَقَامِهٖ وَسُمُوِّ مَنْزِلَتِهٖ عِنْدَكَ، يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ،
الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ مَا شِئْتَ مِنْ عِلْمِ الْأَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَوْدَعْتَ فِيْ قَلْبِهٖ خَزَآئِنَ الْحِكْمَةِ
وَالْمَعْرِفَةِ، وَأَطْلَعْتَهُ عَلٰى مَا شِئْتَ مِنْ
غُيُوْبِ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرَضِيْنَ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ
الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ، وَأَعْلَمَ الْخَلْقِ
بِكَ، وَمُعَلِّمَ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَأَصْحَابِهٖ، صَلَاةً تَلِيْقُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ
وَبِعَظِيْمِ قَدْرِهٖ عِنْدَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِيْ عَلَّمْتَهُ عِلْمَ الْأَوَّلِيْنَ
وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَطْلَعْتَهُ عَلٰى مَا شِئْتَ مِنْ

خَزَآئِنِ غَيْبِكَ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْعَالَمِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْعُلُوْمِ، وَبَحْرِ الْمَعَارِفِ، وَمُعَلِّمِ الْخَلَآئِقِ، اَلَّذِىْ فَضَّلْتَهُ بِعِلْمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَخَصَصْتَهُ بِأَسْرَارِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِىْ جَعَلْتَ صَدْرَهُ وِعَاءً لِّأَنْوَارِ الْحِكْمَةِ، وَقَلْبَهُ مَجْمَعًا لِّعُلُوْمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَرَفَعْتَهُ فَوْقَ جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ كُلِّ خَيْرٍ، وَمِصْبَاحِ كُلِّ هُدًى، وَمَنْ أَكْرَمْتَهُ بِعِلْمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَأَظْهَرْتَ بِهٖ أَسْرَارَ دِيْنِكَ وَاٰيَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،

وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَصَاحِبِ الْعِلْمِ الْكَامِلِ، اَلَّذِیْ عَلَّمْتَهُ مَا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُ، وَزِدْتَهُ مِنْ فَضْلِكَ عِلْمًا وَّحِكْمَةً وَنُوْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِیْ عَلَّمْتَهُ عِلْمَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ.

اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما، وہ جنہیں تو نے اولین و آخرین کے علوم عطا فرمائے، آسمانوں اور زمینوں کے بے شمار اسرار و حقائق ان پر منکشف فرمائے، انہیں علم کا شہر، حکمت کا خزانہ، معرفت کا سرچشمہ اور یقین کا عظیم منبع بنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آلِ اطہار اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی اپنی بے شمار رحمتیں نازل فرما، اتنی کہ جتنی تیری ازلی و ابدی معرفت نے ہر شے کا احاطہ کیا ہے اور جتنا تیرے قلمِ تقدیر نے لکھا ہے۔ بے شک تو ہی سب کچھ جاننے والا، کامل حکمت والا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسی رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما کہ جنہیں تو نے اولین و آخرین کے علوم عطا فرمائے، حکمت و معرفت کے خزانے ان پر کھول دیے، اور اپنی مشیت کے مطابق انہیں ان حقائق پر مطلع فرمایا جو گزر چکے، جو موجود ہیں اور جو آئندہ ظاہر ہوں گے۔ تو نے انہیں تمام اہلِ علم کا سردار، تمام عارفین کا امام، تمام مخلوقات کا معلم، ہدایت کا روشن چراغ اور حقِ مبین کا تابندہ آفتاب بنایا۔ ان کی آلِ اطہار اور اصحابِ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی بے پایاں رحمتیں نازل فرما جو ان کے عظیم مقام، بلند مرتبہ، بے مثال شان اور تیرے حضور ان کی اعلیٰ منزلت کے شایانِ شان ہوں۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اے اللہ! ہمارے سردار و آقا

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما، وہ جنہیں تو نے اپنی مشیت کے مطابق اولین و آخرین کے علوم عطا فرمائے، جن کے قلبِ اطہر میں حکمت و معرفت کے خزانے ودیعت فرمائے، اور جنہیں آسمانوں اور زمینوں کے غیبی حقائق میں سے جتنا چاہا مطلع فرمایا۔ تو نے انہیں تمام رسولوں کا سردار، تمام متقیوں کا امام، اپنی معرفت رکھنے والی مخلوق میں سب سے بڑھ کر عارف، اور تمام جہانوں کے لیے معلم بنایا۔ آپ ﷺ کی آلِ اطہار اور صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی ایسی رحمتیں نازل فرما جو تیری شانِ جلال اور تیرے نزدیک تیرے محبوب ﷺ کے بلند ترین مقام کے شایانِ شان ہوں۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکتیں نازل فرما، جنہیں تو نے اولین و آخرین کے علوم عطا فرمائے، اپنے غیب کے جن خزانوں پر چاہا انہیں مطلع فرمایا، اور تمام جہانوں کا سردار بنایا، نیز آپ ﷺ کی آلِ پاک اور تمام صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم پر بھی رحمتیں نازل فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو تمام علوم کے معدن، تمام معارف کے بحرِ بے کراں اور ساری مخلوق کے معلم ہیں، جنہیں تو نے اولین و آخرین کے علم سے فضیلت عطا فرمائی اور مُلک و ملکوت کے اسرار سے مخصوص فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جن کے سینۂ اقدس کو تو نے حکمت کے انوار کا خزانہ بنایا، جن کے قلبِ اطہر کو اولین و آخرین کے علوم کا مرکز بنایا، اور جنہیں تمام رسولوں پر بلند ترین مقام عطا فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہر خیر کی کنجی، ہر ہدایت کا روشن چراغ ہیں، جنہیں تو نے اولین و آخرین کے علم سے سرفراز فرمایا، اور جن کے ذریعے اپنے دین کے اسرار اور اپنی نشانیوں کو ظاہر فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو خاتم النبیین، امام المرسلین اور کامل علم کے حامل ہیں، جنہیں تو نے وہ علوم عطا فرمائے جو پہلے معلوم نہ تھے، پھر اپنے فضل سے ان کے علم، حکمت اور نور میں بے پایاں اضافہ فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے آقا و مولا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت اور سلام نازل فرما، جنہیں تو نے اولین اور آخرین کا علم عطا فرمایا۔

## 157-دُرُوْدُ الْحَبِیْبِ الْکِبْرِیَآءِ

یہ درود پاک الشیخ الحافظ محمد حبیب اللہ نے ۲۵ رمضان المبارک ۱۴۴۵ ہجری کی شب جمعہ کو سرور کائنات تاجدار عرب وعجم حضور پرنور صاحب لولاک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ والہانہ عقیدت واحترام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ غلام کی سعادت کی بنا پر لکھا تھا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ غلامی اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم نعمت ہے۔ اس درود پاک میں آپ نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ایک اوصاف حمیدہ پر مبنی کلمات کا انتخاب کیا ہے۔ اور آپ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسے سعادت دارین حاصل ہوگی۔

اگر کوشخص یہ چاہے کہ اسے خواب حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہو اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سچا اور پاکیزہ غلام بن جائے تو اسے چاہئے کہ شب پیر یعنی اتوار کا دن گزار کر رات کو اور ایسے ہی بدھ کا دن گزار کر جمعرات کی شب کو اور ایسے ہی جمعرات کا دن گزار کر جمعہ کی شب کو نماز تہجد کے وقت اُٹھے اور دو رکعت نماز تحیۃ الوضو ادا کرے اور پھر دو رکعت نماز نفل اس طریق سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں بعد الحمد سورۃ الضحیٰ ۵ مرتبہ اور سورۃ انشرح ۵ مرتبہ پڑھے اور پھر دوسری رکعت میں بعد سورۃ الفاتحہ ۲۱ مرتبہ سورۃ الاخلاص ۲۱ مرتبہ پڑھے اور اس کا ثواب بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں ہدیہ عقیدت پیش کرے پھر اس درود پاک کو ۷ مرتبہ پڑھے۔

اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بہت جلد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگی، اور موت کے بعد اس کی قبر میں وحشت نہ

ہوگی، روز محشر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی۔

مستجاب الدعوات بننے کے لئے اس درود پاک کو روزانہ بعد نماز عشاء ایک مرتبہ پڑھنا چاہیے تا حصول مقصد اس عمل کو جاری رکھے۔

غربت اور رزق کی تنگی کو دور کرنے کے لئے اس درود پاک کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور دعا کی جائے تو اس درود پاک کی برکت سے غربت سے نجات ملے گی۔

کند ذہنی کو دور کرنے کے لئے اس درود پاک کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کند ذہن والے بچے کو صبح و شام پانی پلایا جائے اور اس عمل کو ۲۱ دن تک جاری رکھا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیابی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ ،اَللّٰهُ
اَحَدٌ،اَلصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْوَ لَمْ
يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَ رَبَّ الْاَرْضِيْنَ وَ رَبَّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ .اَللّٰهُمَّ سُبْحٰنَكَ اَنْتَ اللّٰهُ، لَآاِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبِ اِلَيْهِ.اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ، وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ صَلٰوةً وَّ سَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَلِمَاتِهٖ كَامِلَةً
وَّوَاضِحَةً وَّبَلِيْغَةً وَّ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ.

اَلصَّلٰوة وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوة وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
نَبِيَّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوة
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَبْدَاللهِصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوة وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوة وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
اَلصَّلٰوة وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِحْسَانُ اللهِ صَلَّى

اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا
حُجَّۃُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃ
وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا نِعۡمَتُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا شَہِیۡدُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
عَلَیۡكَ یَا جَمَالُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ.
اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا کَمَالُ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا
جَلَالُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃ
وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا حَسِیۡنُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَسَلَّمَ. اَلصَّلٰوۃ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَا خَلۡقِ
اللّٰہِ.صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ.اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
قَائِدِنَا وَ سَیِّدِنَا وَمَوۡلٰنَا مُحَمَّدٍصَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ
وَ اٰلِہٖ وَ سَلِّمۡ۔ مَنۡ ھُوَ اَجۡمَلُ وَاَکۡمَلُ

اَبَدَ اعَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
مَنْ هُوَ ابْنُ حَضْرَةِ إِبْرَاهِيْمَ وَحَضْرَةِ
إِسْمَاعِيْلَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ ابْنُ حَضْرَةِ عَبْدِ
اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ، صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. وَهُوَ ابْنُ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ، سَلَامُ اللهِ
عَلَيْهَا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
مَنْ هُوَ وَالِدُ السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
النِسَآءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ، سَلَامُ اللهِ عَلَيْهَا. اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ أَخُوْ عَلِيِّ بْنِ أَبِيْ طَالِبٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ جَدُّ الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَالْإِمَامِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ أَمْيَزُ عِبَادِكَ وَرُسُلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِيْنَ سَوْفَ يَدْفَعُوْنَ الثَّنَاءَ الْكَامِلَ الْخَاصَّ بِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِيْ أَسْكَنْتَهٗ فِيْ حَيِّكَ

الْقَرِيْبِ مِنَ التَّخْصِيْصِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ أَوَّلُ الرَّوَائِعِ
الْعَظِيْمَةِ مِنْ خَلْقِكَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ تَجَلِّيَاتُ نُوْرِكَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ زَيَّنْتَ عَلٰى رَأْسِهٖ
تَاجَ الرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ هُوَ شَفِيْعٌ لِّلْخَطَايَا.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ هُوَ
خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا

وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. لِمَنْ وَعَدْتَهٗ بِمَنْحِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ هُوَ
تَجْسِيْدُ التَّوْحِيْدِ الْخَالِصِ وَالْإِخْلَاصِ لَكَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ
الْوَحِيْدُ فِىْ أَعْمَاقِ بَحْرِ رَغْبَتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ تَظْهَرُ عَلَيْهِ
تَجَلِّيَاتُ نُوْرِكَ الْخَاصِّ دَآئِمًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ جَعَلْتَهٗ هُدًى وَّنُوْرًا
وَّرَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا

وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. وَهٰذَا دَلِيْلٌ وَّاضِحٌ عَلٰى كَوْنِكَ الْاَوَّلَ
وَالْاٰخِرَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
مَنْ هُوَ التُّحْفَةُ الْعَظِيْمَةُ لِقُدْرَاتِكَ
الْاِبْدَاعِيَّةِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
اَلَّتِيْ قُمْتَ بِاِنْشَائِهَا لِمَعْرِفَتِكَ الْخَاصَّةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ
رَاوِيْ بَلَّغَ رِسَالَتَكَ التَّوْحِيْدِيَّةَ اِلٰى جَمِيْعِ
الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ خَادِمُكَ الْمُمَيَّزُ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ هُوَ
أَفْضَلُ وَأَعْلٰى بَيْنَ الْمَخْلُوْقَاتِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. وَالَّتِىْ هِىَ مَصْدَرُ صِفَاتِكَ
وَأَفْعَالِكَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
اَلَّذِىْ عَظَّمْتَهٗ بِنِعْمَةِ نَظَرِكَ الْخَاصَّةِ.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ نَبِيُّكَ
وَرَسُوْلُكَ، الَّذِىْ خَلَقْتَهٗ أَوَّلًا وَأَرْسَلْتَهٗ
اٰخِرًا.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
نِعْمَةً تَلِيْقُ بِكَ وَيَكُوْنُ مُسْتَحِقًّا لِّمَجْدِكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ
سَيِّدٌ وَمُعَلِّمٌ وَقَائِدُ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ
أَرْسَلْتَهٗ بِالْحَقِّ وَمُبَشِّرًا.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِىْ لَا يَعْلَمُ مَجْدَهٗ
وَمَكَانَتَهٗ إِلَّا أَنْتَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. اَلْحَقِيْقَةُ الَّتِىْ لَا يَعْرِفُهَا أَحَدٌ إِلَّا
أَنْتَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

اَلَّذِيْنَ سَوْفَ يَسْهَرُوْنَ طَوَالَ اللَّيْلِ مِنْ
أَجْلِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
يَعْبُدُوْنَكَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْأَحْيَانِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَثِيْرًا
مَّا يَصِفُوْنَ مَدِيْحَكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ أَعْظَمُ مِنْهُمْ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ سَيَرْفَعُ لَكَ
التَّكْبِيْرَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَثِيْرًا مَّا يَصِفُوْنَ عَظَمَتَكَ.

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. أُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَكَ فَقَطْ فِيْ كُلِّ حَالَةٍ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِيْنَ هُمُ النُّوْرُ
التَّامُّ وَالْهُدٰى.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى وَشَكِ
الْهِجْرَةِ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِيْنَةِ بِأَمْرِكَ.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. اَلَّذِيْنَ سَيُبَلِّغُوْنَ
رِسَالَةَ تَوْحِيْدِكَ وَوَحْدَانِيَّتِكَ لِلْبَشَرِيَّةِ
جَمْعَاءَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰىنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.

اَلَّذِيْنَ طَهَّرُوْا بَيْتَكَ مِنْ غَيْرِ اللهِ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ. مَنْ هُوَ الْأَكْثَرُ طَلَبًا
لِّإِبْدَاعَاتِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا وَسَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ.
أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ أُعْطُوْا مُعْظَمَ الْفَضَائِلِ،
وَهُمْ مَعَ أَمْرِكَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلِّمْ. يَا أَكْرَمَ الْمَالِكِيْنَ، صَلِّ عَلٰى قَائِدِنَا
وَسَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ، يَا مَنْ يَمْنَحُ
لِأَحِبَّائِكَ السَّلَامَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَتَقَبَّلْ هٰذِهِ
الْكِتَابَةَ وَالْقِرَاءَةَ الْمُبَارَكَةَ فِيْ حَضْرَتِكَ،
اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ، اٰمِيْنَ. وَلِحَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَغْنِنِيْ بِغِنٰى فَضْلِكَ، وَاجْعَلْنِيْ أَهْلًا لِّشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَاسْقِنِيْ مِنْ مَّآءِ حَوْضِ الْكَوْثَرِ لِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رَحْمَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً بِيْ، وَأَعْطِنِيْ مَكَانًا تَحْتَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَتَحْتَ رَايَةِ حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ اللهِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَعَلٰى جَمِيْعِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ، وَعَلٰى كُلِّ الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّادِقِيْنَ، وَعَلٰى كُلِّ الشُّهَدَآءِ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ، وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَارْحَمْنِيْ وَأَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. وَصَلَّى اللهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ أَجْمَعِيْنَ.

اللہ کے نام کی برکت سے جو نہایت مہربان، بے حد رحم فرمانے والا ہے۔

سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، نہایت مہربان، بے حد رحم فرمانے والا ہے، روزِ جزا کا مالک ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، اللہ ایک ہے، سب سے بے نیاز ہے، نہ اُس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور نہ ہی کوئی اُس کا ہم سر اور برابر ہے۔ اے اللہ! تو ساتوں آسمانوں کا رب ہے، زمینوں کا رب ہے اور عرشِ عظیم کا رب ہے۔ اے اللہ! تو پاک ہے، تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہمیشہ زندہ رہنے والا، سب کو قائم رکھنے والا ہے، اور میں تیری ہی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، اور درود وسلام ہوں تمام انبیاء ومرسلین کے سردار پر۔ اے اللہ کے رسول! آپ پر رحمتیں اور سلامتی نازل ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جن کے کلمات کامل، واضح اور نہایت بلیغ ہیں، اور سلام ہو آپ پر اور آپ کی پاکیزہ اور نہایت طاہر آل پر۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے رسول! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے بندے! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے محبوب! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے نور! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے احسان! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کی حجت! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کی نعمت! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے گواہ! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے جمال! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے کمال! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے جلال! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کے حسین! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

درود اور سلام ہو آپ پر، اے اللہ کی مخلوق! اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔

اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری تمام تخلیقات میں سب سے زیادہ حسین اور سب سے زیادہ کامل شاہکار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام کی نسلِ مبارک سے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کے فرزند ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور سلامتی ان سب پر نازل ہوں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، اور آپ حضرت سیّدہ آمنہ سلام اللہ علیہا کے فرزند ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو حضرت سیّدہ فاطمہ زہراء، جو اہلِ جنت کی تمام خواتین کی سردار ہیں، سلام اللہ علیہا، کے والدِ گرامی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے دنیا اور آخرت میں بھائی ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کے نانا ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے تمام بندوں اور تیرے تمام رسولوں میں سب سے ممتاز ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو آپ ہی کی ذاتِ اقدس کے لیے مخصوص کامل حمد وثنا پیش کریں گے۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی خصوصی قربت والے مقام میں اپنے خاص فضل واختصاص کے ساتھ سکونت عطا فرمائی۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری مخلوقات میں سب سے پہلے عظیم الشان عجائبات میں سے ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے نور کی تجلیات ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جن کے سرِ مبارک پر تو نے تمام جہانوں کے لیے رحمت کا تاج سجایا۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو خطاؤں کے لیے شفاعت فرمانے والے ہیں۔اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو خاتم النبیین ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جن کے لیے تو نے مقامِ محمود عطا فرمانے کا وعدہ فرمایا ہے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو خالص توحید اور تیرے لیے کامل اخلاص کی مجسم صورت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری رضا و محبت کے گہرے سمندر کی گہرائیوں میں یکتا و منفرد ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جن پر تیرے خاص نور کی تجلیات ہمیشہ ظاہر ہوتی رہتی ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے تمام جہانوں کے لیے ہدایت، نور اور رحمت بنایا ہے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، اور یہ اس بات کی واضح دلیل ہے کہ بے شک تو ہی اول ہے اور تو ہی آخر ہے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری تخلیقی قدرتوں کے لیے عظیم الشان تحفہ ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی خصوصی معرفت کے لیے وجود بخشا اور پیدا فرمایا۔ اے

اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو وہ راوی ہیں جنہوں نے تیری توحیدی رسالت کو تمام انبیاء اور مرسلین تک پہنچایا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے ممتاز خادم ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تمام مخلوقات کے درمیان سب سے افضل اور سب سے بلند مرتبہ ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری صفات اور تیرے افعال کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے اپنی خاص نظرِ عنایت کی نعمت سے عظمت عطا فرمائی۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں، جنہیں تو نے سب سے پہلے پیدا فرمایا اور سب سے آخر میں مبعوث فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، ایسی نعمت کے ساتھ جو تیری شان کے لائق ہو اور وہ تیرے مجد و بزرگی کے مستحق ہوں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تمام مسلمان مردوں، مسلمان عورتوں، مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کے سردار، معلم اور قائد ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور

ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جنہیں تو نے حق کے ساتھ اور خوشخبری سنانے والا بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جن کی عظمت اور مقام کو تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو وہ حقیقت ہیں جسے تیرے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے لیے رات بھر جاگ کر عبادت کرنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو اکثر اوقات تیری عبادت کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو اکثر تیری مدح وتعریف بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو ان سب سے زیادہ عظمت والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیرے لیے تکبیر بلند فرمائیں گے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو اکثر تیری عظمت و بزرگی بیان کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو ہر حالت میں صرف تجھ ہی سے محبت کرتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو کامل نور اور ہدایت ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو تیرے حکم سے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے کے قریب تھے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جو تیری توحید اور تیری وحدانیت کا پیغام تمام انسانیت تک پہنچائیں گے۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جنہوں نے تیرے گھر کو غیر اللہ سے پاک فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، جو تیری تخلیقات کے سب سے زیادہ طلب گار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور آپ کی آل پر بھی، اور سلامتی نازل فرما، وہ لوگ جنہیں زیادہ تر فضائل عطا کیے گئے اور وہ تیرے حکم کے ساتھ ہیں۔ اے سب سے زیادہ بزرگی والے مالک! ہمارے پیشوا، ہمارے سردار اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اے وہ ذات جو اپنے محبوبوں کو سلامتی عطا فرمانے والی ہے۔ اے اللہ! ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، اور اس مبارک تحریر اور تلاوت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما، آمین، آمین، آمین۔ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ کے وسیلے سے، مجھے اپنے

فضل کی بے نیازی کے ساتھ بے نیاز فرما، اور مجھے قیامت کے دن تک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا اہل بنا دے، اور قیامت کے دن اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مخصوص حوضِ کوثر کے پانی سے مجھے سیراب فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کو میرے لیے خاص فرما، اور مجھے مقامِ محمود کے جھنڈے کے نیچے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پرچم کے سائے میں جگہ عطا فرما۔ اور رحمتیں اور سلامتی ہوں اللہ کے مقرب بندوں پر، اور تمام انبیاء و مرسلین پر، اور تمام مقرب فرشتوں پر، اور اللہ کے تمام سچے بندوں پر، اور ان تمام شہداء پر جو اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے، اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے، میرے والدین کو، اور تمام مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو، اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے، اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! اپنی رحمت کے ساتھ۔ اے اللہ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھے قیامت تک نیک بندوں کے ساتھ شامل فرما۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور آپ کی آل، آپ کے تمام صحابہ اور آپ کی تمام ازواجِ مطہرات پر رحمت نازل فرمائے۔

## 158-دُرُوْدُ شُهُوْدِ الْحَقِّ بِعَيْنِ الْيَقِيْنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَرَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْأَرَضِيْنَ، وَرَبِّ

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، يَا مَنْ هُوَ شَأْنُهُ، سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ۔

اللہ کے نام کی برکت سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اللہ ہی کے نام سے ابتدا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، ساتوں آسمانوں کا پروردگار ہے، تمام زمینوں کا پروردگار ہے، دونوں مشرقوں کا پروردگار ہے اور دونوں مغربوں کا پروردگار ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ ہر روز وہ نئی تجلیِ قدرت اور نئی تدبیرِ حکمت میں ہوتی ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور وہی سب کچھ

سننے والا، سب کچھ دیکھنے والا ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ نہ اس نے کسی کو جنا، نہ وہ کسی سے جنا گیا، اور نہ کوئی اس کا ہم سر اور برابر ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ اس جیسی کوئی چیز نہیں۔ آپ کا رب، جو عزت وغلبہ کا مالک ہے، ان تمام باتوں سے پاک ہے جو لوگ اس کی شان میں بیان کرتے ہیں۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ آپ کا رب، عرشِ کریم کا مالک، ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ آپ کا رب، عرشِ عظیم کا مالک، ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔ اے وہ ذات! جس کی شان یہ ہے کہ آپ کا رب، عرشِ مجید کا مالک، ہر عیب اور نقص سے پاک ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَقَائِدِ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ، وَالَّذِيْ شُهُوْدُكَ الْعَيْنُ بِالْعَيْنِ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ أَبِي
الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ أَبَا
الْقَاسِمِ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَبْدُكَ الْخَاصُّ،
وَرَسُوْلُ الرَّحْمَةِ، وَخَاتَمُ النُّبُوَّةِ، وَالَّذِيْنَ
يَسْكُنُوْنَ دَآئِمًا بِالْقُرْبِ مِنْ قَصْرِكَ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَقَائِدِ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ أَبِي الْقَاسِمِ
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، نِعْمَةً تَسْتَمِرُّ طَوَالَ
الْوَقْتِ، اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا
صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ نَبِيِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
حَضْرَةِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ، وَهُوَ ابْنُ السَّيِّدَةِ اٰمِنَةَ سَلَامُ اللهِ عَلَيْهَا، وَهُوَ أَخِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ، وَإِمَامُ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ عَلِيُّ بْنُ أَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ، وَهُوَ وَالِدُ حَضْرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْجَنَّةِ كَآفَّةً، وَهُوَ جَدُّ سَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدْرِ مَكَانَتِهٖ وَمَكَانَتِهِ الْعُلْوِيَّةِ۔

اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِيْ هُوَ الْمُتَفَرِّدُ فِيْ سُرْعَتِهٖ وَكَلَامِهٖ وَأَخْلَاقِهٖ. اَللّٰهُمَّ

يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ هُوَ الْمَظْهَرُ الشَّامِلُ لِأَبَدِيَّتِكَ وَلَا نِهَايَةَ لَهَا. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مُحِبِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَلَّذِیْ هُوَ كَامِلٌ وَنَقِيٌّ فِيْ عَبْدِيَّتِهِ وَعُبُوْدِيَّتِهِ. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ مِثَالٌ لَّا يُقَدَّرُ بِثَمَنٍ مِنَ

الْعَجَآئِبِ وَالْغَرَآئِبِ فِي عَزَآئِمِهِ.اَللّٰهُمَّ يَا
صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَ نُوْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَهُوَ الْمِرْاٰةُ الْكَامِلَةُ
لِوُجُوْدِكَ الْمَشْهُوْدِ.اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ
دَلِيْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَمِنْهُ خَلِيْقَتُكَ الْأُوْلٰى
وَالْاٰخِرَةُ، الْأَبَدِيَّةُ وَالسَّرْمَدِيَّةُ.اَللّٰهُمَّ يَا
صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَ بُرْهَانِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْمُخْبِرُ الْمِثَالِيُّ لِنَوَايَاكَ وَرَغَبَاتِكَ صَادِقَةٌ.اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ شَاهِدِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ وَصَلْتُ إِلٰى أَعْلَى الْمُرَاتِبِ فِي الْمَعْرِفَةِ وَالْحِكْمَةِ بِكِيَانٍ وَرُوْحٍ مِّنْكَ.اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ شَهِيْدِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الَّذِيْ جَمَالُكَ مِنْ جَمَالِهِ الْأَبَدِيِّ، فَقَدْ تَزَيَّنَ بِهٖ نَفْسُهٗ.اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ ظِلِّ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ
أَنْتَ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَزِدْ عَلَيْهِ كَثْرَةَ النِّعْمَةِ، وَبَارِكْ لَنَا
بِجَمِيْعِ بَرَكَاتِهٖ.اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمِرْاٰةِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ،حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ، وَجَلِّلْ نَقَاءَهٗ بِالْكَمَالِ بِقُدُّوْسِيَّتِكَ.
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَظْهَرِ نُوْرِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،حَضْرَةِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ امْلَأْ قَبْرَ
حَضْرَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُوْرِكَ

الشَّخْصِيِّ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا رَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ
الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً
وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا
صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الرَّحْمَةِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا رَحْمَةِ
الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ الْخَلَآئِقِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ

الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا إِمَامِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ خَيْرِ
الْأَنَامِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا
صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا سَنَدِ الْوَاصِلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا حُجَّةُ الْكَامِلِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا خَيْرِ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ. اَللّٰهُمَّ يَا
صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا شَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ وَلَدِ اٰدَمَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
اَنْوَارِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سُلْطَانُ
الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ

عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْمُشْتَاقِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
إِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً
وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا
صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ

يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
سَيِّدِنَا شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ،
صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نَبِيِّ الرَّحْمَةِ.
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ
يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔ اَللّٰهُمَّ
يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ
الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سَيِّدِنَا حَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ،
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ
الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا نُوْرِ
الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا
عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔
اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ
الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا

رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا إِمَامِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، صَلَاةً وَّسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، يَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ، اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ

الْفَضَائِلِ كُلِّهَا، وَيَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ
وَالْعَظَمَةِ، أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الشَّاكِرِيْنَ، وَإِمَامِ
الصَّابِرِيْنَ، وَقُدْوَةِ الْمُتَوَكِّلِيْنَ، وَسَيِّدِ
التَّوَّابِينَ، وَعَبْدِكَ الْخَاصِّ الْخَاصِّ، وَأَكْمَلِ
الْعَابِدِينَ، وَأَشْرَفِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ
الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَنُوْرِ السَّمَاوَاتِ
وَالْأَرَضِيْنَ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اَللّٰهُمَّ يَا صَاحِبَ الْفَضَائِلِ
كُلِّهَا، وَيَا صَاحِبَ الْعِزَّةِ الزَّكِيَّةِ وَالْعَظَمَةِ،
أَنْتَ، صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ، وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَإِمَامِ
الْعَارِفِيْنَ، وَقُطْبِ الْوَاصِلِيْنَ، وَإِمَامِ
الْمُقَرَّبِيْنَ، وَسَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ، وَأَكْمَلِ

الْعَابِدِيْنَ، وَأَصْدَقِ الْمُخْلِصِيْنَ، وَأَشْرَفِ
الْمُخْلَصِيْنَ، وَأَعْظَمِ الْمُوَحِّدِيْنَ، وَأَتَمِّ
الْمُؤْمِنِيْنَ، وَأَفْضَلِ الذَّاكِرِيْنَ، وَأَنْوَرِ
الْمُسَبِّحِيْنَ، وَأَكْرَمِ الْخَلَآئِقِ أَجْمَعِيْنَ، وَصَفِيِّ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَظْهَرِ أَسْمَآءِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
وَصِفَاتِهِ، وَمِرْاٰةِ تَجَلِّيَاتِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
وَعَبْدِكَ الْخَاصِّ الْخَاصِّ، وَأَقْرَبِ الْخَلْقِ
إِلَيْكَ، وَأَحَبِّ الْخَلْقِ إِلَيْكَ، وَرَحْمَةِ الْعَالَمِيْنَ،
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
وَصَاحِبِ الْمِعْرَاجِ، وَالْمُشَرَّفِ بِالْقُرْبِ
الْإِلٰهِيِّ، وَالْمُكَرَّمِ بِرُؤْيَةِ رَبِّهِ عَلٰى مَا يَلِيْقُ
بِجَلَالِهِ، وَالْمُخَاطَبِ بِالْوَحْيِ الْإِلٰهِيِّ، وَأَقْرَبِ
الْخَلْقِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ، وَسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبِ الشَّفَاعَةِ الْكُبْرٰى، وَحَامِلِ لِوَآءِ الْحَمْدِ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَسَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ، وَالشَّفِيْعِ الْمُشَفَّعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا اور تمام جہانوں کے قائد حضرت محمد پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، وہ جنہیں تیری آنکھ نے براہِ راست دیکھا۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے رسول، حضرت ابوالقاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ بے شک ابوالقاسم محمد بن عبداللہ تیرے خاص بندے ہیں، رحمت کے رسول ہیں، نبوت کے خاتم ہیں، اور وہ ان لوگوں میں سے ہیں جو ہمیشہ تیرے محل کے قرب میں قیام پذیر رہتے ہیں۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام جہانوں کے قائد، حضرت ابوالقاسم محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب صلی اللہ علیہ وسلم پر ایسی رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما جو تمام وقت جاری اور برقرار رہے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے

پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے نبی، حضرت ابوالقاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ وہ سیدہ آمنہ سلام اللہ علیہا کے فرزند ہیں، اور وہ دنیا و آخرت میں میرے بھائی ہیں، اور مشرقوں اور مغربوں کے امام حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم ہیں، اور وہ حضرت فاطمہ الزہراء، جو تمام اہلِ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں، کے والد ہیں، اور وہ ہمارے آقا امام حسن اور ہمارے آقا امام حسین علیہما السلام کے دادا ہیں۔ اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ان کے مرتبہ اور ان کی بلند و بالا شان کے بقدر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے رسول، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو اپنی سرعت، اپنے کلام اور اپنے اخلاق میں یکتا اور بے مثال ہیں۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے محبوب، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیری ازلیت و ابدیت کے ہمہ گیر مظہر ہیں، اور جس کے لیے کوئی انتہا نہیں۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے محب، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو اپنی بندگی اور عبودیت میں کامل اور نہایت پاکیزہ ہیں۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے رسول، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، اور وہ اپنے پختہ عزائم میں عجائب و غرائب کا ایسا بے مثال نمونہ ہیں جس کی کوئی قیمت لگائی نہیں جا سکتی۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے نور، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر

رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، اور وہ تیرے مشہود وجود کا کامل آئینہ ہیں۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے رہنما، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، اور انہی سے تیری پہلی اور آخری مخلوق، جو ابدی اور سرمدی ہے، وابستہ ہے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کی برہان، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو تیری مرادوں اور تیری خواہشات کے مثالی خبر دینے والے ہیں، اور جن کی خبر سچی ہے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے گواہ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ بے شک وہ تیری طرف سے عطا کیے گئے وجود اور روح کے ساتھ معرفت اور حکمت کے بلند ترین مراتب تک پہنچ گئے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے گواہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، وہ جن کے ابدی حسن سے تیرا جمال ظاہر ہوتا ہے، پس ان کی ذات اسی کے ذریعے آراستہ ومزین ہوئی۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے سایۂ رحمت، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! تو اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما، ان پر اپنی نعمتوں کی کثرت میں مزید اضافہ فرما، اور ہمیں ان کی تمام برکتوں کے ذریعے برکت عطا فرما۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے آئینہ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، اور اپنی قدوسیت کے ذریعے ان کی پاکیزگی کو کمال کی

چادر سے مزین فرما۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے نور کے مظہر، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ انور کو اپنے ذاتی نور سے بھر دے۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، جو تمام جہانوں کے لیے رحمت ہیں، ان پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، جو تمام جہانوں میں سب سے بہتر ہیں، ان پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام رسولوں کے سردار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ!

اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام انبیاء اور رسولوں کے امام، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، خاتم النبیین، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، نبیِ رحمت، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے محبوب، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام جہانوں کے لیے رحمت، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا

اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام مخلوقات میں سب سے بہتر، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام رسولوں کے سردار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام انبیاء اور رسولوں کے امام، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، خاتم النبیین، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو

سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام انسانوں میں سب سے افضل نبی، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے محبوب، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام اہلِ وصال کے سہارے، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، کاملین کی حجت، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام مخلوقات میں سب سے بہتر، پر رحمت

نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، متقیوں کے امام، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، گناہ گاروں کے شفیع، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کے سردار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے انوار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام جہانوں کے سلطان،

پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام مشتاقوں کے سردار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام رسولوں کے امام، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام مخلوقات میں سب سے بہتر، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، گناہ گاروں کے شفیع، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا

رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، نبیِ رحمت، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے محبوب، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، تمام جہانوں کے نور، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، رب العالمین کے رسول، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یا رسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے

مالک! تو ہی ہمارے آقا، دونوں جہانوں کے سردار، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، توکل کرنے والوں کے امام، پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! ہمارے آقا، ہمارے مولا اور ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمت نازل فرما، سلامتی نازل فرما اور برکتیں عطا فرما۔ یارسول اللہ! آپ پر رحمت اور سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحمت نازل فرمائے اور آپ کو سلامتی عطا فرمائے۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اور اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، خاتم النبیین، شکر گزاروں کے سردار، صبر کرنے والوں کے امام، توکل کرنے والوں کے نمونۂ کامل، توبہ کرنے والوں کے سردار، اپنے نہایت خاص بندے، سب سے کامل عبادت گزار، سب سے زیادہ شرف والے مقرب، اولین وآخرین کے امام، آسمانوں اور زمینوں کے نور، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ! اے تمام فضیلتوں کے مالک! اور اے پاکیزہ عزت اور عظمت کے مالک! تو ہی ہمارے آقا، خاتم النبیین، سید المرسلین، عارفوں کے امام، اہلِ وصال کے قطب، مقربین کے امام، سجدہ گزاروں کے سردار، سب سے کامل عبادت گزار، سب سے زیادہ سچے مخلص، تیرے برگزیدہ بندوں میں سب سے زیادہ شرف والے، موحدوں میں سب سے عظیم، ایمان والوں میں سب سے کامل، ذکر کرنے والوں میں سب سے افضل، تسبیح کرنے والوں میں سب سے زیادہ منور، تمام مخلوقات میں سب سے زیادہ مکرم، رب العالمین کے

برگزیدہ، رب العالمین کے اسماء وصفات کے مظہر، رب العالمین کی تجلیات کے آئینہ، اپنے نہایت خاص بندے، تمام مخلوق میں اپنی بارگاہ کے سب سے زیادہ قریب، تمام مخلوق میں اپنے سب سے زیادہ محبوب، تمام جہانوں کے لیے رحمت، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اور معراج والے، قربِ الٰہی سے مشرف کیے گئے، اپنے رب کے دیدار کے اس شرف سے سرفراز کیے گئے جو اس کی شانِ جلال کے لائق ہے، وحیِ الٰہی کے ذریعے مخاطب کیے گئے، تمام مخلوق میں رب العالمین کے سب سے زیادہ قریب، رب العالمین کے محبوب، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔ اور مقامِ محمود کے صاحب، شفاعتِ کبریٰ کے مالک، لواءِ حمد اٹھانے والے، تمام رسولوں کے امام، اولین و آخرین کے سردار، اور قیامت کے دن ایسے شفیع جن کی شفاعت قبول کی جائے گی، ہمارے آقا و مولا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما۔

## 159-دُرُوْدُ الْمَدَائِحِ الْمُحَمَّدِيَّةِ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى، وَشَمْسِ الضُّحٰى، بَدْرِ الدُّجٰى، سَيِّدِ الْوَرٰى، وَ بَحْرِ الْعَطَاءِ، وَ كَنْزِ السَّخَاءِ، وَنُوْرِ الصَّفَاءِ، وَشَفِيْعِ الْوَرٰى، وَ شَمْسِ الْكَمَالِ، وَبَدْرِ الْجَمَالِ، وَ نُوْرِ الْجَلَالِ، وَإِمَامِ الْوَرٰى،

وَسِرَاجِ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحِ التُّقٰى، وَمِفْتَاحِ
الرَّجَاءِ، وَرَحْمَةِ الْوَرٰى، وَ زَيْنِ الْوُجُوْدِ، وَتَاجِ
السُّجُوْدِ، وَسِرِّ الشُّهُوْدِ، وَ عَيْنِ الْيَقِيْنِ، وَ كَنْزِ
الْمَكِيْنِ، وَرُوْحِ الْمُخْلَصِيْنَ، وَ بَحْرِ الْمَعَارِفِ،
وَ كَنْزِ اللَّطَائِفِ، وَمِفْتَاحِ الْعَوَارِفِ، وَغَوْثِ
الْوَرٰى، وَ شَمْسِ السَّعَادَةِ، وَقَمَرِ السِّيَادَةِ،
وَسِرِّ الْعِبَادَةِ، وَ مَنْبَعِ الْحَنَانِ، وَمَظْهَرِ
الْإِحْسَانِ، وَ مَعْدِنِ الْإِيْمَانِ، وَ شَمْسِ
الْحَقِيْقَةِ، وَبَدْرِ الطَّرِيْقَةِ، وَسِرِّ الشَّرِيْعَةِ، وَ
نُوْرِ الْبَصَآئِرِ، وَمُحْيِي الضَّمَآئِرِ، وَكَاشِفِ
السَّرَائِرِ، وَ مِفْتَاحِ الْجِنَانِ، وَصَاحِبِ
الْبَيَانِ، وَرَفِيْعِ الشَّأْنِ، وَ بَحْرِ الْجُوْدِ، وَتَاجِ
الْوُجُوْدِ، وَمِحْوَرِ السُّجُوْدِ، وَ زَيْنِ الْأَتْقِيَآءِ،
وَإِمَامِ الْأَصْفِيَآءِ، وَحَبِيْبِ الْأَوْلِيَآءِ، وَسَيِّدِ

الْوَرٰی، وَ مَنْبَعِ الْبَرَکَاتِ، وَغَایَةِ الْکَرَامَاتِ،
وَسَبَبِ السَّعَادَاتِ، وَ شَمْسِ الْهِمَمِ، وَبَدْرِ
الْکَرَمِ، وَغَیْثِ الْأُمَمِ، وَ رُوْحِ الْأَرْوَاحِ،
وَمِفْتَاحِ الْفَلَاحِ، وَصَاحِبِ الْفَصَاحَةِ
وَالنَّجَاحِ، وَ عَیْنِ الرَّحْمَةِ، وَغَایَةِ النِّعْمَةِ،
وَمِرْاٰةِ الْحِکْمَةِ، مِصْبَاحِ الْهُدَاةِ، وَقُدْوَةِ
التُّقَاةِ، وَإِمَامِ الدُّعَاةِ، وَشَفِیْعِ الْوَرٰی، وَ نُوْرِ
الْحَقِّ، وَسِرِّ الصِّدْقِ، وَمِفْتَاحِ الْخَیْرِ وَالرِّفْقِ،
وَشَمْسِ الضُّحٰی، وَبَدْرِ الدُّجٰی، وَسَیِّدِ الْوَرٰی۔
بَحْرِ الْعَطَاءِ، وَ کَنْزِ السَّخَاءِ، وَغَوْثِ الْفُقَرَآءِ،
وَمَلْجَإِ الْوَرٰی۔ وَسِرِّ السُّجُوْدِ، وَمِفْتَاحِ
الْجُوْدِ، وَإِمَامِ الْهُدٰی۔ مِصْبَاحِ الْقُلُوْبِ،
وَرَبِیْعِ الدُّرُوْبِ، وَشَفِیْعِ الذُّنُوْبِ۔ جَمَالِ
الْکَمَالِ، وَ نُوْرِ الْجَلَالِ، وَمِفْتَاحِ الْوِصَالِ،

وَسَيِّدِ الرِّجَالِ۔ كَنْزِ الْحَقَآئِقِ، وَعَيْنِ الدَّقَآئِقِ، وَمِرْقَاةِ الْخَلَآئِقِ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ۔ شَمْسِ الْمَعَارِفِ، وَسُلْطَانِ الْعَوَارِفِ ۔مَطْلَعِ الْاَنْوَارِ، وَمَجْمَعِ الْاَسْرَارِ، وَمَنْبَعِ الْاَبْرَارِ، وَهَادِی الْوَرٰی۔ رُوْحِ الْاَرْوَاحِ، وَطَبِيْبِ الْاَشْبَاحِ، وَ سَبَبِ الْفَلَاحِ۔ سَيِّدِ السَّادَاتِ، وَإِمَامِ الْقَادَاتِ، وَزَيْنِ الْعِبَادَاتِ۔ بَابِ الرَّحْمَةِ، وَغَيْثِ الْاُمَّةِ، وَسَبَبِ النِّعْمَةِ۔ مِعْرَاجِ الْاَرْوَاحِ، وَسِرِّ الْفَتَّاحِ، وَمِفْتَاحِ النَّجَاحِ۔ نُوْرِ الْبَصَآئِرِ، وَ حَيَاةِ السَّرَائِرِ، وَ خَيْرِ الْوَرٰی۔ مَنْبَعِ الْفُيُوْضَاتِ، وَمَجْمَعِ الْبَرَكَاتِ، وَ صَاحِبِ الْكَرَامَاتِ۔ سِرِّ الْحَيَاةِ، وَ عَيْنِ الْعِنَايَةِ، وَ غَايَةِ الْهِدَايَةِ، ۔مَطْلَعِ السَّعَادَةِ،

وَمِفْتَاحِ السِّيَادَةِ، وَزَيْنِ الْعِبَادَةِ، بَدْرِ التَّمَامِ، وَسِرِّ الْإِلْهَامِ، وَعَيْنِ الْإِنْعَامِ۔ شَفِيْعِ الْاَنَامِ، وَمَلِيْكِ الْكَلَامِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ۔ مَنْبَعِ الْحِكْمَةِ، وَعَيْنِ الرَّحْمَةِ، وَبَحْرِ النِّعْمَةِ۔ نُوْرِ الْعُيُوْنِ، وَقُرَّةِ الْجُفُوْنِ، وَاُنْسِ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ نُوْرِ الْحَقِّ، وَسِرِّ الْخَلْقِ، وَعَيْنِ الصِّدْقِ۔ بَحْرِ الْجُوْدِ، وَغَيْثِ الْوُجُوْدِ، وَرَبِيْعِ الشُّهُوْدِ۔ شَمْسِ الْحَقِيْقَةِ، وَبَدْرِ الطَّرِيْقَةِ، وَعَيْنِ الْمَعْرِفَةِ، وَإِمَامِ الْهُدٰى۔ زَيْنِ الْعَارِفِيْنَ، وَاُنْسِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ۔ سِرِّ الْوُصُوْلِ، وَبَابِ الْقَبُوْلِ، وَمِفْتَاحِ الْاُصُوْلِ، وَخَيْرِ الْوَرٰى۔ مَنْبَعِ الْأَنْوَارِ، وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ، وَمَعْدِنِ الْأَبْرَارِ، غَيْثِ الْمَلْهُوْفِيْنَ، وَأَمَانِ الْخَآئِفِيْنَ، وَرَجَاءِ

الْمُذْنِبِيْنَ، رُوْحِ الْمَحَبَّةِ، وَكَنْزِ الْمَهَابَةِ،
وَمَنْبَعِ الْهِبَةِ، قُطْبِ الْمَكَارِمِ، وَبَحْرِ
الْمَعَالِمِ، وَمِفْتَاحِ الْمَغَانِمِ، مَطْلَعِ
الْبَرَكَاتِ، وَمَجْمَعِ السَّعَادَاتِ، وَغَايَةِ
الْكَرَامَاتِ، سُلْطَانِ الْقُلُوْبِ، وَرَبِيْعِ
الدُّرُوْبِ، وَشَفِيْعِ الْكُرُوْبِ، نُوْرِ الْبَصَائِرِ،
وَجَلَاءِ السَّرَائِرِ، وَ زَيْنِ الضَّمَائِرِ، عَيْنِ
الْعِنَايَةِ، وَبَحْرِ الْهِدَايَةِ، وَغَايَةِ الْوِلَايَةِ،
جَمَالِ الْوُجُوْدِ، وَكَمَالِ السُّجُوْدِ، وَسِرِّ
الشُّهُوْدِ، بَابِ الْفُتُوْحِ، وَسَبَبِ النُّجُوْحِ،
وَمَنْهَجِ الرُّوْحِ۔ سِرِّ الْجَلَالِ، وَنُوْرِ الْكَمَالِ،
وَغَايَةِ الْوِصَالِ۔مِفْتَاحِ الْجِنَانِ، وَزَيْنِ
الْإِيْمَانِ، وَقُرَّةِ الْأَعْيَانِ۔ بَدْرِ الْمُنٰى، وَشَمْسِ
الْهُدٰى، وَغَيْثِ النَّدٰى، وَسَيِّدِ الْوَرٰى۔رَبِيْعِ

الْأَرْوَاحِ، وَشِفَآءِ الْجِرَاحِ، وَمِفْتَاحِ الْفَلَاحِ،
وَخَيْرِ الْوَرٰى۔مَنْبَعِ الْفُضُوْلِ، وَمَجْمَعِ
الْأُصُوْلِ، وَغَايَةِ الْوُصُوْلِ۔نُوْرِ الْيَقِيْنِ، وَسِرِّ
الْمُتَّقِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَيْرِ الْخَلْقِ
أَجْمَعِيْنَ۔بَدْرِ التَّمَامِ، وَشَمْسِ الْإِسْلَامِ،
وَغَوْثِ الْأَنَامِ، وَحَبِيْبِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ۔
كَنْزِ الْكَرَامَةِ، وَبَحْرِ السَّعَادَةِ، وَمِصْبَاحِ
الْهِدَايَةِ، وَمِفْتَاحِ الْجَنَّةِ۔شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ،
وَرَحْمَةِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْعَارِفِيْنَ،
وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ عَيْنِ الْعِنَايَةِ،
وَلِسَانِ الْحِكْمَةِ، وَمَعْدِنِ الْفَضِيْلَةِ، وَسَيِّدِ
أَهْلِ الْجَنَّةِ۔ غَيْثِ الرَّحْمَةِ، وَرَبِيْعِ الْأُمَّةِ،
وَجَمَالِ الْحَضْرَةِ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ الْأَعْظَمِ۔
زَيْنِ الْمَوْجُوْدَاتِ، وَ سُلْطَانِ الْكَائِنَاتِ،

وَمَفْخَرِ الْمَلَآئِكَةِ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ۔ بَابِ
الرَّحْمَةِ، وَمِفْتَاحِ الْمَغْفِرَةِ، وَسَبِيْلِ الْجَنَّةِ،
وَدَلِيْلِ الْحَقِّ۔ نُوْرِ الْبَصَائِرِ، وَرَبِيْعِ السَّرَائِرِ،
وَشِفَآءِ الضَّمَائِرِ، وَبَهْجَةِ الْأَرْوَاحِ۔ مِفْتَاحِ
الْخَيْرَاتِ، وَمِصْبَاحِ الْبَرَكَاتِ، وَصَاحِبِ
الْمُعْجِزَاتِ، وَسَيِّدِ السَّادَاتِ۔ سَيِّدِ
الْأَوَّلِيْنَ، وَإِمَامِ الْاٰخِرِيْنَ، وَمَعْلَمِ
الْمُحْسِنِيْنَ، وَ قُدْوَةِ الْمُتَّقِيْنَ۔ مَنْبَعِ
الْفُيُوْضَاتِ، وَمَعْدِنِ الْبَرَكَاتِ، وَمَجْمَعِ
الْكَمَالَاتِ، وَمِصْبَاحِ الظُّلُمَاتِ۔ زَهْرَةِ
الْوُجُوْدِ، وَدُرَّةِ الشُّهُوْدِ، وَقِبْلَةِ السُّجُوْدِ،
وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ۔ بَحْرِ الْأَسْرَارِ،
وَمَظْهَرِ الْأَنْوَارِ، وَمِنْهَاجِ الْأَبْرَارِ، وَرَحْمَةِ
الْأَخْيَارِ۔ مِصْبَاحِ الْقُلُوْبِ، وَشِفَآءِ

الْكُرُوْبِ، وَكَاشِفِ الْخُطُوْبِ، وَمَلَاذِ
الْمَكْرُوْبِ۔ عَلَمِ الْهِدَايَةِ، وَسَبَبِ الْعِنَايَةِ،
وَغَايَةِ الْوِلَايَةِ، وَرَحْمَةِ الْبَرِيَّةِ۔ نُوْرِ الْعُيُوْنِ،
وَسُرُوْرِ الْقُلُوْبِ، وَرَبِيْعِ الْفُنُوْنِ، وَزِيْنَةِ
الْكَوْنَيْنِ۔شَمْسِ الْحَقِيْقَةِ، وَقَمَرِ الطَّرِيْقَةِ،
وَبَحْرِ الشَّرِيْعَةِ، وَعَيْنِ الْمَعْرِفَةِ۔ سَيِّدِ
الْمُحِبِّيْنَ، وَإِمَامِ الْمُخْلِصِيْنَ، وَقُدْوَةِ
السَّالِكِيْنَ، وَمُرْشِدِ الْعَارِفِيْنَ۔ رَحْمَةِ
الْمُهْتَدِيْنَ، وَبُشْرَى الْمُؤْمِنِيْنَ، وَغِيَاثِ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔نُوْرِ
الْعُقُوْلِ، وَحَيَاةِ النُّفُوْسِ، وَبَهْجَةِ الْقُلُوْبِ،
وَإِمَامِ الرُّسُلِ۔شَمْسِ الْحَقِّ، وَقَمَرِ الصِّدْقِ،
وَبَدْرِ الْفَضْلِ، وَسَيِّدِ الْخَلْقِ۔ بَحْرِ الْجُوْدِ، وَ كَنْزِ
الْوُجُوْدِ، وَغَوْثِ الْوَرٰى، وَرَحْمَةِ الْمُلْتَجٰى۔

مَنْبَعِ الْحِكْمَةِ، وَمِصْبَاحِ الْأُمَّةِ، وَسُلْطَانِ
الْمِلَّةِ، وَصَاحِبِ الشَّفَاعَةِ۔ زَيْنِ الْمَجَالِسِ،
وَأُنْسِ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَقُرَّةِ الْعُيُوْنِ، وَرَبِيْعِ
الْقُلُوْبِ۔ جَامِعِ الْفَضَائِلِ، وَمَنْبَعِ
الْفَوَاضِلِ، وَمَظْهَرِ الْكَمَالِ، وَغَايَةِ الْجَلَالِ۔
كَاشِفِ الْغُمَمِ، وَدَافِعِ النِّقَمِ، وَمُفَرِّجِ
الْكُرَبِ، وَمُجِيْرِ الْأُمَمِ۔ مَظْهَرِ الْجُوْدِ، وَمَعْدِنِ
السُّؤْدُدِ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَاللِّوَآءِ
الْمَعْقُوْدِ۔ نُوْرِ السَّمٰوَاتِ، وَزِيْنَةِ الْأَرَضِيْنَ،
وَرَحْمَةِ الْبَرِيَّاتِ، وَسَيِّدِ الْكَائِنَاتِ۔ مِفْتَاحِ
الْفَتْحِ، وَخَاتَمِ النَّجَاحِ، وَسَبَبِ الْفَلَاحِ،
وَمَنْهَجِ الصَّلَاحِ۔ بُشْرَى الْوُجُوْدِ، وَغَايَةِ
السُّجُوْدِ، وَزِيْنَةِ الشُّهُوْدِ، وَدَلِيْلِ الْمَقْصُوْدِ۔
سَيِّدِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَرَحْمَةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ۔ نُوْرِ الْمَجَالِيْ، وَسِرِّ التَّجَلِّيْ، وَعَيْنِ التَّوَلِّيْ، وَصَفْوَةِ الْوَلِيِّ۔مِصْبَاحِ الْأَرْوَاحِ، وَرُوْحِ الْأَفْرَاحِ، وَغِيَاثِ الْمُلَاحِ، وَمَلَاذِ الْمُبَاحِ۔ شَفِيْعِ الْوَرَى، وَحَبِيْبِ الْمَوْلٰى، وَصَاحِبِ الْحَوْضِ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ۔مَعْدِنِ الْعُلُوْمِ، وَمَنْبَعِ الْفُهُوْمِ، وَقَائِدِ الْأُمَمِ، وَمُعَلِّمِ الْحِكَمِ۔ سَبَبِ الْوُصُوْلِ، وَدَلِيْلِ الْقَبُوْلِ، وَغَايَةِ الْمَأْمُوْلِ، وَكَنْزِ الْمَأْمُوْلِ۔جَامِعِ الْجَمَالِ، وَمَظْهَرِ الْجَلَالِ، وَكَمَالِ الْكَمَالِ، وَسَيِّدِ أَهْلِ الْوِصَالِ۔زَهْرَةِ الْجِنَانِ، وَبَهْجَةِ الْإِيْمَانِ، وَنُوْرِ الْإِحْسَانِ، وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ۔ قُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ، وَإِمَامِ الْعَارِفِيْنَ، وَمُرْشِدِ الْمُحِبِّيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور سلامتی عطا فرما، جو ہدایت کا نور ہیں، چاشت کی روشن دھوپ کے سورج ہیں، تاریک رات کے چودھویں کے چاند ہیں، تمام مخلوقات کے سردار ہیں، عطا کے سمندر ہیں، سخاوت کے خزانے ہیں، صفائے باطن کے نور ہیں، تمام مخلوقات کے شفاعت فرمانے والے ہیں، کمال کے سورج ہیں، جمال کے چاند ہیں، جلال کے نور ہیں، تمام مخلوقات کے امام ہیں، ہدایت کے چراغ ہیں، تقویٰ کے روشن چراغ ہیں، امید کی کنجی ہیں، تمام مخلوقات کے لیے رحمت ہیں، تمام وجود کی زینت ہیں، سجدے کے تاج ہیں، مشاہدۂ حق کے راز ہیں، یقینِ کامل کی آنکھ ہیں، پوشیدہ اور محفوظ خزانے ہیں، مخلص بندوں کی روح ہیں، معارفِ الٰہیہ کے سمندر ہیں، لطائفِ ربانی کے خزانے ہیں، عرفان کی کنجیاں ہیں، تمام مخلوقات کے فریاد رس ہیں، سعادت کے سورج ہیں، سیادت کے چاند ہیں، عبادت کے راز ہیں، شفقت و مہربانی کا سرچشمہ ہیں، احسانِ الٰہی کے مظہر ہیں، ایمان کی کان ہیں، حقیقت کے سورج ہیں، طریقت کے چودھویں کے چاند ہیں، شریعت کے راز ہیں، بصیرتوں کے نور ہیں، ضمیروں کو زندہ کرنے والے ہیں، دلوں کے پوشیدہ رازوں کو ظاہر کرنے والے ہیں، جنت کی کنجی ہیں، بیان کے مالک ہیں، بلند مرتبہ والے ہیں، جود و کرم کے سمندر ہیں، تمام وجود کے تاج ہیں، سجدے کے محور ہیں، پرہیزگاروں کی زینت ہیں، برگزیدہ بندوں کے امام ہیں، اولیاء کے محبوب ہیں، تمام مخلوقات کے سردار ہیں، برکتوں کا سرچشمہ ہیں، کرامتوں کی انتہا ہیں، سعادتوں کا سبب ہیں، بلند ہمتوں کے سورج ہیں، کرم کے چاند ہیں، تمام امتوں کے لیے بارانِ رحمت ہیں، تمام روحوں کی روح ہیں، کامیابی کی کنجی ہیں، فصاحت اور کامیابی کے صاحب ہیں، رحمت کی آنکھ ہیں، نعمت کی انتہا ہیں، حکمت کا آئینہ ہیں، ہدایت دینے والوں کے روشن چراغ ہیں، متقیوں کے نمونۂ کامل ہیں، دعوت دینے والوں کے امام ہیں، تمام مخلوقات کے شفاعت فرمانے والے ہیں، حق کا نور ہیں، سچائی

کا راز ہیں، اور خیر و بھلائی اور نرمی و مہربانی کی کنجی ہیں۔ چاشت کی روشن دھوپ کے سورج ہیں، تاریک رات کے چودھویں کے چاند ہیں، اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔ عطا کے سمندر ہیں، سخاوت کے خزانے ہیں، فقیروں کے فریادرس ہیں، اور تمام مخلوقات کی جائے پناہ ہیں۔ سجدے کے راز ہیں، جود و کرم کی کنجی ہیں، اور ہدایت کے امام ہیں۔ دلوں کے روشن چراغ ہیں، راہوں کی بہار ہیں، اور گناہ گاروں کے شفاعت فرمانے والے ہیں۔ کمال کے جمال ہیں، جلال کے نور ہیں، وصال کی کنجی ہیں، اور تمام مردانِ حق کے سردار ہیں۔ حقائق کے خزانے ہیں، باریک ترین اسرار کے سرچشمہ ہیں، مخلوقات کے لیے بلندی اور عروج کی سیڑھی ہیں، اور متقیوں کے امام ہیں۔ معارفِ الٰہیہ کے سورج ہیں، اور عرفان کے سلطان ہیں۔ انوار کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں، اسرار کے مرکز ہیں، نیکوکاروں کے فیوض کا سرچشمہ ہیں، اور تمام مخلوقات کے ہادی ہیں۔ تمام روحوں کی روح ہیں، اجسام کے طبیب ہیں، اور کامیابی کا سبب ہیں۔ تمام سرداروں کے سردار ہیں، تمام قائدوں کے امام ہیں، اور عبادتوں کی زینت ہیں۔ رحمت کا دروازہ ہیں، امت کے لیے بارانِ رحمت ہیں، اور نعمت کے سبب ہیں۔ روحوں کی معراج ہیں، فتح عطا فرمانے والی ذات کے راز ہیں، اور کامیابی کی کنجی ہیں۔ بصیرتوں کے نور ہیں، باطنوں کی زندگی ہیں، اور تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں۔ فیوض و برکات کا سرچشمہ ہیں، برکتوں کا مرکز ہیں، اور کرامتوں کے صاحب ہیں۔ حیات کا راز ہیں، عنایت کی نگاہ ہیں، اور ہدایت کی انتہا ہیں۔ سعادت کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں، سیادت کی کنجی ہیں، اور عبادت کی زینت ہیں۔ کمالِ تمام کے چودھویں کے چاند ہیں، الہام کے راز ہیں، اور انعام کی آنکھ ہیں۔ تمام انسانوں کے شفاعت فرمانے والے ہیں، کلام کے مالک ہیں، اور بلند مقام کے صاحب ہیں۔ حکمت کا سرچشمہ ہیں، رحمت کی آنکھ ہیں، اور نعمت کا سمندر ہیں۔ آنکھوں کے نور ہیں، پلکوں کی ٹھنڈک ہیں، اور مؤمنوں کے انس و سکون ہیں۔ حق کا نور ہیں، مخلوق کے راز

ہیں، اور سچائی کی آنکھ ہیں۔ جود و کرم کے سمندر ہیں، وجود کے لیے بارانِ رحمت ہیں، اور مشاہدۂ حق کی بہار ہیں۔ حقیقت کے سورج ہیں، اور طریقت کے چودھویں کے چاند ہیں۔ معرفت کی آنکھ ہیں، اور ہدایت کے امام ہیں۔ عارفوں کی زینت ہیں، محبت کرنے والوں کے انس وسکون ہیں، اور مشتاقوں کے دلوں کا آرام ہیں۔ وصالِ حق کے راز ہیں، بارگاہِ الٰہی میں قبولیت کا دروازہ ہیں، اصولِ دین کی کنجی ہیں، اور تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں۔ انوار کا سرچشمہ ہیں، اسرار کا مرکز ہیں، نیکوکاروں کی کان ہیں، بے قرار اور فریاد کرنے والوں کے لیے بارانِ رحمت ہیں، خوف زدہ لوگوں کے لیے امان ہیں، اور گناہ گاروں کی امید ہیں۔ محبت کی روح ہیں، ہیبت وعظمت کے خزانے ہیں، اور عطا وبخشش کا سرچشمہ ہیں۔ مکارمِ اخلاق کے محور ہیں، بلند فضائل کے سمندر ہیں، اور کامیابیوں اور غنیمتوں کی کنجی ہیں۔ برکتوں کے طلوع ہونے کی جگہ ہیں، سعادتوں کا مرکز ہیں، اور کرامتوں کی انتہا ہیں۔ دلوں کے سلطان ہیں، راہوں کی بہار ہیں، اور مصیبت زدہ لوگوں کے شفاعت فرمانے والے ہیں۔ بصیرتوں کے نور ہیں، باطنوں کی صفائی کا ذریعہ ہیں، اور ضمیروں کی زینت ہیں۔ عنایت کی نگاہ ہیں، ہدایت کا سمندر ہیں، اور ولایت کی انتہا ہیں۔ وجود کے جمال ہیں، سجدے کے کمال ہیں، اور مشاہدۂ حق کے راز ہیں۔ فتوحات کا دروازہ ہیں، کامیابی کا سبب ہیں، اور روح کی راہ وروش ہیں۔ جلال کے راز ہیں، کمال کے نور ہیں، اور وصال کی انتہا ہیں۔ جنت کی کنجی ہیں، ایمان کی زینت ہیں، اور آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔ آرزوؤں کے چودھویں کے چاند ہیں، ہدایت کے سورج ہیں، سخاوت وکرم کی بارش ہیں، اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔ روحوں کی بہار ہیں، زخموں کے شفا بخش ہیں، کامیابی کی کنجی ہیں، اور تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں۔ فضائل کا سرچشمہ ہیں، اصول کا مرکز ہیں، اور منزلِ وصال کی انتہا ہیں۔ یقین کا نور ہیں، متقیوں کے راز ہیں، تمام رسولوں کے امام ہیں، اور تمام مخلوقات میں سب سے بہتر ہیں۔ کمالِ تمام کے

چودھویں کے چاند ہیں، اسلام کے سورج ہیں، تمام انسانوں کے فریادرس ہیں، اور بادشاہِ علیم کے محبوب ہیں۔ کرامت کے خزانے ہیں، سعادت کے سمندر ہیں، ہدایت کے روشن چراغ ہیں، اور جنت کی کنجی ہیں۔ گناہ گاروں کے شفاعت فرمانے والے ہیں۔ مؤمنوں کے لیے رحمت ہیں، عارفوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں، اور ربِّ العالمین کے محبوب ہیں۔ عنایت کی نگاہ ہیں، حکمت کی زبان ہیں، فضیلت کی کان ہیں، اور اہلِ جنت کے سردار ہیں۔ رحمت کی بارش ہیں، امت کی بہار ہیں، بارگاہِ الٰہی کے جمال ہیں، اور سب سے بڑے جھنڈے کے صاحب ہیں۔ تمام موجودات کی زینت ہیں، تمام کائنات کے سلطان ہیں، فرشتوں کے لیے باعثِ فخر ہیں، اور خاتم النبیین ہیں۔ رحمت کا دروازہ ہیں، مغفرت کی کنجی ہیں، جنت کا راستہ ہیں، اور حق کی رہنمائی کرنے والے ہیں۔ بصیرتوں کے نور ہیں، باطنوں کی بہار ہیں، ضمیروں کے لیے شفا ہیں، اور روحوں کی فرحت و مسرت ہیں۔ خیر و بھلائی کی کنجی ہیں، برکتوں کے روشن چراغ ہیں، معجزات کے صاحب ہیں، اور تمام سرداروں کے سردار ہیں۔ اولین کے سردار ہیں، آخرین کے امام ہیں، نیکی کرنے والوں کے نشانِ راہ ہیں، اور متقیوں کے نمونۂ کامل ہیں۔ فیوض و برکات کا سرچشمہ ہیں، برکتوں کی کان ہیں، تمام کمالات کا مرکز ہیں، اور تاریکیوں میں روشنی دینے والے چراغ ہیں۔ وجود کے پھول ہیں، مشاہدۂ حق کے درِّ نایاب ہیں، سجدے کا قبلہ ہیں، اور مقامِ محمود کے صاحب ہیں۔ اسرار کے سمندر ہیں، انوار کے مظہر ہیں، نیکوکاروں کے طریقے اور منہج ہیں، اور صالح و نیک بندوں کے لیے رحمت ہیں۔ دلوں کے چراغ ہیں، غموں کے لیے شفا ہیں، سختیوں کو دور کرنے والے ہیں، اور مصیبت زدہ لوگوں کی پناہ گاہ ہیں۔ ہدایت کا علم ہیں، عنایت کا سبب ہیں، ولایت کی انتہا ہیں، اور تمام مخلوقات کے لیے رحمت ہیں۔ آنکھوں کے نور ہیں، دلوں کی خوشی ہیں، فنون کی بہار ہیں، اور دونوں جہانوں کی زینت ہیں۔ حقیقت کے سورج ہیں، طریقت کے چاند ہیں، شریعت کے سمندر ہیں،

اورمعرفت کی آنکھ ہیں۔محبت کرنے والوں کے سردار ہیں،مخلصوں کے امام ہیں، راہِ سلوک پر چلنے والوں کے نمونۂ کامل ہیں، اور عارفوں کے رہنما ہیں، ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے رحمت ہیں۔ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے بشارت ہیں،فریاد کرنے والوں کے فریادرس ہیں، اور ربِّ العالمین کے محبوب ہیں۔عقلوں کے نور ہیں، جانوں کی زندگی ہیں،دلوں کی بہجت ومسرت ہیں،اورتمام رسولوں کے امام ہیں۔حق کے سورج ہیں، صدق کے چاند ہیں،فضل کے چودھویں کے چاند ہیں، اور تمام مخلوقات کے سردار ہیں۔جودوکرم کے سمندر ہیں، وجود کے خزانے ہیں،تمام مخلوقات کے فریادرس ہیں، اور پناہ لینے والوں کے لیے رحمت ہیں۔حکمت کا سرچشمہ ہیں، امت کے روشن چراغ ہیں،ملت کے سلطان ہیں، اور شفاعت کے صاحب ہیں۔ مجلسوں کی زینت ہیں،مؤمنوں کے انس وسکون ہیں،آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں، اور دلوں کی بہار ہیں۔تمام فضائل کے جامع ہیں،تمام برتریوں کے سرچشمہ ہیں،کمال کے مظہر ہیں، اور جلال کی انتہا ہیں۔غموں کو دور کرنے والے ہیں، عذابوں کو ٹالنے والے ہیں،مصیبتوں کو کشادہ کرنے والے ہیں، اور امتوں کو پناہ دینے والے ہیں۔ جودوکرم کے مظہر ہیں، سیادت وشرافت کی کان ہیں، مقامِ محمود کے صاحب ہیں، اور بندھے ہوئے جھنڈے (لوائے حمد) کے مالک ہیں۔آسمانوں کے نور ہیں، زمینوں کی زینت ہیں،تمام مخلوقات کے لیے رحمت ہیں، اورتمام کائنات کے سردار ہیں۔فتح کی کنجی ہیں،کامیابی کی مہر ہیں،فلاح کا سبب ہیں،اورصلاح وراستی کے منہج ہیں۔تمام وجود کے لیے بشارت ہیں،سجدے کی غایت ہیں، مشاہدۂ حق کی زینت ہیں، اور مطلوبِ حقیقی تک پہنچانے والے رہنما ہیں۔مقربین کے سردار ہیں،متقیوں کے امام ہیں،ربِّ العالمین کے محبوب ہیں، اورتمام مخلوقات کے لیے رحمت ہیں۔تجلیات کے نور ہیں، تجلّی کے راز ہیں،قرب وولایت کی آنکھ ہیں، اور اولیاء کے برگزیدہ ہیں۔ روحوں کے چراغ ہیں،خوشیوں کی روح ہیں، پناہ چاہنے والوں کے فریادرس ہیں،

اور ہر جائز پناہ کے ملجأ ہیں۔ تمام مخلوقات کے شفاعت فرمانے والے ہیں، مولیٰ کے محبوب ہیں، حوضِ کوثر کے صاحب ہیں، اور لوائے حمد کے صاحب ہیں۔ علوم کی کان ہیں، فہم و ادراک کا سرچشمہ ہیں، امتوں کے قائد ہیں، اور حکمتوں کے معلم ہیں۔ وصال کا سبب ہیں، قبولیت کی راہ دکھانے والے ہیں، تمام امیدوں کی انتہا ہیں، اور امیدوں کے خزانے ہیں۔ تمام جمال کے جامع ہیں، جلال کے مظہر ہیں، کمال کے بھی کمال ہیں، اور اہلِ وصال کے سردار ہیں۔ جنتوں کے پھول ہیں، ایمان کی بہجت ہیں، احسان کے نور ہیں، اور تمام انسانوں اور جنوں کے سردار ہیں۔ راہِ سلوک پر چلنے والوں کے نمونۂ کامل ہیں، عارفوں کے امام ہیں، محبت کرنے والوں کے مرشد ہیں، اور ربِّ العالمین کے محبوب ہیں۔

## 160-دُرودِ عَاشِقَانِ مُصْطَفٰی ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ، وَمِفْتَاحِ الرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ، وَمِنْهَاجِ الْإِيْمَانِ وَالْعِرْفَانِ، وَسِرَاجِ الْهُدٰى وَالْبَيَانِ، وَإِمَامِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَشَفِيْعِ أَهْلِ الْعِصْيَانِ، وَقَائِدِ أَهْلِ الْجِنَانِ، وَصَاحِبِ اللِّوَآءِ وَالْحَوْضِ وَالْأَمَانِ، اِسْمُهُ مَذْكُوْرٌ فِي

السَّمَاوَاتِ، وَمَحْمُودٌ فِي الْأَرَضِيْنَ، وَمُكَرَّمٌ
عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، قَلْبُهُ مَمْلُوْءٌ بِالْيَقِيْنِ،
وَلِسَانُهُ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ الْمُبِيْنِ، وَخُلُقُهُ الْقُرْاٰنُ
الْمَتِيْنُ، وَوَجْهُهُ بَدْرُ الْمُهْتَدِيْنَ، وَخُلُقُهُ
رَبِيْعُ الْمُحِبِّيْنَ، وَ ذِكْرُهُ رَوْحُ الْعَارِفِيْنَ، وَ
مَحَبَّتُهُ حَيَاةُ الْمُؤْمِنِيْنَ، وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ،
وَأَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنَ، وَالتَّابِعِيْنَ لَهُمْ
بِإِحْسَانٍ إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَضْلِ
وَالْإِنْعَامِ، وَمَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْإِكْرَامِ،
وَمِفْتَاحِ دَارِ السَّلَامِ، وَإِمَامِ أَهْلِ
الْإِسْلَامِ، وَسَيِّدِ الْأَنَامِ، وَشَفِيْعِ يَوْمِ
الزِّحَامِ، وَحَبِيْبِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ، وَخَيْرِ مَنْ
طَافَ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ، وَمَنْ أُسْرِيَ بِهٖ إِلَى

الْبَيْتِ الْمُقَدَّسِ ثُمَّ عُرِجَ بِهٖ إِلَى السَّمَآءِ،
فَرَأَى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرَى، وَنَالَ الْقُرْبَ
وَالزُّلْفَى، وَخُصَّ بِالْفَضْلِ الْأَسْمٰى، وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَأَصْحَابِهٖ أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالصَّفَاءِ وَالْهُدٰى
وَالتُّقٰى، وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
النُّوْرِ الْمُبِيْنِ، وَالسِّرِّ الْمَكْنُوْنِ، وَالْفَضْلِ
الْمَصُوْنِ، وَالْوَجْهِ الْمَيْمُوْنِ، وَالْجَاهِ الْمَأْمُوْنِ،
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ،
وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْمَنْصِبِ الْمَوْعُوْدِ،
وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى، وَالدَّرَجَةِ الْعُلْيَا،
وَالْوَسِيْلَةِ الْكُبْرٰى، وَالْفَضِيْلَةِ الْعُظْمٰى،
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا دَآئِمًا أَبَدًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْأَنْوَرِ،
وَالْجَبِيْنِ الْأَزْهَرِ، وَالْقَلْبِ الْأَطْهَرِ، وَالْخُلُقِ
الْأَكْبَرِ، وَالذِّكْرِ الْأَشْهَرِ، وَالْفَضْلِ الْأَوْفَرِ،
وَالْعِلْمِ الْأَغْزَرِ، وَالْحِلْمِ الْأَوْفٰى، وَالْجُوْدِ
الْأَعْلٰى، وَالرَّحْمَةِ الْعُظْمٰى، وَالْبَرَكَةِ الْكُبْرٰى،
وَالْهِدَايَةِ الْغَرَّاءِ، وَالسَّعَادَةِ الْعَظْمٰى، وَعَلٰى
اٰلِهِ الْأَطْهَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ، وَسَلِّمْ
تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ اللِّوَآءِ وَاللِّقَآءِ
وَاللِّوَاذِ وَالرِّضَا، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ
وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَالشَّفَاعَةِ الْعُظْمٰى
وَالدَّرَجَةِ الْعُلْيَا، دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْعَنَاءِ
وَالْكَرْبِ وَالشَّقَاءِ، اِسْمُهٗ مَرْفُوْعٌ فِي السَّمَآءِ،
وَذِكْرُهٗ مَكْتُوْبٌ فِي اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ، سَيِّدِ

الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، جِسْمُهٗ مُطَهَّرٌ مُّعَظَّمٌ
مُّكَرَّمٌ مُّنَوَّرٌ، وَقَلْبُهٗ مَمْلُوْءٌ بِالْحِكْمَةِ وَالرَّحْمَةِ
وَالْكَرَمِ، شَمْسِ الْهُدٰى، بَدْرِ الدُّجٰى، نُوْرِ
الْوَرٰى، كَهْفِ التُّقٰى، مِصْبَاحِ الدُّجٰى، جَمِيْلِ
الشِّيَمِ، كَرِيْمِ الْقِيَمِ، شَفِيْعِ الْأُمَمِ،
صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَاللّٰهُ نَاصِرُهٗ،
وَجِبْرِيْلُ مُبَشِّرُهٗ، وَمِيْكَائِيْلُ مُعِيْنُهٗ،
وَإِسْرَافِيْلُ مُعَظِّمُهٗ، وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ،
وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ، وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ،
وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَرَامُهٗ، وَالرِّضْوَانُ خِتَامُهٗ،
سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَإِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَمَلَاذِ
الْخَآئِفِيْنَ، وَغِيَاثِ الْمَكْرُوْبِيْنَ، وَأَنِيْسِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، وَشَمْسِ الْعَارِفِيْنَ، وَسِرَاجِ

السَّالِكِيْنَ، وَمِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَمُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ، وَإِمَامِ الْحَرَمَيْنِ، وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ، وَ وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ، أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللهِ، يَا أَيُّهَا الْمُحِبُّوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِهِ، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو فضل و احسان کے مالک، رحمت اور رضوان کی کنجی، ایمان اور معرفت کے راستے، ہدایت اور بیان کے روشن چراغ، انسانوں اور جنوں کے امام، گناہ گاروں کے شفیع، اہلِ جنت کے قائد، لوائے حمد، حوضِ کوثر اور امان کے صاحب ہیں۔ جن کا نام آسمانوں میں مذکور، زمینوں میں قابلِ حمد، اور رب العالمین کے حضور نہایت معزز ہے۔ جن کا قلب یقین سے معمور، جن کی زبان حقِ آشکار کو بیان کرنے والی، جن کے اخلاق قرآنِ مضبوط کا عملی نمونہ، جن کا چہرۂ اقدس ہدایت یافتہ لوگوں کے لیے چودھویں کے چاند کی مانند، جن کے اخلاق محبت کرنے والوں کے لیے بہار، جن کا ذکر عارفوں کی روح، اور جن کی محبت ایمان والوں کی زندگی ہے۔ اور آپ کی پاکیزہ آل پر، آپ کے روشن چہروں والے بابرکت صحابۂ کرام پر، اور ان سب کے بعد قیامت کے دن تک احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر بھی رحمت،

سلامتی اور برکت نازل فرما۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو فضل و انعام کے مالک، جود و کرم کے معدن، دارالسلام کی کنجی، اہلِ اسلام کے امام، تمام مخلوقات کے سردار، قیامت کے ہجوم والے دن کے شفیع، بادشاہِ علیم کے محبوب، بیت اللہ کا طواف کرنے والوں میں سب سے افضل، اور وہ ہستی ہیں جنہیں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک راتوں رات لے جایا گیا، پھر وہاں سے آسمانوں کی طرف معراج عطا کی گئی، پس انہوں نے اپنے رب کی عظیم ترین نشانیاں دیکھیں، قرب اور انتہائی نزدیکی کا مقام پایا، اور بلند ترین فضل کے ساتھ خاص کیے گئے۔اور آپ کی آل اور آپ کے ان اصحاب پر بھی رحمت نازل فرما جو وفا، صفا، ہدایت اور تقویٰ والے ہیں، اور ان پر بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو روشن نور کے صاحب، پوشیدہ راز کے حامل، محفوظ فضل کے مالک، بابرکت چہرے والے، امن بخش عظمت والے، بندھے ہوئے لوائے حمد کے صاحب، حاضر کیے جانے والے حوضِ کوثر کے مالک، مقامِ محمود کے حامل، وعدہ کیے گئے منصب کے مالک، شفاعتِ عظمیٰ، بلند ترین درجے، عظیم ترین وسیلے اور سب سے بڑی فضیلت سے سرفراز ہیں۔اور آپ کی آل، آپ کے اصحاب، آپ کی ازواجِ مطہرات اور آپ کی پاکیزہ ذریت پر بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے دائمی سلامتی نازل فرما۔اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نہایت نورانی چہرے، انتہائی روشن پیشانی، سب سے زیادہ پاکیزہ دل، عظیم ترین اخلاق، سب سے زیادہ مشہور ذکر، سب سے زیادہ وافر فضل، سب سے زیادہ وسیع علم، کامل ترین حلم، بلند ترین سخاوت، عظیم ترین رحمت، بڑی برکت، روشن ترین ہدایت اور عظیم ترین سعادت کے مالک ہیں۔اور آپ کی پاکیزہ آل اور آپ کے برگزیدہ صحابۂ کرام پر بھی بہت زیادہ سلامتی نازل فرما۔اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد ﷺ

پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جولوائے حمد، دیدار، پناہ اور رضا کے صاحب، مقامِ محمود، حوضِ کوثر، شفاعتِ عظمیٰ اور بلند ترین درجے کے مالک ہیں، جو بلا، مشقت، غم اور بدبختی کو دور کرنے والے ہیں۔ جن کا نام آسمان میں بلند کیا گیا، جن کا ذکر لوح و قلم میں لکھا گیا، جو عرب وعجم کے سردار ہیں، جن کا جسمِ اقدس پاک، عظمت والا، مکرم اور نورانی ہے، جن کا قلبِ مبارک حکمت، رحمت اور کرم سے لبریز ہے، جو ہدایت کا سورج، تاریکیوں کا چودھویں کا چاند، تمام مخلوقات کے نور، تقویٰ والوں کی پناہ، تاریکیوں میں روشن چراغ، بہترین اوصاف کے حامل، بلند ترین اخلاق کے مالک، اور تمام امتوں کے شفیع ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو جود و کرم کے مالک ہیں، جن کے مددگار خود اللہ تعالیٰ ہیں، حضرت جبرائیل علیہ السلام جنہیں بشارت دینے والے ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام جن کے معاون ہیں، حضرت اسرافیل علیہ السلام جن کی تعظیم کرنے والے ہیں، براق جن کی سواری ہے، معراج جن کا سفر ہے، سدرۃ المنتہیٰ جن کا مقام ہے، اور ** قابَ قَوْسَیْنِ ** جن کی انتہائی قربت اور مقصودِ بلند ہے۔ رضوان جن کے شرف وتکریم کا اختتام ہے۔ وہ تمام رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے خاتم، اہلِ تقویٰ کے امام، رب العالمین کی رحمت، خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ، مصیبت زدگان کے فریادرس، مشتاقوں کے مونس، عارفوں کے آفتاب، سلوک کی راہ پر چلنے والوں کے روشن چراغ، مقرب بندوں کے لیے ہدایت کے چراغ، فقراء اور مساکین سے محبت کرنے والے، دونوں حرموں کے امام، جن وانس دونوں کے سردار، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، اور دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔ وہ حضرت ابو القاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے نور میں سے ایک نور ہیں۔ اے ان کے جمال کے نور سے محبت رکھنے والو! ان پر، ان کی آل پر اور ان کے اصحاب پر درود بھیجو، اور خوب کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجا کرو۔

## 161-دُرُوْدِ صَاحِبِ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَضْلِ وَالْإِحْسَانِ وَالْإِمْتِنَانِ، وَصَاحِبِ الْقُرْاٰنِ وَالْفُرْقَانِ وَالْبَيَانِ، دَافِعِ الْغُمُوْمِ وَالْهُمُوْمِ وَالْأَحْزَانِ، كَاشِفِ الْكُرُوْبِ وَالْأَوْزَارِ وَالْأَشْجَانِ، اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ فِي الْعَرْشِ، وَذِكْرُهٗ مَرْفُوْعٌ فِي الْفَرْشِ، وَنُوْرُهٗ مَبْثُوْثٌ فِيْ كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ، سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، وَإِمَامِ أَهْلِ الْإِحْسَانِ، جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ، وَ قَلْبُهٗ مُؤَيَّدٌ، وَلِسَانُهٗ مُسَدَّدٌ، وَخُلُقُهٗ مُشَرَّفٌ، وَوَجْهُهٗ مُنَوَّرٌ، شَمْسِ الضُّحٰى، بَدْرِ الدُّجٰى، نُوْرِ الْهُدٰى، عَيْنِ الرَّجَآءِ، كَنْزِ الْعَطَاءِ، غَوْثِ الْوَرٰى، مِفْتَاحِ الرَّجَاءِ، شَفِيْعِ الْعُصَاةِ، أَمَانِ الْأُمَّةِ، صَاحِبِ الْجُوْدِ

وَالسَّخَاءِ وَالْكَرَمِ، وَاللهُ مُؤَيِّدُهُ، وَالْمَلَآئِكَةُ
حَوْلَهُ، وَجِبْرِيْلُ صَاحِبُهُ، وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهُ،
وَالْمِعْرَاجُ مَسْلَكُهُ، وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقِيْلُهُ،
وَالْفِرْدَوْسُ مَنْزِلُ أُمَّتِهِ، وَالرِّضْوَانُ ثَمَرَةُ
دَعْوَتِهِ، سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ، وَإِمَامِ
الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ، وَأَنِيْسِ
الْمُسْتَوْحِشِيْنَ، وَمَلَاذِ الْخَآئِفِيْنَ، وَغِيَاثِ
الْمَلْهُوْفِيْنَ، وَسِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ، وَمِصْبَاحِ
الْمُقَرَّبِيْنَ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِيْنَ، وَإِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَ
وَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ، أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ
عَبْدِ اللهِ، نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللهِ، وَسِرٍّ مِّنْ سِرِّ اللهِ، يَا
أَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ إِلٰى جَمَالِهِ وَكَمَالِهِ، صَلُّوْا

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو فضل، احسان اور بے پایاں انعام کے صاحب، قرآن، فرقان اور بیان کے حامل، غموں، فکروں اور اندوہوں کو دور کرنے والے، تکلیفوں، بوجھوں اور رنج و ملال کو برطرف کرنے والے ہیں۔ جن کا نام عرش پر لکھا ہوا ہے، جن کا ذکر فرش پر بلند کیا گیا ہے، اور جن کا نور ہر زمانے اور ہر جگہ میں پھیلا ہوا ہے۔ وہ جن و انس کے سردار، اہلِ احسان کے امام ہیں۔ ان کا جسمِ اقدس مقدس، ان کا قلبِ مبارک اللہ تعالیٰ کی تائید سے مؤید، ان کی زبان راہِ راست پر قائم اور درست گو، ان کے اخلاق نہایت مشرف، اور ان کا چہرۂ انور نور سے منور ہے۔ وہ چاشت کے سورج، تاریکی کی رات کے چودھویں کے چاند، ہدایت کے نور، امید کی آنکھ، عطا کے خزانے، تمام مخلوق کے فریادرس، امید کی کنجی، گناہ گاروں کے شفیع، امت کے لیے باعثِ امان، اور جود، سخاوت اور کرم کے مالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مؤید ہیں، فرشتے ان کے گرد حاضر ہیں، حضرت جبرائیل علیہ السلام ان کے رفیق ہیں، براق ان کی سواری ہے، معراج ان کا راستہ ہے، سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقامِ قیام ہے، فردوس ان کی امت کی منزل ہے، اور رضوان ان کی دعوت کا ثمرہ ہے۔ وہ اولین و آخرین کے سردار، تمام رسولوں کے امام، تمام نبیوں کے خاتم، رب العالمین کی رحمت، گناہ گاروں کے شفیع، تنہائی محسوس کرنے والوں کے مونس، خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ، بے قرار اور فریاد کرنے والوں کے فریادرس، عارفوں کے روشن چراغ، مقرب بندوں کے لیے نورِ ہدایت، صالحین کے نمونۂ عمل، متقین کے امام، رب العالمین کے محبوب، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ہیں۔ وہ حضرت ابوالقاسم محمد بن عبداللہ ﷺ ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے نور

میں سے ایک نور، اور اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہیں۔ اے وہ لوگو جو آپ کے جمال اور کمال کے مشتاق ہو! آپ پر، آپ کی آل پر اور آپ کے اصحاب پر درود بھیجو، اور خوب کثرت کے ساتھ سلام بھی بھیجا کرو۔

## 162-دُرُوْدِ صَاحِبِ الْعِزِّ وَالشَّرَفِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعِزِّ وَالشَّرَفِ وَ الْفَخَارِ، وَصَاحِبِ الْحَوْضِ وَاللِّوَآءِ وَ الْاِفْتِخَارِ، دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْعَنَاءِ وَالْاِضْطِرَارِ، كَاشِفِ الْغُمُوْمِ وَالْهُمُوْمِ وَالْأَوْزَارِ، اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلَى الْعَرْشِ، وَذِكْرُهٗ مَرْفُوْعٌ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْفَرْشِ، وَنُوْرُهٗ سَاطِعٌ فِي الْأَكْوَانِ، وَفَضْلُهٗ جَارٍ عَلَى الْإِنْسِ وَالْجَآنِّ، سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، وَإِمَامِ الْحَرَمِ، وَقَائِدِ الْأُمَمِ، جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ، وَوَجْهُهٗ مُنَوَّرٌ، وَخُلُقُهٗ مُطَهَّرٌ، وَقَلْبُهٗ مُعَمَّرٌ بِذِكْرِ اللهِ

الْأَعْظَمِ، شَمْسِ الضُّحٰى، بَدْرِ الدُّجٰى، نُوْرِ
الْهُدٰى، غَوْثِ الْوَرٰى، مِفْتَاحِ الرَّجَاءِ، كَنْزِ
الْعَطَاءِ، بَحْرِ السَّخَاءِ، شَفِيْعِ الْأُمَمِ، صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، وَاللّٰهُ حَافِظُهٗ، وَجِبْرِيْلُ
خَادِمُهٗ، وَمِيْكَائِيْلُ مُعِيْنُهٗ، وَإِسْرَافِيْلُ
مُبَشِّرُهٗ، وَعِزْرَائِيْلُ مُسَلِّمٌ عَلَيْهِ،
وَالْمَلَآئِكَةُ حَوْلَهٗ طَآئِفُوْنَ، وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ،
وَالْمِعْرَاجُ طَرِيْقُهٗ، وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى مَقَامُهٗ،
وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَقَامُ قُرْبِهٖ، وَالرِّضْوَانُ جَزَآءُ
أُمَّتِهٖ، سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،
وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ،
وَأَنِيْسِ الْمُشْتَاقِيْنَ، وَغِيَاثِ الْمَلْهُوْفِيْنَ،
وَمَلَاذِ الْخَآئِفِيْنَ، وَسِرَاجِ الْعَارِفِيْنَ، وَ
مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ، وَإِمَامِ الْمُحِبِّيْنَ، وَقُرَّةِ

أَعْيُنِ الصَّالِحِيْنَ، وَوَسِيْلَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ، وَحَبِيْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ، أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللهِ، وَسِرٍّ مِّنْ سِرِّ اللهِ، يَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ، يَا أَيُّهَا الْمُحِبُّوْنَ، يَا أَيُّهَا الْمُشْتَاقُوْنَ إِلٰى جَمَالِهٖ وَوِصَالِهٖ، صَلُّوْا عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

اے اللہ! ہمارے سردار و مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو عزت، شرف اور فخر کے صاحب، حوضِ کوثر، لوائے حمد اور عظمت و افتخار کے مالک، بلا، مشقت اور بے بسی کو دور کرنے والے، غموں، فکروں اور بوجھوں کو رفع کرنے والے ہیں۔ جن کا نام عرش پر لکھا ہوا ہے، جن کا ذکر آسمانوں اور فرش میں بلند کیا گیا ہے، جن کا نور تمام کائنات میں تاباں ہے، اور جن کا فضل جن وانس پر جاری ہے۔ وہ عرب وعجم کے سردار، حرم کے امام، اور تمام امتوں کے قائد ہیں۔ ان کا جسمِ اقدس مقدس، ان کا چہرۂ انور نور سے منور، ان کے اخلاق پاکیزہ، اور ان کا قلبِ مبارک اللہ تعالیٰ کے سب سے عظیم ذکر سے معمور ہے۔ وہ چاشت کے سورج، تاریک رات کے چودھویں کے چاند، ہدایت کے نور، تمام مخلوق کے فریادرس، امید کی کنجی، عطا کے خزانے، سخاوت کے سمندر، امتوں کے شفیع، اور جود وکرم کے مالک ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے محافظ ہیں، حضرت جبرائیل علیہ السلام ان کے خدمت گزار

ہیں، حضرت میکائیل علیہ السلام ان کے معاون ہیں، حضرت اسرافیل علیہ السلام انہیں بشارت دینے والے ہیں، حضرت عزرائیل علیہ السلام ان پر سلام پیش کرنے والے ہیں، اور فرشتے ان کے گرد طواف کرتے رہتے ہیں۔ براق ان کی سواری ہے، معراج ان کا راستہ ہے، سدرۃ المنتہیٰ ان کا مقام ہے، ** قَابَ قَوْسَيْنِ ** ان کے انتہائی قرب کا مقام ہے، اور رضوان ان کی امت کی جزا ہے۔ وہ تمام رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے خاتم، متقین کے امام، رب العالمین کی رحمت، مشتاقوں کے مونس، بے قرار اور فریاد کرنے والوں کے فریاد رس، خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ، عارفوں کے روشن چراغ، مقرب بندوں کے لیے نورِ ہدایت، محبت کرنے والوں کے امام، صالحین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ، اور دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کے رب کے محبوب ہیں۔ وہ حضرت ابو القاسم محمد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے نور میں سے ایک نور، اور اللہ تعالیٰ کے رازوں میں سے ایک راز ہیں۔ اے ایمان والو! اے محبت کرنے والو! اے آپ کے جمال اور وصال کے مشتاقو! آپ پر درود بھیجو، آپ کی آل پر بھی درود بھیجو، اور خوب کثرت کے ساتھ سلام بھی پیش کرو۔

## 163-دُرُوْدِ صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، وَالْخُلُقِ الْكَرِيْمِ، وَالْقَلْبِ الرَّحِيْمِ، وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ، وَالسِّرِّ الْمُقِيْمِ، وَالْحَبِيْبِ الْعَظِيْمِ، سَيِّدِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ،

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، شَفِيْعِ الْأُمَمِ،
مَحْبُوْبِ رَبِّ الْقَلَمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
طَابَ ذِكْرُهٗ فِي الْوُجُوْدِ، وَظَهَرَ نُوْرُهٗ فِي الْخُلُوْدِ،
وَفَاضَتْ رَحْمَتُهٗ عَلَى الْعِبَادِ، وَكَانَ سِرَاجًا
لِّلْهُدٰى وَرَاحَةً لِّلْفُؤَادِ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَرَسُوْلِ
الْمَحَبَّةِ، مَفْخَرِ الْوُجُوْدِ وَزَيْنِ الْعَالَمِ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الْهُدٰى، وَمِصْبَاحِ
الدُّجٰى، وَبَدْرِ التُّمَامِ، وَشَمْسِ الضُّحٰى، وَكَهْفِ
الْوَرٰى، وَمَلْجَإِ الْفُقَرَآءِ، وَرَحْمَةِ الضُّعَفَآءِ،
وَشَفِيْعِ الْعُصَاةِ يَوْمَ الْجَزَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْأَنْوَارِ، وَبَحْرِ الْأَسْرَارِ،
وَمَعْدِنِ الْأَنْوَارِ، وَمَظْهَرِ الْأَقْدَارِ، وَسَيِّدِ
الْأَبْرَارِ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْأَخْيَارِ، وَرَحْمَةِ الْكِبَارِ
وَالصِّغَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ لَهُ التَّاجُ

وَالْمِعْرَاجُ، وَالْبُرَاقُ وَالْمَقَامُ، وَالْقُرْبُ
وَالسَّلَامُ، وَالْفَضْلُ وَالْكَرَامُ، وَالْجَمَالُ
وَالْكَمَالُ، سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْجُوْدِ، وَمَعْدِنِ
الْوُدِّ، وَصَاحِبِ الْعَهْدِ، وَرَافِعِ الْحَمْدِ، وَمَقَامِ
الْمَحْمُوْدِ، وَسَاقِي الْعِبَادِ مِنْ حَوْضِهِ
الْمَوْرُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهِ اهْتَدَى
الْحَائِرُوْنَ، وَاسْتَنَارَ الْمُظْلِمُوْنَ، وَاطْمَأَنَّتِ
الْقُلُوْبُ، وَزَالَتِ الْكُرُوْبُ، وَانْكَشَفَتِ
الْخُطُوْبُ، نَبِيِّكَ الْمَحْبُوْبِ وَحَبِيْبِكَ
الْمَرْغُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ، وَدَلِيْلِ الْعَارِفِيْنَ، وَأُنْسِ
الْغَرِيْبِيْنَ، وَرَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ، وَرَاحَةِ
الْمُشْتَاقِيْنَ، وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْمُؤْمِنِيْنَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو عظیم اخلاق کے مالک، کریم خصلتوں کے حامل، نہایت رحم والے دل کے صاحب، ازلی نور کے مظہر، ہمیشہ قائم رہنے والے راز کے امین، اور تیرے عظیم محبوب ہیں؛ جو عرب وعجم کے سردار، جود وکرم کے مالک، تمام امتوں کے شفیع، اور ربِّ قلم کے محبوب ہیں۔ اے اللہ! اس ذاتِ اقدس پر رحمت نازل فرما جس کا ذکر تمام عالمِ وجود میں پاکیزہ وخوشبودار ہے، جس کا نور ہمیشہ کے لیے روشن ونمایاں ہے، جس کی رحمت تیرے بندوں پر فیض رساں ہوئی، اور جسے تو نے ہدایت کا روشن چراغ اور دلوں کا سکون بنایا؛ جو رحمت کے نبی، محبت کے رسول، تمام کائنات کے باعثِ فخر اور سارے جہان کی زینت ہیں۔ اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہدایت کی کنجی، تاریکیوں کا چراغ، کمال کا چودھویں رات کا چاند، چاشت کے آفتاب، تمام مخلوق کی پناہ، فقراء کے ملجأ، کمزوروں کے لیے سراپا رحمت، اور جزا کے دن گناہ گاروں کے شفیع ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو تمام نوروں کے نور، اسرار کے سمندر، انوار کے خزانے، تقدیروں کے مظہر، نیک بندوں کے سردار، صالحین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، اور بڑے چھوٹے سب پر رحمت ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جسے تاج، معراج، براق، بلند مقام، قربِ الٰہی، سلامتی، فضل، کرم، جمال اور کمال عطا ہوا؛ جو اولین وآخرین سب کے سردار ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو جود وسخا کے سرچشمہ، محبت کے معدن، عہد کے امین، حمد کو بلند کرنے والے، مقامِ محمود کے صاحب، اور اپنے حوضِ کوثر سے بندوں کو سیراب فرمانے والے ہیں۔ اے اللہ! اس محبوب پر رحمت نازل فرما جس کے ذریعے حیران لوگ ہدایت یافتہ ہوئے، تاریکیوں میں بھٹکنے والوں نے روشنی پائی، دلوں کو اطمینان نصیب ہوا، غم دور ہوئے، سخت مصیبتیں ٹل گئیں؛ جو تیرے محبوب نبی اور تیرے پسندیدہ حبیب ہیں۔ اے اللہ!

ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو سالکوں کے چراغ، عارفوں کے رہنما، پردیس میں رہنے والوں کے مونس، محبت کرنے والوں کے گلشن، مشتاقوں کے دل کا سکون، اور اہلِ ایمان کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں۔

## 164-دُرُوْدِ سِرِّ الْمَشْهُوْدِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِىْ اسْمُهٗ مَرْفُوْعٌ، وَذِكْرُهٗ مَشْفُوْعٌ، وَقَدْرُهٗ مَرْفُوْعٌ، وَنُوْرُهٗ مَطْبُوْعٌ، فِى الْقُلُوْبِ وَالصُّدُوْرِ وَالسُّطُوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ، وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ، وَرَحْمَةِ الدَّارَيْنِ، وَشَفِيْعِ الْفَرِيْقَيْنِ، وَمُكَرَّمِ الْعَالَمَيْنِ، وَخَيْرِ الْخَلْقِ أَجْمَعِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، وَالْفَضْلِ الْمَمْدُوْدِ، وَالسِّرِّ الْمَشْهُوْدِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

وَصَحْبِهٖ، عَدَدَ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ، وَعَدَدَ مَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ، وَمَا أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ، وَمَا لَا يَعْلَمُهٗ إِلَّا أَنْتَ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلَيْهِ نُوْرًا فِي الْقُلُوْبِ، وَسِتْرًا مِّنَ الذُّنُوْبِ، وَفَرَجًا لِّلْكُرُوْبِ، وَقُرْبًا مِّنَ الْمَحْبُوْبِ، وَسَبَبًا لِّلْفَوْزِ يَوْمَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْعَيْنِ، وَرَوْضَةِ الْيَقِيْنِ، وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ، وَإِمَامِ الْحَرَمَيْنِ، وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ، وَصَاحِبِ الْمَقَامِ الْمُكَرَّمِ، وَالْحَوْضِ الْمُطَهَّرِ، وَاللِّوَآءِ الْمَنْشُوْرِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ وَالْحِكْمَةِ، وَمَنْبَعِ الْفَضْلِ وَالرَّحْمَةِ، وَمَظْهَرِ الْجَمَالِ وَالْكَرَامَةِ، وَصَاحِبِ السَّجِيَّةِ الْعَظِيْمَةِ،

وَالطَّبِيْعَةِ الْكَرِيْمَةِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ
خَضَعَتْ لِجَلَالِهِ الْقُلُوْبُ، وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ
الدُّرُوْبُ، وَفَاضَتْ بِبَرَكَتِهِ الْمَوَاهِبُ،
وَانْكَشَفَتْ بِذِكْرِهِ الْمَصَاعِبُ، حَبِيْبِكَ
الْمُصْطَفٰى الْمَحْبُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَيْنِ الْمَجَالِسِ، وَبَهْجَةِ
النُّفُوْسِ، وَرَاحَةِ الْأَنْفَاسِ، وَسُرُوْرِ
الْأَكْيَاسِ، وَمَلَاذِ الْمَلْهُوْفِيْنَ وَالْمُحْتَاجِيْنَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْبَعِ الْأَنْوَارِ،
وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ، وَمُفِيْضِ الْأَنْهَارِ، وَصَاحِبِ
الْأَنْوَارِ، وَمَطْلَعِ الْأَقْمَارِ، وَمَظْهِرِ الْحَقَآئِقِ
وَالْأَسْرَارِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ عَرَجَ إِلَى
الْعُلٰى، وَبَلَغَ مَقَامَ الْقُرْبِ وَالدُّنُوِّ، وَرَأَى مِنْ
اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى، صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ

وَالْمُنَاجَاةِ وَالْعَطَايَا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَاحَةِ الْأَرْوَاحِ، وَنُوْرِ الْأَشْبَاحِ، وَسُرُوْرِ الْأَفْرَاحِ، وَدَوَاءِ الْجِرَاحِ، وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ فِيْ يَوْمِ الْفَلَاحِ۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جن کا نام بلند کیا گیا، جن کا ذکر شفاعت سے وابستہ اور قبولیت والا ہے، جن کا مرتبہ بلند کیا گیا، اور جن کا نور دلوں، سینوں اور تحریروں میں ثبت کر دیا گیا ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو دونوں قبلوں کے امام، دونوں جہانوں کے مکلفین (جن و انس) کے سردار، دنیا و آخرت دونوں کے لیے رحمت، دونوں گروہوں کے شفیع، دونوں جہانوں میں معزز، اور تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں۔ اے اللہ! اپنے محبوب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما، جو مقامِ محمود کے صاحب، حوضِ کوثر کے مالک، بندھے ہوئے جھنڈے (لوائے حمد) کے حامل، دائمی و وسیع فضل کے مالک، اور اس مشہود و نمایاں راز کے امین ہیں۔ اے اللہ! ان پر اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اتنی رحمت نازل فرما جتنی خشکی اور سمندر میں موجود تمام مخلوقات کی تعداد ہے، جتنی ان چیزوں کی تعداد ہے جنہیں قلم نے لکھ دیا ہے، جتنی ان تمام چیزوں کی تعداد ہے جنہیں تیرے علم نے اپنے احاطے میں لے رکھا ہے، اور جتنی ان چیزوں کی تعداد ہے جنہیں تیرے سوا کوئی نہیں جانتا، اے خوب جاننے والے، اے بڑی حکمت والے! اے اللہ! ان پر ہمارے درود کو ہمارے دلوں کے لیے نور، گناہوں سے پردہ، غموں اور مصیبتوں سے نجات، اپنے محبوب کے قرب کا ذریعہ، اور اس دن تیری بارگاہ میں حاضر ہونے کے وقت کامیابی کا سبب بنا دے، اے تمام

جہانوں کے پروردگار! اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو آنکھوں کے نور، یقین کے گلشن، جن وانس دونوں کے سردار، دونوں حرموں کے امام، روشن چہروں اور نورانی اعضاء والے لوگوں کے قائد، بلند ومعزز مقام کے مالک، پاکیزہ حوض کے صاحب، اور بلند کیے جانے والے جھنڈے کے حامل ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو علم وحکمت کے سمندر، فضل ورحمت کے سرچشمہ، جمال وکرامت کے مظہر، عظیم خصلتوں کے مالک، اور نہایت کریمانہ طبیعت کے حامل ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کے جلال کے سامنے دل جھک گئے، جس کے نور سے راستے روشن ہو گئے، جس کی برکت سے عطائیں جاری ہوئیں، اور جس کے ذکر سے مشکلات دور ہو گئیں؛ وہ تیرا برگزیدہ اور محبوب حبیب ہے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو محفلوں کی زینت، جانوں کی بہار، سانسوں کا سکون، عقل مندوں کی مسرت، اور بے قرار وحاجت مند لوگوں کی جائے پناہ ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو انوار کا سرچشمہ، اسرار کا مرکز، نہروں کے فیض جاری کرنے والے، نور کے صاحب، چاندوں کے طلوع ہونے کی جگہ، اور حقائق واسرار کے مظہر ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جو بلندیوں تک معراج پر پہنچے، قرب اور انتہائی نزدیکی کے مقام پر فائز ہوئے، اپنے رب کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں، اور جو معراج، مناجات اور بے شمار عطاؤں کے صاحب ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو روحوں کا سکون، جسموں کا نور، خوشیوں کی مسرت، زخموں کی دوا، اور کامیابی کے دن گناہ گاروں کے شفیع ہیں۔

## 165-دُرُوْدِ سَاقِي الْمُحِبِّيْنَ

## اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ هُوَ سَبَبُ النَّجَاةِ، وَبَابُ

الرَّحْمَاتِ، وَمَفْتَاحُ الْخَيْرَاتِ، وَدَلِيْلُ
السَّعَادَاتِ، وَمَنْهَجُ الْهُدَاةِ، وَإِمَامُ
الْعَارِفِيْنَ وَالسَّالِكِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَاقِي الْمُحِبِّيْنَ مِنْ كَأْسِ
الْوِدَادِ، وَمُطْعِمِ الْفُقَرَآءِ مِنْ مَائِدَةِ الْجُوْدِ،
وَمُكْرِمِ الْأَوْلِيَآءِ بِسِرِّ الْوِلَايَةِ وَالرَّشَادِ۔
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى،
وَبَدْرِ الدُّجٰى، وَشَمْسِ الضُّحٰى، وَعَيْنِ الْعَطَاءِ،
وَبَابِ الرَّجَاءِ، وَسِرِّ الْبَقَاءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
حَبِيْبِكَ الَّذِيْ جَمَعْتَ فِيْهِ مَحَاسِنَ الْأَخْلَاقِ،
وَكَمَالَ الْأَوْصَافِ، وَجَمَالَ الْأَفْعَالِ،
وَطَهَارَةَ الْأَحْوَالِ، وَرَفَعْتَ ذِكْرَهٗ فِي الْأَرْضِ
وَالسَّمَآءِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَنْ
لَهُ الْعِزُّ وَالْفَخْرُ، وَالْقَدْرُ وَالذِّكْرُ، وَالْحَمْدُ

وَالشُّكْرُ، وَالْمَقَامُ الْأَكْبَرُ، وَالْفَضْلُ الْأَظْهَرُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ عَدَدَ مَا سَجَدَ لَكَ سَاجِدٌ، وَذَكَرَكَ ذَاكِرٌ، وَشَكَرَكَ شَاكِرٌ، وَمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ، وَمَا أَحَاطَ بِهِ الْعِلْمُ، وَمَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جو نجات کا سبب، رحمتوں کا دروازہ، ہر خیر کی کنجی، سعادتوں کا رہنما، ہدایت یافتہ لوگوں کا طریقہ، اور عارفوں اور سالکوں کے امام ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو محبت کرنے والوں کو جامِ محبت سے سیراب کرنے والے، فقراء کو اپنے جود وسخا کے دسترخوان سے کھلانے والے، اور اولیاء کو ولایت اور راہِ راست کے راز سے عزت و اکرام بخشنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہدایت کا نور، تاریکی کی رات کا چودھویں کا چاند، چاشت کے وقت کا روشن سورج، عطا و بخشش کا سرچشمہ، امید کا دروازہ، اور بقا کے راز کے امین ہیں۔ اے اللہ! اپنے اس محبوب پر رحمت نازل فرما جس میں تو نے بہترین اخلاق، کامل اوصاف، حسین اعمال، پاکیزہ احوال جمع فرما دیے، اور جس کا ذکر زمین و آسمان دونوں میں بلند کر دیا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جنہیں عزت اور فخر، بلند مرتبہ اور بلند ذکر، حمد اور شکر، سب سے عظیم مقام، اور سب سے نمایاں فضل عطا فرمایا گیا۔ اے اللہ! ان پر اتنی رحمت نازل فرما جتنی بار کسی سجدہ کرنے والے نے تیرے لیے سجدہ کیا، کسی ذکر کرنے والے نے تیرا ذکر کیا، کسی شکر کرنے والے نے

تیرا شکر ادا کیا، اور جتنی ان تمام چیزوں کی تعداد ہے جنہیں قلم نے لکھا، جنہیں تیرے علم نے اپنے احاطے میں لے رکھا ہے، اور جنہیں تیری رحمت نے اپنے دامن میں سمو رکھا ہے، اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے!

## 166-دُرُوْدِ سِرِّ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِنَا عَلٰى نَبِيِّكَ الْكَرِيْمِ ذُخْرًا لَنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَنُوْرًا فِي الْقَبْرِ، وَأَمَانًا عِنْدَ الْحَشْرِ، وَشَفَاعَةً عِنْدَ الْعَرْضِ، وَقُرْبًا مِّنْ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى ﷺ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِفْتَاحِ الْخَيْرِ وَبَابِ الْبِشْرِ وَسِرِّ الْعِلْمِ وَالْحِكَمِ، نُوْرِ الْقُلُوْبِ وَرَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ وَزَيْنِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ، صَاحِبِ الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ وَالْفَضْلِ الْعَمِيْمِ وَالْجُوْدِ وَالْكَرَمِ، سَيِّدِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالزِّحَامِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ تَشَرَّفَتْ بِهِ الْأَرْضُ

وَالسَّمَآءُ، وَابْتَهَجَتْ بِنُوْرِهِ الْأَكْوَانُ
وَالْأَرْجَاءُ، مَنْبَعِ الرَّحْمَةِ وَمَظْهَرِ الْحِكْمَةِ
وَمَعْدِنِ الْعَطَاءِ، رَفِيْعِ الْمَقَامِ وَعَظِيْمِ
الْمَكَانِ عِنْدَ رَبِّ الْعَظَمَاءِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَبَدْرِ الدُّجٰى وَشَمْسِ
الضُّحٰى، مَنْ زَانَ الْوُجُوْدَ بِجَمَالِهٖ وَعَطَّرَ
الْكَوْنَ بِكَمَالِهٖ، وَمَنْ كَانَتْ رَحْمَتُهُ
لِلْعَالَمِيْنَ وَشَفَاعَتُهُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ،
إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَقُدْوَةِ السَّالِكِيْنَ وَمَلْجَإِ
الْعَاشِقِيْنَ، نُوْرِ الْعَارِفِيْنَ وَسِرَاجِ
الْوَاصِلِيْنَ وَرَاحَةِ الْمُشْتَاقِيْنَ،

اے اللہ! اپنے کریم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہمارے درود کو قیامت کے دن ہمارے لیے ذخیرہ بنا دے، قبر میں ہمارے لیے نور بنا دے، حشر کے وقت ہمارے لیے امان بنا دے، تیرے حضور پیشی کے وقت ہمارے لیے شفاعت کا ذریعہ بنا دے، اور ہمیں

اپنے برگزیدہ محبوب حضرت مصطفیٰ ﷺ کے قرب سے سرفراز فرما۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہر خیر کی کنجی، بشارت کا دروازہ، علم وحکمت کے راز، دلوں کے نور، محبت کرنے والوں کے گلشن، عرب وعجم کی زینت، عظیم اخلاق کے مالک، بے پایاں فضل والے، جود وکرم کے پیکر، اولین و آخرین کے سردار، اور حشر وازدحام کے دن گناہ گاروں کے شفیع ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کی بدولت زمین وآسمان شرف یاب ہوئے، جس کے نور سے تمام جہان اور تمام اطرافِ عالم خوشی وسرور سے جگمگا اٹھے؛ جو رحمت کا سرچشمہ، حکمت کا مظہر، عطا وبخشش کا معدن، اور ربِّ عظمت کی بارگاہ میں بلند مرتبے اور عظیم مقام کے مالک ہیں۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہدایت کا نور، تاریک رات کا چودھویں کا چاند، اور چاشت کے وقت کا روشن سورج ہیں؛ جنہوں نے اپنے جمال سے کائنات کو زینت بخشی، اپنے کمال سے تمام عالم کو معطر کر دیا، جن کی رحمت تمام جہانوں کے لیے ہے، اور جن کی شفاعت اہلِ ایمان کے لیے ہے۔ اے اللہ! تمام رسولوں کے سردار، تمام نبیوں کے خاتم، پرہیزگاروں کے امام، راہِ سلوک پر چلنے والوں کے نمونہ، عاشقوں کی جائے پناہ، عارفوں کے نور، منزلِ قرب پانے والوں کے چراغ، اور مشتاقوں کے دلوں کے سکون حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

## 167-دُرُوْدُ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ ﷺ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى، وَرَفَعْتَهٗ إِلٰى مَقَامِ الْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى، حَتّٰى بَلَغَ مَقَامَ قَابَ قَوْسَيْنِ وَنَالَ

شَرَفَ الْمُنَاجَاةِ وَالرُّؤْيَا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
صَاحِبِ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، وَصَاحِبِ
الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، وَمَنْ بِيَدِهٖ مَفَاتِيْحُ
الرَّحْمَةِ وَالْجُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
وَصَحْبِهٖ مَا تَعَاقَبَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ، وَمَا
تَلَأْلَأَتِ النُّجُوْمُ فِي الْأَسْحَارِ، وَمَا دَامَ
مُلْكُكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ النُّوْرِ وَسِرِّ
السُّرُوْرِ وَمَظْهَرِ الْفُضُوْلِ وَالْكَمَالِ، وَعَلٰى
اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَهْلِ الْوَفَاءِ وَالْجَلَالِ، وَاجْعَلْنَا
مِنْ أُمَّتِهِ الْمُحِبِّيْنَ وَأَهْلِ شَفَاعَتِهٖ فِي
الْمَاٰلِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَظْهَرِ
الْأَنْوَارِ وَمَجْمَعِ الْأَسْرَارِ، نُوْرِ الْعُيُوْنِ وَرَوْحِ
الْأَرْوَاحِ وَقُرَّةِ أَعْيُنِ الْأَخْيَارِ، مَنْ جَعَلْتَهُ

رَحْمَةً مُّهْدَاةً وَنِعْمَةً مُّسْدَاةً وَسَبِيْلًا لِّلْفَوْزِ وَالنَّجَاةِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الْكَمَالِ وَشَمْسِ الْجَمَالِ وَنُوْرِ الْجَلَالِ، صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ فَاقَ الْبَشَرَ فِي الْفَضْلِ وَالْقَدْرِ، وَتَزَيَّنَتِ الْأَرْضُ بِنُوْرِهٖ وَابْتَهَجَتِ السَّمٰوَاتُ بِذِكْرِهٖ، سَيِّدِ الْأَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ،

اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جسے تورات کے وقت مسجدِ اقصیٰ تک لے گیا، پھر اسے مقامِ قرب و زلفیٰ تک بلند فرمایا، یہاں تک کہ وہ مقامِ ** قابَ قَوْسَيْنِ ** تک پہنچے، اور مناجات اور دیدار کے شرف سے سرفراز ہوئے۔ اے اللہ! لوائے حمد کے صاحب، مقامِ محمود کے مالک، حوضِ کوثر کے مالک، اور وہ جن کے ہاتھوں میں رحمت اور جود و کرم کی کنجیاں عطا کی گئیں، ان پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر، ان کی آل پر، اور ان کے صحابہ پر اس وقت تک رحمت نازل فرماتا رہ جب تک رات اور دن ایک دوسرے کے بعد آتے رہیں، جب تک سحر کے اوقات میں ستارے چمکتے رہیں، اور جب تک تیری بادشاہی قائم رہے، اے زبردست! اے

بہت بخشنے والے! اے اللہ! ہمارے سردار و آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلامتی اور برکت نازل فرما، جو نور کے بھی نور، سرور کے راز، فضل و کمال کے مظہر ہیں، اور ان کی آل اور ان کے اصحاب پر بھی، جو وفا اور عظمت والے ہیں؛ اور ہمیں ان کی محبت کرنے والی امت میں شامل فرما، اور انجامِ کار ہمیں ان کی شفاعت پانے والوں میں سے بنا دے۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو انوار کے مظہر، اسرار کے مرکز، آنکھوں کے نور، روحوں کی جان، اور نیک لوگوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں؛ جنہیں تو نے مجسم رحمت، عطا کی ہوئی نعمت، اور کامیابی و نجات کا راستہ بنا کر بھیجا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو کمال کے چودھویں کے چاند، جمال کے آفتاب، جلال کے نور، مقامِ محمود کے صاحب، لوائے حمد کے حامل، اور حوضِ کوثر کے مالک ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جو فضل و مرتبہ میں تمام انسانوں سے بڑھ گئی، جن کے نور سے زمین آراستہ ہو گئی، جن کے ذکر سے آسمان خوشی سے معمور ہو گئے، جو تمام انبیاء و مرسلین کے سردار، اور روشن چہروں اور نورانی اعضاء والے اہلِ ایمان کے قائد ہیں۔

## 168- دُرُوْدِ غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْمُحِبِّيْنَ وَكَهْفِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَأَمَانِ الْخَائِفِيْنَ، نُوْرِ السَّالِكِيْنَ وَدَلِيْلِ الْعَارِفِيْنَ وَرَفِيْقِ الصَّادِقِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ بِهِ اكْتَمَلَتِ الْفَضَائِلُ وَتَمَّتِ الْمَكَارِمُ

وَظَهَرَتْ مَعَالِمُ الْهُدٰى، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى الْمُجْتَبٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى حَبِيْبِكَ
الَّذِىْ أَكْرَمْتَهُ بِالْمِعْرَاجِ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِى
الْعَالَمِيْنَ، وَخَصَصْتَهُ بِالْقُرْبِ وَالتَّكْرِيْمِ
بَيْنَ الْمُرْسَلِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نُوْرِ الْهُدٰى وَسِرِّ الْوَفَا وَمَعْدِنِ الصَّفَا،
مَنْ تَحَيَّرَتِ الْعُقُوْلُ فِىْ وَصْفِ جَمَالِهِ وَعَجَزَتِ
الْأَلْسِنَةُ عَنْ ذِكْرِ كَمَالِهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
إِمَامِ الْحَرَمَيْنِ وَسَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ، شَفِيْعِ
الْمُذْنِبِيْنَ وَرَحْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، أَبِى الْقَاسِمِ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَيْهِ صَلَاةً تُنِيْرُ بِهَا قُلُوْبَنَا، وَتُطَهِّرُ بِهَا
أَرْوَاحَنَا، وَتَرْفَعُ بِهَا دَرَجَاتِنَا، وَعَلٰى اٰلِهِ
وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ۔

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو محبت کرنے والوں کے گلشن، فریاد کرنے والوں کی پناہ گاہ، خوف زدہ لوگوں کے لیے امن، سالکوں کے نور، عارفوں کے رہنما، اور سچے لوگوں کے رفیق ہیں۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جس کے ذریعے تمام فضیلتیں کامل ہوئیں، تمام مکارمِ اخلاق اپنی تکمیل کو پہنچے، اور ہدایت کی نشانیاں پوری طرح ظاہر ہوئیں؛ وہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ ہیں۔ اے اللہ! اپنے اس محبوب پر رحمت نازل فرما جسے تو نے معراج کا شرف عطا فرمایا، تمام جہانوں میں جس کا ذکر بلند کیا، اور تمام رسولوں کے درمیان جسے قرب اور خصوصی عزت و تکریم سے ممتاز فرمایا۔ اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جو ہدایت کا نور، وفاداری کا راز، اور پاکیزگی کا معدن ہیں؛ وہ جن کے جمال کے بیان میں عقلیں حیران رہ گئیں، اور جن کے کمال کا ذکر کرنے سے زبانیں عاجز رہیں۔ اے اللہ! دونوں حرموں کے امام، جن و انس دونوں کے سردار، گناہ گاروں کے شفیع، تمام جہانوں کے پروردگار کی رحمت، حضرت ابوالقاسم محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔ اے اللہ! ان پر ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعے ہمارے دلوں کو نور عطا ہو، ہماری روحیں پاکیزہ ہو جائیں، ہمارے درجات بلند ہو جائیں، اور ان کی تمام آل اور ان کے تمام صحابہ پر بھی رحمت نازل فرما۔

## 169-دُرُوْدِ مَظْهَرِ التَّكْرِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ الْمُنِيْرِ، وَبَحْرِ التَّنْوِيْرِ، وَمَظْهَرِ التَّكْرِيْمِ، الَّذِيْ بِهِ انْكَشَفَتْ ظُلُمَاتُ الْجَهْلِ، وَظَهَرَتْ أَنْوَارُ

الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَنْ أَحْبَبْتَهُ وَاصْطَفَيْتَهُ وَاخْتَرْتَهُ عَلٰى سَائِرِ الْخَلْقِ، وَاجْعَلْنَا مِنْ أَهْلِ مَحَبَّتِهِ وَسُنَّتِهِ وَشَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْحَقِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِهِ مَا دَامَتِ الْأَنْفَاسُ، وَتَعَاقَبَتِ الْأَنْوَارُ، وَدَارَتِ الْأَفْلَاكُ فِي الْأَسْحَارِ.

اے اللہ! ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما، جو روشن چراغ، نور پھیلانے والے سمندر اور تیری تکریم کے مظہر ہیں، جن کے ذریعے جہالت کی تاریکیاں دور ہوئیں اور علم وحلم کے انوار ظاہر ہوئے۔ اے اللہ! اس ہستی پر رحمت نازل فرما جسے تو نے اپنی محبت کے لیے منتخب فرمایا، برگزیدہ بنایا اور تمام مخلوق پر فضیلت عطا فرمائی۔ ہمیں بھی ان کی محبت، ان کی سنت اور روزِ حق (قیامت) میں ان کی شفاعت پانے والوں میں شامل فرما۔ اے اللہ! ان پر، ان کی آل اور ان کے صحابۂ کرام پر اس وقت تک رحمت وسلام نازل فرماتا رہ، جب تک سانسیں جاری رہیں، نوروں کا تعاقب ہوتا رہے اور سحر کے اوقات میں افلاک گردش کرتے رہیں۔

## 170-الصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ فِي ذِكْرِ دِيَارِ اللهِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

صَاحِبِ الْمِعْرَاجِ وَالْقُرْبِ وَالزُّلْفٰى۔ وَعَلٰى
مَنْ أَسْرَيْتَ بِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى
الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى۔ ثُمَّ عَرَجْتَ بِهٖ إِلَى
السَّمٰوَاتِ الْعُلٰى بِقُدْرَتِكَ الْعُظْمٰى۔ وَبَلَّغْتَهُ
سِدْرَةَ الْمُنْتَهٰى وَجَنَّةَ الْمَأْوٰى۔ وَشَرَّفْتَهُ
بِالْقُرْبِ وَالنَّجْوٰى۔ وَأَرَيْتَهُ مِنْ اٰيَاتِكَ
الْكُبْرٰى۔ وَخَصَصْتَهُ بِالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ
وَاللِّوَآءِ الْمَعْقُودِ۔ وَجَعَلْتَهُ سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ
وَإِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ۔ وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ فِي
الْعَالَمِيْنَ۔ وَشَرَحْتَ لَهُ صَدْرَهُ وَوَضَعْتَ عَنْهُ
وِزْرَهُ۔ وَأَتْمَمْتَ عَلَيْهِ نُوْرَكَ وَرَحْمَتَكَ۔ وَ
جَعَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ۔ وَمَظْهَرًا لِّأَنْوَارِ
هِدَايَتِكَ وَإِحْسَانِكَ۔ وَدَلِيلًا إِلَيْكَ وَإِلٰى
رِضْوَانِكَ۔ وَشَفِيْعًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ يَوْمَ

الدِّيْنِ.وَحَبِيْبًا لَّكَ وَخَلِيْلًا مُكَرَّمًا.فَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.وَأَصْحَابِهِ الْغُرِّ الْمَيَامِيْنِ. وَارْزُقْنَا بِبَرَكَةِ الصَّلَاةِ عَلَيْهِ صِدْقَ الْمَحَبَّةِ وَحُسْنَ الْمُتَابَعَةِ.وَاخْتِمْ لَنَا بِرِضْوَانِكَ وَاجْمَعْنَا مَعَهُ فِي الْفِرْدَوْسِ الْأَعْلٰى، إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اے اللہ! ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر رحمت، سلام اور برکت نازل فرما، جو معراج، قربِ الٰہی اور بلند مرتبے والے ہیں۔ جنہیں تو نے رات کے وقت مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک سیر کرائی، پھر اپنی قدرتِ کاملہ سے آسمانوں کی بلندیوں تک پہنچایا، سدرۃ المنتہیٰ اور جنت المأویٰ تک رسائی عطا فرمائی، اپنے قرب و مناجات سے سرفراز کیا، اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں، مقامِ محمود، لوائے حمد، سیادتِ رسل، امامتِ متقین اور رفعتِ ذکر عطا فرمائی، انہیں تمام جہانوں کے لیے رحمت، اپنی ہدایت کے انوار کا مظہر، اپنی رضا کی طرف رہنمائی کرنے والا اور قیامت کے دن گناہ گاروں کا شفیع بنایا۔ پس ان پر، ان کی پاک آل اور برگزیدہ صحابۂ کرام پر ہمیشہ رحمت و سلام نازل فرما، اور ہمیں ان کی محبت، کامل اتباع، اپنی رضا اور جنت الفردوس میں ان کی معیت نصیب فرما۔ آمین۔

وتمت بالخیر